70

[illegible]

للہ الحمد والمنۃ بیمن توفیقات وعنایات صمدیہ کتاب مستطاب مسمی بہ

تحفۂ احمدیہ جلد دوم

کہ بنظر انور عالیجناب تقدس مآب شریعت انتساب الفقیہ النبیہ
السید السند المستند العالم المعتمد المجد مولانا السید ابو الحسن
صاحب المعروف بجناب ابو صاحب قبلہ دام ظلہ العالی
گذشتہ بفرمائش جناب حشمت مآب کہف المومنین
غیاث المسلمین ذوی المجد والعزۃ والصولۃ جناب انتظام الدولہ
احمد علی خان صاحب بہادر دام اقبالہ وعم نوالہ
واحسن اللہ حالہ وشرح بالہ

در مطبع اثنا عشری باہتمام خاکسار سید عابد علی مطبوع گردید



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی محمد سید المرسلین واخیہ ووصیہ علی امیر المومنین واھلبیتہ الطاہرین المعصومین اما بعد پس اقل العباد الراجی الی رحمۃ اللہ الواحد الاحد احمد بن الاسد معروف بہ انتظام الدولہ اسبغ اللہ علیہ فضلہ وطولہ خدمت مومنین مین گذارش کرتا ہے کہ یہہ جلد ثانی ہے کتاب تحفۂ احمدیہ کے بیان محاسن آداب ومکارم اخلاق وادعیہ وتعویذات واعمال سال مین اور مشتمل ہی اوپر پچیس باب اور ایک خاتمہ کے جیساکہ ذکر اوسکا صدر کتاب مین ہوچکا ہے اور فہرست ابواب تفصیلاً مندرج دیباچہ کتاب ہے امید ہے کہ برادران ایمانی اس کتاب کو تفصیلاً دیکھین اور مواظبت اعمال ماثورہ کی کرین اور اس عاصی کو بدعای خیر یاد کرین باب پہلا بیان مین آداب شکار واقسام شکار کے اور تفصیل حلال وحرام جانورون کی یعنی کونسا جانور

مطلب اول در بیان شکار و احکام ذبیحہ

ماکول اللحم ہے اور کونسا حرام ہے اور احکام کہانے اور پہننے کے اور لباس کے
اور خواص و ثواب ہر قسم کی انگشتری کا اور اس باب مین تین مطلب ہین مطلب اول
بیان شکار و احکام ذبیحہ مین اور مسائل اس بحث کے موافق مشہور یا احتیاط
لکھے ہین اور کتب مشہورہ سے مثل شرائع و جامع عباسی کے خلاصہ لکھا ہے
مقامات اختلاف مین رجوع مجتہد حی کیطرف لازم ہے اور اس مطلب مین
ساتھہ فصلین ہین فصل پہلی اقسام مین شکار کے غرض شکار کا کرنا پندرہ قسم پر
ہی اسمین ایک قسم واجب اور ایک قسم سنت اور سات قسمین حرام اور چہہ قسمین
مکروہ واجب اوسوقت ہے کہ نفقہ شکار کرنیوالیکا اور اوسکے عیال کا اوسی
موقوف ہو کہ اگر شکار نکرے تو وہ اور عیال اوسکے بہوکے رہین اور سنت
اوس حال مین ہے کہ شکار کرنیوالا قادر نفقہ پر ہو لیکن نفقہ مین اوسکے وسعت
نہوی پس شکار کرے بہ نیت وسعت معاش تو سنت ہے اور سات قسمین
حرام یہہ ہین پہلے یہہ کہ اوس چیز سے شکار کرے جو چیز غصبی ہو یعنی ظلم اور
قہر اور زبردستی سے ہاتہہ آوے خواہ وہ سگ شکاری ہو یا شبکہ یعنی جال
ہو یا نیزہ وغیرہ لیکن شکار کیا ہوا اون چیزون کا حرام نہین ہوتا ہے
دوسرے شکار کرنا اوس چیز سے یعنی اوس ہتیار سے کہ جو اوس شکار
سی بڑا ہو اور اوسکو بعضون نے مکروہ جانا ہے تیسرے شکار کرنا دوسرے
کے کہر مین بغیر اجازت صاحب خانہ کے چوتہے شکار کرنا اوس چیز سے کہ سوائے

کتے شکاری اور تیر و نیزہ و شمشیر کے ہووے پس شکار کرنا باز اور جرہ اور
باشہ اور پلنگ اور غولیل وغیرہ سے یا سر جانور کا پتھر وغیرہ سے زخمی کرنا کافی نہین
بلکہ شکار کرنا چاہیئے شمشیر و نیزہ سے یا جو مثل اسکے ہو کہ تیزی اور پاڑہ کرتا
ہو پانچوین شکار کرنا کافر اور دشمن اہلبیت کا اور شخص دیوانہ کا اور لڑکا کا جو تمیز دار
نہو تو وہ شکار حکم میتہ کا رکھتا ہے چھٹے شکار کرنا اوس شخص کا جو احرام
باندھی ہو پس ایسے شخص کا شکار حکم مردہ کا رکھتا ہے ساتوین شکار کرنا
حرم مکہ مین اور حرم مدینہ مین اور چھ قسم مکروہ یہہ ہین اول شکار کرنا اوس
کتے سے جسکو مجوسی نے تعلیم کیا ہو دوسرے شکار کرنا سگ سیاہ سے تیسرے
شکار کرنا رات کو چوتھے بچہ جانوروں کا آشیانہ سے نکالنا پانچوین شکار کرنا مچلی کا
جمعہ کی دن چھٹے شکار کرنا اوس جانور کا جو حرم مکہ کیطرف جاتا ہو فصل
دوسری بیان مین شرائط شکار کے پہلی یہہ ہے کہ کتے سے جو شکار کرین تو
چاہیئے کہ اوسکو اسطرح تعلیم کیا ہو کہ جب شکار پر چھوڑین بے تامل دوڑے
اور جسوقت منع کرین ٹہر جاوے پس اگر تعلیم نپائی ہو اور شکار کو مارے تو حرام
ہی گوشت اوسکا دوسرے یہہ کہ کتا شکار کو نہ کہاوے مگر کبھی اتفاقاً اور اگر
اپنے شکار کو کہاوے تو شکار اوسکا حلال نہین ہے تیسرے شکار کرنیوالا
مسلمان یا حکم مین مسلمان کی ہو مانند طفل صاحب تمیز کے خواہ وہ مرد ہو یا عورت
چوتھے وہ شخص جو کتے کو شکار پر چھوڑتا ہے یا تیر کو کمان سے یا تلوار یا نیزہ

پہنچے
پہچین

مارتا ہے چاہیئے اوسکو کہ بسم اللہ یا سبحان اللہ یا اللہ اکبر یا جو کچھ کہ مثل اسکے ہی اوسوقت کہے پس اگر بسم اللہ عمدًا نہ کہے تو وہ شکار حلال نہین ہے اور اسیطرح حلال نہین ہے کہ وقت چھوڑنے اسکے دوسرا کوئی بسم اللہ کہے پانچوین یہہ کہ بقصد شکار کتا چھوڑین یا نیزہ وغیرہ لگاوین اور اگر بے قصدِ شکار کتا دوڑے یا تیر کمان سے نکلجاوے اور شکار کو مارے حلال نہین ہے چھٹے یہہ کہ قصد کرے جنس شکار کا پس اگر کتا چھوڑنیکے وقت یا تیر و نیزہ و شمشیر لگانیکے حال مین کوئی حیوان پیش نگاہ نہو تاکہ اوسکا قصد کرتا اور کوئی شکار مارا جاوے حلال نہین ہے ساتوین یہہ کہ شکار بسبب جراحت کے مرے یعنی زخم سے کتے کے دانت کے اور تیر و شمشیر و نیزہ کہانے سے اور لازم نہین ہے زخمی ہونا موضع ذبح کا بلکہ کوئی عضو زخمی ہووے کہ اوسکے صدمہ سے مرجاوے پس اگر یہہ جراحت باعث اوسکی موت پر نہو بلکہ زیادتی مشقت سے یا پانی مین ڈوبنے سے مرے یا پہاڑ پر سے گر پڑے اور مرجاوے یا کتا گلا اوسکا پکڑلے اور زخم نہ پہونچے بلکہ دہشت سے مرے یا بعد زخمی کرنے کتے کے کوئی دوسرا حیوان درندہ اوسکو مارے ان سب صورتون مین شکار حلال نہوگا آٹھوین یہہ کہ شکار زخمی نظر سے غائب نہووے اور اوسمین اتنی حیات ہو کہ زندہ رہنا اوسکا ممکن ہووے پس اگر آنکھون سے چھپ جاوے اور بعد اسکے اوسی مردہ پاوین حلال نہین ہے خواہ بعد غیبت اوسکے کتا اوسکے سر پہ حاضر ہو یا نہو نوین

یہ جان و دوابکی

چاہیئے کہ شکار کرنیوالا جب شکار کو پائی اور وہ شکار حیات رکھتا ہو اور اسقدر وقت پاوے کہ اوسکو ذبح کر سکے تو لازم ہے ذبح کرنا اور اگر چھوڑ دی یہانتک کہ مرجاوے تو بنا بر مشہور واحوط حلال نہین ہے دسوین چاہیئے کہ وہ جانور شکار کا ایسا ہو کہ بہاگ سکے اور اگر بچا ہو یا طاقت بہاگنے کی نرکھتا ہو تو حرام ہی **فصل تیسری** احکام شکار مین واجب ہے کہ جس جگہہ کتا دانت سے پکڑے پانی سے اوسکو دہو ڈالے اور شرط نہین ہے کہ تیر انداز اور نیزہ زن اور شمشیر زن اکیلا ہو بلکہ اگر کئی آدمی ملکر ایک شکار پر تیر یا نیزہ یا شمشیر لگاوین جائز ہے اور اس صورت مین وہ سب شریک ہین اور شرط نہین ہے کہ دوسرا مدد نکرے بلکہ ہوسکتا ہے کہ دوسرا بھی شخص مدد کرے اس صورت مین شکار حلال ہے اور اسیطرح حلال ہے کہ تیر زمین پر آوے اور وہان سے اوچٹ کر شکار کو مارے **فصل چوتھی** حلال و حرام اور مکروہ حیوانات مین اوسکے چھ قسمین حلال ہین اور بیس قسمین حرام اور چودہ قسمین مکروہ لیکن چھ قسمین جو حلال ہین وہ یہہ ہین پہلے شتر دوسرے گاو اہلی یا وحشی یا گاومیش تیسرے گوسفند و قوچ یعنی مینڈہ اور بز اہلی ہو یا وحشی اور آہو چوتھے گورخر پانچوین وہ پرندے کہ اوڑتے ہین بشرطیکہ علامات حلیت مین سے کوئی پائی جائے اور وہ علامتین چار ہین ایک یہہ کہ دف اوسکا غالب ہو صف پر دف اوسے کہتے ہین کہ بازو مار مار کے اوڑے جسطرح کبوتر اوڑتا ہے اور صف وہ ہے کہ دونو بازو

وبیان بعض چیزین

علامات حیوان

پہیلائے ہوئے اوڑے جسطرح سے چیل اوڑتی تہے دوسری علامت چینہ دان
ہونا یعنی پوٹا رکہتا ہو تیسری علامت یہہ ہے کہ سنگدانہ رکہتا ہو چوتہی علامت
یہہ ہے کہ پیچہے اوسکے پاؤن کے کوئی چیز ہو مثل کانٹے کے پس کبوتر اور قمری
اور کبک و تیہو و دراج و لوا اور گنجشک و مرغ خانگی و صحرائی و قاز و کلنگ
اور مثل اسکے جو ایسا ہو حلال ہے چہٹے ماہی جو فلسدار ہو اور بیس قسمین جو
حرام ہین وہ یہہ ہین اول کتا دریا کا ہو یا خشکی کا دوسرے خوک دریا کا ہو
یا خشکی کا تیسرے گربہ اہلی ہو یا وحشی چوتہے درندہ سب مثل شیر اور گرگ
و روباہ و شغال کی اور مانند اوسکے پانچوین موش اہلی اور صحرائی چہٹے وہ
جانور جو مسخ ہوئی ہین نافرمانی سے اپنے پیغمبر کی کہ پہلے آدمی تہے بعد وسکی
اونکی صورت جانورونکی ہوگئی ہے اور وہ بنا بر ایک روایت کے تیرہ
قسم ہین فیل و گرگ و خرگوش و وطواط یعنی خفاش و میمون و خوک و مار ماہی
و سوسمار و موش و کژدم و خرس و زغ و زنبور اور بعض روایات مین
وارد ہے کہ سگ بہی مسوخ سے ہے اور بنا بر بعض روایات کے طاؤس بہی
مسوخ سے ہے اور بنا بر بعضی روایت کے جرّی اور زمر بہی مسوخ سے ہی
اور زمر اور جرّی اقسام ماہی سے ہے کہ بنا بر قول احوط کہانا اونکا جائز نہین
اور بعض روایات مین قنفذ یعنی ساہی اور عنکبوت یعنی مکڑی اور قمل یعنی جون
اور بعوض یعنی مچہر اور سلحفاہ یعنی کچہوا اور بعض جانوران دیگر بہی وارد ہین

ہمہ مسوخ

ساتوین خز وسنجاب وسمور وفنک آٹھوین حشرات الارض مثل مورچہ ومگس
وخراطین وہزار پایہ اور جو کچھ کہ مانند انکے ہے نوین وہ جانور کہ عادت
فضلۂ آدمی کے کہانیکی رکہتا ہو اور یہی غذا اوسکی ہو ایسا جانور حرام ہی (احکام حیوانات نجس)
جب تک اوسکو ایک مدت قید کرین اور کہانے سے فضلہ کے باز رکہین یعنی
اگر وہ حیوان شتر ہو تو چالیس دن تک اوسکو بند کرین اور گہانس پاک دین (جلالہ)
اور گائی ہو تو بنابر مشہور بیس روز مگر بعض علمانے چالیس دن اور
بعضون نے تیس دن فرمائے ہین اور گوسفند ہو تو بنابر مشہور دس دن
اور بعضون نے چودہ روز اور بعضون نے ایک ہفتہ کہا ہے اور اگر مرغ
خانگی ہو تو بنابر مشہور تین دن اور بط اور مرغابی کیواسطے پانچ روز بنابر مشہور
کی اور بعضی علمانے چہ روز اور تین روز اور مچہلی ہو تو بنابر مشہور ایک روز (بیان حرمت جانورونکی)
اور سوای ان سبھون کے جو ہو تو واجب ہے کہ اسقدر بند کرین اور گہانس
کہلاوین کہ نام نجاست خواری کا اوس سے جاتا رہی دسوین جانور حلال
گوشت مثل بکری وغیرہ کے اگر دودہ سور کا اسقدر پئے کہ ہڈیان اوسکی
سخت ہوئین حرام ہو جاتا ہے اور جو بچہ کہ اوس سے پیدا ہو وہ بھی حرام
ہی گیارہوین وہ جانور حلال کہ آدمی نے اوسکے ساتہہ جماع کیا ہو وہ
حیوان اور جو اوسکی نسل سے پیدا ہو حرام ہے بلکہ جلانا اوسکا بعد ذبح
کی واجب ہی بارہوین جو جانور کہ چنگل گیر ہو مثل باز اور جرا اور بہری اور

باشہ اور شاہین اور مانند اوسکے حرام ہی تیرہوین کلاغ سب قسم کا اور مستثنا
اوس کلاغ کا جو زراعت مین رہتا ہو اور وہ زاغ کہ رنگ اوسکا خاکستری ہو
ثابت نہین بلکہ ظاہر حرمت ہے چودہوین وہ مرغ کہ اوسکو نشانہ تیر کا
کرین یہانتک کہ مرجاوے اور اسیطرح جس حیوان کو مجروح کرین اور
چھوڑ دین کہ مرجائے حرام ہے پندرہوین ماہی کہ فلس نرکھتی ہو
اور مچھلی فلس دار کہ پانی مین مرجائے سولہوین خرچنگ خواہ خشکی کا
یا دریا کا ہو سترہوین سنگ پشت یعنے کچھوا اٹھارہوین گوشت کہ جو
حرام کے ساتھ بریان کرین اسطرحسے کہ حرام حلال سے مخلوط ہوجائے
یا اثر حرام کا حلال مین آئے جان تو کہ بیضہ ہر حیوان کا تابع حیوان
کے ہے اور اگر بیضہ حلال اور حرام کا مل جائے اور مشتبہ ہو تو پہچان
اوسکی یہ ہے کہ دونون طرف جس بیضہ کے ایک طرح ہون وہ حرام
ہے اور جس کے دونون طرف مختلف ہون وہ حلال ہے اور
چودہ قسمین جو مکروہ ہین وہ یہ ہین پہلے اسپ دوسرے قاطر تیسرے خر چوتھے
وہ حیوان کہ ایکمرتبہ یا دو مرتبہ شیر خوک کا پئے سنت ہی استبرا ایسے جانور کا سات دن
اور جانور شراب پینے سے حرام نہین ہوتا ہے بلکہ گوشت اوسکا دہوڈالنے کے بعد
کہا سکتا ہے ہان بنابر احوط جو کچھہ اوسکے جوف کے اندر ہی مثل دل کے
اوسکو نہ کہائے پانچوین وہ حیوان کہ دودہ آدمی کا پئے بنابر ایک روایت کے

بیان بعض حیوان مکروہ

چھٹے وہ کلاغ چھوٹا کہ نزدیک زراعت کرتا ہو اور وہ زاغ کہ رنگ وسکا خاکستری ہو بنا بر مذہب بعض علما کے اور بنا بر احتیاط کے حرام ہے ساتو ہر ہد آٹھوین خطاف یعنی پرستوک بنا بر مذہب بعض علما کے اور احوط ترک ہے نوین قبرہ دسوین فاختہ بنا بر مشہور کے گیارہوین حباری بارہوین صرد تیرہوین صوام اور وہ ایک مرغ ہے کہ گردن اوسکی دراز اور رنگ وسکا گرد آلودہ ہوتا ہے اور وہ درخت پر خرمے کے رہا کرتا ہے چودہوین شقراق

فصل پانچوین اون چیزون کے بیان مین جو حیوان ماکول اللحم مین مکروہ اور حرام ہین وہ اکیس چیزین ہین منجملہ اوسکے سترہ چیزین حرام ہین اور چار چیزین مکروہ ہین لیکن سترہ چیزین حرام وہ یہ ہین پہلے ذکر دوسرے فرج خواہ ظاہر اوسکا ہو یا باطن تیسرے طحال جسکو فارسی مین سپرز اور ہندی مین تلی کہتے ہین چوتھی زہرہ یعنے پتا بنا بر قول احوط پانچوین دونو خصیہ چھٹے مثانہ بنا بر قول احوط یعنی جو پیشاب کے رہنے کی جگہ ہے ساتوین مشیمہ بنا بر قول احوط یعنے بچہ دان آٹھوین نخاع یعنے وہ مغز سفید کہ پٹھہ کی ہڈی مین ہوتا ہے اور عوام اوسکو حرام مغز کہتے ہین نوین علبا یعنی وہ دو پٹھے عریض اور زرد کہ سر کے نیچے سے دم تک کھنچے ہوتے ہین دسوین غدد بنا بر مذہب بعضے علما کے یعنی وہ گرہین کہ گوشت مین رہتی ہین گیارہوین جڑ اونگلیونکی ہاتھ اور پاؤنکی کہ متصل پٹھے سے ہوتی ہے بارہوین حدقہ کہ

بیان اون چیزون کا جو حیوان ماکول اللحم مین مکروہ اور حرام ہیں

وہ سیاہی ہے آنکھونکی اور اوسکو تپلی کہتے ہین بنابر قول احوط تیرہوین خرزہ دماغ کہ وہ بہی مغز ہے اور برابر نخود کے کلہ سر مین ہوتا ہے چودہوین بول ہر حیوان کا حلال ہو یا حرام سوا بول شتر کے کہ بقصد شفا بیماری مین پی سکتے ہین اور اسیطرح حرام ہے منی اور بلغم اور آب دہن اور ناک کا پانی اور مانند اوسکے پندرہوین سرگین سولہوین خون اور وہ خون کہ بعد حلال ہونیکے دل مین رہتا ہے درمیان مجتہدون کے اسمین خلاف ہے سترہوین مردہ اور مثل اوسکے ہے جو ٹکڑا گوشت کا کہ زندہ کے بدن سے جدا کرین کہانا اور استعمال اوسکا حرام ہے سوا پشم اور موا اور پر اور شاخ اور سم اور دندان اور ناخن اور استخوان اور بیضہ پس اگر پشم اور موا اور پر کو میت سے تراشا ہو تو بید غدغہ استعمال اوسکا جائز ہے اور اوکھاڑا ہو تو لازم ہے دہونا اوسقدر کا کہ پوست اور گوشت سے مردہ کے متصل ہوا اور بیضہ حیوان مردہ کا اوسوقت پاک ہے کہ جب چہلکا اوپر کا اوسکے سخت ہوا ہو اور چار چیزین مکروہ ہین پہلے رگین جو گوشت مین ہون دوسرے گردہ تیسرے گوشت خر و اسپ چوتہے دودہ ان سب کا بنابر مشہور

فصل چھٹی اقسام مین ذبح حیوانات کے

اور وہ بارہ قسمین ہین چہہ مباح اور ایک قسم سنت اور چار قسمین حرام اور ایک مکروہ لیکن چہہ قسمین مباح یہ ہین پہلے ذبح کرنا ہتہیار سے مثل چہوری اور تیر اور برچہے کے دوسرے سنگ تکاری سے اوسوقت مین کہ وقت چہوڑنیکے نام خدا کا لیا ہو تیسرے ذبح کرنا اوس بچہ کا جو شکم مین حیوان حلال کے ہو پس ذبح کرنا اوسکی ماں کا ذبح کرنا اوس بچہ کا ہے یعنی فقط اوسکی ماں کا

اقسام ذبح

ذبح کافی ہے حلال ہونے مین بچے کے پھر ذبح اوس بچہ کا درکار نہین لکن بشرطیکہ
خلقت بچہ کی تمام ہوئی ہو یعنی بال اوسکے جمے ہون خواہ روح اوسکے قالب مین
آئی ہو یا نہ اور اگر خلقت تمام نہوئی ہو تو حرام ہی لیکن پیٹ سے جیتا نکلے تو اوس وقت
مین ذبح کرنا لازم ہی چوتھے ذبح کرنا مچھلی کا ہی اور ذبح اوسکا یہی ہی کہ پانی مین سے
زندہ باہر نکالیں اور شرط نہین ہے کہ نکالنے والا مسلمان ہو اور بسم اللہ کہے
پس اگر کافر مچھلی کو پانی سے زندہ نکالے حلال ہی بشرطیکہ کوئی مسلمان نکالتے
پانی سے دیکھے اور اگر ایسا نہو تو حرام ہے بنا بر قول بعض علما کے اور احوط
یہ ہی کہ اگر زندہ کافر سے لیلے تو حلال جانے والا اوسکو نکھائے اور مچھلی اگر پانی
مین مرجائے تو حرام ہی پانچوین ذبح کرنا ملخ یعنے ٹڈی کا وہ یہ ہی کہ جیتا اوسکو
پکڑے خواہ ہاتھ سے یا دام سے یا کوئی ہتھیار سے اور اسمین بھی مسلمان کا پکڑنا
اور بسم اللہ کہنا شرط نہین ہی چھٹے ذبح کرنا اوس حیوان کا جو کوئین مین گرا ہو یا میدان
مین بھاگے اور ممکن نہو ذبح کرنا اوسکا حسبطور سے حکم شرع کا ہی پس جسطرح ممکن ہو اوسکو
مارین کہ وہ حلال ہی اور وہ ایک قسم سنت یہ ہی کہ مومن ذبح کرے اور چار قسمین
حرام کی یہ ہین اول ذبح کرنا کافر حربی اور دشمن اہل بیت کا دوسرے ذبح کرنا دیوانہ
کا تیسرے ذبح کرنا آدمی مست کا چوتھے ذبح کرنا طفل بے تمیز کا اور
مکروہ ہے ذبح کرنا سنی کا مگر اوس حالت مین کہ جو کوئی مومن نہ ملے
اور ضرورت ذبح کی ہو **فصل ساتوین** بیان مین اون چیزونکے

بیان مین چیزون کے

جو ذبح کرنے سے متعلق ہین اور وہ تیئیس چیزین ہین واجب تیرہ سنت پانچ مکروہ پانچ بیان واجب کا پہلے چاہیے کہ ذبح کرنے والا تمیز رکھتا ہو پس ذبح لڑکے بے تمیز کا حلال نہین ہی دوسرے عاقل ہو یعنی صاحب عقل ہو اور اسواسطے کہ ذبح کیا ہوا دیوانہ کا درست نہین ہی تیسرے ذبح کرنے والا مست بے ہوش بھی نہو بلکہ ہوش رکھتا ہو اور قصد اس معنی کا کرے کہ اوسکو ذبح کرتا ہون ہین چوتھے مسلمان ہو یا حکم مین مسلمان کے مثل طفل صاحب تمیز کے پانچوین یہ کہ وہ حیوان قابل ذبح ہو خواہ گوشت اوسکا کھائین یا نہ کھائین پس اگر قابل ذبح نہو مثل سگ و خوک کے ذبح کرنے سے ہرگز پاک نہین ہوتا اور حیوان درندہ کہ گوشت اوسکا نہ کھائین ذبح کرنے سے پوست اوسکا پاک ہوتا ہی مثل شیر لیکن بعضے مجتہدون نے کہا ہی کہ پوست اوسکا جبتک دباغت نپاوے پاک نہین ہوتا ہی چھٹے ضرور ہی کہ چار رگین گردن کی کاٹی جائین یعنی حلقوم اور دو رگین کہ دونو جانب حلقوم کے ہوتی ہین اور ایک رگ جو نیچے حلقوم کے ہے ساتوین ذبح کرنا لوہے سے چاہیے مثل چھوری اور شمشیر اور نیزہ کے اور اگر ممکن نہو تو جس چیز سے ممکن ہو اوسوقت مین ذبح کرے خواہ آبگینہ خواہ پتھر نوکدار یا مثل اسکے سے آٹھوین ذبح کرنے کے وقت بسم اللہ کہے نوین ضرور ہی کہ وقت ذبح کے رو بقبلہ ہو اسطرح سے کہ سر اور گردن اور سینہ اوسکا طرف قبلہ کے کرے اور بعض مجتہدون نے کہا ہی کہ فقط محل

چیزین متعلق ذبح

شرائط ذبح

ذبح کا طرف قبلہ کے ہو پس اگر عمداً رو بقبلہ نکریگا تو حرام ہی دسوین ذبح کرنا
ایک دفعہ چاہیے پس اگر بعضے اعضا کو کاٹین اور بعض کو چھوڑ دین کہ دوسرے
وقت کاٹین آیا حلال ہی یا نہین اسمین مجتہدون کے دو قول ہین اور بعضون نے
اس تفصیل سے فرمایا ہی کہ بعد کاٹتے بعض اعضا کے زندہ رہنا اوسکا ممکن ہو
تو اس حال مین اگر ذبح کرین حلال ہی اور اگر کٹنے سے بعض عضو کے ایسا حال
ہووے کہ گمان مرگ پر اوسکی قوی ہی تو پھر ذبح کرنے سے حلال نہوگا گیارہوین
چاہیے کہ بعد ذبح کرنے کے جانور حرکت کرے یا خون معتاد دیعنے
موافق عادت اوس سے نکلے پس اگر حرکت نکرے اور خون معتاد نہ نکلے تو حلال
نہین ہی بنا بر قول مشہور کے بارہوین مرنا اوسکا بسبب ذبح کے ہو پس اگر ایسا ہو
کہ درمیان ذبح کرنے کے شخص دوسرا پیٹ کو اوسکے پھاڑ ڈالے حلال نہین ہے
تیرہوین اگر شتر ہو تو چاہیے کہ نحر کرین یعنی نیزہ مقام نحر مین اوسکے مارین کہ
اندر جائے پس اگر گائی اور گوسفند اور سوای اسکے جو ہو اوسکو نحر کرین اور
شتر کو ذبح حلال نہین ہی اور پانچ امر سنت یہ ہین اول باندہنا آگے کے پاؤنکا
وقت نحر کے دوسرے باندہنا دونون ہاتھ اور دونون پاؤن کا گائے
کے وقت ذبح کرنے کے اور کھولنا دم کا اوسکی تیسرے باندہنا دونو ہاتھ
اور ایک پاؤن گوسفند کا وقت ذبح کرنے کے بنا بر مشہور کے چوتھے
چھوڑ دینا پر مرغون کو وقت ذبح کرنے کے بنا بر مشہور کے پانچوین جلد ذبح کرنا

دفن بیان جو امور کہ سنت ہین

اور بیان پانچ امرون مکروہ کا یہ ہی پہلے کاٹنا مغز اوس ہڈی کا ذبح کے
وقت جو گرہ مین پیٹھ کی ہوتی ہی دوسرے جدا کرنا سر کا وقت ذبح کرنیکے
عمدًا اور بعضے مجتہد فقط اس فعل کو حرام جانتے ہین نہ گوشت کو اوسکے تیسرے
پھیرنا چھوری کا وقت ذبح کرنے کے کہ نیچے سے اوپر کو کاٹے بنا بر مشہور کے
اور احوط اجتناب ہی چوتھے ذبح کرنا اوس حالت مین کہ دوسرا حیوان دیکھتا ہو
پانچوین ذبح کرنا حیوان کا روز جمعہ کو قبل زوال کے **مطلب دوسرا** احکام
مین کھانے اور پینے کے اس مطلب مین چار فصلین ہین **فصل پہلی**
بیان مین اون چیزون کے کہ جنکا کھانا پینا حرام ہی جو چیزین کہ حیوانات
کی قسم مین حرام ہین بیان اونکا بحث شکار و ذبح مین ہو چکا اور جو چیزین
سوا اوسکے حرام ہین وہ چند چیزین ہین پہلے شراب اور جو چیز کہ مثل شراب
مست کرنیوالی ہو مانند تاڑی اور سیندہی کے اور جو مثل اسکے ہو وہ قلیل
و کثیر سب حرام ہی اور حکم شراب کا رکھتا ہی شیرہ انگور کا جب جوش کھائے لیکن
جسوقت دو ثلث اوسکے جوش دینے مین جل جائین تب پاک اور حلال ہی اور
کشمش جو طعام مین ڈالین حلال ہی مگر احوط ترک ہی اور شراب جب سرکہ ہو جائے
حلال ہے دوسرے نجاسات مثل بول و فضلہ و منی اور خون کے
اور حیوان یا اجزای حیوان جو میتہ ہون جیسا کہ سابق مین بیان
ہوا اور اسی طرح جو کھانا یا پینا کہ ملاقات نجاسات سے نجس ہو مثل اسکے

مطلب دوسرا احکام مین کھانے اور پینے کے

کہ کسی غذا یا دوا مین کوئی نجس شی ملجاوے اور اسیطرح جو تر چیز ہندو کے ہاتھہ سے درست ہوئی ہو یا روان چیز ہو مثل دودہ اور عرق اور پانی کے اور ہندو نے مس کیا ہو وہ حرام ہی اور قابل طہارت نہین ہے ہان جس چیز کو مثل میوہ و ترکاری کے ہندو نے برطوبت مس کیا ہو تو اوسکو پاک کرکے استعمال کرسکتے ہین تیسرے جو مال غیر ہو اوسکا کہانا پینا بے اجازت حرام ہی مگر چند شخص کے گہر مین بے اجازت کہا سکتا ہے جنکا ذکر قرآن مین ہی مثل باپ اور مان اور چچا اور پہوپی اور ماموں اور خالہ کے چوتھے خاک کہانا خواہ پاک ہو خواہ نجس مگر تربت حضرت امام حسینؑ علیہ السلام کہانا مریض کو واسطے شفا کے بقدر دانۂ نخود جائز ہی اور گل ارمنی دوا مین استعمال ہوسکتا ہی پانچوین جو چیزین زہر ہین اور آدمی کو ہلاک کرتی ہین وہ سب حرام ہین اور جو چیز کہ زیادتی اوسکی ہلاک کرے اور کم مقدار سے ضرر پونہچے مثل افیون کے پس جو مقدار ضرر نہ کرے جائز ہی اور جو ضرر پونہچائے وہ حرام ہی چہٹے بنگ کہانا اور پینا حرام ہی بسبب اسکے کہ نشا کرتی ہی اور کہانے سے جو زائل یعنی دستور کبہی اجتناب ہوتا ہی اور جو چیز حقہ مین پینے سے سکر یعنی نشا پیدا کرے وہ حرام ہی اور معجون یا مٹھائی کہ نشا پیدا کرے اور مسکر چیزین اوسمین شریک ہون سب حرام ہین اور جو چیز کہ سکر پیدا نکرے فقط اندر اور سستی اعضا کیفیت نیم کو لاوے وہ حرام نہین ہی مثل افیون کے

ساتوین جو چیزین خبیث ہین مثل تہوک اور بلغم اور بول اور فضلۂ حیوان حلال گوشت
اگرچہ یہہ سب طاہر ہین لیکن کہانا نہین استعمال انکا بنا بر قول احوط حرام ہے فصل
دوسری کہانیکے آداب ہین اور بیان اون چیزون کا کہ جنکا کہانا ثواب ہے
اور دعائین کہانیکے وقت کی حلیۃ المتقین مین ہے کہ احادیث اہلبیت علیہم السلام
سے ظاہر ہوتا ہے کہ طعامہای لذیذ کہانا اور آدمیونکو کہلانا اور تکلف اوسکی
خوبی اور پاکیزگی مین خوب ہے اور طعامہائی لذیذ کو اپنے اوپر حرام کرنا خوب
نہین ہے لیکن چاہیئے کہ حلال سے ہو اور اسقدر نہ کہائے کہ اوسکو عبادت
خدا سے باز رکہے اور مانند حیوانون کے ہمیشہ مصروف کہانے اور پینے مین
نرہے بلکہ منظور اور مقصد کہانے اور پینے سے یہہ ہو کہ قوت کی عبادت رہے
اور چاہیئے کہ اسقدر صرف کرے کہ اسراف نہو اسلئے کہ خدا دوست نہین
رکہتا ہے مسرفون کو اور حدیث معتبر مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہی کہ تین چیزین ہین کہ خدا مومن سے قیامت مین حساب نکریگا وہ طعام کہ کہائے
اور وہ جامہ کہ پہنے اور وہ عورت صالحہ کہ یاور اوسکی ہو اور بسبب اسکے حرام سے
بچے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ پانچ چیزین ہین
کہ باعث کوڑہ اور جذام ہوتے ہین نورہ لگانا جمعہ اور چہارشنبہ کو اور وضو
اور غسل کرنا اوس پانی سے کہ آفتاب سے گرم ہوا ہو اور حالتِ جنابت مین
کچہہ کہانا اور حالتِ حیض مین عورت سے جماع کرنا اور وقت سیر ہونیکے

کوئی چیز کہانا اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کفران نعمت الہی
یہہ ہے کہ کوئی کہے کہ فلان طعام کہایا مینے اور اوسنے مجھکو ایذا دی اور سنت
ہی کہ پہر دن چڑہی کھانا کھائے اور پہر دن کو کوئی چیز نہ کہائے اور بعد
نماز عشا کے پہر کھانا کھائے اور نوالے چھوٹے اوٹھائے اور اچھی طرح
چبائے اور لوگونکا موںہہ ندیکھے اور کھانا بہت گرم نہ کھائے اور گرم کہانیکو
نہ پھونکے بلکہ رہنے دے کہ ٹھنڈا ہو جائے بعد اوسکے کھائے اور روٹی کو
چھری سے نہ کاٹے اور تین انگلیوںسے کم لقمہ نہ اوٹھائے اور ایک حدیث مین
منقول ہے کہ ترک کرنا رات کے کھانیکا آدمی کو پیر کرتا ہے اور حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کھانا ترک کرے شب شنبہ اور شب یکشنبہ ہیم
تو ایک قوت اوس سے جاتی ہے کہ چالیس دن تک پہر نہین پہرتی اور فرمایا کہ
کہانا رات کا نافع تر ون کے کھانے سے ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ مؤمن گھر سے باہر نہ جائے جبتک کچھہ کھا نہ لے کہ باعث اوسکی
عزت زیادہ ہونیکا ہے اور حدیث دیگر مین ہے کہ فرمایا اگر تو واسطے کسی حاجت کے
جاوے تو ٹکڑا روٹی نمک سے کھالے کہ باعث زیادتی تیرے عزت کا ہے
اور جلد تر حاجت بر آتی ہے اور حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب
ٹکڑے شوربے مین ڈال کے کہاؤ تو اوپر کے ٹکڑے نہ کہاؤ پہلو مین سے
کھاؤ کہ برکت کہانیکی اوپر ہے اور منقول ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

ترک رات کا کھانا
شب شنبہ و یکشنبہ

سب انگلیوں سے کہانا کہاتے تھے اور فرماتے تھے کہ کاسۂ طعام کو چاٹو کہ ملائکہ
صلوات بھیجتے ہین اور دعا کرتے ہین واسطے اوسکی فراخی روزی کے اور حسنات
مضاعف واسطے اوسکے لکہتے ہین اور حضرت صادق علیہ السلام وقت کہانا کہانیکے
دو زانو مثل غلامونکے بیٹہتے تھے اور ہاتھ زمین پر رکہتے تہے اور تین انگلیون سے
کہانا کہاتے تہے اور فرماتے تہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یون ہی کہانا
کہاتے تھے اور بطور متکبرون کے دو انگلیوں سے نہ کہاتے تہے اور بسند معتبر منقول
ہے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ ہڈی کو صاف نکرو کہ جنونکا حق ہے
اور اگر ایسا کروگی تو جن تمہارے گہر سے ایسی چیز لیجائینگے کہ بہتر اون ہڈیوں سے
ہوگی اور حضرت امام حسین علیہ السلام سے منقول ہے کہ کھانا کھانے مین بارہ[12]
چیزین ہین کہ ہر مسلمان پر واجب ہین کہ جانے چار اونمین فرض ہین اور چار
سنت ہین اور چار ادب ہین فرض یہہ ہین کہ اپنے نعمت دینے والیکو پہچانے
اور جانے کہ نعمت خدا کیطرف سے ہے اور راضی رہے اوسپر کہ جو کچہہ خدا نے
اوسکو دیا ہے اور بسم اللہ کہے اور خدا کا شکر کرے اور سنت یہہ ہین کہ ہاتھ
دہوئے پہلے کھانا کہانیکے اور بائین جانب بیٹہے اور تین انگلیوں سے کہانا
کہائے اور انگلیونکو چاٹے اور ادب یہہ ہے کہ اپنے آگے سے کہانا اور
نوالی کو چہوٹا اوٹہانا اور بہت چبانا اور آدمیونکے مونہہ پر کم نگاہ کرنا اور
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ دو انگلیوں سے کوئی چیز نہ کہاتے تہے اور

فرماتے تھے کہ یہہ کہانا شیطان کا ہے اور سنّت ہے کہ دہنے ہاتہہ سے کہانا کہائے
اور دو زانو بیٹھے اور لیٹ کے نہ کہائے اور اگر بایان ہاتہہ ٹیکے تو مضائقہ نہین
اور چار زانو بیٹھنا مکروہ ہے اور پاؤن کو زانو پر رکہنا بدتر اور تنہا کہانا مکروہ ہے
اور خدمتگارون اور غلامون کے ساتہہ کہانا اور زمین پر کہانا سنّت ہے اور راہ
چلنے مین کہانا مکروہ ہے اور پہلے اور بعد کہانیکے ہاتہہ دہونا سنّت ہے اور
پہلے کہانیکے پہلے صاحب خانہ ہاتہہ دہووے اور بعد اوسکے جو اوسکے دہنی طرف
ہون دہوئین اور بعد کہانا کہانیکے بائین طرف سے ہاتہہ دہونا شروع کرین
اور صاحب خانہ سب کے بعد دہوئے اور سنّت ہے کہ سب ایک طشت مین دہوئین
اور جس دسترخوان پر کہ شراب ہو اوسپر کہانا کہانا حرام ہے اور بعضے کہتے ہین
کہ جو فعل حرام کرین یا کہائین اوس مجلس مین کچہہ کہانا حرام ہے یہانتک کہ
دسترخوان پر مثلاً اگر غیبت مسلمین کی کیجاوے تو کہانا وہان حرام ہے اور
سنّت ہے کہ اول اور آخر طعام مین نمک کہائین اور حدیث مین حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر مکہی کہانے پر نہ بیٹہتی تو سب جذام مین
مبتلا ہوتے اور حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ
جب مکہی ظرف طعام یا پانی مین گر پڑے اوسکو غوطہ دو اور اوسکو پہینک دو
کہ اوسکے ایک پر مین زہر ہے اور ایک پر مین شفا ہے اور مکہی پر زہر دار
کہانے اور پانی مین ڈالدیتی ہے تم دوسرے پر کو بہی غوطہ دو کہ ضرر نہ پہونچے

اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہاتہہ کو واسطے کہانیکی
دہواور دستمال سے خشک نکرو اور جبتک تری ہاتہہ مین ہے برکت کہانیمین
ہی اور فرمایا کہ بعد کہانا کہانیکے ہاتہہ دہونا اور ہاتہہ کو مونہہ پر ملنا مونہہ
کی چہیپ کو دور کرتا ہے اور روزیکو زیادہ کرتا ہے اور مفضل بن عمر سے
منقول ہے کہ شکایت کی مینے حضرت صادق علیہ السلام سے آزار چشم
کی حضرت نے فرمایا کہ بعد کہانیکے ہاتہہ دہو اور ہاتہون کو ابروون پر
مل اور تین مرتبہ کہہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُنْعِمِ الْمُفْضِلِ مفضل
کہتے ہین کہ ایسا کیا مینے تو ہرگز آزار چشم نہ دیکہا مینے اور حضرت رسول
صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ اول
اور آخر کہانیکے نمک کہاؤ جو کہ شروع اور ختم نمک پر کرے خدا دفع کرتا ہے
اوس سے ستر طرحکی بلائین کہ آسان تر اونمین سے جذام ہے اور دوسری
روایت مین ہے کہ درد گلو اور درد دندان اور درد شکم سے امان دیتا ہے
اور بعضے روایت معتبرہ مین ہے کہ ابتدا کرنا سرکہ سے بہی خوب ہے کہ عقل کو
زیادہ کرتا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ابتدا نمک سے
اور اختتام سرکہ پر کرتا ہون اور آنحضرت سے منقول ہے کہ طول دو کہانیمین
کہ یہہ ساعت تمہاری عمر مین حساب نہین ہوتی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
نی فرمایا کہ مین ضامن ہون واسطے اوس شخص کے کہ کہانیمین بسم اللہ کہے

دعا بعد کہانیکے

کہ وہ کہانا اوسکو ضرر نکرے گا اور حدیث صحیح مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب بہت سے ظروف ہون ہر ظرف پر بسم اللہ کہے راوی نے کہا کہ اگر بہول جاؤن کیا کرون فرمایا کہ کہہ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ اور حدیث معتبر مین منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام بعد کہانیکے یہہ دعا پڑہتے تھے اَللّٰهُمَّ هٰذَا مِنْكَ وَمُحَمَّدٍ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اور ایک روایت مین منقول ہی کہ ایک شخص نے ضعف معدہ کی شکایت حضرت صادق علیہ السلام سے کی حضرت نے فرمایا کہ جب کہانے سے فراغ ہوتا ہتہ شکم پر مل اور کہہ اَللّٰهُمَّ هَنِّئْنِيْهِ اَللّٰهُمَّ سَوِّغْنِيْهِ اَللّٰهُمَّ اَمْرِئْنِيْهِ اور حدیث صحیح مین اونحضرت سے منقول ہے کہ جب خوان آئے اگر ایک آدمی بہی بسم اللہ کہے گا کافی ہے اور حدیث معتبر مین حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جسوقت کہانا کہاچکے تو چیت لیٹے اور دہنا پاؤن بائین پاؤن پر رکہے اور حدیث معتبر مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ کہاؤ وہ چیز کہ جو خوان سے زمین پر گرے کہ کہانا اوسکا شفا ہر درد کی ہے بامر الٰہی واسطے اوس شخص کے کہ اوس سے طلب شفا کرے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ جو کوئی ٹکڑا روٹی کا پائے اور اوٹہاکے کہائے ایک ثواب واسطے اوسکے لکہا جاتا ہے اور جو کہ ٹکڑا روٹیکا جای کثیف پر سے پائے پلیں اوٹہاکے

اور رو ہوئی اوسکو اور کہائی واسطے اوسکے ستر ثواب لکہے جاتے ہین اور ایک
حدیث مین ہے کہ کہانا گرے ہوے طعام کا دور کرتا ہے فقر کو اوسکے کہانی
والی سے اور اوسکے فرزندون سے اور فرزندونکے فرزندونسے ساتہہ پشت
تک اور بسند ہای معتبر حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ
جو کچہہ خوان اور دستر خوان سے گرتا ہے مہر حور العین کا ہے اور جہوٹا طعام
مؤمن کا کہانا شفا ستر دردون کی ہے اور بسند معتبر یاسر اور نادر خادمان حضرت
امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اونحضرت نے فرمایا کہ اگر مین تمہارے
سر پر کہڑا ہون وقت کہانا کہانیکے چاہیئے کہ نہ اوٹہو تم جبتک فارغ نہو اور
بسند صحیح حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ روٹی کو پیالے کے
نیچے نہ رکہو اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ روٹی کو گرامی رکہو کہا مینے کہ
گرامی رکہنا روٹیکا کیا ہے فرمایا کہ جب روٹی آوے انتظار اور چیز کا
نکرو اور حدیث صحیح مین حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ
فضیلت جوکی روٹی کی گیہون کی روٹی پر بہت ہے مانند فضیلت ہم
اہلبیت کے سب آدمیون پر اور ہر پیغمبر نے دعا کی ہے واسطے جوکی روٹی
کہانیوالے کے یا آش جو پینے والے کے اور برکت بہیجی ہے اوسپر اور جس
پیٹ مین یہہ روٹی جاتی ہے ہر درد کو دور کرتی ہے اور روٹی اور طعام
جو قوت پیغمبرون اور نیکو کارون کا ہے اور حق تعالیٰ نے اسی کو قوت

پیغمبران کیا اور فرمایا کہ نافع واسطے مرض سل کے روٹی چاولونکی ہے اور
حدیث مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہمیشہ نان جو خوراک
حضرت رسول تھی تا بمرگ اور فائدہ ستو اور گوشت کھانیکے بہت ہین
بلحاظ اختصار نہین لکھے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ گوشت کھانا بدن مین گوشت پیدا کرتا ہے اور جو کوئی چالیس دن گوشت
نکھائے کج خلق ہوتا ہے اور جو کہ کج خلق ہوا اذان اوسکے کان مین کہین
اور فوائد گوشت گوسپند کے بہت ہین اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے
کہ شوربا ے گوشت گاو کوڑہ کو دور کرتا ہے احادیث مین فائدے اور
ثواب اکثر چیزونکے وارد ہین بخیال اختصار نہین لکھے جسے منظور ہو حلیۃ المتقین
وغیرہ مین دیکھ لے منجملہ اونکے یہہ چیزین ہین کبوتر بچہ اور تیتر اور آہو بره اور
گوشت دست گوسفند اور گوشت دودہ مین پکا ہوا اور آش انار اور ثرید
یعنی ٹکڑے پڑے ہوئے گوشت کے شوربے مین اور کباب اور گوشت
بھنا ہوا اور کلہ اور ہریسہ اور مثلثہ یعنی چانول اور چنے اور باقلا یا کوئی
اور غلہ کوفتہ کیا ہوا پکاتے تھے اور وہ حلوا کہ آٹے اور دودہ اور شہد
سے بنایا ہوا ہو اور فالودہ اور مچھلی اور زردی تخم مرغ کی اور پیاز اور
سرکہ اور زیت اور میوہ زیتون اور شہد اور شکر اور مراد شکر سے مصری
یا قند یا کوئی اور چیز ہے کہ مثل نقل کے بناتے تھے اور خرما اور گھی اور دودہ

دودہ سیاہ گوسفند کا اور دودہ سرخ گائیکا اور دودہ اونٹ کا اور
پنیر اور اخروٹ دونو ملا کے اور چانول اور چنے بھنے ہوئے پہلے طعام
کے اور بعد طعام کے اور عدس یعنی مسور اور لوبیا اور مونگ اور انار اور
بہی اور انگور اور رطب اور انجیر اور نیشکر اور سیب اور منقی اور آلوی ولایتی
اور ترنج اور کیلا اور امرود اور سنجد کہ ایک میوہ ہے اور خربوزہ بعد طعام
ان سب کی مدح حدیثو نمین ہے مگر انار کی تعریف بہت ہے ہر انار مین
ایک دانہ بہشت ہے اور جو مومن ایک انار تنہا کھائے خدا شیطانکو
اوسکے نور قلب سے چالیس روز دور رکھتا ہے خصوصاً جمعہ مین نہار
کھانا انار کا فضیلت عظیم رکھتا ہے اور حضرت رسول جب میوہ تازہ
دیکھتے تھے بوسہ لیتے تھے اور دونو آنکھو نپر رکھتے تھے اور کہتے تھے
اَللّٰهُمَّ كَمَا أَرَيْتَنَا أَوَّلَهَا فِي عَافِيَةٍ فَأَرِنَا آخِرَهَا فِي
عَافِيَةٍ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
کہ جو میوہ کھائے پہلے بسم اللہ کہے تاکہ اوسکو ضرر نہ پہنچائے
اور احادیث مین فائدہ ساگ اور ترکاریونکے بھی بہت ہین منجملہ اونکے
یہہ ہین برگ کاسنی اور برگ خرفہ اور ترہ نمک کی ساتھہ اور کرفس اور کاہو
اور چقندر اور کدو اور مولی اور پتے اوسکے اور تخم اوسکا اور گاجر اور شلغم اور
خیار ساتھہ نمک کے اور جب خیار کھائے پائین کیطرف ابتدا کرے اور گن

اور برگ کاسنی کی فضیلت بہت سے ہے اور جب کسی شہر مین جائے تو پیاز
اوس شہر کی پہلے کھائے کہ طاعونسے اوس شہر کے محفوظ رہتا ہے اور تره تیزک
نہ کھائے کہ خوراک بنی امیہ تھی اور ضرر کرتا ہے فصل تیسری خلال کرنے
کے بیان مین احادیث مین فضائل اور فوائد خلال کرنے کے بہت ہین اور
منع ہے خلال کرنا چوب گل اور چوب انار اور نرکل اور برگ خرما اور جھاؤ
کی لکڑی سے اور بعد خلال کرنے کلی کیئے پانی نہ پیئے اور مذمتین خلال
نکرنے کی احادیث مین بہت ہین اور جو کچھہ زبان سے نکل سکے دانتوں مین سے
اوسکا کھالینا مضائقہ نہین ہے اور جو خلال سے نکلے اوسکو تھوک دے
فصل چوتھی پانی پینے کے بیان مین حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت صادق ع
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو دنیا کے پانی سے محظوظ اور لذت پانیوالا ہے
خدا اوسکو بہشت کی پینے کی چیزونسے لذت دیگا اور احادیث سے ثابت
ہوتا ہے کہ بہترین آب آب زمزم ہے اور دوا ہے واسطے ہر درد کے اور
ایک روایت مین ہے کہ واسطے جس مطلب کے پئین مطلب حاصل ہوتا ہے
اور آب باران بھی نہایت فائدہ رکھتا ہے اور ممانعت وارد ہوئی ہے
اولے کھانیکی اور پانی کعبہ کے پرنالہ کا بھی نہایت فوائد رکھتا ہے اور فضائل
آب فرات کے بہت ہین اور آب جوشیدہ سب دردونکو نافع ہے کسیطرح ضرر
نہین رکھتا اور فوائد آب سرد کے بھی بہت ہین اور حضرت امام جعفر صادق ع

خلال کا بیان

پانی پینے کا بیان

سے منقول ہے کہ جو کوئی پانی پیئے حضرت امام حسین علیہ السلام اور اونکے اہلبیتؑ کو یاد کرے اور لعنت کرے اونحضرتکے قاتلونپر خدا لاکھ ثواب اوسکے واسطے لکھے اور لاکھ گناہ اوسکے مٹائے اور لاکھ درجہ واسطے اوسکے بلند کرے اور مثل اسکے ہو کہ لاکھ بندے آزاد کئے ہون اور خدا قیامت مین اوسکو خوشحال او مطمئن خاطر محشور کرے اور اگر اسطرح کہے خوب ہے صَلَوٰاتُ اللّٰہِ عَلَی الْحُسَیْنِ وَاَھْلِبَیْتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَلَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلٰی قَتَلَۃِ الْحُسَیْنِ وَاَعْدَائِہٖ اور حدیث صحیح مین اونحضرتؐ سے منقول ہے کہ ہوتا ہے کہ کوئی شخص ایک پیاس پانی پیئے خدا اوسکو اوسی پانی پینے پر بہشت مین لیجائے اسطرح کہ پانی پیئے اور سیر نہوا ہو کہ پانی سے ہونٹ ہٹالے اور حمد کہے اور پھر پیئے اور پھر بغیر سیر ہوتے ہونٹ ہٹالے اور پھر حمد کہے اور پھر پیئے پس خدا بسبب اسکے اوسپر بہشت واجب کرتا ہے اور حدیث معتبر مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسوقت کوئی پہلے پانی پینے کے بِسْمِ اللّٰہِ کہکر تہوڑا پیئے پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور پہر بسم اللہ کہے اور تھوڑا پانی پیئے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے پہر بسم اللہ کہے اور تہوڑا پانی پیئے پہر بعد پینے کے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پہر بسم اللہ کہے اور تہوڑا پانی پیئے پہر بعد پینے کے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے جب تک وہ پانی اوسکے شکم مین رہے تسبیح خدا لکہا اور ثواب اوسکا واسطے اوسکے ہوا اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا جو رات کو پانی پیئے

صلوات پانی پینے پر

تین مرتبہ کہے عَلَیْکَ السَّلَامُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَمَاءِ الْفُرَاتِ
پانی پینا رات کا اوسکو ضرر نہ کریگا اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا
اگر کوئی دو کعت طعام کھائے اور بعد اوسکے پانی نہ پیئے عجب کہتا ہون نہین
کہ کسواسطے معدہ اوسکا شق نہین ہوجاتا اور دن کو پانی کہڑے ہوکے پیئے اور
رات کو بیٹھکے پیئے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے منع فرمایا ہو
سے پانی پہونکنے کو اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا پہونکنا اوسوقت
منع ہے کہ دوسرا شخص اوسمین سے پانی پینا چاہتا ہو اور منع ہے بائین ہاتہہ
سے پانی پینا اور منع ہے دستہ کوزہ کیطرف سے پانی پینا اور سوراخ یا شکستہ
کیطرف سے پانی پینا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کوزۂ سفال مین پانی
پیتے تہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کبھی قدح شیشہ مین پانی پیتے
اور کبھی لکڑی کے پیالہ مین اور کبھی چمڑہ مین اور کبھی مٹی کے ظرف مین اور
جب ظرف نہوتا تہا چلّو سے پیتے تہے مؤلف کہتا ہے کہ فضائل آب نیسان
بہت ہین جیساکہ عنقریب ان شاء اللہ بیان ہوگا مطلب تیسیرا
آداب لباس و انگشتری وغیرہ مین اور اس مطلب مین دو فصلین ہین فصل پہلی
بیان مین پوشاک کے حلیۃ المتقین مین ہے کہ موافق بہت احادیث معتبرہ
کے زینت کرنا اور پوشاک پاکیزہ اور فاخرہ پہننا جسوقت حلال سے ہم پہنچے
اور اوسکے حال کے مناسب ہو سنت ہے اور باعث خوشنودی پروردگار

بیان پانی پینے کا

مطلب تیسرا

پروردگار ہے چنانچہ حدیث معتبر مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسوقت خدا کوئی نعمت بندہ کو دے اور اثر اوس نعمت کا اوسپر ظاہر ہو اوسکو دوست خدا کہتے ہین اور وہ شخص یاد کرنیوالا اپنے پروردگار کی نعمت کا ہوگا اور اگر اوسپر نعمت ظاہر نہو اوسکو دشمن خدا کہتے ہین جہٹلانی والا اپنے پروردگار کی نعمت کا ہوگا اور مردونکو حریر محض یعنی نرے ریشم کے کپڑے پہننا اور پوشاک طلاباف پہننا حرام ہے اور احوط یہہ ہے کہ ٹوپی اور سوا اور چیزین کہ ستر عورت نہ کرسکین یہہ بھی ریشمی نہون اور اجزا پوشاک بہی مثل سنجاف وغیرہ کے ریشمی نہون اور بہتر یہہ ہے کہ جو چیز کہ ریشم مین ملائین بال یا سوت یا کتان ہو اور بہتر یہہ ہے کہ بقدر دسوین حصہ کے یا کچھہ زیادہ اس سے غیر حریر ہو اور چاہیئے کہ کھال مرے ہوئے حیوان کی نہو ہرچند دباغت کی ہو اور نماز مین چاہیئے کہ پوست اور ریشم اور بال اور ناخن اور دانت اور سب اجزا اون حیوانونکے کہ گوشت جنکا حرام ہے نہو اور سمور اور سنجاب اور خز کہ فی الحال مشہور ہے اسمین اختلاف ہے اور احوط اجتناب ہے اور بہتر یہہ ہے کہ ولی اطفال غیر بالغ کو بہی منع کرین پہننے سے سونے اور ریشم کے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جامۂ ریشمی نہ پہنو کہ خدا تعالیٰ تمہین بسبب اوسکے کھال تمہاری آگ مین جلاتا ہے اور عورتونکو طلا اور ریشم پہننا جائز ہے اور بہترین پوشاک سوتی ہے بعد اوسکے کتان

پوشاک کا بیان

اور جامہ پشمینہ ہمیشہ پہننا اور لباس اپنا قرار دینا کراہت رکھتا ہے
اور بہترین رنگ پوشاک کا سفید ہے بعد اوسکے زرد بعد اوسکے سبز بعد اوسکے
گلابی اور کبود اور عدسی اور مکروہ ہے سرخ تیرہ خصوصاً نماز مین اور پہننا
پوشاک سیاہ کا کراہت شدید رکھتا ہے سب حالمین مگر عمامہ اور عبا اور
موزہ سیاہ مین مضایقہ نہین اور اگر عمامہ اور عبا بھی سیاہ نہو بہتر ہے اور پوشاک
دراز پہننا اور آستین جامہ کو دراز کرنا اور جامہ کو از روی تکبر خاک پر کھینچنا
مکروہ اور برا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو جامہ پاؤن
کے گٹّے سے نیچا ہو آتش جہنّم مین ہے اور پہننا اوس لباس کا کہ مخصوص عورتون
کے ہو حرام ہے مردونکو اور جو لباس مخصوص ہے مردونکے وہ حرام ہے عورتونکو
چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جائز نہین ہے عورتون
کو کہ شبیہ مردونکی ہون اسواسطے کہ رسولخدا صلعم نے لعنت کی اون مردون پر کہ
شبیہ عورتونکی ہون اور لعنت کی اوس عورت پر کہ شبیہ مردونکی ہو اور لباس
مخصوص کفار بھی حرام ہے جیسا کہ حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے
کہ خدا نے وحی کی ایک پیغمبر پیغمبرون مین سے کہ کہو مومنونسے کہ نہ پہنین پوشاک
میرے دشمنونکی اور نہ کہائین کہانے میرے دشمنونکے اور میرے دشمنونکا طریقہ اختیار نہ
کرین کہ پہر ہی مانند انہین دشمنونکے ہون اور عمامہ باندہنا سنت ہے اور عمامہ
تحت الحنک کے باندہنا اور ایک سرا عمامہ کا آگے اور ایک سر اپشت سے چھوڑنا سنت

پائجامہ پہننے کا بیان

اور مکارم الاخلاق مین ہے کہ وقت عمامہ باندہنے کے یہہ دعا پڑہے اللّٰہمّ
سَوِّمْنِی بِسِیْمَاءِ الْاِیْمَانِ وَتَوِّجْنِی بِتَاجِ الْکَرَامَۃِ وَقَلِّدْنِی
حَبْلَ الْاِسْلَامِ وَلَا تَخْلَعْ رِبْقَۃَ الْاِیْمَانِ مِنْ عُنُقِی اور سنت
ہے کہ عمامہ کو کہڑے ہوکر باندہے اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ پائجامہ کہڑے
ہوکر نہ پہننا چاہیئے اسواسطیکہ روایت مین ہے کہ جو کوئی پائجامہ کہڑے
ہوکے پہنے تین دن تک اوسکی حاجت بر نہ آئیگی اور دوسری روایت مین
ہے کہ باعث غم والم کا ہوتا ہے اور برہنہ ہوکے پائجامہ نہ پہنے اور وقت
پائجامہ پہننے کے یہہ دعا پڑہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِی
وَلَا تَہْتِکْنِی فِی عَرَصَاتِ الْقِیٰمَۃِ وَاَعِفَّ فَرْجِی وَلَا تَخْلَعْ
عَنِّی زِیْنَۃَ الْاِیْمَانِ اور پیراہن کو پہلے پائجامہ سے چاہیئے پہنا

لباس کا بیان

اور حدیث مین حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب نیا جامہ
پہنے تو کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ص آفتون سے نجات
پاوے تو اور زمانہ تیرا خورمی سے گذرے جبتک اوس جامہ کا ایک تا بہی
باقی رہے اور جناب امیر علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پوشاک بدن سے اوتارو
بسم اللہ کہو تو جن نہ پہنین اور اگر نہ کہو گے تو جن اوس جامہ کو پہنینگے صبح تک
اور ایک حدیث مین منقول ہے کہ اسحق بن عمار نے حضرت صادق علیہ السلام
سے پوچھا کہ ہوسکتا ہے کہ کوئی مومن دس پیراہن رکھتا ہو فرمایا ہان کہا

بیس پیراہن رکہتا ہو کہا ہان یہہ اسراف نہین ہے اسراف یہہ ہے کہ جو
پوشاک کہ واسطے زینت کے رکھنا چاہیئے اوس پوشاک کو ایسے وقت پہنے
کہ زینت کا مقام نہو اور احادیث معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ نعلین سیاہ پہن نہ
کہ چشم کو ضعیف کرتی ہے اور ذکر کو سست کرتی ہے اور مورث اندوہ و غم
ہے اور چاہیئے نعلین زرد پہنا کہ چشم کو جلا دیتی ہے اور ذکر کو سخت کرتی ہے
اور غم کو دور کرتی ہے کہ پوشش پیغمبرونکی ہے اور ایک حدیث مین وارد ہوا ہے
کہ جو نعلین زرد یا سفید پہنے اوسکو مال اور فرزند بہم پہنچین اور جو کہ نعلین سیاہ
پہنے کچہہ نپائے اور رنگ نعلین اور کفش سب سے بہتر زرد ہے اور بعد اوسکے
سفید اور بہتر رنگ موزے یا چکمہ مین رنگ سیاہ ہے اور سفر مین رنگ
سرخ خوب ہے اور حضر مین کراہت رکھتا ہے اور نعلین مین سنت ہے کہ
پیش و عقب اوسکا بلند ہو اور درمیان اوسکا خالی ہو کہ تمام مین پر نہ بیٹھے
اور سوا اسکے مکروہ ہے اور چاہیئے جب نعلین پہنے تو پہلے پہنا پاؤن داہنا ڈالے
اور جب اوتارے تو پہلے بایان پاؤن نکالے اور مکارم الاخلاق مین کتاب نجات
سے نقل کی ہے کہ موزہ اور نعلین کو بیٹھ کے پہنے اور وقت پہننے کے کہہ
بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّطِئْ قَدَمَیَّ فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَثَبِّتْھُمَا عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ
الْاَقْدَامُ اور وقت نعلین اوتارنیکے کہڑے ہوکے اوتارا اور کہہ بِسْمِ اللّٰہِ

پوشیدن نعلین سیاہ

تعریف نعلین زرد یا سفید

آداب پوشیدن

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَزَقَنِيْ مَا اَتَّقِيْ بِهٖ قَدَمَيَّ مِنَ الْاَذٰى اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُمَا عَلٰى صِرَاطِكَ وَلَا تُزِلَّهُمَا عَنْ صِرَاطِكَ السَّوِيِّ

فصل دوسری مرد و زن کے زیور پہننے کے بیان مین

اور ذکر انگوٹھیونکا مع ذکر نقش نگین کے حلیۃ المتقین مین ہے کہ سنت موکدہ ہی مردون اور عورتونکو انگوٹھی دہنی ہاتھہ مین پہننا اور بعضی حدیثونمین تجویز فرمایا کہ بائین ہاتھہ مین پہنے لکن اگر کوئی نقش شریف یا نگین شریف رکھتا ہو چاہیئے کہ وقت استنجا کے اوتار لے اور خواص الصالحین مین ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے چاہیئے کہ مومن کے پاس پانچ چیزونسی ہو منجملہ اوسکے انگوٹھی عقیق کی ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو کوئی عقیق کی انگشتری سے نماز پڑہے ثواب اوسکا چالیس درجہ زیادہ ہے اوس شخص سے کہ جو اور انگوٹھی سے نماز پڑہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ دو رکعت نماز کہ ساتھہ انگشتری عقیق کے ہو بہتر ہزار رکعت سے ہی کہ بے اوسکے ہو اور حلیۃ المتقین مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلعم نے منع فرمایا انگوٹھی پہننا انگشت شہادت مین اور بیچ کی اونگلی مین اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ انگوٹھی اونگلی کے سر پر پہننا عمل قوم لوط کا ہے اور فقہ الرضا مین منقول ہے کہ ہاتھہ مین انگوٹھی پہننے کے وقت کہے اَللّٰهُمَّ سِمْنِيْ بِسِيْمَاءِ الْاِيْمَانِ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ

وَاجْعَلْ عَاقِبَتِیْ اِلٰی خَیْرٍ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْاَکْرَمُ

اور سنت ہے کہ انگوٹھی چاندی کی ہو اور مردونکو انگوٹھی سونیکی پہننا
حرام ہے اور انگوٹھی لوہیکی اور فولاد کی اور پیتل کی مردون اور عورتون کو
مکروہ ہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام چار انگوٹھیان پہنتے تھے انگوٹھی
یاقوتکی واسطے شرافت و زینت کے اور فیروزہ واسطے نصرت و یاری کے اور حدید
واسطے قوت کے اور عقیق واسطے حرز اور دفع ہونے دشمنون اور بلاؤن کے

فضائل عقیق

اور حدیث صحیح مین حضرت علی بن موسی الرضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ عقیق
فقر و درویشی کو برطرف کرتا ہی اور نفاق کو زایل کرتا ہے اور احادیث سے
ثابت ہوتا ہے کہ عقیق باعث اسکا ہے کہ عاقبت بخیر ہوتی ہے اور حاجت برآتی
ہے اور باعث ایمنی سفر مین ہے اور رہزنی سے حفاظت ہوتی ہے اور شر
سے بادشاہ ظالم کے اور جن چیزونسے کہ آدمی ڈرتا ہے اونسے امان ہوتی ہے
اور آتش جہنم مین نہین جاتے ہین وہ ہاتھ کہ جنمین انگوٹھی عقیق کی ہوتی ہے
اگر دوستی علی ابن ابیطالب علیہ السلام کی وہ شخص رکھتا ہو اور عقیق محفوظ
رکھتا ہے ہاتھ کٹنے سے اور امان بخشتا ہے خونسے اور خالی نہین رہتا ہے
ہاتھ کو درہم و دینار سے

فضائل یاقوت

اور حضرت علی ابن موسی الرضا علیہ السلام سے منقول
ہے کہ انگوٹھی یاقوت کی ہاتھ مین پہنے تو پریشانی کو دور کرتی ہے اور حدیث
مین ہے کہ انگوٹھی یاقوت کی سنت ہے اور خواتیم الصالحین مین ہے کہ شیخ حر

دعائی نگین یاقوت

کتاب ہدایۃ الامہ مین روایت کرتے ہین کہ جناب امیر المومنینؑ کی یاقوت کی انگوٹھی پر نقش تھا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اور تحفہ عالم شاہی مین ہے کہ یاقوت سرخ باعث شجاعت و مہابت و معظم ہونیکا نظر ہاے مردم مین ہوتا ہے اور اگر اطفال پر باندھین جبتک کہ لٹکا رہے اُمّ الصبیان سے ایمن ہو اور لٹکانا حاملہ پر یاقوت کا حفاظت کرتا ہے بچہ کی اور مانع ہوتا ہے ساقط ہونیکا اور اگر صاحب ورم پر لٹکائین ورم کو تحلیل کرتا ہے اور انگوٹھی یاقوت کی واسطے قضاے حاجات کے مفید ہے مگر یہہ خاصیتین تحفۂ عالم شاہی سے منقول ہوئین حدیث مین نہین ہین اور حضرت علی بن موسی الرضا علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا جو کہ انگوٹھی یاقوت زرد کی پہنے فقیر اور محتاج نہو اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ انگوٹھی زمرّد کی ہاتھہ مین رکھنا باعث آسانی کا ہے کہ جسمین کوئی دشواری نہو اور دوسری حدیث مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی یہی حکم زبرجد مین واقع ہوا ہے اور فرمایا انگوٹھی زبرجد کی ہاتھہ مین پہننا فقر کو تونگری سے بدلتا ہے اور خواتیم الصالحین مین ہے کہ حامل انگشتری زمرد کا خواب ہاے متوحش اور پریشانی سے محفوظ رہتا ہے اور باعث نشاط و سرور ہے باندھنا اسکا گردن یا بازو مین واسطے باطل ہونے سحر کے اور ران پر واسطے سرعت ولادت کے نافع اور مجرب ہے ہر چند کہ یہہ خاصیتین

احادیث سے نہین پائی جاتین اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت صلوٰۃ
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو انگشتری فیروزہ کی ہاتہہ مین رکہے فقیر نہو
اور احادیث مین فضائل فیروزہ کے بہت ہین اور صافی خادم حضرت امام
علی النقی علیہ السلام سے روایت ہی کہ انحضرت نے فرمایا کہ ایک طرف فیروزے
کے اَللّٰہُ اَلْمَلِکُ نقش ہو اور دوسری طرف اَلْمُلْکُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ کہ ایسا نگینہ حیوانات درندہ سے امان دیتا ہے اور باعث ظفر و
فیروزی اور غالب ہونیکا لشکر مخالف پر لڑائی مین ہوتا ہے اور حضرت امام
موسیٰ کاظم کی انگوٹہی فیروزہ کی تہی اور اوسپر اَللّٰہُ اَلْمَلِکُ نقش تہا اور
حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ واسطے فرزند پیدا ہونے کے
رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ انگوٹہی پر فیروزہ کی
کہدوائے اور فضائل جزع یمانی کے یہ ہین کہ حضرت امیر المومنین سے
منقول ہی کہ انگوٹہی جزع یمانی کی ہاتہہ مین پہنو کہ رد کرتی ہے مکر متمردان شیاطین کا
اور حدیث مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سے ہے کہ ایک نماز پڑہنا جزع یمانی
کی انگوٹہی پہن کر برابر ہے ستر نماز ونکے اور جزع یمانی تسبیح اور استغفار کرتا ہے
ثواب اوسکا واسطے اوسکی پہننے والیکے لکہا جاتا ہے اور فضیلت دُرِّ نجف
اور بلور اور حدید چینی وغیرہ کی یہ ہے کہ بسند معتبر مفضل بن عمر سے
منقول ہی کہ ایکروز خدمت حضرت امام جعفر صادق مین گیا مین انگوٹہی دُرِّ نجف کی

فضیلت فیروزہ
فضیلت جزع یمانی
فضیلت در نجف

ہاتھہ مین رکھتا تھا حضرت نے فرمایا کہ ای مفضل یہہ نگینہ سیر گاہ دیدہ ہے
مردان مومن اور زنان مومنہ کا ہے یاد ور کرنیوالا دردونکا ہے انکے آنکھونسے
اور مین دوست رکھتا ہون واسطے ہر مومن کے کہ پانچ انگوٹھیان ہاتھہ مین
رکھتا ہو یاقوت کہ وہ فاخر ترین سب سے ہے اور عقیق کہ وہ خالص تر ہے واسطے خدا اور
واسطے ہم اہلبیت کے اور فیروزہ کہ وہ چشم کو قوت دیتا ہی اور سینہ کو کشایش دیتا ہے
اور قوت دل کو زیادہ کرتا ہے اور جب واسطے کسی کام کے جائے اوسکو ہاتھہ مین
پہنے جب پہریگا حاجت اوسکی برآئی ہوگی اور حدید چینی کہ اوسکو دوست نہین
رکھتا ہونمین کہ ہمیشہ ہاتھہ مین پہنے ولکن برا نہین جانتا ہونمین پہننا اوسکا اوقت
کہ کسی ایسے پاس جائے کہ اوسکی شر سے ڈرتا ہو تا کہ شر اوس شخص کا ساکن ہو اور حدید

فضائل حدید چینی

چینی شیاطین کو دور کرتا ہی اس سبب سے دوست رکھتا ہونمین پہننا اسکا پانچوین
در نجف اشرف ہے کہ خدا ظاہر کرتا ہے جو کہ اوسی ہاتھہ مین پہنے ہر نظر پر اوسکے
خدا ثواب حج کا ساتھہ عمرہ کے اوسکے نامۂ عمل مین لکھے اور ثواب اوسکا مثل ثواب
پیغمبرون اور صالحونکے ہو اور یہہ حدیث طویل تھی بلحاظ اختصار سب نہین لکھی اور

خصوصیت حدید چینی کی

سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے خدمت حضرت صادق علیہ السلام
مین عرض کی کہ مین ڈرتا ہون حاکم شہر جزیرہ سے کہ دشمن اوسکو غصہ مین لائے میری
طرف سے اور خوف ہی کہ مجکو قتل کرے حضرت نے فرمایا کہ انگوٹھی بنا کہ نگینہ اوسکا
حدید چینی کا ہو اور روئی نگین پر تین سطر پر نقش کر سطر اول اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰہِ

اور دوسری سطر اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ اور سطر تیسری اَعُوْذُ بِرَسُوْلِ
اللّٰہِ اور نیچے نگینہ کے دو سطرین نقش کر سطر اوّل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکُتُبِہٖ
اور دوسری سطر وَاِنِّیْ وَاثِقٌ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ اور گرد نگینہ نقش کر
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصًا اور صورت نگین کی یہہ ہے

نقش نگین

ایسی انگوٹھی ہاتہہ مین پہن جسوقت کہ سی حاجت پر
دشوار ہوا اور آدمیون مین سے جب کسی سے ڈرے
بتحقیق کہ حاجتین تیری بر آوردہ ہون اور ترس تیرا
ایمنی سے بدل ہوا اور جس عورت پر جننا دشوار ہو

اشھد
اعوذ بجلال اللّٰہ
اعوذ بکلمات اللّٰہ
اعوذ برسول اللّٰہ

او سپر باندہ کہ بمشیت خدا جلد وضع حمل ہوتا ہے اور اسیطرح دور کرتا ہے اثر چشم بد
کو اور پرہیز کر کہ کوئی نجاست و چکنائی اسپر نگینہ کو نہ پہنچے اور اپنے ساتھہ
حمام اور بیت الخلا مین نہ لیجا اور خوب محافظت کر اوسکی کہ اسرار خدا سے ہے اور
تم شیعہ کہ اپنے دشمنونسے ڈرتے ہو چاہیئے کہ اپنی جان کے برابر اس انگوٹھی کو
رکھو اور دشمنونسے پوشیدہ رکھو اور نہ تعلیم کرو مگر ایسے شخص کو کہ جسپر اعتماد
رکھتے ہو راوی حدیث کہتا ہے کہ مینے تجربہ کیا اور اثر اسکا پایا اور خواتیم الصالحین

فضائل نگین بلور

مین ہے کہ کتاب مناقب الرضا مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ اچھا نگینہ ہے بلور مؤلف کہتا ہے کہ نقش نگین انبیا اور ائمہ
اور آیات اور کلمات کہ جو نگینوں پر کھودنا چاہیئے حلیۃ المتقین وغیرہ مین بہت ہین

بجسے حاجت ہو اوسکیطرف رجوع کرے اور حلیۃ المتقین میں ہے کہ زیور طلا
اور نقرہ عورتون اور فرزندونکو پہننا جایز ہے اور تلوار اور قرانمجید کو سونے
اور چاندی سے آراستہ اور مزین کرنا جایز ہے پھر لکھا ہے کہ مردونکو طلا سے
پرہیز کرنا احوط ہے اگرچہ تلوار اور قران مجید مین ہو **باب دوسرا**
بیان مین آداب سلام اور مصافحہ اور معانقہ کے اور آداب مجالس کے
اور آداب ملاقات و مہمانداری و صحبت کے اور ذکر محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام
کے اور ذکر علم دین کے مجلس مین اور بیان مین مشورہ کے اور خط لکھنے کے
اور عطسہ یعنی چھینکنے کے اور احکام مکان بنانیکے اور نقاشی مکان اور
آراستگی مکان کے اور ضروریات خانہ کے اور تلاوت قرآن کے مکان
مین اور جانور پالنے کے اور گھر مین آنے اور گھر مین جانے اور سوار ہونے اور
پیدل چلنے اور تجارت کرنے اور زراعت کرنے کے اس باب مین دو مطلب
ہین مطلب پہلا مشتمل ہے پانچ فصل پر **فصل ا پہلی** فضیلت سلام
اور آداب سلام کے بیان مین حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ نے اپنے اصحاب کو حکم کیا سات خصلتونکا عیادت بیمارون کی اور
جنازونکی سات جانا اور قبول کرنا کہنا اوس شخص کا کہ قسم دے اور دعا کرنا
واسطے اوس شخص کے کہ چھینکے اور مدد کرنا مظلوم کی اور ہر شخص کو سلام کرنا
اور ضیافت قبول کرنا اور حدیث معتبر مین انحضرتؐ سے منقول ہے کہ بہت

مین چند غرفے ہین کہ اندر اوسکا باہر سے اور باہر اوسکا اندر سے دکھائی
دیتا ہی اور ان غرفونمین وہ لوگ میری امت کے رہینگے کہ ساتہہ اچھی بات کے
آدمیونسی کلام کرین اور کہانا آدمیونکو کہلائین اور افشائی سلام کرین اور
نماز پڑہین رات کو نکو اوسوقت کہ سب آدمی نیند مین ہون اور افشائے سلام
یہہ ہی کہ بخل نکرے سلام کرنیمین کسی پر مسلمانونمین سے اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہی کہ جملہ تواضع اور شکستگی یہہ ہے کہ جس کسی سے ملاقات
ہو سلام کری اور حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ جو باتین کرنا شروع کرے
پہلے سلام کرنیسے جواب اوسکا ندو اور اپنے دسترخوان پر نہ بلاؤ کسی شخص کو جبتک
کہ سلام نکرے اور حدیث مین فرمایا کہ عاجز ترین مردم وہ ہی کہ دعاسی عاجز ہو
اور بخیل ترین مردم وہ ہے کہ سلام کرنیمین بخل کرے اور حدیث مین فرمایا کہ جو دو
مسلمانونسی ملاقات کری اور اونہین سلام کرے ثواب ایک بندہ آزاد کرنیکا اوسکے
نامہ عمل مین لکہا جای اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو مومن
کسی جماعت مومنین سلام کری ملائکہ اوسکی جواب مین کہتی ہین سلامٌ علیکَ
ورحمۃُ اللہِ وبرکاتہُ ابداً اور حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ سلام
کرنا سنت ہی اور جواب سلام دینا واجب ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی منقول ہے کہ اگر کوئی سلام کرے تو باواز بلند سلام کرے تاکہ دوسرا
سنے اور سلام کرنیوالا نکہے کہ سلام کیا مینے اور جواب سلام ندیا اور اگر کوئی جواب سلام

تو باواز بلند دے کہ وہ سلام کرنیوالا نکہے کہ مینے سلام کیا اور جواب سلام بالا
اور حدیث معتبر مین ہے کہ جو کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دس حسنہ واسطے اوسکے
ہونگے اور اگر سَلَامٌ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہے تیس حسنہ
واسطے اوسکے لکہے جائین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جب آپسمین ملاقات کرو سلام اور مصافحہ کرو اور جب ایک دوسرے سے
جدا ہو طلب آمرزش ایک دوسرے کے لئے کرو اور حدیث مین فرمایا کہ جب گہر مین
داخل ہووے سلام کرے کہ سبب برکت کا ہوتا ہے اور ملائکہ انس کرتے ہین
اوس گہر سے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب عورت کسی
جماعت مین جاوے کہے عَلَیْکُمُ السَّلَامُ اور جب مرد کسی جماعت مین جاوے
کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اور حضرت رسول صلی اللہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
کہ جب کوئی مجلس سے اوٹہے وداع کرے اون اہل مجلس کو سلام کرے پس اگر بعد اوسکے
کوئی حرف خیر کہینگے تو یہہ سلام کرنیوالا اونکے ثواب مین شریک ہوگا اور
اگر اہل مجلس حرف بد کہین گے تو گناہ اونکا اوسپر نہ ہوگا اور یہہ اونکے گناہ
مین شریک نہوگا اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خورد بزرگ
کو سلام کرے اور جو کوئی جاتا ہو اور دوسرا بیٹہتا ہو تو جانیوالا سلام کرے
اور جماعت کمتر جماعت بیشتر پر سلام کرے اور دوسری حدیث مین فرمایا
کہ سوار کو چاہئے کہ پیدل پر سلام کرے اور جو قاتر پر سوار ہو سلام گہوڑے کے سوار پر

اور جو گھوڑے پر سوار ہو سلام کرے اوسکو جو قاتر پر سوار ہوا ور ستادہ نشستہ
کو سلام کرے اور چند احادیث معتبر مین اونحضرت سے منقول ہے کہ اگر ایک
جماعت دوسری جماعت پر گذرے اور ایک انمین سے سلام کرے کافی ہے
اور اگر کوئی کسی جماعت پر سلام کرے اور ایک اونمین سے جواب دے کافی ہے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اہل کتاب یعنی یہود
و نصاریٰ اور مجوس سے ابتدا سلام نکرو اور جب یہہ سلام کرین کہو وعلیکم
اور جاننا چاہئے کہ جملہ سلامونمین سے سلام رخصت ہے جب چاہے کہ کسی کے گھر مین
داخل ہو بیشتر سنت ہے کہ گھر کے باہر تین مرتبہ سلام کرے اگر جواب سلام سنے
داخل ہو ورنہ پھر جاتے اور جواب اس سلام کا واجب نہین اور حق تعالیٰ فرماتا ہے
کہ داخل نہو خانۂ غیر مین جب تک استیناس نکرو اور سلام صاحب خانہ کو نکرو حضرت
صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ استیناس کفش زمین پر مارنا ہے اور سلام کرنا
ہے کہ وہ لوگ خبردار ہون اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تین
شخص ہین کہ انہین سلام کرنا نچاہئے وہ شخص کہ جنازہ کے ساتھہ جاتا ہو اور وہ
شخص کہ نماز جمعہ مین جاتا ہو اور وہ شخص کہ حمام مین ہو اور علما رحمل کرتے ہین
اسپر کہ جب لنگی باندھی ہو اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر
داخل مسجد ہو اور لوگ نماز پڑہتے ہون تو نہین سلام نکر اور حضرت رسول صلی اللہ
علیہ و آلہ کو سلام کر اور متوجہ نماز مین ہو اور بعضے اخبار مین وارد ہوا ہے کہ چند

آدمی ہین کہ انہین سلام نکرنا چاہئے یہود اور نصاری اور آتش پرست اور وہ کہ بیت الخلا مین ہو اور وہ شخص کہ خوان شراب پر بیٹھا ہوا اور وہ شاعر کہ زنان محصنہ عفیفہ کو فحش کہے اور وہ جماعت کہ خوش طبعی انکی گالی مانگی ہو اور وہ شخص کہ نرد بازی یا شطرنج یا قمار بازی کرتا ہوا اور وہ شخص کہ طنبورہ یا عود بجاتا اور وہ مرد کہ لوگ اوس سے لواطہ کرین اور وہ شخص کہ نماز مین مشغول ہو اور وہ جو کہ سود کھائے اور وہ فاسق کہ علانیہ فسق کرے اور پروا نکرے اور وہ ... روایت مین وارد ہوا ہے کہ سلام کرنا اوس شخص پر کہ شطرنج کھیلتا ہو گناہ کبیرہ ہے اور اسیطرح ممانعت وارد ہوئی ہے اوس شخص پر کہ شراب پیتا ہو آخوند مجلسی علیہ الرحمۃ کہتے ہین کہ اکثر یہہ اخبار محمول اسپر ہین کہ سلام کرنا ان لوگون پر فضیلت بہت نہین رکھتا ہے یا یہہ کہ از روی مہربانی اور محبت اور راضی ہونیکے انکے گناہ پر انہین سلام نچاہئے کرنا اسو اسطے کہ اخبار بہت وارد ہوئے ہین کہ سب آدمیون پر سلام کرنا خوب ہے

فصل دوسری فضیلت مصافحہ اور گلے ملنے اور آداب اور ثواب ملاقات مومنین کے بیان مین

کہ حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ تمامی تحیت اور سلام اوس شخص کی کہ حضر مین ہو مصافحہ کرنا ہے اور تمامی سلام کرنیکی اوس شخص کی کہ سفر سے آیا ہو گلے ملنا ہے اور حدیث معتبر مین ابو علبیدہ سے منقول ہے کہ کہا اوسنے مین تھی ہمراہ مین حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کے

فصل دوسرا

ساتھہ تہا پہلے مین کجاوہ پر جاتا تہا پہر وہ حضرت تشریف لاتے تہے جب
حضرتؐ بہی اور مین بہی کجاوہ مین درست بیٹھہ لیتے تہے تو حضرت مجہی سلام کرتے
تہے اور احوال میرا پوچہتے تہے مانند اون دو آدمیونکے کہ ایک نے دوسرے کو
مدت سے ندیکہا ہو اور مصافحہ کرتے تہے اور جب کجاوہ سے ہم اوترتے تہے تو
حضرتؐ پہلے اوترتے تہے اور سلام کرتے تہے اور احوال میرا پوچہتے تہے مانند
اون دو شخصونکے کہ مدت سے ایک نے دوسریکو ندیکہا ہو مینے عرض کی کہ یا ابن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ایسی باتین کرتے ہین کہ جو لوگ ہمارے پاس ہین
ایسی باتین نہین کرتے حضرتؐ نے فرمایا مگر نہین جانتا تو کہ مصافحہ کرنا کیا
ثواب رکہتا ہے بہ تحقیق کہ دو مومن کہ آپسمین ملاقات کرین اور مصافحہ کرین ہمیشہ
گناہ اونکے گرتے ہین جسطرح پتے درخت سے گرتے ہین اور حق تعالی نظر رحمت
اونکے طرف کرتا ہے جبتک ایک دوسرے سے جدا ہو اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے منقول ہے کہ سزاوار یہہ ہے کہ اگر دو مومن ایک دوسرے سے غایب ہون اگرچہ
درخت حائل ہوا ہو پہر جب ملاقات کرین چاہئے کہ مصافحہ کرین اور حدیث
مین فرمایا کہ جو ہاتہہ مصافحہ مین دیر کرکے اوٹہاتا ہے ثواب اوسکا زیادہ تر ہے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم جب مصافحہ کرتے تہے تو جب ہاتہہ دوسرا شخص کہینچ لیتا تہا
تو حضرتؐ ہاتہہ اوٹہاتے تہے اور حدیث مین فرمایا کہ آپسمین مصافحہ کرو کہ کینہ کو

سینونسے دور کرتا ہے اور فرمایا کہ مصافحہ کرنا مومن سے بہتر ہے مصافحہ
کرنیسے ساتھہ ملائکہ کے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جب برادران مومن سے ملاقات کرو اونسے مصافحہ کرو بشاشت و خوش
حالی نزدیک انکے ظاہر کرو یہانتک جب جدا ہو جاؤ تو کوئی گناہ تمپر نرہا
اور اپنے دشمن سے بھی مصافحہ کرو ہر نماز کے بعد کہ خدا نے اسطرح حکم فرمایا
ہے اور باعث اوسکی دشمنی دور ہونیکا ہوتا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ تمکو مصافحہ کرنمین ثواب اون لوگونکے مثل ہے کہ راہ خدا مین
جہاد کرتے ہین بیان ملاقات مومن کا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو مومن گہر سے باہر
جائے اپنے برادر مومن کے دیکھنے کے قصد سے اور حق اوسکا پہچانے حق تعالی
ہر ایک قدم پر ایک حسنہ اوسکے نامۂ عمل مین لکھے اور ایک گناہ اوسکا مٹائے
اور ایک درجہ واسطے اوسکے بلند کرے پہر جب اوس مومن کے گہر کا دروازہ
کہٹکہٹائے دروازے آسمان کے واسطے اوسکے کہل جائین پہر جب
آپسمین ملاقات و مصافحہ کرین اور ہاتہہ گردنمین ایکدوسریکے ڈالین حق تعالی
روئی رحمت اپنا انکی طرف کرے پہر خدا انپر ملائکہ سے مباہات کرے اور فرمائے
کہ نظر کرو میرے دو بندونکی طرف کہ دیکھنے کو ایک دوسریکے گئے ہین اور میری
رضا کے لئے ایک نے دوسری سے دوستی کی ہے مجہپر لازم ہے کہ بعد اسکے

مومن کا بیان ملاقات

انپر عذاب نکرونگین پھر جب پھرے اوسکی مشایعت کرین فرشتے موافق اوس
سانسون اور قدمون اور باتونکے اور وہ فرشتے اوسکی حفاظت کرین بلاے
دنیا اور آخرت سے دوسرے روز کے اوسوقت تک اور اگر اس درمیان مین
مرجای حساب قیامت سے نجات پائے اور اگر وہ دوسرا مومن بھی حق
اوسکا پہچانے اور حرمت اوسکی جانے تو بھی ثواب اوسکو بھی ہو اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تم شیعونکے لئے ایک نور پیشانی
مین ہے کہ اوس نور سے تمکو دنیا مین پہچانتے ہین جب ایک دوسرے سے
ملاقات کرو اوس موضع نور کو پیشانی پر ایک دوسرے کی بوسہ دو اور حدیث
حسن مین فرمایا کہ نہ چاہیے بوسہ لینا کسیکے سر اور ہاتھہ کا مگر رسول خدا صلعم
کا یا اوس شخص کا کہ مراد اوسکے سر و ہاتھہ کے بوسہ لینے سے حضرت رسولخدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہون اور آخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ محتمل ہے
کہ مخصوص ائمہ معصومین علیہم السلام ہون اور اظہر یہہ ہے کہ شامل سادات
اور علما بھی ہون اسواسطے کہ تعظیم انکی اس جہت سے کرتے ہین کہ فرزند آنحضرت
کے یا حافظ علوم اور مروج دین آنحضرت کے ہین اور احوط یہہ ہے کہ سواے
ہاتھہ پیغمبر اور امام کے بوسہ نہ لے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ دہن کا بوسہ لینا نہ چاہیے مگر واسطے زن اور فرزند کے

فصل تیسری بیانمین آداب مجالس اور آداب نشست اور مصاحبت کی اور آداب

صاحب خانہ اور حقوق اصحاب مجلس ایک دوسرے پر اور فضیلت ذکر
خدا و رسول و اہلبیت علیہم السلام کے مجلسونمین اور فضایل طلب علم
اور ذکر علم کے اور حکم مشورہ کرنیکے اور اداب نامہ لکھنے کے خلاصہ
مضمون اون احادیث کا جو کتاب حلیۃ المتقین مین مذکور ہین یہہ ہے
کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت کی حضرت امیر المومنین
علیہ السلام کو ۱ آٹھہ آدمی ہین کہ اگر خوار ہون تو کسی اور کو ملامت نکرین
سوا اپنے ایک ۱ وہ شخص کہ کسیکے دستر خوان پر بے طلب کے جائے اور ۲ وہ شخص کہ حکم
کرے صاحب خانہ پر اور ۳ وہ شخص کہ اپنے دشمنونسے نیکی چاہے اور ۴ وہ شخص
کہ توقع احسان رکھے لئیمون اور بخیلونسے اور ۵ وہ شخص کہ دو آدمیونکی بے اجازت
امور راز مین شریک ہو اور ۶ وہ شخص کہ استخفاف کرے بادشاہ کا اور ۷ وہ شخص
کہ مجلس مین ایسی جگہہ بیٹھے کہ لایق اوسکے نہو اور ۸ وہ شخص کہ ایسے شخص سے
بات کرے کہ سخن اوسکا نہ سنے اور احادیث مین ہے کہ علامات سے تواضع
اور فروتنی کے یہہ ہے کہ آدمی راضی ہو ایسی جگہہ بیٹھنے پر کہ پست تر ہو
اوس جگہہ سے کہ لایق اوسکے ہو اور اگر محفل مین کوئی بلائے اور جگہہ دیوے
اوسکو تو بیٹھہ جائے اور اگر کوئی نہ بلائے اور جگہہ نہ دے تو جہان جگہہ بیٹھنے
کی کشادہ ہو بیٹھے اور مہمانکو چاہئے کہ جہان صاحب خانہ بٹھائے بیٹھے
[illegible]

اور اگر ایسی جگہہ مجلس مین بیٹھے کہ اوسکی لیاقت سے کم ہو خدا تعالے اور ملائکہ اوسپر صلوات بھیجتے ہین جب تک اوٹھے اوس جگہہ سے اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لایق نہین ہے بیٹھنا گرمی مین اسطرح ملکے کہ لوگ متاذی ہون بلکہ چاہیے کہ ایک بالشت ہر طرف جگہہ چھوڑدے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آدمی نہ سمجھے اوس شخص کو کہ جاے تنگ مین چار زانو بیٹھے

بیان تعظیم و خدمت مہمان کا

حدیث معتبر مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اوٹھنا واسطے تعظیم کے مکروہ ہے مگر واسطے اوس شخص کے کہ بسبب دین کے مانند علم اور صلاح اور نیکی کے اوسکی تعظیم کرین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ حق اوسکا جو کسی کے گھر مین آئے صاحب خانہ پر یہہ ہے کہ وقت آنے اور جانے کے اوسکے ساتھہ جائے اور فرمایا کہ جو کسی کے گھر مین آئے وہ صاحب خانہ پر حاکم ہے جبتک کہ باہر جائے اور جو کچھہ کہے چاہئے کہ صاحب خانہ اطاعت کرے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی تحفہ واسطے کسی مومن کے لائے مثل تکیہ کے یا کھانے یا پوشش وغیرہ کے یا سلام کرے بہشت اوسکے لئے بلند ہو تاکہ اوسکو عوض دے پس حقتعالی اوسکو وحی فرماتا ہے کہ مینے طعام بہشت اہل دنیا پر حرام کیا ہے سوائے پیغمبر یا وصی پیغمبر کے پہر جب روز قیامت ہوگا بہشت کو حکم ہوگا

بیان تعظیم و خدمت مہمان کا

کہ آج کے دن عوض تحفونکا انکو وے پس غلام اور لونڈیان بہشت سے باہر
نکلین گی ایسے طبق لیکے کہ اونپر دستمال ہو تیونکے پڑے ہونگے نزدیک
انکے لائین گے جب یہہ دیکہیگا جہنم اور ہول اوسکا اور بہشت اور جو کچہہ و سعیرے
عقل اونکی پرواز کریگی اور اون طبقونمین سے نکہائینگے پس منادی پر عرش
سے آواز دیگا کہ حق تعالی اسنے حرام کیا ہے جہنم کو اوس شخص پر کہ طعام بہشت
کہائے پہر ہاتہہ بڑہائینگے اور کہائینگے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ تین آدمی ہین کہ کوئی جاہل انکے حق کا نہین ہے مگر منافق
پہلے وہ شخص کہ اسلام مین ڈارہی اوسکی سفید ہوئی ہو دوسرے وہ شخص کہ
حامل لفظ یا معنیٔ قرآن کا ہو تیسرے امام عادل اور فرمایا کہ تعظیم خدا کی
ہے تعظیم بوڈہونکی اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
کہ جو خدمت کرے کسی گروہ مسلمانکی خدائی تعا مثل عدد اون لوگونکے خدمتگار
بہشت مین اوسکو عنایت فرمائیگا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے
فرمایا کہ اگر برادر مومن آئے اور اوسکو گرامی رکہے ایسا ہے کہ خدا کو گرامی رکہا

بیان ہم نشینی اور مصاحبت کا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
منقول ہے کہ متابعت کر اوس شخص کی جو تجکو رولائے اور خیر خواہ تیرا ہو
اور متابعت نکر اوس شخص کی جو تجکو ہنسائے اور فریب دے اور حضرت صادق
علیہ السلام نے فرمایا کہ بہتر میرے بھائیونمین میرے نزدیک وہ شخص ہے

آداب صحبت

کہ عیب میرے مجھسے کہے اور فرمایا کہ چاہئے تمکو مصاحبت پر لئے رفقائی
اور حذر کر مصاحبت سے نئے مصاحبونکی کہ انمین عہد اور امانت اور وفا
نہین ہے اور پُر حذر رہ سب آدمیونسے ہر چند اعتماد بہت رکھتا ہو اور
منقول ہے کہ پرہیز کرو اوس صحبت سے کہ جہان لوگ بیٹھنے سے گمان بد
کرین اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ پرہیز کرو ان
مقامونسے جو جگہہ شک اور تہمت کی ہون اور چاہئے کہ کوئی اپنی مان کے
ساتھہ راہ مین نہ کہڑا ہو اسواسطیکہ آدمی نہین جانتے ہین کہ مان اوسکی ہے
اور بعضی احادیث مین ہے کہ مصاحبت بد کے عادات اثر کرتے ہین اس شخص مین
اور ہمنشین بد ہلاک کرتا ہے اور دروغگو سے مصاحبت نکر اور فاسق سے مصاحبت
نکر کہ وہ تمکو ایک دفعہ کہانا کہانے پر یا کم چیز پر نزدیک اور دور کے بیچتا ہے
اور بخیل سے مصاحبت نکر کہ وہ وقت احتیاج کے اپنے مال سے تیری مدد نکریگا
اور احمق سے مصاحبت نکر کہ اگر وہ چاہیگا کہ تجکو نفع پہنچائے ضرر پہنچائیگا
اور جو کہ قطع رحم کرے اوس سے مصاحبت نکر کہ خدا نے تین جگہہ قرآن مین
اوسپر لعنت کی ہے اور منقول ہے کہ تین آدمی ہین کہ ہمنشینی انکی دل کو مردہ
کرتی ہے بیٹھنا مردم دنی کے پاس اور باتین کرنا عورتونسے اور بیٹھنا تونگرون
مین۔ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ حکیم ترین مردم وہ
شخص ہے کہ صحبت سے جاہلونکی بہاگے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے

فرمایا کہ بدترین مصاحب تیرے وہ لوگ ہین کہ معصیت خدا کو تیری نظرون
مین زینت دین ہے حضرت موسی علی نبیّنا و علیہ السلام سے منقول ہے کہ فرمایا
کہ عالم سے صحبت رکھنا بہتر ہے صحبت رکھنے سے جاہلونکے اوپر فرش نفیس
کے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ حواریون نے
حضرت عیسیٰ علی نبیّنا و علیہ السلام سے کہا کہ کس سے ہمنشینی کرین فرمایا
اوس شخص سے کہ خدا کو یاد دلاوے دیکھنا اوسکا اور علم تمہارا زیادہ کرے
باتین کرنا اوسکا اور تمکو عاقبت کیطرف رغبت دلاوین کردار اوسکے
اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ ساتھ اہل دین کے بیٹھنا شرف دنیا و
آخرت کا ہے حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ سزاوار ہے
کہ آدمی اپنے باپ کے مصاحبونکی محافظت کرے کہ نیکی اونسے کرنا گویا
نیکی کرنا باپ سے اپنے ہے اور حدیث مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا
عاقلون نے زمانہ گذشتہ مین کہا ہے کہ سزاوار یہ ہے کہ جانا گہر مین دس
وجہ سے ہو پہلے جانا خانہ خدا مین واسطے ادائے حج و عمرہ کے دوسرے
جانا خانہ پادشاہان دین مین کہ طاعت انکی طاعت خدا سے متصل ہے اور
حق اونکا واجب ہے کہ نفع اسکا عظیم اور ضرر انکی مخالفت کا سخت ہے تیسرے
جانا خانہ علما مین کہ اونسے استفادہ علوم دین و دنیا کرین چوتھے جانا خانہ
اہل جود و بخشش مین کہ مال اپنا امید ثواب آخرت پر دین پانچوین جانا گہر مین

بیان مصاحبان

بیان صحبت پادشاہان و علما و شرفا و بزرگان و برادران

نے عقلونکے کہ آدمی حادثات زمانہ مین محتاج ہوتے ہین اور اپنی حاجتون
مین پناہ اونکے پاس لیجاتے ہین چھٹے جانا گھرونمین اشرافون اور بزرگون
کے واسطے طلب عزت کے بسبب احتیاج کے ساتوین جانا اوس جماعت
مین کہ اونکی پاس امید منفعت کی رکھین بسبب انکی رائے مستقیم کے اور عزم قوی
کے اور مشورہ کرنے کے انسے آٹھوین جانا خانۂ برادران مومن مین بسبب
اسکے کہ مواصلت انکی واجب اور حق انکا لازم ہے نوین جانا گھر مین دشمنون
کے کہ انکے ملنے سے اور مدارا کرنیسے دور ہوتا ہے ضرر اونکا اور رفاقت
اور ملاقات سے عداوت انکی دور ہوتی ہے دسوین جانا گھر مین اوس جماعت
کے کہ دیکھنے سے انکے آداب حسنہ سیکھے اور انس انکی باتونسے کرے اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہم مین سے نہین ہے وہ شخص کہ
اچھی مصاحبت نکرے اپنے مصاحبونسے اور اچھی رفاقت نکرے اپنے رفیقون
سے اور نمک حلالی نکرے اوس شخص سے کہ جسکے ساتھہ نمک کھایا ہی اور اچھی
مہربانی نکرے اوس شخص کے ساتھہ کہ جسنے اوسپر مہربانی کی ہے اور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ منافق سے بزبان خوش ساز کرو اور محبت
قلبی خالص کرو مومنونسے اور اگر یہودی تجسے ہمنشینی کرے اوسکی ساتھہ
اچھی طرح ہمنشینی کرو اور حدیث صحیح مین حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو کوئی موجود ہو اوسے کنیت سے پکارو اور جو غایب ہے نام اوسکا لیکے خبر

جناب مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ درمیان عجم کے القاب بجای کنیت
ہین مثل اخوند اور اقا اور میرزا اور نواب کے اور مثل اسکے اور حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو روی برادر مومن سے گہانس یا
تنکا یا کوئی کثافت اوٹھائے خدا دس حسنہ اوسکے نامہ عمل مین لکھے اور جو
کہ مسکرائے اپنے برادر مومن کا منھہ دیکھکے خدا الحسنہ اوسکے واسطے لکھے
اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو خاشاک یا مانند اسکے
برادر مومن سے اوٹھائے مومن اوس سے کہے اَمَاطَ اللّٰهُ عَنْكَ مَا تَكْرَهُ
اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا اس قسم سے کہ کوئی کہے
تمھاری زندگی کی قسم یا فلان شخص کی زندگی کی قسم اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ کینہ مومن کا اوس جگہہ رہتا ہے کہ جس جگہہ بیٹھا
ہے جب اپنے برادر سے جدا ہوتا ہے پہر اوسکے دلمین کینہ نہین رہتا ہے
اور کینہ کافر کا تمام عمر رہتا ہے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول
ہے کہ جو غصہ کو تہامے اور قادر ہو اسپر کہ غصہ کرے خدا دل اوسکا امنی سے
اور ایمان سے پر کرے روز قیامت مین بیان ذکر خدا اور ذکر محمد
اور آل محمد کا مجلس مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول
ہے کہ سب جگہہ خدا کو یاد کرو کہ وہ سب جگہہ تمھارے ساتھہ ہے اور احادیث
معتبرہ مین منقول ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ یاد کرنیوالا

بیان ذکر خدا
اور ذکر محمد صلعم
اور آل محمد ع م

خدا کا درمیان غافلون کے مانند اوس شخص کے ہے کہ جہاد کرے راہ خدا مین
جسوقت کہ لوگ جہاد سے بھاگین اور جو ایسا شخص ہے ثواب اوسکا بہشت
ہے اور انحضرتؐ سے منقول ہے جو مجلس کہ جمع ہوا اور اوس مجلس مین
یاد خدا نہوا اور صلوات اپنے پیغمبرؐ پر نہ بھیجین وہ مجلس حسرت و وبال ہے
روز قیامت مین اور حدیث مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے
فرمایا کہ حق تعالی فرماتا ہے کہ جو مجھکو یاد کرے درمیان کسی مجمع مومنین کے
مین اوسکو یاد کرون درمیان مجمع ملائکہ کے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو چاہے قیامت مین ثواب کامل پائے جسوقت چاہے
کہ مجلس سے اوٹھے کہے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ اور دوسری حدیث مین منقول ہے کہ یہہ کفارہ اوس
مجلس کے گناہونکا ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ خدا کے چند فرشتے ہین کہ وہ پہرتے ہین زمین پر اور
جسوقت گذرتے ہین ایسی جماعت پر کہ یاد محمدؐ و آل محمد صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم کرتے ہین ایک دوسرے سے کہتے ہین کہ کہڑے ہو کہ مطلب اپنا
پایا تمنے پس بیٹھتے ہین اور اونمین شریک ہوتے ہین اوس امر مین
پھر جب اوٹھتے ہین تو اگر بیمار ہون انکے عیادت کے لئے

ثواب ذکر فضائل علی علیہ السلام

جلتے ہین اور اگر مر جائین انکے جنازہ پر حاضر ہوتے ہین اور اگر غایب
ہوتے ہین جستجو انکی کرتے ہین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہے کہ زینت دو اپنی مجلسونکو ذکر فضائل علی ابن ابیطالب علیہ السلام
سے کہ اوسمین ستر خصلتین خصلتہائے پیغمبرون مین سے ہین اور دوسری
حدیث مین فرمایا کہ حق تعالے نے واسطے میرے بھائی علی ابن ابیطالب ع
کے فضیلتین کتنی قرار دی ہین بسبب زیادتی کے کوئی اوسکا شمار نہین کرسکتا ہے
پس جو ایک فضیلت اونکے فضائل مین سے ذکر کرے ازروی اقرار و یقین
کے گناہان گذشتہ و آیندہ اوسکے بخشے جائین ہر چند قیامت مین ساتھ
گناہ انس و جن کے آئے اور جو ایک فضیلت اوسکی فضایل مین سے لکھے
جبتک کوئی علامت اوس کتاب کی باقی رہے ملائکہ واسطے اوسکے استغفار
کرین اور جو کہ سنے کوئی فضیلت فضائل مین سے اونحضرت کے خدا بخشے
اون گناہونکو کہ بسبب سننے کے کئے ہون اور جو دیکھے لکھی ہوئی کوئی
فضیلت فضائل مین اونحضرت کے خدا بخشے اوسکے وہ گناہ کہ آنکھ سے

بیان صحبت عالم

کئے ہون **بیان صحبت عالم اور ذکر طلب علم کا** حدیث مین
وارد ہے کہ جو کوئی راہ چلے واسطے طلب کرنے علم کے خدا ایک راہ واسطے
اوسکے کھولے طرف بہشت کے تحقیق کہ ملائکہ اپنے پر بچھاتے ہین واسطے
طالب علم دین کے ساتھ رضا اور خوشنودی کے اور استغفا کرتے ہین

واسطے طالب علم کے جو کہ آسمان و زمین مین ہین یہانتک کہ مچھلیان دریا کی - اور فضیلت عالم کو عابد پر مانند فضیلت چودہوین رات کے چاند کے ہے سب ستارون پر اور حدیث مین فرمایا کہ اُف ہو اوس مرد پر کہ ہر جمعہ مین اپنے تئین کا رہائے دنیا سے فارغ نکرے واسطے یاد کرنے اپنے مسائل دین کے اور حدیث مین فرمایا کہ ایک دوسرے سے مذاکرہ کرو اور ملاقات کرو اور حدیثین نقل کرو کہ حدیث جلا دیتی ہے دلونکو بہ تحقیق کہ دلون پر زنگ آجاتا ہے جسطرح تلوار پر زنگ آجاتا ہے اور جلا دلونکی حدیث سے ہے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ مذاکرہ علم کا ثواب نماز مقبول کا رکھتا ہے **بیان مشورہ کا** احادیث مین حکم مشورہ کرنیکا برادران مومن سے بہت وارد ہوا ہے اور کافی ہے فضیلت مشورہ مین یہی کہ خداوند عالم نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو حکم مشورہ کا فرمایا جیسا کہ قرآن مین ہے وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ اور احادیث معتبرہ مین منقول ہے کہ عاقل دیندار پرہیزگار سے مشورہ کر اور جو کچھ کہ وہ کہے خلاف اوسکے نکر کہ موجب تیرے فساد دنیا اور آخرت کا ہوتا ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو گروہ کہ آپسمین مشورہ کرین اور درمیان انکے ایسا شخص ہو کہ نام اوسکا محمد یا حامد یا محمود یا احمد ہو اور مشورہ مین انکے داخل ہو البتہ جو امر نیک انکے واسطے ہے اپنے ظاہر ہوتا ہے اور حضرت رسول

فضیلت علم

بیان مذاکرہ

بیان مشورہ

صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے حدیث مین منقول ہے کہ مشورہ نکر بزدل
اور ڈرنیوالے سے اور بخیل سے اور اوس شخص سے کہ حرص دنیا کہتا ہو
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا مشورہ کرنا کتنی حدین
رکھتا ہے کہ جو اوسکو نجانے مضرت مشورہ کی واسطے اوسکے زیادہ
منفعت سے ہے پہلی یہہ کہ جس شخص سے مشورہ کرین عاقل ہو
دوسری یہہ کہ آزاد اور رستدین ہو تیسرے یہہ کہ بھائی اور دوست او
یار اوسکا ہو چوتھے یہہ کہ اوسکو اپنے تمام بھید پر مطلع کرے کہ جسطرح
خود پہلو اوس امر کے جانتا ہے وہ بھی جانے لیکن وہ شخص پوشیدہ رکھے
اور کسی سے بیان نکرے اسواسطیکہ اگر عاقل ہے منتفع ہوگا تو اوسکے
مشورہ سے اور اگر آزاد و دیندار ہے جو کچھہ حق سعی ہے کریگا تیری خیرخواہی
مین اور اگر یار و دوست تیرا ہے جب راز اپنا اوس سے کہیگا تو افشا نکریگا

بیان کتابت نامہ وغیرہ کا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ مہربانی و مواصلت درمیان برادران مومن کے حضر مین
یہہ ہے کہ واسطے دیکھنے ایکدوسرے کے جائین اور سفر مین یہہ ہے کہ ایک
دوسریکو نامہ لکھین اور حدیث صحیح مین اونحضرت سے منقول ہے کہ جواب
خط کا لکھنا واجب ہے مانند جواب سلام کے اور دوسری حدیث
مین فرمایا کہ ترک نکرو لکھنا بسم اللہ الرحمن الرحیم کا اگرچہ بعد اوسکے

بیان کتابت نامہ وغیرہ کا

شعر لکھوا ور حدیث صحیح مین حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جب نامہ لکھو خاک کو اوس نامہ پر چھڑکو کہ بہتر حاجتین روا ہوتی ہین
اور حدیث مین منقول ہے کہ حضرت امام علی النقی علیہ السلام پہلے نامہ
کے لکھتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اذْكُرُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ
وَلَا اَمْرُ بِيَدِ اللّٰهِ اور فرمایا اگر کہو نہین کہ جو شخص ترک کرتا ہے کہنا اور
لکھنا بسم اللہ کا کا سو نہین اور نوشتو نہین مثل اوس شخص کے ہے کہ نماز کو
ترک کرے البتہ سچ کہا ہے اور حدیث مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
نے فرمایا کہ جب رقعہ یا نامہ واسطے کسی حاجت کے لکھے تو اور چاہیے
کہ وہ حاجت برآئے قلم بی سیاہی سے سر پر رقعہ کے لکھے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَ الصَّابِرِيْنَ الْمَخْرَجَ مِمَّا يَكْرَهُوْنَ
وَالرِّزْقَ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُوْنَ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ
مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ راوی کہتا
ہے کہ جسوقت ایسا کرتا ہو نہین حاجت میری برآتی ہے اور حدیث
صحیح مین منقول ہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ کاغذونکو
نجلاؤ لیکن مٹاؤ اور پہاڑ ڈالو اور حدیث حسن مین ہے کہ اوحضرت سے
پوچھا کہ کسی نام کو نامہای خدا مین سے آب سے مٹا سکتے ہین فرمایا
کہ جو زیادہ پاک چیز پاؤ اوس سے مٹاؤ فصل چوتھی چھینکنے

بیان نامہ لکھنے کے آداب کا (margin)
بیان نامہ (margin)
بیان چھینکنے کی (margin)

اور ڈکار لینے اور تھوکنے کے بیان مین کتاب حلیۃ المتقین مین کہ حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ مسلمان کا اوسکی برادر پر حق لازم ہے
جب اوس سے ملاقات کرے اوسے سلام کرے اور جب بیمار ہو اوسکی عیادت
کرے اور غائبانہ خیرخواہ اوسکا ہو اور جب چھینکے اوسکو دعا کرے اور چاہئے
کہ جو چھینکے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اور
لوگ اوس سے کہین یَرْحَمُكَ اللّٰہُ اور وہ جواب مین کہے یَهْدِیْكُمُ
اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَكُمْ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہے کہ جب کوئی چھینکے اوسکو دعا کرو اگرچہ دریا درمیان مین ہو
اور حدیث مین منقول ہو کہ خدا کی بہت سی نعمتین بندہ کے لئے ہین وقت
صحت بدن اور سلامتی اعضا و جوارح کے اور بندہ بہول جاتا ہے
کہ نعمتونکا شکر کرے پس اس سبب سے خدا حکم فرماتا ہے ایک ہوا کو کہ اوسکے
بدن مین جولان کرتی ہے اور اوسکی ناک سے نکلتی ہے پس اس جہت سے
مقرر کیا ہے کہ اسحال مین یعنی چھینکنے کیوقت خدا کی حمد کہے تا کہ یہہ حمد عوض
اون نعمتونکی شکر کا ہو کہ بہول گیا ہے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے
فرمایا کہ اچھی چیز ہے چھینک کہ نفع پہنچاتی ہے بدن کو اور خدا کو یاد دلاتی ہے
اور حدیث حسن مین مذکور ہے کہ جو کوئی چھینکے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَیْتِهٖ اور حضرت

امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعد چھینکنے کے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کان کا درد اور آنکھوں کا درد نپائے اور حدیث میں فرمایا کہ جو چھینکے سات روز تک مرنسے ایمن ہو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ چھینک تصدیق کرتی ہی اوس سخن کی کہ نزدیک اوسکے واقع ہوتا ہے اور علامت اوس سخن کی راستی کی ہے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہے کہ چھینک کو تین مرتبہ دعا کہا اور جب تین چھینکوںسی زیادہ آئیں نہ کہیے اور احادیث میں ہی جسوقت دوسرا شخص چھینکے تو تین مرتبہ چھینکنی تک کہے یَرْحَمُكَ اللّٰہُ اور جب زیادہ اس سی چھینکے تو کہے شَفَاكَ اللّٰہُ اور جب مرد مومن چھینکے تو اوس سے کہے یَرْحَمُكَ اللّٰہُ اور اگر عورت چھینکے تو اوس سی کہی عَافَاكِ اللّٰہُ اور اگر بچہ چھینکے تو کہے زَرَعَكَ اللّٰہُ اور اگر بیمار چھینکے تو اوس سی کہی شَفَاكَ اللّٰہُ اور اگر کافر ذمی چھینکے تو اوسی کہے ھَدَاكَ اللّٰہُ اور اگر پیغمبر یا امام چھینکے دوسرا شخص کہے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ جواب میں انکلمونکے کہنا چاہیی یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَكُمْ اور حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہے کہ بہت چھینکنا امین کرتا ہے پانچ دردونسی پہلے جذام دوسرے لقوہ تیسرے نزول آب چشم میں چوتھے صلابت اور خشونت پردہای بینی میں پانچویں نکلنا

بالونکا آنکھو نمین اوگرچاہے کہ کم ہو چھینک روغن مرزنگوش ٹپکانا
ناک مین موافق ایکدانگ کے راوی نے کہا پانچ روز ٹپکایا مینے برطرف
ہوئین چھینکین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو بیت الخلا
مین چھینکے حمد الٰہی کو اپنے دل مین گذرانے اور اخوند مجلسی علیہ الرحمۃ
کہتے ہین احتمال یہہ ہے کہ مراد آہستہ کہنے سی ہو اور حضرت امام رضا
علیہ السلام سی منقول ہے کہ صلوات بہیجنا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور اونکی آل علیہم السلام پر واجب ہے چھینکنے کیوقت اور ذبح حیوانات کیوقت
اور حدیث حسن مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جو کوئی نماز مین چھینکی الحمد للہ کہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی ڈکارلے طرف آسمانکی بلند نہ کرے اور فرمایا
کہ ڈکار نعمت خدا ہے بعد اوسکی حمد الٰہی کرے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سی منقول ہے کہ مومن آب دہن کو طرف قبلہ کی نہ ڈالے اور اگر بہول کے
ایسا کرے تو استغفار کرے مؤلف کہتا ہی کہ فی زماننا عوام مین یہہ بات
شایع ہی کہ وقت شروع کام کے اگر کوئی چھینکے تو اوس کام کو موقوف
رکہتے ہین اور نہین کرتے ہین بلکہ کہتے ہین کہ وہ کام بد ہوتا ہے تو سند
اسکی کسی حدیث سی معلوم نہین ہوتی **فصل پانچوین** مزاح کرنے اور
ہنسی اور سرگوشی کرنے اور قطع کلام کرنے اور آداب صحبت کہنے

اور راز مجلس کے پوشیدہ رکھنے کے بیانمین کتاب حلیۃ المتقین مین
ہے جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہی کہ حدیث مین حضرت امام موسی کاظم ع
علیہ السلام سے منقول ہی کہ جب تین آدمی ایک مجلس مین ہون دو ان مین
سے ایک دوسرے سے سرگوشی نہ کرین یعنی چپکے سے بات نکرین کہ موجب اندوہ
اور ایذا اوس تیسرے رفیق کا ہے اور حدیث معتبر مین حضرت رسول صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو بات کرنیمین اپنے برادر مومن کے
بات کرے ایسا ہی کہ خدشہ وخراش اوسکی منہہ مین کیا اور بہت حدیثون مین
منقول ہی کہ مجلس با مانت ہے یعنی جو کچھہ گذر جائے چاہیئے کہ اور جگہہ ذکر اوسکا
نہو مگر یہہ کہ اگر جانے کہ صاحب مجلس اور جگہہ ذکر کرنے پر راضی ہے
تو مضائقہ نہین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
مجالس با مانت ہی مگر وہ مجلس کہ جسمین خون حرام بہایا جائے یا کسی فرج حرام
کو حلال کرین یا کسی مال کو ناحق لین اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ کوئی مومن نہین ہی مگر یہہ کہ اوسمین مزاح اور خوش طبعی ہو
اور دوسری حدیث مین منقول ہے کہ اونحضرت نے ایک شخص سے پوچھا کہ خوش طبعی
کرنا تمھارا ایکدوسرے سے کیونکر ہی جواب دیا کم ہے فرمایا کہ خوش طبعی کرو کہ
مزاح کرنا نیکی خلق سے ہی اور موجب خوشحالی برادر مومن ہوتی ہے
اور اکثر ایسا ہوتا تھا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزاح کرتے تھے

ساتھہ ایسی شخص کے تا اوسکو شاد کرین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سی منقول ہے کہ خدا دوست رکہتا ہے اوس شخص کو کہ خوشطبعی کرے
درمیان آدمیونکے جبتک کے فحش نکہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ ہنسنا مومنکا چاہئی کہ مسکرانا ہو اور آواز نکرتا ہو اور
دوسری حدیثمین فرمایا کہ بہت ہنسنا دلکو مارڈالتا ہی اور دین کو گہلاتا ہے جسطرح پانی
نمک کو گہلاتا ہے اور حدیث حسن مین فرمایا کہ ہرگز مزاح بہت نکرو کہ آبرو کو کہو
دیتی ہے اور فرمایا کہ جب کسیکو دوست کہی تو اوس سی مزاح کرا اور مجادلہ
نکر اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہے کہ جب قہقہہ مارکے
ہنسی تو بعد فارغ ہونیکے کہے اَللّٰھُمَّ لَا تَمْقُتْنِیْ اور زاد المعادمین
ہے کہ یہہ کفارہ ہنسی کا ہے **مطلب دوسرا** تمام گہرکے آداب
اور جانور پالنے اور گہرمین آنے اور گہرسی باہر جانیکے بیان مین
اس مطلب مین چار فصلین ہین فصل پہلی کشادگی مکان اور خریداری
مکان اور بنائی مکان اور نقاشی مکان اور آراستگی مکان اور صفائی
مکانکے بیان مین اور ذکر چراغ روشن کرنے اور بجہانے اور اندہیرا
اور ذکر عبادت وتلاوت قرآن کا مکانمین ہے حلیۃ المتقین مین ہے
کہ حدیث حسنمین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہوگہ
سعادت آدمی کی یہہ ہے کہ مکان اوسکے رہنے کا کشادہ ہو اور حدیث صحیح

مین منقول ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ایک مکان
خریدا اور ایک کو اپنے دوستون مین سے فرمایا کہ اوس گھر مین رہ کہ
مکان تیرا تنگ ہی اوس شخص نے کہا کہ یہہ مکان میرے باپ کا بنایا
ہوا ہے مین اس سی او ٹھہ نہین سکتا ہون حضرت نی فرمایا کہ اگر باپ تیرا
احمق ہو تو چاہیئے کہ تو بہی احمق ہو اور حضرت صادق علیہ السلام
سی منقول ہے تین چیزین ہین کہ موجب راحت مومن ہین ایک خانہ
کشادہ کہ عیب اور امور مخفی اوسکے پوشیدہ رکہے اور زوجۂ صالحہ
کہ اوسکے امور دنیا اور آخرت مین یاری کرے اور بیٹی یا بہن سوقت
تک کہ اوسکو گھر سی باہر کرے یا بعد مرنیکی یا بعد بیاہ دینے کے اور حضرت
امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ نیکی زندگانی کی کشادگی
خانہ مین اور بہت ہونیمین خدمت گارونکے ہے اور دوسری حدیث مین
فرمایا کہ زیادتی لذت دنیا کشادگی مکان اور زیادتی دوستون مین
ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سعادت
آدمی کی یہہ ہی کہ فرزند اوسکا اوس سے شبیہ ہو اور زوجہ خوبصورت
اور دیندار رکہتا ہو اور چارپایہ یعنی سواری چلنی والی رکہتا ہو اور
مکان کشادہ رکہتا ہو اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ تلخی زندگانی ہے ایک گھر سے دوسرے گھر مین جانا

بیان مکان بنانیکا

رہتا اور روٹی بازار سے خریدنا اور احادیث معتبرہ مین حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو مکان خریدے
سنت ہی کہ ضیافت کرے بیان مکان بنانیکا حدیث معتبر
مین اونحضرت سی منقول ہے کہ جو مکان بنائے گوسفند فربہ ذبح کرے
اور گوشت اوسکا محتاجونکو کہلائے پس کہے اَللّٰھُمَّ ادْحَرْ
عَنِّیْ مَرَدَۃَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَبَارِکْ لِیْ
فِیْ بِنَائِیْ حق تعالیٰ اضرر متمردان جن وانس اور شیاطین کا اوس
دور کرے اور وہ مکان بنانا واسطے اوسکے مبارک کرے اور حدیث
صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کسی
مال کو سوائے حلال کے پیدا کرے حق تعالیٰ اوسپر مسلّط کرتا ہے
عمارت بنانی کو اور خاک اور پانی کو کہ اوس مال حرام کو اوس جگہہ ضایع
کرے دوسری حدیث مین فرمایا کہ جو زیادہ قدر احتیاج سے مکان بنائے
قیامت مین وبال ہے اوسکے مالک پر اور حدیث مین فرمایا کہ جو عمارت
بنائے زیادہ اپنے رہنے سے قیامت مین اوس سے کہین گے کہ اوسے
اوٹھائے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی
کہ جو گھر بنائے واسطے ریا اور سمعہ کے کہ آدمی دیکھین اور سنین تو
روز قیامت مین اون گھرونکو ساتوین زمین کے طبقہ تک آگ

دہکتی ہوئی بنائیں گے اور اوسکی گردنین ڈالین گے پہر اوسکو
جہنم مین پہینکین گے اور کوئی چیز اوسکو نروکے گی قعر جہنم تک مگر یہ
کہ توبہ کرے پوچہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے
ریا اور سُمعہ کی بنانا کیا معنی رکہتا ہے فرمایا کہ بہت زیادہ قدر حاجت
سے بنانا اسلیئے کہ زیادتی کرے ہمسایون پر اور فخر ومباہات کرے
بہائیون پر اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ خدا نے ایک فرشتہ کو موکل کیا ہے عمارت پر کہ جو چہت اپنے گہر
کی زیادہ آٹہہ ذراع سے بلند کرے وہ فرشتہ اوس سے کہتا ہے کہ کہان
تک چاہتا ہے تو کہ جائے ای فاسق اور دوسری روایت مین ہے
کہ ای فاسق ترین فاسقان اور حدیث مین منقول ہے کہ حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سے ایک شخص نے شکایت کی کہ جن میری
اہلخانہ اور عیالکو آزار پہنچاتے ہین حضرت نے فرمایا کہ بلندی تیرے
گہر کی چہت کی کسقدر ہے کہا دس ذراع حضرت نے فرمایا کہ زمین سے آٹہہ
ذراع تک ناپ آٹہہ سے دس ذراع تک آیۃ الکرسی لکہہ گرد گہر کے اسواسطے
جس گہر کی بلندی زیادہ آٹہہ ذراع سے ہو جن اوس گہر مین آتے ہین اور
اوس جگہہ رہتی ہین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے ایک شخص نے
شکایت کی جنون کی کہ مجکو گہر سے باہر نکال دیا حضرت نے فرمایا کہ اپنے

بیان نقاشی تصویر

گہر کی چہت کو سات ذراع کر اور کبوترونکو اطراف خانہ مین جگہہ دے
راوی نے کہا جب ایسا کیا مینے پہر بدی نہ دیکہی بیان نقاشی و تصویر آت
مکان کا ۔ حلیۃ المتقین مین ہی کہ مشہور درمیان علمائے کے یہہ ہی کہ سایہ دار
تصویر بنانا صاحب روح کی حرام ہی اور اسطرح کی تصویر بنانا دیوارون
پر یا کپڑے پر نقش کرنا مکروہ ہے اور بعضے حرمت کی قایل ہوئی ہین اور
احوط یہہ ہی کہ طلا کاری نکرین اور مطلقا تصویر نکہینچے یہانتک کہ صورت
درخت کی اور مثل اوسکے خصوصًا صورت انسان کی تمام وکمال نکہینچے
اور اگر ایسی تصویر کہنچی ہو تو بہتر یہہ ہے کہ اوسکو ناقص کر دین مثل اسکے
کہ آنکہہ کو اوسکی یا کسی عضو کو مٹا دین اور احادیث معتبرہ مین حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے جبرئیل ع نے کہا کہ ہم گروہ ملائکہ
اوس گہر مین نہین آتے ہین جسمین کتا یا تصویر کسی بدن کی ہو یا وہ ظرف
کہ جسمین پیشاب کرین اور حدیث موثق مین منقول ہے کہ حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سے پوچہا گیا اوس تکیہ اور فرش کے باب مین کہ
جسمین تصویر ہو فرمایا کہ مضائقہ نہین ہے کہ گہر مین ایسی تصویر ہو کہ پامال
ہو اور اوس پر بیٹہین اور اوسپر راہ چلین اور حدیث حسن مین حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ مضایقہ نہین ہی کہ تصویرین گہر مین
ہون اگر اوسکے سر کو تغیر دین اور سب بدن اوسکا اپنے حال پر رہے اور اگر نہ

میں منقول ہے کہ گھر میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے تکیے اور
نمدے تھے کہ اوسمیں مثالیں اور شکلیں اور تصویریں تھیں کہ اوس پر بیٹھتے تھے
بیان آراستگی مکان کا حدیث میں منقول ہے کہ ایک جماعت گھر
میں اونحضرتؑ کے آئی تکیے اور فرش نفیس دیکھے عرض کی کہ ہم آپکے گھر
میں ایسی چند چیزیں دیکھتے ہیں کہ ہمکو اچھی نہیں معلوم ہوتی ہیں حضرتؑ
نے فرمایا کہ میں ازواج کو مہر او نکا دیتا ہوں وہ جو کچھہ چاہتی ہیں اپنے
واسطے خریدتی ہیں اور یہہ میرا نہیں ہے اور ایک شخص خدمت حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام میں گیا دیکھا کہ وہ حضرتؑ خانۂ مزین میں بیٹھے
ہوئے ہیں کہ اوسمیں فرش اچھا اچھا ہے پھر دوسرے روز گیا دیکھا ایسے
گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں کہ سوا بوریے کے اوسمیں کچھہ نہیں ہے اور خود پیرہن
گندہ پہنے ہوئے ہیں پھر فرمایا جو کچھہ کل دیکھا تو نے وہ گھر میرا نتھا
میری زوجہ کا تھا اور کل نوبت اوسکی تھی اور حضرت امام موسیٰ کاظمؑ
علیہ السلام سے پوچھا فرش حریر اور دیبا کے لئے اوسپر سونے اور تکیہ کرنے
اور نماز پڑھنے کو حضرتؑ نے فرمایا کہ بچھاؤ اور اوسپر کھڑے ہو لیکن سجدہ
اوسپر نکرو بیان چراغ روشن کرنے اور بجھانے اور
اندھیرے کا حدیث میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ چراغ روشن کرنا قبل غروب آفتاب کے پریشانی کو بر طرف

بیان آراستگی مکان

بیان چراغ روشن کرنے اور بجھانے

کرتا ہی اور روزی کو زیادہ کرتا ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سی منقول ہے کہ کراہت کہتا ہی یہہ کہ کوئی شخص اندھیرے
گھر مین جائے مگر یہہ کہ روبرو اوسکے کوئی چراغ ہو یا آگ روشن ہو
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہے جب چراغکو گھر
کے اندر لائین یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَنَا نُوْرًا نَّمْشِیْ
بِہٖ فِی النَّاسِ وَلَا تُحْرِمْنَا نُوْرَكَ یَوْمَ نَلْقَاكَ وَاجْعَلْ
لَنَا نُوْرًا اِنَّكَ نُوْرٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اور جب چراغکو بجھاتین
یہہ دعا پڑہین اَللّٰھُمَّ اَخْرِجْنَا مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ
اور احادیث معتبرہ مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہی کہ چراغونکو رات کو بجہادو کہ چوہا بتی نہ کھینچکر آگ گھر مین
لگادے **بیان صفائی مکان وغیرہ کا** حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام نے فرمایا کہ گھر مین جھاڑو دینا پریشانی کو دور کرتا ہے
اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ خس و خاشاک
یعنی کوڑا رات کو گھر مین نرکھو اور باہر لیجاؤ کہ شیطان اوسمین ہوتا ہے
اور دوسری حدیث مین ہے کہ باعث پریشانی ہوتا ہے اور حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھر شیطان کا تمہارے گھر مین
اوس جگہہ ہے کہ جہان مکڑی نے جالا لگایا ہی اور دوسری حدیث مین

ہی کہ جالا نہ لینا باعث فقر و پریشانی کا ہوتا ہے اور احادیث مین ہے
کہ مونھہ ظرف آب و طعام کی بند کرو اور دروازہ گھر کا بند کرو کہ شیطان
بند دروازیکو اور ظرف ڈہکی ہوئی کو نھین کھولتا اور چراغ کو بجہا دو کہ
چوہا گہر مین آگ نہ لگا دی اور خاک روبہ یعنی کوڑی کو دروازیکے پیچہے
جمع نکرو کہ وہ جگہہ شیطان کی ہے اور جب اپنی حجریکے دروازے پر
پہنچو بسم اللہ کہو کہ شیطان بہاگتا ہی اور جب حجر مین جاؤ سلام
کرو کہ برکت نازل ہوتی ہے اور ملائکہ انس کرتے ہین **بیان جگہہ تعیین**
کرنیکا واسطے نماز کے مکانمین بہتر یہہ ہی کہ مومن ایک جگہہ واسطے
نماز کے گھر مین معین کری چنانچہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی بہی ایک حجرہ
واسطے نماز کی معین کیا تہا اور حدیث معتبر مین فرمایا کہ دوست رکہتا ہون مین
واسطے تیرے کہ اپنے گھر مین واسطے نماز کے ایک جگہہ قرار دے
اور دو جامہ گندہ اور کہنہ پہنی تو اور اوس جگہہ جا اور خدا سی سوال کر
کہ مجکو آتش جہنم سی آزاد کرے اور مجکو داخل بہشت کری اور دعا نا مشروع
نکر اور کسی پر نفرین نکر **بیان تلاوت قرآن کا گھر مین** حدیث معتبر
مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سی منقول ہی کہ منور کرو اپنے
گہرونکو تلاوت قرآن سی اور اپنی گھرونکو مثل اپنی قبر کے نکرو جسطرح
یہود و نصاری نی کیا کہ نماز کو اپنے معبدونمین پڑہتے ہین اور گھرونکو

معلق چہوڑ دیتی ہین بہ تحقیق کہ گہر مین تلاوت قرآن بہت ہو خیر اوس گہر مین بہت ہوتا ہی اور اہل اوس گہر کے ساتھہ رفاہیت اور نعمت کے رہتے ہین اور وہ گہر روشنی دیتا ہے اہل آسمان کو جسطرح ستارے روشنی دیتے ہین اہل زمین کو **فصل دوسری** گہر مین جانور پالنے کے بیان مین اور ذکر کبوترا اور مرغ اور گوسفند اور بکری اور گائی کا اور ممانعت اور حیوانونکی پالنے کی ٭ حلیۃ المتقین ہین کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی منقول ہے کہ حیوانات گہر مین بہت پالو کہ شیطان انسی مشغول ہون اور تمہاری لڑکونکو ضرر نہ پہنچائین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خوب ہے حیوانون کا گہر مین رکہنا مثل کبوترا اور مرغ اور بکری کے بچہ کے اسلئے کہ بچہ جنونکی انسے کہیلین اور تمہاری لڑکون سے نہ کہیلین **بیان کبوتر پالنے کا** حدیث معتبر مین ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی شکایت کی تنہائی کی حضرت نی فرمایا کہ ایک جوڑا کبوتر کا اپنی گہر مین رکہہ اور حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ کبوتر جانور پیغمبرون کے ہین اور داؤد بن فرقد سے منقول ہی کہ کہا گہر مین حضرت صادق علیہ السلام کے کبوتر اعنی دیکہے مینے کہ بہت بولتے تہے حضرت نی فرمایا کہ جانتی ہو یہہ کبوتر کیا کہتی ہین

فصل دوسری گہر مین جانور پالنے کے بیان مین

مینے عرض کی کہ نہین فرمایا کہ نفرین کرتے ہین قاتلان جناب امام
حسین علیہ السلام پر پس انکو اپنے گھر مین رکھو اور حدیث مین منقول ہے
کہ راوی نے کہا انحضرت کو دیکہا مینے کہ واسطے کبوترونکے جو انحضرت
کے گھر مین تھے روٹی توڑتے تھے اور حدیث مین عبد الکریم سے منقول ہے کہ
انحضرت کے گھر مین گیا مین تین کبوتر سبز دیکھے عرض کی مینے کہ یہ گھر کو کثیف
کرتے ہین حضرت نے فرمایا کہ مستحب ہے انکا رکھنا گھر مین اور حدیث مین فرمایا
کہ گھر مین حضرت رسول صلعم کے ایک جوڑا کبوتر سرخ کا تھا اور گھر مین حضرت
امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے ایکجوڑا کبوتر کا تھا کہ نر اوسکا سبز تھا اور
نقطہ سفید رکھتا تھا اور مادہ سیاہ تھی اور چند احادیث مین منقول ہے
کہ کبوتر گھر کے یا کبوتر یا ہو یاد خدا بہت کرتے ہین اور اہل بیت کو دوست
رکھتے ہین اور صاحب خانہ کو دعا کرتے ہین کہ خدا تمکو برکت دے

بیان مرغ پالنے کا حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک مرغ
سفید پر کہلا جس گھر مین ہو وہ گھر اور سات گھر گرد اوسکے بلاؤن سے
محفوظ رہین اور ایکدفعہ پر بجانا کبوتر دو رنگ کا بہتر ہے سات مرغ سفید
سے اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ مرغ سفید یار میرا اور یار ہر مومن
کا ہے اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ مرغ مین
پانچ خصلتین پیغمبرونکی خصلتون سے ہین سخاوت اور شجاعت اور پہچاننا

وقت نماز ونکا اور بہت جماع کرنا اور غیرت اور حضرت امیرالمومنین علیہ السلام
سے منقول ہے کہ بانگ دینا مرغ کا نماز اوسکی ہے اور پر بجانا اوسکا رکوع
اور سجود اوسکے ہین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہے کہ گالی ندو مرغکو کہ واسطے نماز کے آدمیونکو جگاتا ہے

بیان گوسفند اور بکری اور گائی پالنے کا حدیث موثق مین

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو صاحب مکان
ایک گوسفند پالے خدا روزی اوس گوسفند کی انکو دیتا ہے اور روزی
انکی زیادہ کرتا ہے اور فقر اونکا ایکمنزل دور ہوتا ہے اور اگر دو گوسفند
پالے خدا روزی اونکی پہنچائے اور روزی ان لوگونکی زیادہ کرے
اور پریشانی اونکی دو منزل دور ہو اور اگر تین گوسفند پالے خدا روزی
اونکی پہنچاتا ہے اور روزی ان لوگونکی زیادہ کرتا ہے اور پریشانی اونکی
دراصل دور ہوتی ہے اور حدیث مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جس مومن کے گھر مین ایک بکری دودہ دینے والی ہو ہر روز
ایکمرتبہ ایک فرشتہ صبحکو انکو دعا کرے کہ تطہر اور پاک ہو تم اور خدا
برکت دے تمکو اور نیک ہو احوال تمھارا اور نیک ہو نان وخورش تمھارا
اور اگر دو بکریان دودہ دینے والی ہون ہر روز دو مرتبہ فرشتے بھی دعا کرین
اور حدیث معتبر مین منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے اپنی پھوپھی سے فرمایا کہ کیا مانع ہے تمکو کہ اپنے گھر مین برکت
نہین رکھتی ہو کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برکت کیا ہے
فرمایا وہ گوسفند کہ دودہ دینی والی ہو پہر فرمایا جسکے گھر مین گوسفند
دودہ دینی والی یا بکری دودہ دینی والی یا گائی دودہ دینی والی ہو باعث
اوسکی گھر کی برکت کا ہوتا ہی اور حدیث مین فرمایا کہ اگر گوسفند یا لو تو اوسکے
سونیکی جگہہ نیک اور پاکیزہ کرو اور خاک اونکے بدنسے جھاڑو بیان
اور جانورونکا اور ممانعت بعض جانورونکی مار ڈالنے
کی اور حکم بعض جانورونکے مار ڈالنے کا حدیث معتبر مین
منقول ہی کہ فاختہ گھر مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے تہی و حضرت
نی ایک روز سنا کہ وہ بولتی ہی فرمایا جانتے ہو کہ کیا کہتی ہی کہا نہین فرمایا
کہتی ہے فقدتکم فقدتکم یعنے نیست ہو تم نیست ہو تم پہر فرمایا
کہ مین اوسکو دور کرتا ہون قبل اسکے کہ وہ ہمکو دور کرے پہر فرمایا
کہ اوسکو ذبح کرین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ فاختہ
پالنا نہ چاہئی اور حدیث معتبر مین ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے منع کیا چھہ جانورونکے مار ڈالنے سی مکھی شہد کی اور چیونٹیان اور گرگٹ
اور صُرد اور ہدہد اور پرستک کو اور حکم کیا پانچ جانورونکی مارنیکا کوا اور
کورکورہ اور سانپ اور بچھو اور کتا کاٹنے والا اور حضرت رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو سانپ کو مارے ایسا ہی کہ کافر کو مارا
اور حدیث موثق مین منقول ہی کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے
پوچھا سانپ کی مارنیکو حضرت نے کہا کہ حضرت رسول صلّی اللہ علیہ
وآلہ وسلّم نی فرمایا ہے کہ جو سانپ کو اس سبب سی نہ مارے کہ مارنا اوسکا
گناہ ہی مجہہ سے نہین ہے لیکن اگر اسلئے نہ قتل کرے کہ ایک حیوان
ہے ایذا نہین پہنچاتا ہے تو مضائقہ نہین اور حضرت رسول صلّی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی حیوان کو آگ مین نہ جلائین اور کتاب
مذکور مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ خدانے
عذاب کیا ایک عورت کو اسلئے کہ اوسنے کہ بلّی کو باندہا تہا یہانتک کہ
وہ پیاس سی مرگئی اور چند احادیث معتبر مین وارد ہوا ہے کہ جانور کے
بچّے آشیانونسے شکار نکرو بلکہ چھوڑ دو کہ اوڑین بعد اوسکی اونکا شکار کرو
اور رات کو آشیانون پر جا کے انکا شکار نہ کرو کہ رات کو امان مین
ہین اور حدیث صحیح مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ باک
نہین ہی رات کو آشیانون سی طائرونکو شکار کرنا ۔ آخوند مجلسی علیہ الرحمہ
فرماتی ہین ان احادیث کے سبب سی علماء نی کہا ہی کہ مکروہ ہے رات
کو جانورونکا شکار کرنا اور بچونکو آشیانونسے نکالنا اور اسیطرح رات کو
حیوانونکا قتل کرنا مکروہ ہے اور حدیث مین منقول ہی کہ طاؤس یمانی نے

خدمت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مین گیا حضرت نے اوس سے
پوچھا کہ تو ہی طاؤس کہا ہان فرمایا کہ طاؤس ایک جانور شوم ہی کہ
صحن مین جس گروہ کے داخل ہوتا ہے اونکو آوارہ کرتا ہے اور حدیث
مین منقول ہے کہ سالم اونحضرتؑ کی خدمت مین گیا جب بیٹھا ایک غول
چڑیون کا فریاد کرتا تہا حضرتؑ نے فرمایا جانتا ہی تو کہ یہہ کیا کہتی ہین
کہا نہین فرمایا کہ کہتی ہین خداوندا ہم پیدا کئی ہوئی تیرے مین اور چارہ
نہین ہے ہمکو تیری روزی سی پس آب و دانہ ہمکو عطا کر اور حدیث معتبر
مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہے کہ زمانہ سابق مین اُلو
گہر و مین رہتا تہا اور کہانا کہانے کیوقت نزدیک دسترخوان کے
آتا تہا اور کہانا کہاتا تہا جب حضرت امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا
اسنے آبادی سی نکل کے ویرانون اور پہاڑون اور جنگلو مین اپنی جگہہ کی
اور کہا بداست ہی تم لوگ کہ اپنے پیغمبرؐ کے فرزند کو شہید کیا مین ایمن
نہین ہون تم سی کہ کہین مجکو بھی نہ قتل کرو اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہی کہ جب سی حضرت امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا اُلو دن کو
نہین نکلتا ہی اور رات کو نکلتا ہے اوسنے قسم کہائی ہی کہ آبادی مین
نرہے ہمیشہ دنکو روزی رکھتا ہی اور اندوہناک رہتا ہے اور جب
رات ہوتی ہے افطار کرتا ہے اور ہمیشہ نالہ و فریاد کرتا ہی حضرت

امام حسین علیہ السلام کی لیئے صبح تک مؤلف کہتا ہی کہ فی زماننا جو
مشہور ہے کہ الو کو دیکھکے یا اوسکی آواز سنکے تالیان بجاتے ہین
یہہ لغو حرکت ہی بلکہ چاہیئے کہ اوسکے نالہ کی ساتھ گریہ و بکا کرین حضرت
امام حسینؑ کے لئے اور عوض تالیونکے سینہ زنی کرین وآہ وای اون
ملعونون پر کہ جنھون نے اوس پارہ جگر رسولؐ کو شہید کیا کہ جانور تک
اون ملعونونسے نفرت کرتے ہین اور بہت حدیثونمین منع ہی کتے کا گہر
مین پالنا مگر شکاری کتّے کا پالنا یا حفاظت گلۂ گوسفند وغیرہ کے
لئے بہی پالنا مضائقہ نہین رکہتا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے اجازت دی اون لوگونکو کہ گہر اونکے آبادی سی دور ہین
کتا پالین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی منقول ہے کہ
کتے ضعیفان جن سی ہین جسوقت تم کہانا کہاؤ اور کتا بیٹھا ہو یا
کہانا اوسکو دو یا ہنکادو کہ نفسہائی بد رکہتی ہین اور حضرت صادق
علیہ السلام سی منقول ہی جو کتا کہ سیاہ ایکرنگ یا سفید ایکرنگ یا
سرخ ایکرنگ ہو یہہ سب جنونسے ہین اور کتے ابلق مسخ ہوئی ہین
جن اور آدمیونسے **فصل تیسری** گہر مین آنے اور گہر سے باہر جانیکے
بیانمین اور دعائین ان وقتونکی حلیۃ المتقین مین ہے جسکا خلاصہ
مضمون یہہ ہی کہ حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ جب گہر

فصل تیسری گہر مین آنے اور گہر سے باہر جانیکے بیان مین

سے باہر جائے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی
اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جب اس طرح
کہے تو ملائکہ منہہ پر شیطان کے مارتے ہین اور اونکو تجہسے دور کرتے
ہین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس وقت
کوئی گہر سے باہر آوے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ ملائکہ اوس سے کہتے ہین کہ سلامت
رہا تو پھر جب کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ملائکہ اوس سے
کہتے ہین کہ کام تیرے بنائے گئے پہر جب کہے تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ملائکہ
اوسے کہتے ہین کہ بلاؤنسے نگاہ رکھا گیا تو اور حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو گھر سے باہر آنیکے وقت یہہ دعا پڑہے خدا
کارہائے دنیا اور آخرت اوسکے برلائے بِسْمِ اللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ تَوَکَّلْتُ
عَلَی اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ اور حدیث صحیح مین
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو گھر سے نکلنے کیوقت
یہہ دعا پڑہے خدا گناہ اوسکے بخشے اور توبہ اوسکی قبول کرے اور
کام اوسکے بنائے اور اوسکو بد باتون و شرونسے نگاہ رکھے دعا یہہ ہے
اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِہٖ مَلٰٓئِکَۃُ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ مِنْ شَرِّ ھٰذَا
الْیَوْمِ الْجَدِیْدِ الَّذِیْ اِذَا غَابَتْ شَمْسُہٗ لَمْ تَعُدْ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیَاطِیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ
نَصَبَ لِاَوْلِیَاءِ اللّٰہِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ
السِّبَاعِ وَالْھَوَامِّ وَمِنْ شَرِّ رُکُوْبِ الْمَحَارِمِ کُلِّھَا
اُجِیْرُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو وقت باہر جانیکے گھر سے دس مرتبہ سورہ قُلْ ھُوَ
اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے حفاظت اور حمایت الٰہی مین رہے جبتک اپنے گھر کو پھرے
اور حدیث معتبر مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب
واسطے طلب کرنے کسی حاجت کے باہر جاؤ تو دنکو جاؤ کہ رات کو حاجت
نہین بر آتی اور حدیث معتبر مین منقول ہے کہ ضامن ہون مین واسطے
اوس شخص کے کہ تحت الحنک باندھ کے گھر سے باہر جائے یہہ کہ سلامتی
سے طرف گھر کے پھرے اور روایت مین منقول ہے کہ وقت گھر مین جانے
کے کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ پھر
سلام اوپر اہلخانہ کے کرے اور اگر کوئی گھر مین نہو بعد اوسکے کہے
اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی
الْاَئِمَّۃِ الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ فصل چوتھی سوار ہونے اور پیادہ چلنے او

بازار جانے اور تجارت کرنی اور زراعت کرنیکے بیانمین حلیۃ المتقین
مین ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہے جو کہ چارپایہ خریدے
سواری واسطے اوس شخص کے ہی اور روزی اوس چارپایہ کی خدا پر
ہے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نی ابن طیفور سے پوچھا کس پر
سوار ہوتا ہی تو کہا الاغ پر فرمایا کتنے کو خریدا ہے کہا تیرہ اشرفی
کو حضرت ع نے فرمایا کہ یہہ اسراف ہی کہ الاغ اس قیمت کا خریدے
اور یابو نخریدے کہا خرچ یابو کا زیادہ ہے فرمایا کہ جو خرچ الاغ کا
پہنچاتا ہے خرچ یابو کا بہی پہنچاتا ہے مگر نہین جانتا ہی تو کہ جو گہوڑا
رکہے اور انتظار ہم اہلبیت کی خروج کا کرے اور ہماری دشمنونکو
خشم مین لائی اوس گہوڑےکے رکہنے سی خدا روزی اوسکی پہنچائی
اور سینہ اوسکا کشادہ کری اور آرزو مین اوسکی برلائے اور یاور
اوسکا ہو اوسکی حاجتو نمین اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
سی منقول ہی کہ جو باندہے ایسا گہوڑا کہ مان اور باپ اوسکے عربی
ہون ہر روز نامۂ عمل سی اوسکے تین گناہ مٹائی جائین اور گیارہ
ثواب لکہے جائین اور جو کہ ایسا گہوڑا باندہے کہ مان یا باپ اوسکا
عربی نہو ہر روز دو گناہ اوسکی نامۂ عمل سی مٹائی جائین اور سات
ثواب واسطے اوسکی لکہی جائین اور جو کہ ایک ٹٹو کو باندہے واسطے اپنے

زینت کی یا واسطے برکت کے اپنے کاموں کی یا واسطے دور ہونے اپنے دشمنوں کے ہر روز ایک گناہ اوسکی نامۂ عمل سے مٹایا جائے اور چھہ ثواب واسطے اوسکے لکھے جائیں اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کوئی ایسا گھوڑا سرخ بالوں کا کہ جسکی پیشانی مین سفیدی بہت ہو یا کم ہو اور اگر سفیدی اوسکی پیشانی کی ناک تک آئی ہو اور چارون ہاتھہ پاؤن اوسکے سفید ہوں بہتر ہے نزدیک میرے پس جس گھر مین ایسا گھوڑا ہو فقر اور پریشانی اوس گھر مین نہین ہوتی اور جبتک وہ گھوڑا اوس شخص کی ملک مین ہی ظلم اوس گھر مین داخل نہین ہوتا اور بیان اسپ و رالاغ وغیرہ کا اور انکی وحشتکا اور بیان انپر سوار ہونیکا احادیث مین بہت ہی بلحاظ اختصار ترک کیا اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر چوپایہ کے ناک مین ایک شیطان ہی جب چاہو کہ اوسکو لجام کرو بسم اللہ کہو اور حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو چوپایہ سرکشی کرے وقت لجام کرنیکی یا اور کسی وقت یا بھاگے اوسکی کان مین یہہ رکھی ورنہ اوسپر پڑہے اس آیہ کو أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کسی چوپائے پر سوار ہو اور بسم اللہ کہے

ایک فرشتہ ہمراہ اوسکے سوار ہوتا ہی اور اوسکی حفاظت کرتا ہے
جبتک اوتری اور فرمایا کہ جو وقت سوار ہونیکے کہے بِسْمِ اللّٰہِ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدٰىنَا اللّٰہُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا
وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ البتہ محفوظ ہوگا وہ اور چوپایہ اوسکا جب تک
کہ اوتری اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ جو سوار
ہو اور آیۃ الکرسی پڑہے پہر کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ
فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ خدا ملائکہ سے کہتا ہی کہ میرا
بندہ جانتا ہی کہ گناہونکو سوا میری کوئی نہین بخشتا ہی پس گواہ ہو کہ
گناہ اوسکے بخشدیے مین نے اور روایت مین منقول ہے کہ جب حضرت
صادق علیہ السلام اونٹ پر سوار ہوتے تہے یہہ دعا پڑہتے تہے
بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا
هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ
اور حدیث معتبر مین منقول ہی کہ جب چوپایہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا
سر ورمین آتا تہا یا اوسکے پاؤنکو لغزش ہوتی تہی یہہ دعا پڑہتے
تہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِیْلِ

عَافِیَتِكَ وَمِنْ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ اور حدیث مین منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے شکایت کی کہ چوپایہ میرا وقت رفتار کی ایکدفعہ ٹھہر جاتا ہی حضرتؑ نے فرمایا کہ اس آیہ کو اوسکی کان مین پڑھ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُوْنَ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہے کہ سوار کو چاہئے کہ آگاہ کرے پیدلونکو کہ انکو ضرر نہ پہنچای چوپایہ اوسکا اور فرمایا کہ ایکروز حضرت امیر المومنین علیہ السلام سوار ہوئے ایک جماعت پیدل حضرتؑ کے ساتھہ چلنی لگی فرمایا کہ آیا کوئی کام رکہتی ہو کہا نہین لیکن چاہتی ہین ہم کہ آپکی رکاب مین چلین فرمایا کہ پہر جاؤ کہ چلنا پیدل کا ساتھہ سوار کے باعث غرور کا سوار کے ہے اور موجب پیدل کی خواری کا ہی منقول ہی کہ حضرت رسولؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک الاغ رکہتے تہے کہ اوسکا یعفور نام تہا جب اوسپر سوار ہوتے تہے وہ الاغ خوشی سی رفتار مین شوخی کرتا تہا کہ دوش مبارک آنحضرتؐ کی حرکت مین لاتا تہا وہ حضرتؐ اپنی تئین مسیر زین سی چسپیدہ کرتے تہے اور فرماتے تہے اَللّٰهُمَّ لَيْسَ مِنِّيْ وَلٰكِنْ ذَا مِنْ عُفَيْرٍ یعنی خداوندا یہہ میری طرف سی نہین ہی لیکن یہہ چال

تکبر و تبختر کی اس حیوانکی ہے آخوند مجلسی علیہ الرحمہ اسمقام مین
فرماتے ہین کہ ایعزیزون فکر کرو کہ وہ حضرت رفتار متکبرانہ سے
الاغ کی اندیشہ رکہتے تہے اور درگاہ خدامین عذر کرتے تہے پس جو
لوگ کہ اسپہاے عربی نژاد و خوش رفتار پر ساتھ نخوت و غرور و
کرشمہ و ناز کے سوار ہوتے ہین اور آسمان و زمین پر اپنی رفتار سے
احسان رکہتے ہین اور سوا اپنے کسیکو موجود نہین جانتے کیونکر درگاہ
احدیت مین عذر خواہی کرینگے **بیان پیدل چلنے کا** حدیث
معتبر مین حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جلد چلنا
حسن مومن کا ضایع کرتا ہے اور حدیث مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جسکے پاس عصا ہو اور راہ چلے تواضع اور شکستگی
سے سفر اور حضر مین ہر قدم پر واسطے اوسکے ہزار حسنہ لکہی جائین
اور ہزار گناہ اوسکی محو کیجائین اور ہزار درجہ واسطے اوسکی بلند ہون
اور فرمایا عصا پاس کہنا فقر و پریشانی کو دور کرتا ہے اور شیطان اوسکی
پاس نہین آتا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ اگر عاقل ہے تو چاہیے کہ جسطرف متوجہ ہو تو پہلے نیت اپنی درست کر
اور کوئی غرض صحیح واسطے اپنے جانیکے قرار دے اور منع کر نفس کو امر خلاف
شرع سے اور چاہیے کہ راہ چلنے مین فکر اور اندیشہ مین ہو اور ہر قدم پر عجایب

بیان پیدل چلنے کا

صنعت خدا سے عبرت کرے اور چلنے مین تبختر نکرے یعنی ناز و غرور
سے نچلے اور اپنی آنکھونکو بند کرے او چیزونسے کہ دین خدا مین پسندیدہ
نہین اور ہمیشہ مشغول ذکر خدا مین رہے بہ تحقیق کہ جن مقامونمین کہ ذکر
خدا کیا جاتا ہے گواہی دیتی ہین واسطے اوسکے قیامت مین اور استغفار
کرتی ہین واسطے اوسکے تا داخل بہشت ہو **بیان تجارت کا**

بیان تجارت

احادیث معتبرہ مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سے منقول ہے
کہ تونگری خوب معین ہے پرہیزگاری پر معاصی خدا سے اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کوئی خیر نہین ہے اس شخص
مین جو چاہے کہ مال حلال سے جمع کرے تا کہ بسبب اوس مال کے اپنے تئین
سوال اور گدائی سے بچائے اور قرض اپنا ادا کرے اور اپنے اقارب سے
احسان کرے اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ استعانت طلب کرو
ساتھہ دنیا کے اوپر آخرت کے اور بار لوگونپر نہو اور حضرت رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ ملعون ہے وہ شخص کہ بار عیال
اپنا اورون پر ڈالے اور حدیث حسن مین منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت
صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ ہم طلب دنیا کرتے ہین اور دوست
رکھتے ہین کہ مال دنیا ہماری طرف موہنہ کرے حضرت نے فرمایا کس واسطے
چاہتے ہو غرض کیا اوسنے اس واسطے کہ خرچ اپنا اور اپنے عیال کا کرین اور

صلۂ رحم کریں اور تصدق کریں اور حج وعمرہ کریں ہم حضرت نے فرمایا
کہ مال کو اونچیزوں کے واسطے حاصل کرنا طلب دنیا نہیں ہے طلب آخرت
ہی اور حدیث معتبر میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہو کہ
حق تعالی نے خطاب کیا حضرت داود علیہ السلام سے کہ نیک بندہ تھا
تو اگر بیت المال سے نکھاتا اور اپنے ہاتھہ سے کسب کرتا جب یہہ خطاب
پہونچا حضرت داود ؑ چالیس روز تک رویا کئے پس حق تعالی نے
لوہے کو وحی کی کہ نرم ہو واسطے بندہ میرے داود ؑ کے پس لوہا ہاتھہ میں
اونحضرت کے مثل موم کی نرم ہوا پس ہر روز ایک زرہ بناتے تھے اور ہزار
درہم کو بیچتے تھے یہانتک کہ تین سو ساٹھہ زرہیں بنائیں اور بیت المال
سے مستغنی ہوئے اور دوسری حدیث میں منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام
نے احوال عمرو بن مسلم کا پوچھا کہا تجارت ترک کی ہے حضرت نے تین مرتبہ
فرمایا کہ عمل شیطان ہے آیا نہیں جانتے ہو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
نے تجارت فرمائی اور حق تعالی مدح فرماتا ہے ایک جماعت کی رِجَالٌ
لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ یعنی چند لوگ ہیں کہ
غافل نہیں کرتی اونکو تئیں تجارت اور نہ بیچنا یاد خدا سے وہ لوگ ایک
جماعت تھی کہ تجارت کرتے تھے اور جب وقت نماز ہوتا تھا مشغول نماز
ہوتے تھے اور یہہ بہتر ہے اوس شخص سے کہ تجارت نکرے اور اول وقت

نماز پڑہی اور حدیث موثق مین منقول ہی کہ انحضرت سی عرض کی ایک شخص کہتا ہی کہ مین گھر مین بیٹھا ہون اور نماز پڑہتا ہون اور روزہ رکھتا ہون اور عبادت اپنی پروردگار کی کرتا ہون روزی میری واسطے البتہ پہنچیگی حضرتؐ نے فرمایا کہ یہہ مرد ایک ان تین آدمیو نسی ہی کہ دعا اونکی قبول نہین ہوا اور دوسری حدیث مین منقول ہی کہ ایک شخص نے انحضرتؐ سی عرض کی چاہتا ہون مین کہ دعا کیجئی خدا روزی دے مجکو ساتہہ راحت کی فرمایا کہ طلب روزی کر جسطرح کہ خدا نے حکم کیا ہی مین دعا نہ کرونگا واسطے تیری اور دوسری حدیث معتبر مین منقول ہی کہ انحضرتؐ نے احوال ایک شخص کا پوچہا ایک شخص نے کہا وہ پریشان ہے حضرت نے پوچہا کس کام مین مشغول ہی اُسنے عرض کی گھر مین بیٹھا ہی اور عبادت الٰہی کرتا ہی فرمایا کہ معاش اوسکی کیونکر ہوتی ہے اوسنے عرض کی کہ بعضی برادران مومن خبر لیتی ہین حضرتؐ نے فرمایا وہ شخص کہ روزی اوسکو دیتا ہی عبادت اسکی بہتر ہی عبادت سے اس شخصکی اور حدیث معتبر مین امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو شخص طلب دنیا کرے اسواسطے کہ لوگونسے سوال نکری اور روزی اپنے عیال کی زیادہ کری اور ساتہہ ہمسایونکی احسان کری روز قیامت مین موںہہ اوسکا مانند ماہ شب چہاردہ کے ہوگا اور حضرتؐ رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ عبادت کے ستر جزو ہین اور بہتر
اونمین طلب کرنا حلال سے ہی اور روایت معتبر مین منقول ہے کہ جب
دوکان اپنی کہولے تو نی اور اسباب پہیلایا جو کچہہ کہ اوپر تیرے تہا
کرچکا تو اب خدا پر توکل کر اور احادیث معتبرہ مین حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ بیچ حجۃ الوداع کے فرمایا بہ تحقیق کہ
جبرئیل عم نے میرے دل مین پہونکا کہ کوئی صاحب جان نہین مرتا مگر
یہانکہ روزی مقدر اپنی پوری کہا لیتا ہی پس خدا سے ڈرو اور مبالغہ
طلب روزی مین نکرو اور باعث تہو تمکو دیر مین ملنا روزی کا
اس امر پر کہ تم طلب معیشت کرنے لگو بوجہ حرام اسواسطے کہ حق تعالی
نے روزی کے تئین درمیان خلق کے حلال سے قسمت کیا ہی اور حرام
سے قسمت نہین کیا ہی پس جو شخص کہ معصیت خدا سے پرہیز کرے اور صبر
کرے روزی اوسکی حلال سے پہونچتی ہے اور جو شخص کہ پردہ دری کرے
اور جلدی کرے حرام سے لیوے روزی حلال سے وہ مقدار کم ہوتی ہے
اور روز قیامت مین حساب اوسکا کرینگے اُس روزی حرام سے اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ اگر بندہ بیچ سوراخ کے ہو خدا روزی
اوسکی پہونچاتا ہی پس زیادہ مبالغہ بیچ طلب روزی کے نکرو اور
احادیث معتبرہ مین اونحضرت سے منقول ہی کہ خدا نے روزی مومنکی

چند مقاموں سے مقرر فرمائی ہے کہ گمان نہین کہتے ہین اسواسطیکہ
جب نجانینگے کہ روزی اونکی کہانسے آتی ہے دعا بہت کرینگے
اور احادیث مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تجارت کرنا
عقل کو زیادہ کرتا ہے اور تجارت کا ترک کرنا عقل کو کم کرتا ہے اور حضرت
امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ایک تاجر سے فرمایا کہ صبحکو جا طرف اس
چیز کے کہ باعث تیری عزت کا ہے یعنی بازار اور احادیث مین منقول
ہے کہ صبحکو طلب کرنیکو روزی کے جاؤ **بیان آداب تجارت کا**
حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اوپر منبر کے فرمایا کہ اے
گروہ سوداگرون پہلے یاد کرو مسایل تجارت کے بعد اوسکے مشغول
تجارت مین ہو واللہ کہ سود بیچ اس اُمّت کے زیادہ مخفی ہے چونٹی
کے پاؤنکی مقام سے اوپر سنگ سخت کے اور قسم جھوٹی نکھاؤ بدرستیکہ
تاجر فاجر ہے اور فاجر بیچ جہنم کے ہے مگر وہ شخص کہ حق سے لیوے
اور حق سے دیوے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سے منقول ہے
کہ جو شخص مول لے اور بیچے پانچ چیزونسے پرہیز کرے سود کھانے
سے اور قسم کہانیسے اور عیب چھپانیسے اُس چیز کے اور تعریف
کرنے سے اُس چیز کے کہ بیچے اور مذمت کرنیسے اوس چیز کی کہ خریدے
اور حدیث معتبر مین منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ہر روز صبحکو

دُرّہ یعنی کوڑہ کندھی پر رکھکے بازارہای کوفہ میں جاتے تھے اور فرماتے تھے کہ جب مشغول مول لینے اور بیچنے کے ہو پہلی نیکی اپنی لئی خدا سے طلب کرو اور مول لینا اور بیچنا ساتھہ سہولت کی کرو اور کام کی تئیں تنگ نہ پکڑو تو برکت پاؤ اور نزدیکی اور مہربانی کرو ساتھہ خریداروں کے اور بردباری کی تئیں اپنی زینت کرو اور قسم کھانی اور جھوٹہہ بولنی سے پرہیز کرو اور ستم اوپر لوگونکے نکرو اور ساتھہ مظلومونکے انصاف کرو اور نزدیک ربا اور سود کی نجاؤ اور کیل اور وزن کی تئیں تمام دو اور ترازو میں چوری نکرو اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ نہ بیٹھے بازار میں مگر وہ شخص کہ مسائل مول لینے اور بیچنے سے جانتا ہو اور جو شخص کہ ساتھہ نادانی مسائل کے تجارت کرے بیچ سود کھانیکے ڈوب جاویگا اور حدیث معتبر میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شخص صبحکو اور شام کو بازار جاوے اور جب پیر بازار میں رکھے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ اَهْلِهَا حق تعالی ساتھہ اسکے او ایک فرشتہ موکل کرتا ہی کہ اوسکی تئیں اور اوسکی اسباب کے تئیں حفاظت کری جبتک کہ گھر پھر لیوے فرشتہ اس سی کہتا ہی کہ آج امان پائی شر سی اس بازار کی اور اہل بازار کی آج ملا تجھکو خیر اس بازار اور اہل بازار کا لیس جب دوکان پر بیٹھے کہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ
رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَفْقَةٍ خَاسِرَةٍ وَیَمِیْنٍ كَاذِبَةٍ جب
یہہ دعا پڑہی وہ فرشتہ کہ موکّل ہی کہے بشارت ہو تیری تئین کہ آج
اس بازار مین کسیکا نفع تجہسے زیادہ نہین ہی جلدی کی تو نے جمع کرنے ثوابونکے
اور مٹایا تو نے اپنے گناہونکو اور جلدی آویگی تیری طرف جو کچہہ کہ خدا
نے تیری واسطے روزی مقرر کی ہی حلال اور طیّب اور مبارک اور احادیث
معتبرہ مین وارد ہوا ہی کہ معاملہ نکرو ساتہہ اوس جماعت کے کہ مرض سرایت
کرنیوالا رکہتی ہون مانند برص اور جذام وغیرہ کے اور احادیث مین فرمایا
کہ ساتہہ تازہ دولت کی سودا نکرا ور اُس شخص سے سودا کرکہ جسنی مال اپنا
اور نعمت مین نشو و نما پایا ہوا ور دوسری حدیث مین فرمایا کہ ہمسے نہین ہے
جو شخص فریب دے کسی مومن کو اور فرمایا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہٖ نے منع فرمایا دودہ مین پانی ملانیکو اور حدیث حسن مین منقول ہی کہ حضرت
امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ہشام سے فرمایا کہ اندہیرے مین اور تیرہ جہت
کی اسباب نہ بیچ کہ اسباب اچہا معلوم ہوتا ہی اور وہ غش ہے یعنی فریب
اور فریب حرام ہی اور فرمایا کہ جو شخص خریدے مگر ساتہہ قسم کے اور بیچے
مگر ساتہہ قسم کے حق تعالیٰ اُسکی طرف روز قیامت کو نظر رحمت نہین فرماتا

اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہرگز قسم نکہا اگرچہ
مال بکجاوے لیکن برکت جاتی رہتی ہے اور حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو شخص بیچتا ہے اور خریدتا ہے روزی پاتا ہے
اور جو شخص رکھہ چھوڑے اسواسطے کہ مہنگا ہو ملعون ہے اور فرمایا کہ جو
قافلہ مال کا آوے کوئی اوسکا استقبال نکرے اور چھوڑ دے یہانتک کہ
داخل شہر ہوا اور کوئی شخص شہر کا وکیل نہو بیچنے اور مول لینے مین واسطے
بادیہ نشینونکے خدائتعالی بعضے مسلمانونکو بسبب بعضونکے روزی دیتا ہے
اور حدیث معتبر مین منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے اسحاق
بن عمار سے فرمایا کہ اپنے لڑکے کو صرافی نسکھا کہ صراف ربا سے محفوظ
نہین رہتا ہے اور کفن فروشی نسکھا کہ کفن فروش لوگونکے مرنے کی آرزو
بہت کرتا ہے اور زیادہ مرنا لوگونکا اوسے اچھا معلوم ہوتا ہے اور جو
اور گیہون بیچنا نسکھا کہ محفوظ نہین رہتا جمع کرنیسے واسطے گرانی
کے اور قصابی نسکھا کہ رحم دل سے برطرف کرتا ہے اور جو شخص کہ سخت دل
ہے خدا سے دور ہے اور بردہ فروشی نسکھا کہ بدتر لوگونمین وہ شخص ہے
کہ آدمی کو بیچے اور حدیث مین منقول ہے کہ آنحضرت سے عرض کی سنی
کہتے ہین کہ پیشۂ معلمی حرام ہے فرمایا وہ جہوٹ کہتے ہین یہہ دشمنان خدا
چاہتے ہین کہ لڑکے لوگونکے قرآن یاد نکرین اگر کوئی شخص دیت

اپنے فرزند کی معلم کو دی اسپر حلال ہے اور بہتر یہہ ہی کہ پہلی مزدوری
شرط نکری جو کچہہ دی لے لیوی اور احادیث معتبرہ مین وارد ہوئی ہی
کہ جب قرآن کو بیچو کاغذ اور جلد کو بیچو اور قصد بیچنی لکھے ہونکا
نکرو اور حدیث صحیح مین حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے
منقول ہی کہ حرج نہین ہی مزدوری لینی مین واسطے لکہوائی قرآن کے
اور حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہے کہ جو اپنے تئین نوکری
مین کسی شخص کے اجارہ دی روزی کے تئین حرام کیا ہے اوسنے
اور اپنی تئین روزی خدا سی محروم کیا ہے **بیان زراعت**
اور فضیلت زراعت کا اور جانورونکی پالنے
کا واسطے معیشت کے احادیث فضیلت زراعت مین
بہت ہین چنانچہ حدیث معتبر مین منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ سی پوچہا کہ کونسا مال بہتر ہی فرمایا وہ زراعت کہ آدمی
بوئے اور وقت اناج لینی کے حق اپنا لے اور حق خدا کا دے عرض
کی حضرت سی کہ بعد زراعت کے کونسا مال بہتر ہی فرمایا کہ جو شخص چند
گوسفند رکہتا ہو اور جس جگہہ پانی اور گہانس پائے اونکو چرائی اور نماز
پڑہی اور زکوٰۃ اپنے مال کی دے پہر عرض کی کہ بعد گوسفند کے کونسا
مال بہتر ہے فرمایا گائی کہ صبح اور شام کو دودہ دیتی ہے عرض کی

بعد گائی کے کونسا مال بہتر ہی فرمایا وہ چیزین کہ جو پاؤن گل مین گاڑ کے
ہین اور خشک سالی مین میوہ دیتی ہین یعنی درخت خرما پہر فرمایا
اچھا مال ہی درخت خرما جوکہ اونکو بیچے قیمت اوسکی مثل سالمہ کے
ہی کہ بلند پہاڑ کی چوٹی پر تند ہوا مین اوڑائین مگر یہہ کہ عوض اوسکے
اور درخت خرمو نکے خریدے پوچھا کہ بعد درخت خرما کے کونسا
مال بہتر ہی حضرت نے جواب ندیا ایک شخص نے کہا کہ کسو اسطی شتر
نفرمایا فرمایا کہ اونٹ مین مشقت اور تعب اور دوری منزل سی ہی
اور صبح خرچ چاہتا ہی اور شام خرچ چاہتا ہے علی ابن ابی حمزہ سے
منقول ہی کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو دیکھا کہ اپنی زمین
مین کام کرتے تہے اور پاؤن انحضرت ع کے پسینہ مین ڈوب گئے تہے
کہا خداوند مین آپ پر خدمتگار کہان گئے ہین کہ آپ یہہ کام کرتے ہین
فرمایا کہ بلیچہ سے زمین مین کام کیا ہے اوس شخص نے کہ جو مجہسی اور میری
پدر سے بہتر تہے پہر فرمایا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور حضرت
امیر المومنین علیہ السلام اور تمام میری پدران بزرگوار نے زمین مین
اپنی ہاتہہ سے کام کیا ہی اور یہہ کام پیغمبرون اور وصیون اور صالحون
کا ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ کیمیا ے
بزرگ زراعت کرنا ہی اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

منقول ہی کہ حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام ایک شہر مین گذرے لوگونین
کی میوونمین کیڑے پڑجاتے تھے اسبابمین انحضرت سے شکایت کی فرمایا
کہ جب تم درخت بوتی ہو پہلی مٹی ڈالتے ہو اور بعد اوسکی پانی دیتے ہو
اس سبب سے کیڑے میوونمین پڑتے ہین چاہئے کہ پہلی پانی ڈالین اور
بعد اوسکی مٹی ڈالین ایسا کیا کیڑے اونکی میوونکے دور ہوئے اور دوسری
روایت مین فرمایا کہ وقت درخت بونے اور زراعت کرنے کے
اس آیہ کو پڑھے وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا
ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ
رَبِّهَا اور حدیث حسن مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی
کہ جب چاہی کہ زراعت کری تو ایک موٹھی بیج کی لی اور روبقبلہ کھڑا ہو
اور کہے تین مرتبہ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ
اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَبًّا مُّبَارَكًا
وَّارْزُقْنَا فِيْهِ السَّلَامَةَ پھر وہ بیج کہ ہاتھ مین کھتا ہی چھڑک

باب تیسرا

مسواک کرنی اور ناخن کاٹنے اور شارب لینی اور ڈاڑھی
رکھنی اور سر منڈوانی اور ساری سر پر بال رکھنے اور کنگھی کرنے اور سرمہ
لگانی اور آئینہ دیکھنے اور خضاب لگانی اور پھول سونگھنی اور حمام جانے
اور نورہ لگانی اور سونی اور جاگنی کے بیانمین وہ مشتمل ہے اوپر چھہ فصلونکے

باب (۳) ۱۰ مسواک وغیرہ میں

فصل پہلی مسواک وغیرہ کے بیان مین حلیۃ المتقین مین مسواک کرنیکی فضیلت مین بہت حدیثین ہین خلاصہ مضمون اونکا یہہ ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ مسواک کرنیمین بارہ خصلتین ہین سنت مین سے پیغمبرونکی ہے اور پاک کرنیوالا مونہہ کا اور جلا دینے والا آنکھہ کا اور موجب خوشنودئی پروردگار کا ہی اور بلغم کو دور کرتا ہی اور حافظہ کو زیادہ کرتا ہی اور دانتونکو سفید کرتا ہے اور حسنات کو دونا کرتا ہی اور پوست بن دندان کے گرجانیکو اور دانتونکی بوسیدہ ہونیکو دور کرتا ہے اور بن دندان کو محکم کرتا ہے اور اشتہائی طعام کو زیادہ کرتا ہی اور ملائکہ اوس سے خوشحال ہوتی ہین اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ آنکھہ کے پانی بہنے کو دور کرتا ہی اور نور اوسکا زیادہ کرتا ہی اور واسطے ہر نماز کے مسواک کرنا چاہئے اور حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ دو رکعت نماز کہ بامسواک ہون بہتر ہین اون ستر رکعتون سے کہ بے مسواک کے ہون اور مسواک کرنا بیت الخلا مین باعث گندہ دہانی کا ہی اور مسواک کرنا حمام مین دانتونکو گراتا ہی

بیان ناخن کاٹنے اور شارب لینے کا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہی کہ اپنی شارب یعنی اوپر کے ہونٹھہ کے بالون کو نہ بڑہاؤ کہ شیطان اوسمین پنہان ہوتا ہی اور جگہہ کرتا ہی اور حضرت

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ شارب لینا غم و وسواس
کو دور کرتا ہے اور سنت رسول میں سے ہے اور حضرت رسولؐ نے
فرمایا کہ سنت ہے شارب لینا یہانتک کہ پہنچے منتہائے لب بالا تک
اور ایکشخص حضرت صادق علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور عرض
کی کہ ایسی کوئی دعا مجکو سکھائیے کہ باعث روزی زیادہ ہونیکا ہو
حضرت نے فرمایا کہ شارب اور ناخن لے اور چاہیے کہ روز جمعہ ہو اور
حدیث صحیح میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو ناخن اور
شارب ہر جمعہ کو لے اور وقت لینے کے کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَ
عَلٰی سُنَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍؐ موافق عدد ہر ایک ریزہ کے کہ
اوسکے بال اور ناخن میں سے گرے خدا ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا
فرزندان اسماعیلؑ میں سے اوسکو عطا کرے اور بیمار نہو مگر بیماری مرگ
اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شنبہ اور پنجشنبہ کو
ناخن اور شارب لے عافیت پائے درد دندان اور درد چشم سے اور حضرت
صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ سنت موکدہ ہے ناخن لینا اور حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سبب سے حکم کرتے ہیں ناخن
لینے کا کہ جب بڑہ جاتے ہیں تو شیطان انمیں جگہہ کرتا ہے اور باعث
فراموشی ہیں اور بائیں ہاتہہ کی انگشت کوچک سے ناخن لینا شروع کرے

اور وہی ہاتھ کی انگشت کو چک پر تمام کرین مؤلف کہتا ہے کہ
عوام عورات مین یہہ جو رواج ہی کہ پسر غیر مختون اور دختر ناکدخدا
کی پاؤنکے ناخن نہین لیتین یہہ محض بے اصل ہے بیان داڑھی
رکھنے کا سنت موکدہ ہی ریش میانہ رکھنا نہ بہت بڑی نہ بہت
کم اور زیادہ ایک قبضہ سے رکھنا مکروہ ہے اور احتمال حرمت
کا بھی ہی اور مشہور علما مین یہہ ہے کہ منڈوانا ریش کا حرام ہے
لیکن رخسارون پر اور دونو جانب نیچے کے ہونٹ کی منڈوانا
جایز ہی اور احوط یہہ ہے کہ اصلاح بہت زیادہ کہ شبیہ منڈنیکے
ہوجائے نہ کرین مؤلف کہتا ہی کہ فی زماننا اکثر لوگ قینچی سی اسقدر
داڑھی کترواتی ہین کہ مشابہ منڈوانیکے ہوتی ہی یہہ بھی حرام ہے
اور عوام جاہل اسطور سے داڑھی رکھتے ہین کہ ٹھڈی پر کے بال
منڈواتے ہین اور رخسارونپر بال چھوڑ دیتے ہین یہہ بھی حرام ہے
اور حلیۃ المتقین مین ہی کہ ریش کا مدور کرنا بہتر ہے اور حضرت امیر
المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ پیشتر زمانہ مین ایک گروہ تھا کہ ریش کو منڈواتے
تھے اور شارب کو بڑھا دیتے تھے حق تعالی نے اونکو مسخ کیا اور آنحضرت
سے منقول ہے کہ سفید بال کو نہ اوکھیڑو کہ وہ نور مسلمانونکا ہی جس کسی
کے ایک سفید بال ریش مین پیدا ہو اسلام مین تو وہ ایک نور ہوگا

واسطی اوسکی قیامت مین اور حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ تین آدمی ہین کہ خدا قیامت مین انسی بات نہین کرتا اور نظر رحمت انپر نہین کرتا اور اعمال اونکی نہین پسند کرتا ہے اور واسطی اونکے عذاب الیم مہیّا ہے وہ شخص کہ سفید بال اپنی اوکہیڑی اور وہ شخص کہ اپنے ذکر سے دست بازی کری کہ منی نکلے یا اپنی بدن مین فرو کرکو یا اوکہین ملی اور وہ شخص کہ اور لوگ اوس سی لواطہ کرین اور اخوند مجلسی رہ لکھتے ہین کہ یہہ حدیثین مذمت مین سفید بال اوکہیڑنیکے محمول اسپر ہین کہ کسی غرض فاسد سی سفید بال اوکہیڑی ورنہ مضائقہ نہین ہے سفید بال کا اوکہیڑنا اور کترنا جیسا کہ حدیث صحیح مین حضرت صادق علیہ السلام سی اجازت اوسکی وارد ہوئی ہی اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ ناک کی بال لینا مونہہ کو نیک کرتا ہے بیان حجامت بنوانیکا حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ موئی سر کو جڑ سے قطع کرو تاکہ میل نہ جمع ہو اور جانور اسمین جگہہ نہ کرین اور گردن گندہ ہو اور آنکہین جلا پائین اور بدن راحت پائی اور فرمایا کہ مین ہر جمعہ کو حجامت بنواتا ہون اور بال پشت سر کی تراشنا غم کو زائل کرتا ہے اور وقت شروع کرنی حجامت کی یہہ دعا پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسُنَّتِهٖ حَنِیْفًا

بیان حجامت بنوانیکا

مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ
نُوْرًا سَاطِعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ پس جب فارغ ہو تو کہے اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّىْ
بِالتَّقْوٰى وَجَنِّبْنِى الرَّدٰى وَجَنِّبْ شَعْرِىْ وَبَشَرِى الْمَعَاصِىْ
وَجَمِيْعَ مَا تَكْرَهُهُ مِنِّىْ فَاِنِّىْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

بیان ساری سر پر بال رکھنے کا حلیہ مین ہی کہ عورتونکو بی کسی ضرورت اور عذر کی بال سر کے تراشنا حرام ہی اور مردون پر ایک بات ان دو چیزونمین سے سنت ہی یا یہہ کہ حجامت بنوائین اور یہہ بہتر ہی یا یہہ کہ بال ساری سر پر رکھین اور دہوئین اور کنگھی کرین اور مانگ نکالین اور حدیث معتبر مین فرمایا کہ جو سر پر بال رکھی اور مانگ نہ نکالی خدا قیامت مین آگ سی اوسکی مانگ نکالیگا

فصل دوسری کنگھی کرنیکے بیانمین حدیث معتبر مین حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہے کہ اچھی کپڑے پہننا دشمن کو غمگین کرتا ہے اور روغن بدن پر ملنا بدحالی اور پریشانی کو دور کرتا ہے اور سر کی بالونمین کنگھی کرنا تپ کو دور کرتا ہے اور ریش مین کنگھی کرنا دانتونکو محکم کرتا ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ سر مین کنگھی بہت کرنا تپ کو دور کرتا ہی اور روزی کو زیادہ کرتا ہے اور قوت جماع کو زیادہ کرتا ہی اور احادیث مین ہی کہ کنگھی کرنا فقر اور دردون کو

زائل کرتا ہی اور بالونکو اچھا کرتا ہے اور حاجت کو روا کرتا ہے اور
پشت کو محکم کرتا ہے اور بلغم کو قطع کرتا ہی اور فرزندونکو زیادہ کرتا ہے
اور جاتی نماز مین حضرت صادق علیہ السلام کے ایک کنگھی تہی جب نماز
سے فارغ ہوتی تہے کنگھی کرتے تہے اور نزدیک ہر نماز واجب و سنت
کے کنگھی کرنا چاہیے اور جب سر و ریش مین کنگھی کر چکے کنگھی کو اپنے
سینہ پر پہیری کہ اندوہ اور درد و بیماری دور ہوتی ہی اور جو کوئی
اپنی ریش مین ستر مرتبہ کنگھی کرے اور گنتے تو شیطان چالیس روز اوسکے
نزدیک نہ آئے اور حدیث مین ہی کہ حمام مین کنگھی نہ کرے بال باریک
ہوجاتے ہین اور حدیث مین حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی
ارادہ کنگھی کرنیکا رکہتا ہو کنگھی دہنی ہاتہہ مین لے اور بیٹھا ہو اور
سر کی آگے کنگھی کرے اور کہی اَللّٰهُمَّ حَسِّنْ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَ
طَیِّبْهُمَا وَاصْرِفْ عَنِّی الْوَبَاءَ پہر پشت سر کیطرف کنگھی کرے اور
کہی اَللّٰهُمَّ لَا تَرُدَّنِیْ عَلٰی عَقِبِیْ وَاصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَ الشَّیْطَانِ
وَلَا تُمَکِّنْهُ مِنْ قِیَادِیْ فَیَرُدَّنِیْ عَلٰی عَقِبِیْ پہر ہو وئین کنگھی
کرے اور کہی اَللّٰهُمَّ زَیِّنِّیْ بِزِیْنَةِ الْهُدٰی پہر دونون طرف بالا سے
طرف پائین کی کنگھی کرے اور کنگھی کو سینہ پر پہیرے اور کہی اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ
عَنِّی الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَوَحْشَةَ الصُّدُوْرِ وَوَسْوَسَةَ

شرح

الشَّیْطَانِ پھر طرف بائین ریش سے طرف بالا کے کنگھی کرے
اور سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ پڑھے اور احادیث مین
ہی کہ کھڑے ہو کے کنگھی کرنا باعث ضعف دل اور قرضداری اور فقر
و پریشانی ہوتا ہی اور بیٹھ کے کنگھی کرنا دل کو قوی کرتا ہی اور پوست
کو سخت کرتا ہی اور حضرت صادق علیہ السلام سی پوچھا کہ روغندان اور
کنگھی استخوان فیل کی جایز ہی حضرت نے فرمایا کہ مضائقہ نہین اور کنگھی استخوان
فیل کی تپ دور کرتی ہے اور ائمہ علیہم السلام استخوان فیل کی کنگھی
کرتے تھے اور مکروہ ہی چاندی کی کنگھی اور نقرہ نشان کنگھی سی کنگھی کرنا
مؤلف کہتا ہی اکثر مرد و عورات عوام مین یہہ رواج ہی کہ بعض بعض دنون
مین ایام ہفتہ کی کنگھی نہین کرتے بلکہ کہتے ہین کہ ان دنون کنگھی کرنا باعث
نحوست و غم کا ہوتا ہی تو اصل اسکی کہین احادیث مین نہین ملتی بلکہ خلاف
اسکی بعد ہر نماز کے کنگھی کرنا چاہئے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا بیان
سرمہ لگانے کا اور فوائد سرمہ کے حلیۃ المتقین مین ہے
کہ حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم سرمہ پتھر کا آنکھہ مین لگاتے تھے وقت سونیکی طاق طاق
اور احادیث مین ہی کہ سرمہ لگانا دہن کو خوشبو کرتا ہی اور پلکون کو
محکم کرتا ہی اور بینائی تیز کرتا ہی اور اعانت کرتا ہی طول دینے پر سجدے

بیان سرمہ لگانے کا اور فوائد سرمہ کے

اور حشیم کو جلا دیتا ہی اور آنکھہ کے پانی بہنی کو زائل کرتا ہی اور شہوت
جماع کو زیادہ کرتا ہے اور حدیث صحیح مین منقول ہی کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ پہلے سونیکے سرمہ لگاتی تہے چار سلائیان دہنی
آنکہہ مین اور تین سلائیان بائین آنکہہ مین اور فقہ الرضا مین
مذکور ہی کہ جب ارادہ کرے سرمہ لگانیکا سلائی کو دہنی ہاتہہ مین لے
اور سرمہ دان مین رکہی اور کہی بِسْمِ اللّٰہِ جب سلائی آنکہہ مین کہینچے
کہی اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بَصَرِیْ وَاجْعَلْ فِیْهِ نُوْرًا اُبْصِرُ بِهٖ
حَقَّكَ وَاهْدِنِیْ اِلٰی طَرِیْقِ الْحَقِّ وَاَرْشِدْنِیْ اِلٰی سَبِیْلِ
الرَّشَادِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ عَلَیَّ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ **بیان**
آئینہ دیکہنی کا اور ثواب اوسکی چنانچہ حلیۃ المتقین مین
بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند عالم واجب کرتا ہی
بہشت کو واسطی اوس جوان کی کہ بہت آئینہ دیکہی اور بہت حمد
کری اسو اسطیکہ خدا نی اوسکو خوبصورت پیدا کیا اور معیوب نکیا
اور بعضی روایتہ مین مذکور ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
آئینہ دیکہتی تہی اور موی سر اور ریش مبارک مین کنگہی کرتے تہے
اور واسطی اپنے اصحاب اور اپنی عورتونکے زینت کرتے تہے اور

فرماتے تھے کہ خدا پسند کرتا ہی اور دوست رکھتا ہی کہ جو بندہ نزدیک برادران مومن کے جائے اور اونکے لئے اپنی تئین آراستہ کرے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امیر علیہ السلام سی فرمایا کہ یا علی جب آئینہ دیکھو کہو اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ وَرِزْقِیْ

بیان خضاب کا اور ثواب اوسکے

کتاب مذکور مین ہے کہ مردونکو خضاب موئے سر اور ریش کا سنت موکدہ اور عورتون کو خضاب سر کی بالون اور ہاتھہ و پاؤنکا سنت ہی اور مردونکو خضاب ہاتھہ پاؤنکا کراہت رکھتا ہی مگر بعد نورہ کے تمام بدن پر سنت ہی مہندی ملنا اسقدر ملین کہ رنگ ناخنونکا مائل بسرخی ہو اور پسندیدہ ہی معتبر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہے کہ چار چیزین سنتہای پیغمبرونمین سی ہین خوشبوئی لگانا اور نزدیکی عورتون سی اور مسواک کرنا اور خضاب کرنا حنا سی اور او نحضرت سے منقول ہی کہ ایکدرہم جو خضاب مین خرچ ہو بہتر ہے ہزار درہم سی کہ راہ خدا مین صرف ہون اور خضاب کرنیمین چودہ فضیلتین ہین ۔ ہوا کو کانونسی دور کرتا ہی اور چشم کو جلا دیتا ہی اور بینی کو نرم کرتا ہے اور دہن کو خوشبو کرتا ہے اور بن دندان کو محکم کرتا ہی اور بوی بغل کو دفع کرتا ہی اور کم کرتا ہی وسوسہ شیطان کو اور ملائکہ بسبب اوسکے

اور بیان خضاب کا اور ثواب اوسکا

شاد ہوتی ہین اور سبب خوشحالی مومنونکا اور خشم کافرونکا ہوتا ہے
اور زینت ہی اور بوئی خوش ہی اور باعث خلاصی عذاب قبر ہوتا ہی
اور نکیر و منکر شرم کرتی ہین اور حدیث مین ہی کہ خضاب حضرت امام رضا
علیہ السلام کا برنگ سیاہ تہا اور ایک حدیث مین ہی کہ ایک شخص
خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ مین آیا حضرت نے دیکھا
کہ ایک بال اوسکی ریش مین سفید ہوا ہی فرمایا کہ یہہ بال سفید نور ہے
پہر فرمایا کہ اگر کسی شخص کے حالت اسلام مین ایکبال سفید ریش مین
ہو واسطی اوسکی نور ہو قیامت مین پہر اوس شخص نے حنا کا
خضاب کیا اور پاس آنحضرت کے آیا جب حضرت نے اوسکو دیکہا
فرمایا نور ہی اور اسلام ہی ہے پہر وہ شخص گیا اور خضاب سیاہ
کیا اور آیا پہر حضرت نے فرمایا کہ نور ہی اور اسلام ہی اور ایمان ہے
اور محبوب کرتا ہی نزدیک عورتونکے اور خوف و بیم ڈالتا ہے
دلمین کافرونکے اور حدیث معتبر مین حضرت صادق علیہ السلام
سی منقول ہی کہ سزاوار نہین ہی عورت کو کہ اپنی ہاتہہ خضاب سے
سی خالی رکہے اگرچہ مہندی ملے ہرچند پیر ہو اور فرمایا کہ حکم کیا
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے زنان شوہردار کو اور بی شوہر
کو خضاب کرینگا لکن شوہردار کو واسطے شوہر کے اور غیر شوہردار کو

خضاب سیاہ

واسطے اسکے کہ ہاتھہ اوسکو مثل مردونکے ہوون اور مشہور میان علمائ
یہہ ہی کہ جنب کو خضاب کرنا مکروہ ہی اور اسیطرح مکروہ ہی حالت
مین خضاب کی جنب ہونا اور بعض اخبار معتبرہ سی ظاہر ہوتا ہے کہ
جب مہندی رنگ اپنا دیچکے ہو بعد اسکے جنب ہونا کچہہ مضائقہ نہین
اور اسیطرح مکروہ ہی زنان حائض کو خضاب کرنا مؤلف کہتا ہی کہ
خضاب رنگ کرنیکو کہتے ہین خواہ رنگ کرنا سر کی بالون اور موئے
ریش کا ہو خواہ ہاتھہ پاؤن مین مہندی وغیرہ سی رنگ کرنا ہو **فصل ۲**

تیسری خوشبو لگانی اور پھول سونگھنی اور تیل ملنے
کے بیان مین کتاب حلیۃ المتقین مین ہے کہ جب حضرت
آدم ع اور حضرت حوّا بہشت سی زمین پر آئے حضرت آدم ع کوہ
صفا اور حضرت حوّا کوہ مروہ پہونچے اور حضرت حوّا نی جو خوشبوئے
بہشت سی کنگھی کرکے بال گوندہے تہی جب زمین پر آئین کہا اب کیا
امید ہی مجھی مشاطگی بہشت کی کہ خدا مجھسے غضبناک ہی پھر اپنی بالونکو
کھولا وہ خوشبو اونکے گیسوؤنکی پھیلی ہوائی مشرق و مغرب مین
پہونچائی اکثر خوشبو زمین ہند مین پہونچائی اس سبب سی اکثر خوشبوئیان
ہند مین ہوتی ہین اور حضرت آدم ع نے جب گیہون کھایا اور لباس
اور زیور رہی بہشت سب اونکی جسم سی گر پڑی بس ایک پتا بہشت کے

پتونمین سی لیکر ستر عورتین اپنا کیا جب زمین پر آئے باد جنوب نے
خوشبو اوس پتے کی ہند مین پہونچائی اور ہند کے درختون اور گہانس مین
خوشبو کی اسی سبب سے ہند کی گیاہ مین خوشبو زیادہ ہوتی ہے اور پہلے
جس جانور نے کہ اوس برگ بہشت مین سے یا اوس گہانس مین سے کہایا آہو ئی
مشک تہا جب وہ پتا کہایا خوشبو اوسکے خون اور گوشت مین جاری ہوئی
یہانتک کہ جمع ہوئی اوسکی ناف مین اور مشک بنا اور احادیث سے معلوم
ہوتا ہی کہ عطر اور خوشبو لگانا اخلاق پسندیدہ پیغمبرون مین سے ہے
اور خوشبو دلکو قوی کرتی ہے اور قوت جماع کو زیادہ کرتی ہے اور مرد
کو لایق نہین ہی ترک کرنا خوشبو کا ہر روز اور اگر قادر نہو اسپر ایک روز درمیان
اور اگر قادر اسپر بہی نہو ہر جمعہ کو اور اسّے زیادہ البتہ ترک نکرے
اور خوشبو شارب پر ملنا اخلاق پیغمبرون مین سے ہے اور کراماً کاتبین
اون فرشتون کا ہی کہ جو اعمال آدمی کے لکہتے ہین کہ بوئی خوش اونکو بہت
اچہی معلوم ہوتی ہے اور جو کہ اول روز خوشبو لگائے رات تک اوسکی
عقل اوسکی ہمراہ رہتی ہی اور ایک نماز جو خوشبو لگا کر پڑہے بہتر ہے اون
ستّر نمازون سے کہ بے خوشبو کے ہون اور خوشبو خریدنے مین جو صرف
کرے اسراف نہین اور حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ زیادہ طعام
سے خوشبو مین صرف کرتے تہے اور حدیث مین ہے کہ زن مسلمان کو چاہیے

کہ ہمیشہ اپنی تئین واسطے شوہر کے خوشبو کرے اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ اگر کوئی خوشبو دے تو اوسکے لینے سے انکار نکرے اور فضیلتین
مشک اور غالیہ اور عنبر اور زعفران کی بہت ہین بلحاظ اختصار نہین لکھین
اور تیل ملنا بدن پر جلد کو نرم کرتا ہے اور دماغ کو قوی کرتا ہے اور موہنہ کو
نورانی کرتا ہے اور جو کوئی کسی مومن کے تیل ملے خدا واسطے اوسکے موافق عدد
ہر ایک بال کے ایک نور لکھے اور قیامت مین اوسکو عطا فرمائے اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کف دست پر تیل لے کے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الزَّیْنَ وَالزِّیْنَةَ وَالْمَحَبَّةَ وَاَعُوْذُ بِکَ
مِنَ الشَّیْنِ وَالشَّنَآنِ وَالْمَقْتِ پھر کف دست کو سر پر رکھے اور اوسی
جگہہ سے ابتدا کرے روغن ملنا اور چند حدیثون مین ممانعت وارد ہوئی
ہے روز تیل ملنے کی اور ہر جمعہ مین ایکبار یا ہفتہ مین ایکمرتبہ یا دومرتبہ
چاہئے لیکن عورتونکو ہر روز مضایقہ نہین اور فوائد اور فضائل روغن بنفشہ
اور روغن بان اور روغن زنبق اور روغن نبت اور روغن گل و روغن
کنجد اور فوائد اور فضائل بخور عود وغیرہ کے بہت ہین اور فوائد اور
فضائل گلاب کے بہی بہت ہین بخیال اختصار ترک کئے بیان پہول
سونگہنے کا حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت امام جعفر صادق ع
نے فرمایا جو کسی پہول کو لے اور سونگہے اور اپنی دو آنکہون پر رکہے

پہر کہے اللّٰھمّ صلّ علی محمّدٍ وّ آلِ محمّدٍ ایسی بہول نہ مین ہیچ
نرکہا ہو کہ گناہ اوسکے بخشے جائین اور حضرت امام علی النقی علیہ السّلام
سی منقول ہی کہ جو کوئی ایسا کرے خدا واسطی اوسکے حسنات بعدد ایک
بیابان عالج کے کہ درمیان مکہ اور شام اور عراق کے ہے لکہدے او گناہ
اوسکے موافق عدد ریگ دس بیابان کے مٹائی **فصل چوتھی**
حمّام جانیکے بیان مین حلیۃ المتقین اور مکارم الاخلاق مین ہے
جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہے منقول ہی کہ عمر خطاب نے کہا
کہ برا گھر ہے حمام کہ عورت کو ظاہر کرتا ہے اور پردہ آدمی کا فاش
کرتا ہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السّلام نے فرمایا کہ اچھا گہر ہی
حمام کہ جہنم کو یاد دلواتا ہی اور کثافت کو بدنسے دور کرتا ہی اور حضرت
امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سی منقول ہے کہ حمام کرنا ایکروز درمیان
گوشت بدن کا زیادہ کرتا ہی اور ہر روز حمام جانا چربی گردون کی
گہلاتا ہی اور بدن کو لاغر کرتا ہے اور منع ہے عورتونکو حمام مین بہیجنا
اور بہت احادیث مین ہی کہ جو ایمان خدا کا اور قیامت کا رکہتا ہو چاہیے کہ لنگی
باندہ کر داخل حمام ہو اور دوسری روایت مین ہے کہ جو بے لنگ کے داخل حمام ہو خدا
گناہ اوسکی چہپائی اور جو کہ حمام مین جاے اور اپنی آنکہونکو باز رکہے اور ننگی عورت
دیکہنے سے خدا اوسکو جہنم سے ایمن کرتا ہی اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

نے منع فرمایا غسل کرنیسی زیر آسمان بی لنگی کے اور اسطرح داخل ہونا نہر وغیرہ مین
بے لنگی کے اور جانا حمام مین بےلنگی کے او منع ہی حمام مین جانا اوسوقت
کہ معدہ بالکل غذا سی خالی ہو اور اوسوقت کہ معدہ پر ہو اور جب حمام
جائے کچھ کہا لے اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السّلام سی منقول
ہے کہ جسوقت جامہ خانہ مین حمّام کے جامہ کو اوتارے تو کہے اَللّٰھُمَّ
اَنْزِعْ عَنِّیْ رِبْقَةَ النِّفَاقِ وَثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ پہر جب خانہ
اول حمام مین داخل ہو کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَاَسْتَعِیْنُ بِكَ مِنْ اَذَاھَا پہر جب دوسرے خانہ مین حمام
کی داخل ہو کہے اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الرِّجْسَ النَّجِسَ وَطَھِّرْ جَسَدِیْ
وَقَلْبِیْ اور لے پانی گرم اور سر پر ڈالے اور تہوڑا پانی پاؤن پر ڈال اور
اگر ہوسکی ایکجرعہ اوس پانی مین سی پی کہ مجرائی بول کو پاک کرتا ہی اور دوسرے
گہر مین ایکساعت ٹہر پہر جب تیسری گہر مین جائے تو کہے نَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ النَّارِ وَنَسْئَلُهُ الْجَنَّةَ اور مکرر اسکو کہے باہر آنی تک خانہ گرم
سی اور ہرگز آب سرد اور خربزہ حمّام مین نہ کہا کہ معدہ کو فاسد کرتا ہے
اور پانی سرد اپنے اوپر نہ ڈال کہ بدن کو ضعیف کرتا ہی اور جب حمّام سے
باہر آئے ٹہنڈا پانی پاؤن پر ڈال کہ درد کو تیرے بدن سے کہینچتا ہے پہر جب
مشغول کپڑے پہننے مین ہو تو کہے اَللّٰھُمَّ اَلْبِسْنِی التَّقْوٰی وَجَنِّبْنِی

الرّاذی پہر جب ان سب باتونکو کہا مینے لیے تو سب دردوان سی
ایمن ہوا اور حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سی منقول ہی کہ جب برادر
مومن حمام سی باہر آئی مومن کہے طَابَ حَمَّامُكَ وَحَمِيمُكَ تو جواب
مین کہہ اَنْعَمَ اللّٰهُ بَالَكَ اور حمام سی جب باہر آئی عمامہ باندہے
اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سی وارد ہوا ہی کہ چہار شنبہ کو حمام
جاؤ اور حمام مین جو باتین نکرنی چاہیین وہ یہہ ہین کہ حمام مین چت
لیٹنا اور کروٹ سی لیٹنا چربی گردونکی گہلاتا ہے اور کنگہی کرنا بالونکو
گرا دیتا ہی اور مٹّی سے سر کو دہو کہ غیرت کو دور کرتا ہی اور مٹّی کا جہانوان
نہ مل کہ باعث کوڑہ کا ہی اور لنگ کو موئنہہ پر نہ مل کہ آبرو کو ضایع تا ہی
اور مسواک نکر ہی کہ دانت گرتی ہین اور پیشاب نکر ہی کہ باعث فقر و پریشانی
کا ہی اور احادیث سی ثابت ہی کہ سر کا دہونا میل اور آزار چشم کو دور کرتا
ہے اور خدا دشمن رکہتا ہی اوس بندہ کو کہ کثیف اور گندیدہ ہو کہ جسکے
پہلو مین وہ بیٹہے وہ آدمی متاذّی ہو اور فوائد اور فضائل سر دہونیکے
خطمی سے اور بیری کی پتّی سی بہت ہین بلحاظ اختصار نہین لکہے **فصل پانچوین**
نورہ لگانیکے بیانمین کتاب حلیۃ المتقین و مکارم الاخلاق
کی احادیث سی ثابت ہی کہ چار چیزین اخلاق پیغمبرونمین سی ہین خوشبو
لگانا اور سر منڈوانا اور نورہ لگانا اور بہت جماع کرنا اور حضرت رسول

فصل پانچوین نورہ لگانیکے بیانمین

سی منقول ہے کہ موئی شارب اور موئی زیر بغل اور موئی زہار نہ بڑہاؤ
کہ شیطان ان مقاموںمین پنہان ہوتا ہے اور بغل کے بالونمین نورہ
لگانا بہتر ہی منڈوانی سے اور منڈوانا بہتر ہو اوکہیڑنی سے اور حدیث
معتبر مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہی جو مرد ایمان
خدا اور روز قیامت کا رکہتا ہی چاہی کہ موئی زہار کو زیادہ چالیس روز
سی نہ چہوڑی اور حلال نہین اوس عورت کو کہ ایمان خدا اور روز قیامت
کا رکہتی ہو کہ ترک کری لینا موئی زہار کا زیادہ بیس دن سی اور ایک حدیث
مین ہی کہ جسپر چالیس روز گذرین اور نورہ نہ لگائی وہ شخص مومن اور
مسلمان نہین ہی اور اوسکی کچہہ کرامت نزدیک خدا کے نہین اور چاہئی
کہ ہر پندرہوین دن مین ایکبار نورہ لگائے اور حضرت صادق علیہ السلام
سی منقول ہی کہ چاہئی موئی زہار ایک ہفتہ سی زیادہ نہ بڑہائی اور جو
کوئی نورہ ایک مہینی سی زیادہ ترک کرے نماز اوسکی مقبول نہین اور
حضرت علی ابن الحسین علیہما السلام سی منقول ہی کہ جو وقت نورہ لگائی
کے بدن پر یہہ دعا پڑہے خدا اوسکو چرک اور کثافتہائی دنیوی اور
گناہونسی پاک کرے اور عوض مین اوس بال کے ایسی بال اوسکو عنایت
کری کہ اونمین گناہ نکری اور موافق عدد ہر ایک اوسکی بال کے ایکفرشتہ
پیدا کری کہ واسطے اوسکے تسبیح الہی کرے روز قیامت تک یہ تحقیق کہ

ثواب ایک تسبیح کا تسبیح ملائکہ سے برابر ہے ہزار تسبیح اہل زمین کے و دعا
یہ ہے اللّٰهُمَّ طَيِّبْ مَا طَهُرَ مِنِّي وَطَهِّرْ مَا طَابَ مِنِّي وَأَبْدِلْنِي
شَعْرًا طَاهِرًا لَا يَعْصِيكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي تَطَهَّرْتُ ابْتِغَاءَ
سُنَّةِ الْمُرْسَلِينَ وَابْتِغَاءَ رِضْوَانِكَ وَمَغْفِرَتِكَ فَحَرِّمْ
شَعْرِي وَبَشَرِي عَلَى النَّارِ وَطَهِّرْ خُلُقِي وَطَيِّبْ خُلُقِي وَزَكِّ
عَمَلِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَلْقَاكَ عَلَى الْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ
خَلِيلِكَ وَدِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَبِيبِكَ وَ
رَسُولِكَ عَامِلًا بِشَرَائِعِكَ تَابِعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ آخِذًا بِهِ مُتَأَدِّبًا بِتَأْدِيبِكَ وَتَأْدِيبِ رَسُولِكَ
وَتَأْدِيبِ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ غَذَوْتَهُمْ بِأَدَبِكَ وَزَرَعْتَ
الْحِكْمَةَ فِي صُدُورِهِمْ وَجَعَلْتَهُمْ مَعَادِنَ لِعِلْمِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْهِمْ اور احادیث سے ثابت ہوا کہ منع ہے نورہ لگانا چہارشنبہ کو
اور حضرت صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آیا جائز ہے کہ کوئی آٹا اکو
روغن زیت ملا کر اور بعد نورہ کے بدن پر شے واسطے دور ہونے
بوئی نورہ کی فرمایا کہ باک نہیں اور فضائل اور فوائد مہندی ملنے کے تمام
بدن پر بہت ہیں بلحاظ اختصار ترک کئے فصل چھٹی سونے اور جاگنے
کے ... حیات المتقین میں ہے کہ سونا بعد طلوع صبح کے طلوع آفتاب

تک اور درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور بعد عصر کے مکروہ ہی اور پہلے
ظہر سی وقت گرما مین اور بعد نماز ظہر کے نماز عصر تک سونا قیلولہ ہی اور
سنّت ہی اور مذمتین سونیکی قبل طلوع آفتاب کے بہت ہین اور احادیث سے
معلوم ہوا کہ جو اسوقت سوئے روزی سی محروم رہتا ہی اور سونا اسوقت کا
رنگ کو زرد کرتا ہی اور مونہہ کو قبیح اور متغیر کرتا ہے اور بعض احادیث
سی معلوم ہوتا ہی کہ بعد فراغ نماز و تعقیب صبح سونا قبل طلوع آفتاب کے
مضائقہ نہین رکہتا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ جو اپنی جای نماز
پر بیٹہی طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک خدا اوسکو مستور کرے آتش جہنم سے
اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ ثواب حج خانۂ کعبہ کا رکہتا ہی اور گناہ اوسکے
بخشے جاتی ہین اور احادیث مین ممانعت ہی تنہا سونیسے اور منقول ہے کہ تنہا سونے
مین خوف دیوانگی ہی اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سی منقول ہی
کہ جو کسی گہر مین تنہا یا کسی بیابان مین تنہا سوئے کہے اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ
وَاَعِنِّیْ عَلٰی وَحْدَتِیْ اور منع ہی اوس کوٹہی پر سونا کہ جسکی دیوار نہو اور
منع ہی تنہا بام پر سونا اور منع ہی سونا سر راہ اور منع ہی سونا اوسوقت
کہ ہاتہہ چکنے ہون بعد کہانا کہانیکے کہ شیطان اوسپر غالب ہوتا ہی یا دیوانہ
ہوتا ہے اور منع ہی اطفال کو بے ہاتہہ مونہہ دہلائے سولانا اسلئے کہ شیطان
انکو سونگہتا ہی اور خواب مین ڈرتے ہین اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام

سے وارد ہوا ہے کہ چاہئے پہلے سونیکے بیت الخلا جائے اور بعد اوسکے
سوئے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ سونا چار قسم پر
ہے پیغمبر صلعم چت سوتے تھے اور آنکھیں انکی نہ سوتی تھیں اور منتظر وحی
پروردگار کے رہتے تھے اور مومنین دہنی کروٹ سے سوتے ہیں اور بادشاہ
اور فرزند انکے بائیں کروٹ سے سوتے ہیں کہ جو کچھہ کھاتے ہیں گوارا ہو
اور شیطان اور برادر اوسکے اور ہر دیوانہ اور مبتلا اوندھا سوتا ہے
اور فرمایا کہ جو آدمی کہ اوندھا سوئے اور کوئی اور اوسکو دیکھے تو جگا دے
اور بچھوڑے اسطرح پر اور سنت ہے کہ وقت سونیکے دہنا ہاتھہ دہنی رخسار
کے نیچے رکہے اور حدیثیں فضیلت میں دہنی کروٹ سونیکی اور ممانعت
بائیں کروٹ سونیکی بہت وارد ہوئیں ہیں اور مذمتیں اور ضرر زیادہ
سونیکی احادیث میں بہت ہیں بلحاظ اختصار نہیں لکھے بیان اون

دعاؤنکا کہ سونیکے وقت اور بعد نیند کے جاگنے
کیوقت پڑہنا چاہیئے ازانجملہ کتاب بلد الامین اور جنۃ الواقیہ
مین جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہے کہ جسوقت سووے سورۂ اِنَّا
اَنْزَلْنَاہُ گیارہ مرتبہ پڑہے پیدا کریگا اللہ واسطے اوسکے ایک نور کشادہ
مانند وسعت ہوا کے عرض و طول مین ممتد ہوگا قرار ہوا سے تا حجابہائے نور
کہ اوپر عرش کے ہیں اور ہر درجہ میں اوسکے ہزار فرشتے ہونگے اور ہر فرشتہ

بیان سونے اور بیان دعاؤں کا

کو ہزار زبانیں ہر زبان میں ہزار لغت سے استغفار کرینگے واسطے پڑھنے والے اس سورہ کے تا زوال شب پس کہیگا خدائے تعالی بندے میرے اوس نور کو قیامت تک اور حلیۃ المتقین میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت منقول ہے کہ فرمایا جو وقت خواب کے گیارہ مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑہے حق تعالی گیارہ فرشتے اوسپر موکل کرتا ہے کہ اوسکو شر شیطان سے حفاظت کریں صبح تک اور عین الحیوۃ میں بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو بستر خواب پر جائے گیارہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑہے گناہ اوسکے بخشے جاتے ہیں اور اوسکی شفاعت مقبول ہوگی حق ہمسایہ میں اور اگر سو مرتبہ پڑہے گناہ آئندہ پچاس برس تک اوسکے بخشے جاتے ہیں اور حلیۃ المتقین میں بھی بسند معتبر جناب امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو قل ہو اللہ احد وقت سونے کے پڑہے حق تعالے پچاس ہزار فرشتے اوسپر موکل کرتا ہے اوس رات کو اوسکی پاسبانی کریں اور کتاب عین الحیوۃ اور مصباح کفعمی اور حلیۃ المتقین میں بھی بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلعم نے فرمایا کہ جو سورۂ الہٰکم التکاثر پڑہے وقت خواب کے خدا تعالی اوسکو عذاب قبر سے نگاہ رکھے اور کتاب حلیۃ المتقین میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو آیۃ الکرسی وقت سونے کے پڑہے فالج سے امین ہو اور حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اسوقت آیۃ الکرسی پڑہتے تہے اور بعد اسکے کہتے تہے
بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ اَللّٰهُمَّ
احْفَظْنِيْ فِيْ مَنَامِيْ وَفِيْ يَقْظَتِيْ اور بہتر یہ ہو کہ آیۃ الکرسی کو
هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ تک پڑہے اور مجمع البیان مین لکہا ہو کہ جو سونے
وقت تلاوت کرے آیۂ شَهِدَ اللّٰهُ کو تو حق تعالی برکت سے اس آیۃ
کی ستر ہزار فرشتے پیدا کرتا ہو تا کہ قیام قیامت تک وہ سب واسکے لیے
استغفار کرین اور عین الحیوۃ مین حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہو کہ اگر کوئی رات کو قبل سونیکے سورۂ یٰس پڑہے حق تعالی
ہزار فرشتے اوسپر موکل کرے کہ اوسکو شر شیطان مردود اور کل آفات
سے حفاظت کرین اور اگر اوسی شب مر جائے حق تعالی اوسکو داخل بہشت کرے
اور اوسکے غسل مین تیس ہزار فرشتے حاضر ہون کہ استغفار واسطے اوسکے کرین
اور اوسکے جنازہ کے ساتھ جائین اوسکی قبر تک ساتھ استغفار کرتے رہین
اور جب قبر مین اوسکو دفن کرین وہ فرشتے درمیان وسط قبر کے اسکے رہین
اور عبادت الٰہی کرین اور ثواب اونکی عبادت کا اوسکو ہو اور اوسکی قبر
کشادہ کرین جہانتک آنکھ کام کرے اور اوسکو وہشت کرین فشار قبر
سے اور ہمیشہ اوسکی قبر سے ایک نور روشن ہو اطراف آسمان تک جو

قبر سے باہر آئے پس جب حق تعالےٰ اوسکو قبر سے باہر لائے وہ تینتیس ہزار فرشتے
ساتھہ اوسکے ہون اور ہمراہی اوسکی کرین اور اوسسے باتین کرین اور مونھہ
اوسکا دیکھکے خوش ہون اور ساتھہ ہر خیر کے اوسکو بشارت دین یہانتک
کہ اوسکو صراط اور میزان سے گذرانین اور اوسکو درمیان مقام قرب کے
اوپر ایک جگہہ کے رکھین کہ کوئی خلق مین سے قرب اوسکا زیادہ اس سے نہو
مگر ملائکہ مقرب اور پیغمبران مرسل اور وہ ساتھہ پیغمبرونکے کھڑا ہو نزدیک
حق تعالی کے بیچ اوسوقت کہ آدمی اندوہ رکھتے ہون اور وہ اندوہ
نرکھتا ہو اور اوسوقت کہ آدمی جزع کرین اور وہ جزع نکرے پس پروردگار
عالم ساتھہ اوسکے خطاب فرمائے کہ اے بندہ میرے جسکی چاہے تو شفاعت
کر شفاعت تیری قبول کرتا ہون اور جو سوال چاہے تو مجھسے کر کہ سوال
تیرا رد نہین کرتا ہون پس وہ شفاعت کرے اور خدا قبول کرے اور جو وہ
سوال کرے خدا عطا فرمائے اور اورونکا حساب کرے اور اوسکا حساب نکیے
اور مذلت و خواری اوس صحرا مین اوسکو نہ پہنچے اور کسی گناہ پر گناہون
سے اوسکی گرفت نکرینگے پس نامۂ اعمال اپنا لے اور طرف بہشت کی روان ہو
پس آدمی تعجب کرین کہ سبحان اللہ اس بندیکا کوئی گناہ نہ تہا اور رفیقان
پیغمبر آخر الزمان صلعم سے ہوا اور بہترین اذکار اوسوقت تسبیح حضرت
فاطمہ صلوات اللہ علیہا ہے چنانچہ حیٰوۃ القلوب مین بسند معتبر حضرت امام

جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو آدمی شب کو سوتا ہے
ایک ملک بزرگوار اور ایک شیطان سرکش طرف اوسکی دلیری کرتا ہی
پس فرشتہ کہتا ہی اوس سے کہ اپنے دنکو ختم کر ساتھہ خیر کے اور اپنی رات
کی ابتدا کر ساتھہ خیر کی اور شیطان کہتا ہی کہ اپنے دن کو ختم کر ساتھہ
گناہ کے اور اپنی رات کو تمام کر ساتھہ گناہ کے پس اگر اطاعت کی
فرشتہ کی اور تسبیح حضرت فاطمہ زہراء کو وقت سونیکے پڑہا فرشتہ
اوس شیطان کو مارتا ہی اور دور کرتا ہی اور اوسکی حفاظت اور نگہبانی
کرتا ہی جب تک بیدار ہو پہر شیطان آتا ہی اور اوسکو حکم کرتا ہی کہ ختم کر
شب کا اور ابتدا کر دنکا ساتھہ گناہ کے اور فرشتہ اوسکو ساتھہ خیر کے
حکم کرتا ہی پس اگر اطاعت فرشتہ کی کی اور تسبیح حضرت فاطمہ پڑہی فرشتہ
شیطان کو اوس سے دور کرتا ہی اور حق تعالی عبادت تمام اوس رات کی
نامۂ عمل مین اوسکے لکہتا ہی اور ازانجملہ حاشیہ کتاب مصباح کفعمی مین
روایت کی نبی صلعم سے کہ کہا علی علیہ السلام سے کیا کیا تمنے کل یا ابا الحسن
پس کہا علی علیہ السلام نے کہ نماز پڑہی مینے ہزار رکعتین قبل سونیکے
پس نبی ص نے فرمایا کیونکر یہہ ہوسکتا ہے پس کہا علی علیہ السلام نے
سنا مینے آپ سے یا رسول اللہ ص کہ فرماتے تھے جو کوئی کہے وقت سونیکے
يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ پس

بہ تحقیق پڑہیں اوسنی ہزار رکعتیں پس کہا نبی صلعم نے سچ کہا تمنے یا علیؑ اور کتاب مفتاح الفلاح میں کتاب کافی سے اور کتاب خلاصۃ الاعمال میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی محتلم ہونیسے خوف کرے وقت سونیکے یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَحْلَامِ وَمِنْ شَرِّ الْاِحْتِلَامِ وَاَنْ يَّعْبَثَ بِيَ الشَّيْطَانُ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ اور حلیۃ المتقین وغیرہ میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت سونیکے تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَيُمِيْتُ الْاَحْيَاءَ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تو گناہونسے باہر آتا ہے مانند اوس روز کے کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو اور حدیث معتبر میں حضرت علی بن الحسین علیہما السلام سے منقول ہے کہ جو وقت خواب کے اس دعا کو پڑہے فقر اور پریشانی اوسکے دور ہوتی ہے اور کوئی گزند اوسکو ضرر نہیں پہنچا سکتا ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ دُوْنَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَرَبَّ

وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْحَكِيْمِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اور بسند معتبر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو
شخص چاہے رات کو بیدار ہو وقت سونے کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ
لَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ
وَاَنْبِهْنِيْ لِاَحَبِّ السَّاعَاتِ اِلَيْكَ اَدْعُوْكَ فِيْهَا فَتَسْتَجِيْبَ
لِيْ وَاَسْئَلُكَ فَتُعْطِيَنِيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ فَتَغْفِرَ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فرمایا کہ جو اس دعا کو پڑھے
حق تعالیٰ دو فرشتے طرف اوسکی بھیجتا ہے کہ اوسکو جگائیں پس اگر بیدار ہوا فبہا
اور اگر نہ جاگا حق تعالیٰ اون فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ واسطے اوسکے استغفار
کریں اور اگر اوس رات مرجائے شہید مرے اور اگر بیدار ہو جو حاجت
کہ حق تعالیٰ سے طلب کرے اوسکو عطا فرمائے اور حضرت امام جعفر صادق ؑ
سے منقول ہے کہ جو کوئی سونے کے وقت اس آیت کو پڑھے قُلْ اِنَّمَا اَنَا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ
يَرْجُوْ لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهٖۤ اَحَدًا تو جس وقت چاہے رات کو جاگے اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السّلام سے روایت کی ہے بہ تحقیق کہ آنحضرت نے فرمایا جو کوئی طہارت

کری پس جگہہ لی اپنے بستر خواب پر بچھونا اوسکا مثل مسجد کی ہے پس اگر
یاد کرے کہ وضو سی نہین ہی پس تیمم کرے لحاف سی لپنے اور جو کہ باوضو
یا بہ تیمم سوئے مثل اوس شخص کے ہے کہ نماز مین ذکر خدا کرتا ہوا ور حضرت
صادق علیہ السلام سی منقول ہی جو چاہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھی بعد نماز عشا کے اچھی طرح غسل کرے اور چار
رکعتین نماز پڑہی ہر رکعت مین بعد سورہ حمد کے سو مرتبہ آیۃ الکرسی
پڑہے اور بعد نماز کے ہزار مرتبہ صلوات محمد اور آل محمد ص پر بہیجے اور
پاکیزہ کپڑی پہ سوئے کہ اوس کپڑے پہ حلال یا حرام سی جماع نہ کیا ہو اور
دہنا ہاتہہ دہنی رخسار کے نیچے رکہی اور سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ پہر سو مرتبہ کہی مَا شَاءَ اللّٰهُ جو کوئی یہہ عمل بجا لائی تو حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو خواب مین دیکہے اور دوسری روایت مین
منقول ہی کہ اگر چاہی حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو خواب مین دیکھی
جب سوئی یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ لَهُ لُطْفٌ
خَفِیٌّ وَاَيَادِيْهِ بَاسِطَةٌ لَا تَنْقَضِیْ اَسْئَلُكَ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ
الَّذِیْ مَا لَطَفْتَ بِهٖ لِعَبْدٍ اِلَّا كَفٰى اَنْ تُرِيَنِیْ مَوْلَایَ اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فِیْ مَنَامِیْ اور روایت مین منقول ہے

کہ اگر کوئی چاہے کسیکو مُردونمین سی خواب مین دیکھی با وضو دہنی کروٹ
سی سوئی اور تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑہے پہر کہے اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يُوصَفُ وَالْإِيمَانُ يُعْرَفُ مِنْهُ مِنْكَ
بَدَأَتِ الْأَشْيَاءُ وَإِلَيْكَ تَعُودُ فَمَا أَقْبَلَ مِنْهَا كُنْتَ
مَلْجَأَهُ وَمَنْجَاهُ وَمَا أَدْبَرَ مِنْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ مَلْجَأٌ وَلَا مَنْجًا
مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ فَأَسْأَلُكَ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَسْأَلُكَ
بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَبِحَقِّ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صلعم سَيِّدِ
النَّبِيِّينَ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ خَيْرِ الْوَصِيِّينَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ
نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ الَّذَيْنِ جَعَلْتَهُمَا
سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرِيَنِي مَيِّتِي فِي الْحَالِ الَّتِي هُوَ
فِيهَا اور حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جب ایک کروٹ
سی دوسری کروٹ لی کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اور دوسری روایت
مین وارد ہوا ہی کہ جب نیند سی اوٹھی کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ
رُوحِي لِأَحْمَدَهُ وَأَعْبُدَهُ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
روایت کی ہی کہ جو صبح کری اور اوسکی دہنی ہاتہہ مین انگوٹھی عقیق کی ہو
پہلے کسی چیز کو نہ دیکھے اور نگینہ اوس انگوٹھی کا کف دست کیطرف پہیرے

اور اوسی دیکھے اور سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِی لَیْلَۃِ الْقَدْرِ پڑھے
پھر کہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ
وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِیَتِہِمْ وَظَاہِرِہِمْ
وَبَاطِنِہِمْ وَاَوَّلِہِمْ وَاٰخِرِہِمْ اگر عمل مین اسطرح لائے تو خدا
اوسکو نگاہ رکھے شر سے اون چیزونکی کہ آسمان سے نازل ہوتی ہین اور
آسمان پر جاتی ہین اور وہ چیزین کہ زمین مین جاتی ہین اور زمین سے
باہر آتی ہین اور حرز اور حمایت خدا اور دوستان خدا مین رہے شام
تک

باب چوتھا بیچ بیان احکام بیماری

باب چوتھا بیانمین احکام بیماری اور ثواب بیماری
اور عیادت کا اور تعویذات تپ و درد سر و درد گوش و درد چشم
اور باقی امراض کے اور عمال زفاف و طلب فرزند و ادعیہ حفظ اطفال اور عمال
توبہ و رد مظالم کے یہہ باب مشتمل ہے اوپر آٹھہ فصلونکے فصل پہلی بیان مین
احکام بیماری اور ثواب بیماری و عیادت و بعض معالجات کے جو حدیث مین
ہین حلیۃ المتقین اور مکارم الاخلاق وغیرہ مین ہی خلاصہ مضمون
اون احادیث کا یہہ ہو کہ جاگنا ایک شب بیماری اور درد سے
بہتر ہی ایکسال کی عبادت سی اور حق تعالی بائین طرف کے فرشتہ کو
حکم کرتا ہی کہ ایام مرضمین گناہ مومن پر نہ لکھی اور حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے منقول ہی جو بدن بیماری نہ کھینچے طغیانی بہم پہونچاتا ہے

اور خیر نہین ایسی بدن مین اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ ایکرات
کی تپ برابر ہی ایک برس کی عبادت کے اور دو رات کی تپ برابر ہے
دو برس کی عبادت کے اور تین رات کی تپ برابر ہی ستر برس کی عبادت کے
اور حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہے کہ ایکرات کی تپ کفارہ
گذشتہ اور آیندہ گناہونکی ہے اور فرمایا جو ایکرات بیمار ہو اور قبول
کرے اوسی جو شرط قبول کی ہی اور کسیکو خبر نکرے جو کچہہ صدمہ گذرا
اور صبح کو خدا کا شکر کرے خدا اپنے فضل سے ثواب ساٹہہ برس کی عبادت کا
اوسکو عطا فرمائیگا اور حدیث حسن مین آنحضرت سے منقول ہی شکایت کرنا
یہہ ہی کہ کہے کل کی شب مجکو نیند نہین آئی یا تپ رکہتا تہا مین بلکہ شکایت
یہہ ہی کہ کہے ایسی بلا مین مبتلا ہوا مین کہ کوئی اوسمین مبتلا نہین ہوا اور
جو مصیبت مجہپر ہوئی کسی پر نہین ہوئی اور مثل اسکے اور روایت مین
وارد ہوا ہی کہ جب مومن کو تپ ہوتی ہے گناہ اوسکے گرتے ہین اسطرح
جیسے درخت سی پتے گرتے ہین اور فرش خواب پر نالہ اوسکا ثواب
سُبحَانَ اللہ کا رکہتا ہی اور فریاد اوسکی ثواب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کا
رکہتی ہی اور جب کروٹین لیتا ہی مانند اوس شخص کے ہے کہ راہ خدا مین
شمشیر لگاتا ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ بیماری
واسطے مومن کے پاک کرنیوالی اوسکی ہے گناہونسے [illegible]

نسبت اوسکی اور واسطے کافر کے عذاب و لعنت ہی اور فرمایا کہ ایکرات کا
درد سر ہر ایک گناہ کو دور کرتا ہی مگر گناہان کبیرہ اور احادیث مین
ہی کہ جب خدا بندہ کو دوست رکہتا ہے تو تپ یا درد سر یا درد چشم
دیتا ہی اور بلائین پیغمبرونکی سب سی شدید تر ہین بعد انکے اوصیا انکے
بعد اوصیاء کی جو نیک تر اور فاضل تر ہی بلا اوسکی عظیم تر ہی اور مومن پر
بقدر ایمان اور عمل کے بلا آتی ہے اور مومن پر چالیس شبین نہین گذرتین
مگر یہہ کہ کوئی غم یا اندوہ ہوتا ہی کہ بسبب اوسکے متذکر اور آگاہ ہو اور
بہشت مین ایک گھر ہی کہ کوئی اوسمین نہین جاتا مگر وہ کہ جسکے بدن پر
کوئی بلا آئی ہو اور اگر مومن جانی کہ مصیبت مین کیا ثواب واسطے اوسکے
ہی تو آرزو کرے کہ اوسکی بدن کو مقراض سی پارہ پارہ کرین اور حضرت
صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ دوا چار چیزین ہین پچھنے لگانا اور
دوا ناک مین ٹپکانا اور حقنہ کرنا اور قے کرنا اور حضرت صادق علیہ السلام
نی فرمایا کہ جب پچھنے لگائے اور خون نکلے قبل اسکے کہ مجمہ کو پہینکے یعنی
وہ آلہ کہ جسمین خون کہنچتا ہی یہہ دعا پڑہے بِسْمِ اللهِ اَعُوْذُ بِاللهِ
الْكَرِيْمِ فِيْ حِجَامَتِيْ هٰذِهٖ مِنَ الْعَيْنِ فِي الدَّمِ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ
اور شہد مین شفا ہر درد کی ہے جو ایک انگشت شہد ناشتا کرے
بلغم اور سودیکو دفع کرتا ہی اور مونہہ کو صاف کرتا ہی اور اگر گندرے

بیان شہد کا

ساتھہ کہائی حافظہ کو زیادہ کرتا ہے اور آب سرد حرارت او صفرا کو
نفع کرتا ہے اور طعام کو ہضم کرتا ہی اور اخلاط فم معدہ کو گہلاتا ہے
اور تپ کو دور کرتا ہی اور جو چیز کہ بدن کو فربہ کرتی ہے ملنا بدن کا ہے
اور پوشاک نرم پہننا اور خوشبو لگانا اور حمام جانا اور تصدق بلائے
آسمانی کو دور کرتا ہی اور قضاہائی محکم برطرف کرتا ہی مؤلف کہتا ہی کہ
مراد تصدق سی مومن کو کچھہ دینا ہے نہ یہہ کہ عوام مین جسطرح پتلی بناکر
سر سی پاؤن تک اوتارتی ہین اور اسکا نام تصدق رکہا ہی یہہ فعل حرام
اور معصیت ہی بلکہ باعث نزول بلا اور زیادہ ہونے مرض کا ہے پہر کتاب
مذکور مین لکھا ہی کہ بیماری کو نہین دور کرتی کوئی چیز مثل دعا او تصدق
اور آب سرد کی اور فرمایا کہ منتہا پرہیز کی اور نکہانا کسی چیز کا چودہ روز ہین
اور پرہیز یہہ نہین ہے کہ کچھہ نکہائی بلکہ پرہیز یہہ ہی کہ کم کہائی اور
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ جو اپنے بدن مین درد
پائی اور حرارت اپنی مزاج پر غالب پائے عورتون سی جماع کری کہ حرارت
کو بٹھا دیتا ہی اور احادیث مین ہی کہ حرام چیز مین شفا نہین ہے
اور طبیب یہودی اور نصرانی سی علاج اپنا رجوع کرنا جایز ہے اور اوسکے
کہنے پر عمل کر سکتے ہین بشرطیکہ خلاف شرع نہو اور تاکید دوا کرنیکی
بہت احادیث مین ہی اور بیان دواؤن کا بہی احادیث مین ہی بلحاظ

بیان تصدق کی

بیان پرہیز کی

بیان جماع کی

حاصل نہین کیا اور ثواب عیادت مومن بیمار کے بہت ہین ازانجملہ
مکارم الاخلاق مین ہی خلاصہ مضمون اون احادیث کا یہہ ہی کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمسایہ مین ایک یہودی تہا جب وہ
بیمار ہوا حضرت نے اوسکی عیادت کی اور حضرت ابی عبداللہ نے فرمایا
چاہیئے کہ مریض اپنے دوستونکو اپنے مرض کی خبر کرے تا وہ عیادت کو
آئین اور مریض اور عیادت کرنیوالا دونو ثواب پائین پوچھا کہ ثواب
دوستونکا تو بسبب عیادت کے ہے لیکن ثواب مریض کا کس سبب سے
ہی فرمایا اس سبب سے ہی کہ مریض نے واسطے اپنے دوستونکے ثواب تجویز
کیا اور اس سبب سے واسطے مریض کے ایک حسنہ لکہتے ہین اور دس درجہ
بلند کرتے ہین اور دس گناہ دور کرتے ہین اور احادیث مین ہی کہ عیادت
مریض کی اول کے تین دنو مین نہین اور بعد اوسکے ایکروز درمیان عیادت
کرے اور جب مرض مریض کا طول کہینچے اوسکو اوسکے عیال پر چہوڑے
اور عیادت کیلئے جائے تو کم بیٹہے کہ اجر عظیم ہے اور حضرت صادق
علیہ السلام نے فرمایا کہ جب روز قیامت ہوگا خدا ایک بندہ مومن سے
کہیگا کہ تونے وقت مرض مین کیون میری عیادت نکی بندہ کہیگا کہ
خداوندا تو حی وقیوم ہی تجکو درد والم نہین ہوتا ہے حق تعالے
فرمائیگا جو کسی مومن کی عیادت کرے واسطے میری خوشی کے گویا

وہ میری عیادت کرتا ہی پس خدا کہیگا آیا پہچانتا ہی تو فلان بندہ کو بندہ
کہیگا ہان پہر خدا فرمائیگا کیا ہوا تجکو کہ اوسکی عیادت نکی اور اگر اوسکی
عیادت کرتا مجکو نزدیک اوسکی پاتا اور اگر مجسے سوال کرتا حاجت تیری
روا کرتا اور رد نکرتا اور حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سی منقول ہی
کہ جو عیادت برادر مومن کی کرے پس اگر صبح ہو ستہتر ہزار فرشتے مشایعت
اوسکی کرین اور جب بیٹہی لگے مریض کے غرق رحمت خدا ہو اور شام
تک ملائکہ واسطے اوسکی استغفار کرین اور اگر شام کا وقت ہو شامل ہوکے
صبح تک مولف کہتا ہی یہہ جو عوام مین مشہور ہے کہ شب کو عیادت
مریض کی نہین کرتی اصل اسکی کہین سی ثابت نہین ہوتی پہر کتاب مذکور
مین ہی کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت موسی
علیہ السلام نی خدا سی مناجات کی کہ خدایا ثواب عیادت مریض کا کیا
ہی فرمایا جو کوئی عیادت مریض کری ایک فرشتہ کو اوسپر اوسکی قبر مین مقرر
کرون مین کہ قیامت تک اوسکی عیادت کرے اور ثواب عیادت کے بہت
ہین بخیال طول ترک کئی اور سفینۃ النجاۃ مین ہی کہ ائمہ علیہم السلام سی
روایت ہوئی ہی کہ جب جائے کسی مریض کے پاس سات بار پڑہے یہہ کلمات
اُعِیْذُکَ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ
عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ اور کتاب مذکور وغیرہ مین

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہوئی کہ جو مریض
کہ ان کلموں سی دعا کیا جائی خدا اوسکو شفا دیتا ہی مگر یہہ کہ قضا آئی ہو
اور کلمے یہہ ہین اسئل اللہ العظیم رب العرش العظیم
ان یشفیک اور دعائین عیادت کی وقت کی ہی بہت ہین بلحاظ
طول ترک کین **فصل دوسری** بیانمین اون چیزونکے جو سبب امراض
اور دردون وغیرہ کو نافع ہین جانو کہ بہترین دوا واسطے ہر مرض و درد کے
کہانا تربت قبر جناب امام حسین علیہ السلام کا ہی کتاب حلیۃ المتقین او
تحفۃ الزائر اور سفینۃ النجاۃ اور مفاتیح النجاۃ وغیرہ مین ہی کہ خلاصہ
مضمون اون احادیث کا یہہ ہی کہ خاک قبر حضرت امام حسین علیہ السلام — بیان خاک پاک کربلا
مین شفا ہر درد کی ہی سوا موت کے اور حدیث معتبر مین حضرت صادق
علیہ السلام نی فرمایا کہ جو تربت کو یعنی خاک پاک کو بقصد شفا نکہا ہی
مثل اسکے ہے کہ گوشت ہمارا کہاتا ہی اور جب بقصد شفا کہائی کہی بسم اللہ
و باللہ اللّٰھم رب ہذہ التربۃ المبارکۃ الطاہرۃ و رب النور
الذی انزل فیہ و رب الجسد الذی سکن فیہ و رب
الملائکۃ الموکلین بہ اجعلہ شفاء من داء کذا و کذا
اور اوس مرض کا ذکر کرے پہر خاک تربت کو کہائی اور بعد اوسکے
ایک جرعہ پانی کا پئی اور کہی اللّٰھم اجعلہ رزقا واسعا وعلما

نافعاً وشفاءً من کل داءٍ وسقم جب اسطرح عمل مین لائیگا
تو دفع ہوگا جو کچھ کہ تمہین ہوگا درد اور بیماری اور غم اور اندوہ اور
دوسری روایت مین فرمایا کہ جسوقت تربت کو کہائے تو پہلے بوسہ دے
اور دونو آنکہونپر رکہے اور زیادہ ایک چنے سے نکہائے کہ جو زیادہ کہائے
مثل اسکے ہے کہ گوشت وخون ہمارا کہاتا ہے مؤلف کہتا ہے کہ بطریق
خاک پاک وچہانیکا ارض اقدس کربلا سے اور صرّہ باندہنے کا بخیال طول
نہین لکہا اور حدیث مین منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت صادق
علیہ السلام سے عرض کی کہ ایک عورت نے ایک ڈورا مجکو دیا ہے کہ خدام کعبۂ
معظمہ کو دوان ہین کہ جامۂ کعبہ کو اوسّے سیتے ہین حضرت نے فرمایا کہ اوسکو بیچ
دے اور شہد اور زعفران خرید اور خاک قبر حضرت امام حسین علیہ السلام
کی لے اور آب باران سے نرم کر اور درمیان شہد اور زعفران کے
ڈال اور ہمارے شیعونکو دے کہ اپنے بیمارونکی اس سے دوا کرین از انجملہ
پینا آب نیسان کا ہے چنانچہ کتاب زاد المعاد وغیرہ مین ہے اور خلاصہ
مضمون اوسکا یہہ ہے کہ سید جلیل علی ابن طاؤس رحمۃ اللہ روایت
کرتے ہین کہ ایکروز ایک جماعت صحابہ بیٹہی تہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم تشریف لائے اور ان سبکو سلام کیا اور اونہون نے جواب
سلام عرض کیا پہر حضرت نے فرمایا چاہتے ہو تم کہ سکہاؤن مین تمکو ایسی دعا

کہ جبرئیل ع نے مجکو سکہائی ہی کہ محتاج دوا اطبا کے نرہو تم پہر حضرت
امیر المومنین علیہ السلام اور سلمان فارسی اور اورون نے سوال کیا
کہ وہ دوا کیا ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت امیر
المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ نیسان رومی کے مہینے مین آب باران
لو اور سورۂ فاتحۃ الکتاب اور آیۃ الکرسی اور قل ھو اللہ
احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
اور قل یا ایھا الکافرون ہر ایک کو ستر مرتبہ پڑہو تم اور دوسری
روایت مین ہو کہ سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کو بہی ستر
مرتبہ پڑہو اور ستر مرتبہ اللہ اکبر اور ستر مرتبہ لا الہ الا اللہ
اور ستر مرتبہ اللھم صل علی محمد و آل محمد کہے تو اور سات
روز صبح اور شام اس پانی مین سے پی بحق اوس خدا کے کہ مجکو براستی
خلق پر مبعوث کیا ہی قسم کہاتا ہون مین جبرئیل ع نے کہا کہ خدا اوٹہا لے
اوس شخص پر سے کہ اس پانی کو پیئے ہر درد کو کہ اوسکے بدن مین ہو اور عافیت
بخشے اوسکو اور دور کرے اوسکے بدن اور استخوانون سے درد کو اور اگر
لوح مین درد واسطے اوسکے مقرر ہوا ہو مٹا ڈالے اور قسم بحق اوس خدا
کے کہ جسنے مجکو بحق بہیجا ہے کہ اگر کوئی فرزند نرکہتا ہو اور آب نیسان
کو اس نیت سے پیے فرزند عطا ہو اور اگر بانجہہ عورت ہو اسکو بہی فرزند

پیدا ہو اور اگر مرد و زن دونون پسر یا دختر چاہین اور یہ پانی پیئین
مقصد انکا بر آئی پھر حضرت نی فرمایا کہ اگر کوئی درد سر رکھتا ہو اور پانی
پیئے درد سر اوسکا دور ہو بقدرت الہی اور اگر درد چشم رکھتا ہو اپنے
آنکھون مین ایک قطرہ اس پانی کا ٹپکائے اور پیئے اور اپنی آنکھین دھوئے
بحکم خدا سے شفا پائی اور پینا اس پانی کا دانتون کو محکم کرے اور مضبوط
کرے اور لعاب بن دندان کو کم کرے اور بلغم کو کم کرے اور تخمہ اور بد
بسبب کھانا کھانے اور پانی پینے کے نہو اور بادہای قولنج وغیرہ سے
متاذّی نہو اور درد پشت اور درد شکم اور زکام اور درد دندان اور درد
معدہ اور کرم معدہ نہو اور محتاج پچھنے لگانیکا نہو اور مرض بواسیر
اور خارش بدن اور چیچک اور دیوانگی اور جذام اور کوڑہ اور نکسیر اور
قے سے نجات پائے اور اندہا اور گونگا اور بہرا اور زمین گیر نہو اور آب
سیاہ اوسکی آنکھون مین نہ اور تری اور جو درد کہ باعث افطار روزہ وفوت
نماز ہوتے ہین اوسکو نہون اور وسوسہ جنیان اور شیاطین سے متاذّی نہو
پھر حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل نے کہا جو
یہ پانی پیئے اگر سب درد کہ جو آدمیونکو ہوتے ہین مبتلا ہو سب سے
شفا پائی پھر جبرئیل نے کہا کہ قسم اوس خدا کی جسنے تمکو براستی بہیجا کہ جو ان
آیات کو اس پانی پر پڑہے خدا دل اوسکا مملو کرے نور اور روشنی سے

اور الہام اپنا اوسکے دل پر بہیجے اور حکمت کو اوسکی زبان پر جاری کرے
اور پُر کرے اوسکے دل کو فہم اور بینائی سے اور عطا کرے اوسکو کرامتین ایسی
کہ اہل عالم مین کسیکو نہ عطا کی ہون اور ہزار مغفرتین اور ہزار رحمتین اوسپر بہیجے
اور کہوٹا ہونا اور خیانت اور غیبت اور حسد اور بغی اور کبر اور بخل اور
حرص اور غضب کو اوسکے دلسے اوٹہالے اور عداوت اور دشمنی مردم
اور انکی بدگوئی سے نجات پائے اور موجب شفائے جمیع امراض ہوا خوند
مجلسی کہتے ہین کہ یہہ روایت عبد اللہ بسپر عمر تک پہونچتی ہے اس سبب سے
سند اسکی ضعیف ہے اور فقیر نے خط شیخ شہید علیہ الرحمہ سے دیکھا ہے کہ
اس حدیث کو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا تہا سا
اسی خواص اور سورونکے لیکن آیات و اذکار کو سطرح روایت کیا ہے کہ
بیچ ثواب باران نیسان پر فاتحۃ الکتاب اور آیۃ الکرسی اور
قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اور سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی الَّذِیْ اور
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ و قُلْ
هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ہر ایک ستر مرتبہ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اللّٰهُ اَکْبَرُ
اور اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ہر ایک ستر مرتبہ اور سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ ستر مرتبہ اور خواص مین
اوسکے مذکور ہے کہ اگر کوئی قید خانہ مین ہو اور اس پانی مین سے پیے قیدی نجات

پائی اور سردی اوسکی طبیعت پر غالب نہو اور اکثر وہ خواص کہ مذکور ہوئے
اس روایت مین بہی ہین اور آب باران مطلقاً مبارک ہی اور بہت منفعت
رکہتا ہی خواہ نیسان مین برسے خواہ سوا اوسکی جیسا روایات مین ہی پہر فرماتے
ہین مجلسی علیہ الرحمہ اور اُس زمانہ مین بعد تیئیس دن کے کہ نوروز سے گذرین
تقریباً مہینا نیسان رومی کا آتا ہی او مہینا نیسان کا تیس دن کا ہے
ازانجملہ کتاب حلیۃ المتقین اور سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین لکہا ہے کہ حدیث
معتبر مین منقول ہی داؤد بن رزنی سے کہ کہا بہت بیمار ہوا مین مدینہ مین جب
یہہ خبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو پہونچی مجکو لکہا ایک صاع گیہون
کہ بحساب لکہنو اڑہائی سیر موافق سیر قدیم شاہی کے ہوتی ہین خرید اور
چت لیٹ اور وہ گیہون اپنے سینہ پر ڈال اور کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا سَأَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ
وَمَكَّنْتَ لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِیْفَتَكَ عَلٰی خَلْقِكَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ
مِنْ عِلَّتِیْ پہر درست بیٹہہ اور گیہون جمع کر اور پہر یہی دعا مذکور پڑہہ
اور وہ گیہون چار حصّہ کر ہر حصّہ ایک فقیر کو دے اور پہر دعای مذکور پڑہ
داؤد نے کہا کہ مینے یہہ عمل کیا گویا قید سے رہا ہوا مین اور بہت آدمیون نے
یہہ عمل کیا شفا پائی **بیان اون دعاؤن کا کہ جو ہر مرض کے لئے**

شمع جامع

ادعیہ امراض امراض

کافی ہیں اور بہترین دعا دعائے صحیفہ کاملہ ہی اور کتاب مفاتیح النجاۃ عباسی
مین مذکور ہی جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہو کہ حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے جب کسیکو کوئی مرض ہوا دسپر چالیس روز چالیس مرتبہ یہہ دعا
پڑھنی چاہئے ایک شخص کا پسر بیمار ہوگیا تہا اطبا اوسکے معالجہ سے عاجز
ہوگئے تھے اسیطرح اس دعا کو پڑہا شفا پائی اور ایک زن علویہ کے تمام
جسم پر برص ہوگیا تہا اور کئی مہینے سے صاحب فراش تہی ایک نے علمامین
سے اوسکو کہا کہ اسیطرح اس دعا کو بعد نماز صبح کے پڑہے جب ویسی ایسا کیا
شفا پائی اور سعید بن ابی الفتح القمی سے نقل ہے کہ مجکو ایسا عارضہ ہوا کہ اطبا
اوسکے معالجہ سے عاجز ہوئے میرے باپ نے اطبا کو جمع کیا سب نے کہا کہ سوا خدا کے
کوئی علاج اس مرض کا نہین کرسکتا مین دل شکستہ بیٹھا تہا کہ ایک کتاب اپنے باپ
کی کتابون مین سے اوٹھائی دیکھا مینے کہ اوسکی پشت پر لکھا تہا کہ نقل کی حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
جسکو کوئی مرض ہو بعد نماز صبح کے چالیس مرتبہ یہہ دعا پڑہے اور ہاتھ اوس
مرض پر پھیرے دور کرتا ہے اوس مرض کو اور شفا دیتا ہی خدا صبر کیا مینے
یہانتک کہ صبح ہوئی اور نماز صبح پڑہی اپنی جگہہ پر بیٹھا مین اور چالیس مرتبہ
اس دعا کو پڑہا مرض زائل ہوا خوف ہوا مجکو کہ مبادا عود نکرے تین روز
بجالایا مین پھر اپنے باپ کو خبر کی پہنچا اوسنے شکر خدا کیا اور طبیب سے جا کر

نقل کی طبیب میری پاس آیا اور میری مرض کو دیکھا کہ زائل ہوا تھا نے اپنے
تمام حال وسی کہا اوسنے کلمہ پڑہا اور مسلمان ہوا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تَبَارَكَ
اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ اور یہہ دعا حلیۃ المتقین اور سفینۃ النجاۃ اور مصباح کفعمی وغیرہ
سی لکھی ہے از انجملہ سفینۃ النجاۃ اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت
صادق علیہ السلام نی بعض اپنی اولاد کو تعلیم کیا اوسوقت کہ مریض تھے یہہ
دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَعَافِنِیْ
مِنْ بَلَائِكَ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اور حلیۃ المتقین مین
ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو کوئی آزار اپنے
مین پائی چاہیی کہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ
وَاٰھْلِ بَیْتِہٖ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ عَلٰی مَا یَشَآءُ مِنْ شَرِّ
مَا اَجِدُ اور سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
واٰلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو سکہائی یہہ دعا حالت مرض مین
کہ پڑہین اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ وَصَبْرًا عَلٰی
بَلِیَّتِكَ وَخُرُوْجًا مِنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِكَ اور مصباح کفعمی مین
ہی کہ شہید علیہ الرحمہ دروس مین نقل کرتی ہین کہ دعا حالت سجود مین ایل

کرتی ہی مرضونکو اور اسیطرح ہاتھہ پہیرنا سجدہ گاہ پر پہر پہیرنا اوس ہاتھہ
کا مرض پر زائل کرتا ہی مرض کو اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ واسطے دور
ہونے ہر مرض کے بعد نماز فریضہ ہاتھہ سات مرتبہ سجدہ گاہ پر ملے اور بعد
اوسکے موضع مرض پر ہاتھہ پہیرے اور ہر بار چاہئے کہنا یَا مَنْ کَبَسَ
الْاَرْضَ عَلَی الْمَآءِ وَسَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ وَاخْتَارَ لِنَفْسِهٖ اَحْسَنَ
الْاَسْمَآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ كَذَا وَكَذَا اور بجای
کذا وکذا حاجت اپنی بیان کرے وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ مِنْ كَذَا وَكَذَا
اور بجای کذا وکذا مرض کا نام لے اور حلیۃ المتقین وغیرہ مین منقول ہے
حضرت صادق علیہ السلام سے کہ ہاتھہ کو موضع درد پر چاہئے رکھنا اور
تین مرتبہ یہہ دعا چاہئی پڑہنا اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ حَقًّا لَا اُشْرِكُ بِهٖ
شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَهَا وَلِكُلِّ عَظِيْمَةٍ فَفَرِّجْهَا عَنِّیْ اور حلیۃ
المتقین اور کتاب عُدّۃ الداعی مین بہی اس دعا کو لکہا ہی اور عدۃ الداعی
مین حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ واسطے سب دردونکے و
کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ كَمْ مِّنْ نِّعْمَةِ اللّٰهِ فِیْ عِرْقٍ سَاكِنٍ وَّغَيْرِ سَاكِنٍ
عَلَى الْعَبْدِ شَاكِرٍ وَّغَيْرِ شَاكِرٍ پہر اپنی ریش کو دہنے ہاتھہ سے تہامے
بعد نماز فریضہ کی اور کہے تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّیْ كُرْبَتِیْ وَ
عَجِّلْ عَافِیَتِیْ وَاكْشِفْ ضُرِّیْ اور کوشش کرے کہ گریان ہووے اور کتاب

واسطے دفع مرض سر کے

واسطے دفع درد

حلیۃ المتقین وغیرہ مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جس کسیکے کہین درد ہو ہاتھہ موضع درد پر رکھے اور باخلاص نیت کہے
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا البتہ عافیت پائے ہر درد سے
اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
روایت ہوئی ہے کہ پڑھنا سورہ فاتحہ کا سات بار شفا سبب درد کی ہے
پس اگر کوئی ستر بار پڑھے اگر روح اوسکی بدن سے نکل گئی ہو پھر آئے ازانجملہ
حلیۃ المتقین مین ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
شکایت کی درد مفاصل یعنی ہر ایک جوڑ کی درد کے فرمایا کہ یہہ دعا پڑہ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَدَعْوَةِ نَبِيِّكَ
الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ وَبِحَقِّهٖ وَبِحَقِّ ابْنَتِهٖ
فَاطِمَةَ الْمُبَارَكَةِ وَبِحَقِّ وَصِيِّهٖ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
بِحَقِّ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا اَذْهَبْتَ عَنِّيْ مَا اَجِدُ
بِحَقِّهِمْ وَبِحَقِّكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ جب یہہ دعا پڑھی اوسی
ساعت درد ٹھہر گیا ازانجملہ مصباح کفعمی مین ہے کہ فرزند جب مریض ہو
تو چاہیے کہ ماں اوسکی سر برہنہ زیر آسمان سجدہ کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ رَبِّ
اَنْتَ اَعْطَيْتَنِيْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِيْ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ هِبَتَكَ

الیوم جدیدۃ انّک قادر مقتدر سر نہ اوٹھائی کہ فرزند اوسکا صحت پائی اور سفینۃ النجاۃ مین لکہا ہے کہ مکارم الاخلاق مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ واسطی فالج اور قولنج اور باد کہ جسکو عوام مین سرخ بادہ کہتے ہین اور سب عارضی فساد خون کے اور ہر دی کے اور واسطی ہر درد کے پڑہنا چاہیے سورۂ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد اور معوذتین کو بعد اوسکے اس دعا کو کسی تختی پر لکہنا چاہیے اور اوسکو پانی سے دہوکے مریض کو دے کہ صبح کو پیے یا سونیکی وقت نافع ہو اور دعا یہہ ہے اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَعِزَّتِہِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِہِ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْہَا شَیْءٌ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ **فصل تیسری** بیان مین اون چیزونکے کہ جو ہر طرح کی تپ کو دور کرتی ہین حلیۃ المتقین وغیرہ مین ہے جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہی کہ تپ زائل ہوتی ہے ٹہنڈا پانی بدن پر ڈالنے اور سیب کہانیسے اور دس درہم قند آب سرد مین ڈال کے وقت ناشتا پینا واسطے تپ کے نافع ہے اور سنجد کہانا واسطی تپ کی نافع ہے اور بنفشہ و ٹہنڈا پانی واسطے تپ کے نافع ہی اور یاد کرنا اہل بیت علیہم السلام کا شفا ہی واسطے اوسکے اور سب دردون اور وساوس شیطان کے اور کباب و چیا ول اوسکی تپ کی نافع ہے اور قی کرنا و پسینہ آنا اور سہل واسطی تپ کے نافع ہے

واسطے اوس تپ کے کہ ایکروز درمیان آئے اور کہنہ ہو شہد اور سیاہ دانہ ملاکے تین انگلیان وسمین سے کہائے کہ یہہ دونو چیزین مبارک ہین اور خدانے شہدکو فرمایا کہ شفا ہے اور سیاہ دانہ مین شفا سب دردونکی ہے مگر موت اور واسطے تپ ربع کے کہ چوتہے دن آتی ہو باری کے دن فالودہ شکرکا بنائے اور زعفران بہت ڈالے اور باری کے دن سوا اوسکے کچھہ نکہائے اور روایت معتبر مین وارد ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تپ شدید ہوئی جبرئیل آئے اور یہہ عوذہ آنحضرت پر پڑہا اوسی ساعت تپ زائل ہوئی بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ دَاۤءٍ يُعْنِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ شَافِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ خُذْهَا فَلْتَهْنِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ لَتَبْرَاَنَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور ایک شخص خدمت حضرت صادق علیہ السلام مین آیا اور عرض کی کہ ایک مہینے سے مجھے تپ آتی ہی اور جو کچھہ اطبائے کہا مینے علاج کیا مگر تپ نہ گئی حضرت نے فرمایا کہ بند اپنے پیرہن کے کہول اور سر کو گریبان پیرہن مین داخل کر اور اذان و اقامت کہہ اور سات مرتبہ سورۂ حمد پڑہ وہ شخص کہتا ہے کہ اسطرح کیا مینے گویا قید سے رہا ہوا اور ایک شخص نے حضرت صادق علیہ السلام سے شکایت کی کہ میری تپ نے بہت طول کیا ہی فرمایا کہ آیۃ الکرسی کو کسی ظرف مین لکہہ اور پانی سے

دہوا اور پی اور سلمان فارسی سے منقول ہے کہ کہا دن رہنے کے بعد وفات حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر سے نکلا مین راہ مین حضرت امیر المومنین
سے ملاقات کی مینے حضرت نے فرمایا کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام کے پاس جاوہ
کہ ایک تحفہ بہشت کا اونکے لئے آیا ہے چاہتی ہین کہ تمکو بہی دین جلد اُن
حضرت کی خدمتمین دوڑا مین فرمایا کل اسی جگہ مین مبیٹہی تہی اور غمگین تہی
وحی الٰہی اور ملائکہ کے نہ آنیسے ناگاہ دیکہا مینے کہ دروازہ کہل گیا اور تین
لڑکیان اندر آئین کہ مثل انکے حسن وجمال مین کسی نے نہین دیکہی مینے جب اونکو
دیکہا اوٹہہ کہڑی ہوئی مین اور پوچہا کہ تم اہل مکہ یا مدینہ ہو جواب دیا کہ
ای دختر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اہل زمین مین سے نہین ہین
ہمکو خدا نے بہشت سے تمہارے پاس بہیجا ہے اور بہت مشتاق تہے ہم جو
بڑی لڑکی تہی اوسے پوچہا مینے کہ کیا نام ہے تیرا کہا مقدودہ پوچہا مین
نے کس سبب سے یہہ نام ہوا تیرا کہا اس سبب سے کہ مین واسطے مقداد بن اسود
کے پیدا ہوئی ہون پہر دوسری سے پوچہا مینے کہ کیا نام ہے کہا ذرہ سبب
یہہ نام کا پوچہا مینے کہا واسطے ابوذر غفاری کے پیدا ہوئی ہون تیسری سے پوچہا مینے
کہ کیا نام ہے تیرا کہا سلمی سبب نام کا پوچہا مینے کہا واسطے سلمان فارسی کے
[illegible] پیدا ہوئی ہون حضرت فاطمہ نے فرمایا کہ
[illegible] لیا اونہون نے باہر نکالے مانند بڑی روٹیونکے کہ

برف سی سفید تر اور مشک سی خوشبو تر تہی پہر سلمان نی کہا کہ حضرت فاطمہ
نے ایک اون رطبون مین سی مجہے عنایت کیا اور فرمایا کہ آجکی رات اسی طب
سی افطار کر کل گہٹلی اسکی میری پاس لے آنا جب وہ رطب لیکی باہر آیا مین
جو جماعت اصحاب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر گذرتا تہا مجہسے پوچہتے تہی
کہ تمہاری پاس مشک ہی مین کہتا تہا ہان جب وقت افطار آیا اسکو کہایا مینے
گٹہلی نہ تہی دوسری روز خدمت حضرت فاطمہ مین گیا اور عرض کی کہ حضرت
وہ خرما کچہہ گٹہلی نر کہتا تہا فرمایا ہان کیونکر گٹہلی رکہتا حالانکہ یہہ طب اوس
درخت کا ہی کہ خدا نی بہشت مین اوسکو بویا ہی بسبب اوس دعا کے کہ میری
باپ نی مجکو سکہائی ہے اور ہر صبح و شام پڑہتی ہون سلمان نے کہا اے
میری سیدہ وہ دعا مجکو سکہایئے فرمایا کہ اگر چاہے تو جبتک دنیا مین رہے
تو آزار تپ نہ اوٹہائی اس دعا پر مواظبت کر دعا یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ
نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ
مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِيْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ
رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِيٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ

تیسری تفعیل ۔۔۔

مشکوٰۃ وصلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ الطاہرین سلمان
نے کہا کہ اس دعا کو ہزار آدمیوں سے زیادہ کو سکھایا میں نے اہل مکہ و مدینہ سے کہ تپ
رکھتے تھے سبھوں نے نجات پائی اور کتاب سفینۃ النجاۃ میں ہے کہ بخط امام
رضا علیہ السلام نزدیک علما کے پایا گیا کہ واسطے دفع تپ کی تین ٹکڑوں
پر کاغذ کی چاہئے لکھنا پہلے ٹکڑے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لا تخف
انک انت الاعلی دوسرے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لا تخف
نجوت من القوم الظالمین تیسرے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم الا
له الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین اور بعد اوسکے ہر پارہ
کاغذ پر تین مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور صاحب تپ کو دی کہ ہر روز ایک
کو نگلجائے اور کتاب مذکور میں ہے کہ بسم اللہ ذی العز والکبریاء و
النور کو تین پارچہ کاغذ پر قلم باریک سے اسطرح لکھیں کہ نہ پڑہ سکیں اور ہر ایک
کاغذ کی گولی بنائے اور صاحب تپ کو دی کہ صبح کو تین روز نہار موہنہ نگل جائے
نافع اور مجرب ہی اور کتاب مذکور میں ہے کہ تین پارچہ قند پر لکھے اور صاحب
تپ تین روز تک ہر صبح ایک کو کھائے پارچہ اول پر عقدت باذن اللہ دوسرے
پر شددت باذن اللہ تیسرے پر سکنت باذن اللہ اور کتاب
مذکور میں حضرت امام رضا علیہ السلام سی روایت ہوئی ہے کہ لکھے
اور صاحب تپ اپنے پاس رکھے تپ اوسکی دور ہوگی انشاء اللہ تعالی

تعویذ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا نار کونی بردا وسلاما
علی ابراہیم و آل ابراہیم
و علی محمد و آل محمد
[illegible]

اور کتاب مذکور میں ہے کہ سات تار سوت
بٹے اور سورہ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد
اور معوذتین و سیپر پڑھے اور سات گرہیں لگائے
اور گلے میں صاحب تپ کے باندھے اور بعض روایتوں میں
اس طرح ہے کہ ان سورتوں کو پڑھ کر ایک گرہ پر علیحدہ پڑھے بیان تپ لرزہ کے
دوسرے کتاب مستطاب منتخب المتقین میں ہے کہ واسطے تپ و لرزہ کے ان
آیتوں کو لکھ کر باندھیں بسم اللہ مرج البحرین یلتقیان بینہما
برزخ لا یبغیان وجعل بینہما برزخا وحجرا محجورا یا نار کونی
بردا وسلاما علی ابراہیم الا ان حزب اللہ ہم الغالبون و
لقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین انہم لہم المنصورون
وان جندنا لہم الغالبون اور سفینۃ النجاۃ میں بھی یہی لکھا ہے اور رسالہ
نفع و دفع میں [illegible] نے لکھا ہے واسطے صاحب تپ لرزہ کے تین پارچہ کاغذ
پر لکھے اور وقت تپ کے پانی سے دھو کر پئے تین روز اول الآن
خفف اللہ عنکم وعلم ان فیکم ضعفا دوسرے دن یرید اللہ ان
یخفف عنکم وخلق الانسان ضعیفا تیسرے دن ذلک تخفیف من
ربکم ورحمۃ اور رسالہ مذکور میں ہے کہ تین بادام پر لکھے واسطے
تپ لرزہ کے اور کھائے پہلے پر بسم اللہ ثارت واستنارت دوسرے

بِسْمِ اللّٰہِ حَوْلَ الْعَرْشِ دَارَتْ تیسرے پر بِسْمِ اللّٰہِ فِی الْغَیْبِ عَادَتْ
اور رسالہ مذکورہ مین ہے کہ صاحب تپ لرزہ پانی مین حل کرے اور پیوے
پہلے دن اَرْبَعَا اَرْبَعَا دوسرے روز بِسْمِ اللّٰہِ اَرْبَعَا تیسرے روز بِسْمِ
اللّٰہِ اَرْبَطْنَا اور رسالہ مذکورہ مین ہے کہ انار کی تین پتیون پر لکہے اور تپ
لرزہ کو دامن کے نیچے جلاوے پہلے دن جمعیا دوسرے دن جمہاش تیسرے دن
جہارت بیان اون چیزونکا کہ جو ایکدن درمیان تپ
کو دور کرتی ہین کتاب غنیۃ النجاۃ مین ہے کہ کتاب الاعلاق مین
اسطرح ہے کہ تین پتی درخت کی لے اور نام صاحب تپ کے پیچھے
پر لکہے طیسوما دوسری پتی پر اوحوما اور تیسری پتی پر اوسوما
اور ہر ایک پتی کو ایک ایک دن پانی مین ڈالے اور بعضی روایت مین ہے کہ تین پتی
سیاہ توت کے پر لکہے اور پانی مین ڈالے پہلے پر جوما دوسرے پر
اوجوما تیسرے پر اخوما اور بعضی روایتون جگہہ پر کلمات کے اسطرح
حوما طیسوما اور موما بیان اون چیزونکا کہ دور کرتی
ہین تپ ربع کو یعنی چوتہے دنکی تپ کو کتاب حلیۃ المتقین وغیرہ مین ہے
کہ واسطے تپ ربع کے منقول ہے کہ اس آیۃ کو لکہے اور صاحب تپ پر باندہے
یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ اور کتاب مذکور مین ہے کہ
روایت مین ہے اس دعا کو لکہے باندہے پر صاحب تپ ربع کے باندہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ
بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا يَا شَافِیْ
يَا كَافِیْ يَا مُعَافِیْ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ اور نام مریض کا
اور اوسکے باپ کا لکھے اور بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَنِ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ
وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ اور کتاب غنیۃ النجاۃ میں لکھا ہی کہ مکارم الاخلاق
میں ہی کہ اس بلا کو ایک کاغذ پر چاہی لکھنا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّیْ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ بِاِذْنِ اللّٰہِ
بجای فلان بن فلانہ کے نام مریض کا اور اوسکی والدہ کا لکھے بعد اوسکے سات
بار شکل نگین انگشتری حضرت سلیمانؑ چاہئے لکھنا اور وہ شکل یہہ ہے بعد اوسکے

شکل نگین

اوس کاغذ کو لپیٹے اور ایسے
دہن وسیع لگا ہو پھر
موئیہ کے پاس لاؤ اور ایکطرف
لگاوی اور دوسری طرف

ڈورے میں باندہے کہ اب
اوس ڈورے میں کاغذ
اوس ڈورے پر چار گرہیں
اوس ڈورے پر تین گرہیں

لگاوی اور ہر گرہ لگانیکے وقت سورہ فاتحہ اور معوذتین اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
اور آیۃ الکرسی چاہی پڑھنا بعد اوسکے اوسکو دہنی بازو پر صاحب تپ کے
باندہی اور وقت باندہنے کے آیۃ الکرسی پڑہنا چاہی اور جب تک یہہ گنڈا
اور تعویذ مریض کے پاس رہیگا نکسو فصل چوتہی اورام اضر کے بیان میں

کسی عضو سی خصوصیت نہین کہتی سارے جسم مین ہوتی ہی از انجملہ بیان کوڑہ اور
جذام اور چہیپ دور ہونیکا کتاب سفینۃ البحار مین ہی کہ بعضی اصحاب نے روایت
کردی ہین میرے ظاہر ہوا [illegible] سفید [illegible] حضرت صادق [illegible] نے حکم کیا کہ سورہ یس کو
شہد سی ایک کاسہ مین لکہوا [illegible] داغ سفید
میرا دور ہوا اور کتاب مذکور مین ہے کہ یونس بن عمار نے شکایت کی امام علیہ السلام
سی ایک لکہ سفید کی کہ میرے ظاہر ہوا ہے حضرت نے فرمایا کہ [illegible]
اور وہ پانی پیئے اونسے اسطرح کیا نفع پایا اور کتاب مذکور مین ہی کہ مصباح کفعمی
مین حضرت امام محمد باقر ع سی روایت ہوئی کہ صاحب برص وضو کرے اور دو رکعت
نماز پڑہی اور یہہ دعا پڑہے یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ
یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَقِنِیْ شَرَّ الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ وَاَذْہِبْ عَنِّیْ مَا اَجِدُ فَقَدْ غَاظَنِیْ وَاَحْزَنَنِیْ اور کتاب حلیہ
مین واسطے کوڑہ کے ہے کہ روایت ہے حضرت صادق ع سی کہ سورہ انعام شہد سی
کسی ظرف مین لکہا اور پانی سی دہو ڈالی اور کتاب مذکور مین انحضرت سی منقول ہے
کہ چقندر کو گائی کے گوشت مین پکانا اور کہانا کوڑہ کو دور کرتا ہے اور یہہ منقول
ہے کہ ایک شخص نے شکایت کی انحضرت سی کوڑہ اور چہیپ کی انحضرت نے فرمایا کہ
حمام جا اور حنا کو نورہ مین مخلوط کر اور اوسجگہہ مل پہر اثر اوسکا نہ دیکھیگا اور
حضرت امام موسی کاظم ع سی منقول ہے کہ گوشت گائی کا برص اور جذام کو

دور کرتا ہی اور حضرت صادقؑ سے منقول ہو کہ کوئی چیز نافع تر نہین ہے واسطے صاحب برص کے تربت حضرت امام حسین علیہ السلام سے کہ آب بارا ن کے ساتہہ کہائی اور سفید داغ پر ملے اور فرمایا کہ اوکسیر نافع تر ہے اور امان ہی جذام سی اور تربت حضرت رسولؐ علاج جذام کو دور کرتی ہے اور فرمایا کہ جو کوئی جذام اور برص رکہتا ہو اوس سے بہاگو اور آنکہ بہر انہین نہ دیکہو اور صحبت نہ رکہو کہ سرایت کرتے ہین یہہ منقول ہو حضرت امیر المومنینؑ سے منقول ہو کہ ہر جمعہ کو شارب لینا یعنی مونچہین کترنا امان دیتا ہی جذام سی اور کتاب مذکور مین ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم سی منقول ہے کہ ہر شخص کے بدن مین رگ جذام کی ہے اور اوس رگ کو ہلاتا کہانا شلغم کا اور مکارم الاخلاق مین ہے جو عمل کہ واسطے جذام کے ہین وہ واسطے کوڑہ کے کرنا چاہئے اور کتاب حلیہ مین ہی کہ مکارم الاخلاق مین ہے کہ واسطے کوڑہ اور جذام کے ان آیتونکو پڑہے اور لکہہ کر اپنے پاس رکہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ باسم فلان بن فلانہ اور فلان بن فلانہ کے مقام پر مریض کا اور اوسکی ماںکا نام لکہے اور واسطے بہوق یعنی چہیپ کے اسی مقام پر لکہے وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ هل

يَسْمَعُونَكُمْ اِذْ تَدْعُونَ اَوْ يَنْفَعُونَكُمْ اَوْ يَضُرُّونَ

بیان چیچک

کے دور ہونیکا علیہ مین ہے کہ مکارم الاخلاق مین اس شکل کو واسطے دور ہونے چیچک کے اور واسطے کم نکلنے کے نقل کرتے ہین اور بہتر یہہ ہے کہ بترتیب عدد لکھیں

۳۴

۱۳	۲	۳	۱۶
۸	۱۱	۱۰	۵
۱۲	۷	۶	۹
۱	۱۴	۱۵	۴

اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ کتاب مکارم الاخلاق مین ہے کہ اس شکل کو چاہیے لکھنا اور بازو مریض پر چاہیے باندھنا تا چیچک نہ نکلے اور اگر نکلی ہو زیادہ اس سے نہ نکلے شکل یہہ ہے

[illegible] و بالقرع ۵
الیسہ الیسہ ما وس
ار ابو العق

بیان [illegible] ظاہر اور باطنی [illegible] اور داخل اور [illegible] اور [illegible] اور [illegible] اور خارش کے دور ہونیکا اور [illegible] کتاب [illegible] حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ واسطے [illegible] اور پھوڑے پھلون کے کہ بدن مین نکلتے ہین [illegible] ہون انگشت شہادت کو گرد اوسکے پھیرے اور سات مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ اور ساتوین مرتبہ مین انگشت شہادت کو اوسپر رکھے یعنی دبائے اور کتاب سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین بھی اسے لکھا ہے

کتاب مذکور میں روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ واسطے دفع اون
پھنسیون کے جسکے جسم مین یہہ پیدا ہون یہہ پڑہنا چاہئیے
اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ کہ ان سبسے عافیت پائی اور
کتاب حلیۃ المتقین مین منقول ہے کہ گرمی اور دمل اور درد کے واسطے ان
آیتونکو پڑہے اور لکہکے اپنے پاس رکہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَثَلُ
كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ﹰاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ
قَرَارٍ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً
اُخْرٰى اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكْبَرُ اَللّٰهُ يَبْقٰى وَاَنْتَ لَا تَبْقٰى وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور سفینۃ النجاۃ مین لکہا ہے کہ اسی دعا کو خارشتی
چاہیئے پڑہنا اور لکہکے صاحب خارش کے چاہیئے باندہنا اور اگر
سورہ مومن کو رات کو لکہے اور صاحب جوشش اور صاحب دمل اپنے
پاس رکہے صحت پائے اور مفاتیح النجاۃ وغیرہ مین ہے کہ واسطے باد سرخ
کی یعنی سرخ بادہ کے کہ بچونکو ہوتا ہے منقول ہے حضرت صادق سے
کہ لکہے سورہ حمد سات مرتبہ مشک و زعفران سے اور پانی سے دہوئے
اور ایک مہینہ پیوے بچہ اوسکو پیئے اگر سورہ حدید کو لکہے اور دہوئے
اور اوس پانی سے جوشش بدن کو دہوئے باعث صحت ہو اگر سورہ

والمرسلات کو صاحب دمل کے باندھے دمل اوسکا زائل ہو اور اگر سورۂ
والطارق کو لکھے اور دھوئے اور اوس پانی سے جوشش بدن کو دھوئے
درد اوسکا ٹھہر جائے اور پھوڑا نہ ابھرے یعنی تحلیل ہو جائے اگر سورۂ
منافقین کو دمل پر پڑھے اچھا ہو جائے اور حلیۃ المتقین میں ہے کہ حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام سے واسطے صاحب جراحت کے فرمایا کہ قدرے
قیر بازو لے اور اوسیقدر چربی بکری کی لے اور دونوں کو نئے ٹھیکرے پر
مل اور دھیمی آنچ پر رکھ وقت نماز ظہر سے وقت عصر تک پھر ایک ٹکڑا کتان
کی اور اوس قیر کو اوسپر لگا اور زخم پر رکھ اور اگر زخم سوراخ رکھتا ہو
کتان کی بتی بنا اور قیر میں آلودہ کر اور زخم میں رکھ اور حدیث معتبر میں
منقول ہے کہ ایک پھوڑا متوکل کے بدن میں ہوا کہ اوس سے قریب بمرگ
ہوا اطبا جرأت نکر سکتے تھے کہ نشتر دین فتح بن خاقان وزیر متوکل نے
خدمت حضرت امام علی النقی علیہ السلام میں بھیجا اور حال متوکل کا عرض کیا
حضرت نے فرمایا کہ مینگنیاں گوسفند کی کہ انکے ہاتھ اور پاؤں کے نیچے
کچلے ٹوٹ جاتے ہیں لے اور گلاب کے ساتھ مخلوط کریں اور پھوڑے پر
رکھیں جب یہ خبر اطبا کو پہنچی ہنسے اور کہا کہ یہ کیا فائدہ کریگی وزیر نے
کہا وہ حضرت داناترین خلق ہیں جو کچھ فرمایا ہے کرنا چاہیئے پس جو کچھ
فرمایا تھا عمل میں لائے درد جاتا رہا اور نیند آئی اور پھوڑا پھوٹ گیا اور

سوا بہت نکلا اور شفا پائی اور کتاب مکارم الاخلاق مین ہے کہ چہری
زخم پر ملے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنَ الْحَدِيْدِ وَالْحَدَرِ وَمِنْ اَثَرِ
الْعُوْدِ وَمِنَ الْحَجَرِ الْمَكْبُوْدِ وَمِنَ الْعِرْقِ الْفَاتِرِ وَمِنَ الْوَرَمِ
الْاٰخِرِ وَمِنَ الطَّعَامِ وَحَرِّهٖ وَمِنَ الشَّرَابِ وَبَرْدِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ
فَتَحْتُ وَبِسْمِ اللّٰهِ خَتَمْتُ اور بعد اوسکے چہری کو زمین مین گاڑے
بیان سلعہ یعنی بتوڑیکے دور ہونیکا کتاب سفینۃ النجاۃ اور مصباح
کفعمی مین ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی واسطے
دفع ہونے بتوڑی کے تین روز روزہ رکہے اور چوتہے دن وقت
ظہر غسل کر اور چار رکعت نماز پڑہ اور تیرے پاس ایک ایسی چادر ہو کہ جب
نماز سے فارغ ہو برہنہ ہو اور اوس چادر کو بطور لنگ باندہ بعد اوسکے
سونہہ اپنا زمین پر رکہا و خشوع اور تضرّع سے کہہ يَا وَاحِدُ يَا صَمَدُ
يَا كَرِيْمُ يَا جَبَّارُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاكْشِفْ مَا بِيْ مِنْ ضُرٍّ وَاَلْبِسْنِيَ الْعَافِيَةَ
الشَّافِيَةَ الْكَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِتَمَامِ النِّعْمَةِ
وَاَذْهِبْ مَا بِيْ فَقَدْ اٰذَانِيْ وَغَمَّنِيْ اور اگر سورہ انشقاق کو بتوڑی
پر پڑہین اوسکو بٹہا دیتا ہے بیان مسّون کے دور ہونیکا کتاب
حلیۃ المتقین مین ہے کہ علی بن نعمان سے منقول ہے کہ حضرت امام رضا

علیہ السلام سے عرض کی سینے کہ بہت سے میرے سینے نکلتے ہین حضرت نے
فرمایا واسطے بہر سے کے سات ٹہیہ دانہ جو کے اوٹہا اور ہر دانہ پر سات بار پڑہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ خَافِضَةٌ
رَّافِعَةٌ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَاءً
مُّنْبَثًّا اور سات مرتبہ پڑہ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا و [illegible]
ہین مکارم الاخلاق سے لکہا ہے اس دعا کو مگر یہہ آیت آخر مین زیادہ ہے
يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ
فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا بعد اوسکے موافق روایت حلیۃ المتقین ہر جو کو ایک مرتبہ
ایک مسے پر ملے اور سب جو ایک کپڑے مین باندہی اور ایک پتہر اوسپر باندہی
اور کنوئین مین ڈالے اور بہتر یہہ ہے کہ یہہ عمل تحت الشعاع مین کرے راوی نے
کہا ایسا کیا مینے بعد ایک ہفتہ کے سب جاتے رہے اور سفینۃ النجاۃ مین ہے
کہ جسکے مسے ہون ایک ٹکڑا نمک کا مسے پر ملے اور تین بار آیات سورہ حشر پڑہے
اور ایک تنور مین ڈالی اور فوراً پہرے اور وہ آیات سورہ حشر یہہ ہین لَوْ
اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِیْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اور حلیۃ المتقین مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کسی پر ہاتھ مل تین بار پڑھو بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم بسم اللّٰہ و باللّٰہ و محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہ ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم اللّٰھم امسح عنی ما اجد بیان ورم کے دور ہونے کا مصباح کفعمی مین ہے کہ واسطے دور ہونے ہر ایک ورم کے بعد وضو نماز فریضہ کے پہلے ناف کے اور بعد نماز کے تعویذ کر اوس ورم کو پڑھنے سے آیات آخر سورہ حشر کے اور آیات سورہ حشر قبل اسکے مسوں کی دور ہونیکے بیان مین لکھے جا چکے اور حلیۃ المتقین مین ہے اسی طرح لکھا ہے اور سفینۃ النجاۃ مین ہے اگر سورہ سبح اسم ربک کو مقام ورم پر پڑھے ورم زائل ہو اور کتاب مذکور مین ہے کہ چھری ورم پر پہلے ملنا اور پڑھنا چاہئے بسم اللّٰہ ارقیک آخر تک جیسا کہ ادعیہ زخم مین بیان ہوا بعد اوس چھری کو زمین مین گاڑنا چاہیے بیان خون بند ہونیکا سبب ... اللہ رفع دفع مین ملا محسن کاشانی نے لکھا ہے

بیان مسے
بیان خون بند ہونیکا

کہ جس جگہہ سے خون جاری ہو اوس جگہہ دم کرے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّيۡنَةٍ اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوۡلِهَا فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ
وَلِيُخۡزِىَ الۡفٰسِقِيۡنَ اور مکڑی کے جالے کو زخم تازہ پر کہ ظاہر بدن مین
رکھے خون اوسکا بند ہووے ورم کے فصل پانچوین اون عارضونکے
دور ہونیکے بیان مین جو ہر عضو سے مخصوص ہین بیان دماغ کے عارضونکا
ازانجملہ بیان دردسر کا مطلقاً حلیۃ المتقین اور سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین
کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ واسطے دور ہونے دردسر کے
ہاتھ سر پر ملے اور سات مرتبہ کہے اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ الَّذِىۡ سَكَنَ لَهٗ مَا فِى
الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اور کتاب حلیۃ المتقین مین حضرت امام علی النقی علیہ السلام سے منقول
ہی کہ واسطے دردسر کے اس آیت کو پانیکی قدح پر پڑہے اور پیوے اَوَلَمۡ
يَرَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ كَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا
وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ كُلَّ شَىۡءٍ حَىٍّ اَفَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اور کتاب سفینۃ النجاۃ
مین بہی یہی لکہا ہے اور کتاب مکارم الاخلاق مین ہے کہ ایک مرد نے
اہل مرو مین سے نزدیک ابو عبد اللہ کے شکایت کی دردسر کی حضرت نے
فرمایا کہ ہاتہ اوسکے سر پر ملو اور پڑہو اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡ

بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا اور سفینۃ النجاۃ مین بہی اسی لکہا ہے
اور کتاب حلیۃ المتقین مین ہے کہ روایت معتبر مین حضرت صادقؑ سے
منقول ہے کہ جو درد سر رکہتا ہو یا پیشاب اوسکا بند ہوا ہو ہاتہہ موضع
درد پر رکہے اور کہے اُسْکُنْ سَکَّنْتُکَ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی
اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور حضرت امام محمد باقرؑ سے
منقول ہے کہ واسطے دور ہونے درد سر کے اور واسطے دور ہونے
آدہے سر کے درد کے اس دعا کو لکہے اور جسطرف سر مین درد ہو لٹکا
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ لَسْتَ بِاِلٰہٍ اِسْتَحْدَثْنَاہُ وَلَا بِرَبٍّ یَبِیْدُ ذِکْرُہٗ
وَلَا مَعَکَ شُرَکَآءُ یَقْضُوْنَ مَعَکَ وَلَا کَانَ قَبْلَکَ اِلٰہٌ نَدْعُوْہٗ
وَنَعُوْذُ بِہٖ وَنَتَضَرَّعُ اِلَیْہِ وَنَدَعُکَ وَلَا اَعَانَکَ عَلٰی خَلْقِنَا
مِنْ اَحَدٍ فَنَشُکَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ عَافِ
فلان بن فلان وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰھْلِ بَیْتِہٖ اور فلان بن فلان
کی مقام پر نام اوسکا اور اوسکے باپ کا لکہے اور حدیث معتبر مین منقول ہے
کہ حبیب سیستانی نے شکایت کی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ ہفتہ
مین دو مرتبہ میرے درد شقیقہ ہوتا ہے فرمایا حضرت نے کہ ہاتہہ اوسطرف
رکہہ کہ درد سر ہوتا ہے اور تین مرتبہ کہہ یَا ظَاھِرًا مَوْجُوْدًا وَّیَا بَاطِنًا
غَیْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْ عَلٰی عَبْدِکَ الضَّعِیْفِ اَیَادِیْکَ الْجَمِیْلَۃَ وَاَذْہِبْ

وارسطے دور ہونے
واسطے دور ہونے

عنہ ما بہ من اذی انک رحیم ودود اور مصباح کفعمی اور سفینۃ النجاۃ
اور رسالۂ رفع ودفع وغیرہ میں اس دعا کو لکھا ہے مگر رحیم ودود کی جگہ
رحیم قدیر لکھا ہے اور کتاب مکارم الاخلاق میں فسون شقیقہ لکھا ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ہدیتنا
وہب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوہاب اگر چاہی تولی
وبی چنا سفید اور کوٹ اوسکو اس طرح کہ نرم ہوا اور تین بار قل ہو اللہ
احد اوس پر پڑہے اور مریض کو دے کہ کہا وے اور شفا پاوے بیان
صرع کے دور ہونیکا کتاب جنۃ المتقین میں ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام
فرماتے ہیں جسکو صرع ہو اوسکے سر پر یہ دعا پڑہو عزمت علیک یا ریح
بالعزیمۃ التی عزم بہا علی بن ابی طالب علیہ السلام رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی جن وادی الصبرۃ فاجابوا
واطاعوا لما اجبت واطعت وخرجت عن فلان بن فلانۃ
الساعۃ اور فلان بن فلانہ کی جگہ نام مریض کا اور اوسکی مان کا لی اور
کتاب مذکور اور مصباح کفعمی میں ہے کہ حدیث میں منقول ہے حضرت
امام رضا علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکہا کہ اوسکو صرع ہوئی ہے ایک
قدح پانی کا منگایا سورہ حمد اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق
اوس پانی پر پڑہا اور اوسکے سر اور مونہہ پر چہڑکا ہوش میں آیا اور سفینۃ النجاۃ

مین ہے کہ اگر سورۂ بقر کو لکہین اور صاحب صرع اور ترسناک کے پاس پڑہین صرع
اور ترس اوسکا زائل ہو اور اگر سورۂ شوریٰ کو لکہا اور دہوے اور
وہ پانی صاحب صرع پر چہڑکے صرع اوسکی زائل ہو اور یہ نہ ہو اور اگر
سورۂ الرحمن کو لکہین اور صاحب صرع اپنے پاس رکہین صرع زائل
اور اگر سورۂ التحریم کو صاحب صرع پر پڑہین صرع اوسکی زائل ہو اور
اگر سورۃ اللیل کو کانین صاحب صرع کے پڑہین تو ہوش مین آئے

بیان لقوہ کے دور ہونیکا مؤلف کہتا ہے یہ مرض متعلق دماغ کی
ہی موافق قاعدۂ طب کے لہذا یہان پر بیان ہوا کتاب تحفۃ النجاۃ
مین لکہا ہے کہ مکارم الاخلاق مین ہے کہ صاحب لقوہ کو چاہیے
دو رکعت نماز پڑہے اور بعد اوسکے اپنا ہاتہہ اپنے موہنہ پر رکہے اور
محمد اور آل محمد کو شفیع گردانے طرف خدا کے اور تین بار کہے بسم اللہ
أُحَرِّجُ عَلَيْكَ يَا وَجَعُ مِنْ عَيْنِ إِنْسٍ وَعَيْنِ جِنٍّ أُحَرِّجُ عَلَيْكَ بِالَّذِي
اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَكَلَّمَ مُوسَى تَكْلِيمًا وَخَلَقَ عِيسَى مِنْ
رُوحِ الْقُدُسِ لَمَّا هَدَأْتَ وَطَفِئْتَ كَمَا طَفِئَتْ نَارُ إِبْرَاهِيمَ
بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالَىٰ اور دعا رفع فالج سب دردون کی دعا مین لکہی جا چکی
اول اوسکا یہہ ہے أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ بیان خلل دماغ کی
دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین مین ہے کہ روایت مین منقول ہے

دفع خلل دماغ

ایک شخص کو خلل دماغ ہوا حضرت صادق علیہ السلام نے اوس سے فرمایا
کہ ہر شب سونیکے وقت یہہ دعا پڑہ بِسۡمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ
وَکَفَرۡتُ بِالطَّاغُوۡتِ اَللّٰهُمَّ احۡفَظۡنِیۡ فِیۡ مَنَامِیۡ وَفِیۡ یَقۡظَتِیۡ
اَعُوۡذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَجَلَالِہٖ مِمَّا اَجِدُ وَاَحۡذَرُ بیان زکام کا کتاب

بیان زکام

حلیۃ المتقین مین حدیث صحیح حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہی کہ ہر فرزند آدم کی دو رگین ہین ایک سر مین کہ جذام کو حرکت دیتی
ہی دوسری رگ بدن مین ہے کہ کوڑہ کو حرکت دیتی ہے اور پیدا کرتی
ہی پس جب رگ جذام کی حرکت مین آتی ہے خدا زکام کو اوسپر مسلط
کرتا ہے کہ سر کے دردون کو دور کرتا ہے اور اگر رگ بدن حرکت
مین آتی ہے خدا دمل کو اوسپر مسلط کرتا ہے کہ بدن کے درد کھینچتا ہی
پس جسکو زکام اور دمل ہو خدا کا شکر کرے اور چند روایت مین وارد
ہوا ہے کہ زکام کا علاج نکرے بیان رعاف یعنے نکسیر کے دور ہونیکا کتاب

بیان نکسیر دور ہونیکا

حلیۃ المتقین مین ہے کہ واسطے دور ہونے نکسیر کے منقول ہے کہ اوسکی
پیشانی پر لکھین وَقِیۡلَ یٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِیۡ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقۡلِعِیۡ
وَغِیۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِیَ الۡاَمۡرُ وَاسۡتَوَتۡ عَلَی الۡجُوۡدِیِّ وَقِیۡلَ
بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ اور کتاب مکارم الاخلاق مین ہے کہ اس
آیہ کو زعفران سے اوسکی پیشانی پر لکھے تو نکسیر دور ہو اور سفینۃ النجا

مین ہے کہ مکارم الاخلاق مین لکھا ہے کہ واسطے ٹھہر جانے نکسیر کے چاہیے
لکھنا اور چاہیے پڑھنا ایسے وقت کہ ناک مریض پکڑے ہو یا مَنْ حَمَلَ الْفِیْلَ
مِنْ بَیْتِكَ الْحَرَامِ اُسْكُنْ دَمَ فلان بن فلان اور سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنا
چاہیے کہ ٹھہر جائے نکسیر انشاء اللہ تعالی بیان کان کے عارضونکا کتاب
حلیۃ المتقین اور مفاتیح النجاۃ وغیرہ مین لکھا ہے کہ حدیث مین منقول ہے کہ ایک
شخص نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے شکایت کی گرانی گوش یعنی بہرا
ہونے کی فرمایا کہ ہاتھ کان پر رکھو اور یہہ آیتین پڑھو لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰی جَبَلٍ آخر تک اور یہہ آیتین مسون کے دور ہونے کے بیان مین لکھی جا چکین
اور سفینۃ النجاۃ مین ان آیات کو کان کے درد کے دور ہونے کے لیے لکھا ہی
اور کتاب سفینۃ النجاۃ اور مکارم الاخلاق اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ روایت
مین وارد ہوا ہے واسطے کان کے درد کے چنبیلی کے تیل یا بنفشہ کے تیل پر
سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْٓ اُذُنَیْهِ وَقْرًا
اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا پھر اوس
تیل کو کان مین ٹپکاوے اور سفینۃ النجاۃ مین حضرت صادق علیہ السلام سے
روایت ہوئی کہ جسکے کان مین درد ہو ہاتھ کان پر رکھے اور پڑھا کرے
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِی الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بیان آنکھ کے عارضون کا کتاب

حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسکی آنکھہ
دکھتی ہو چاہیئے کہ آیۃ الکرسی پڑہے باعتقاد درست البتہ شفا پاتا ہے اور حدیث
معتبر مین حضرت صادق علیہ السلام سے واسطے دفع درد چشم کے ایک دعا
منقول ہے کہ بعد نماز صبح و مغرب پڑہنا چاہیئے بیان اوسکا تیسرے باب مین
ذکر تعقیبات مین ہو چکا ہے اور حدیث معتبر مین منقول ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واسطے درد چشم کے اس دعا کو فرمایا ہے کہ پڑہین
اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ
عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاَرِنِیْ فِیْهِ ثَارِیْ اور کتاب مذکور مین ہے حضرت موسیٰ
کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک شخص نے اونحضرت سے شکایت کی
ضعف بصر کی اور کہا نوبت یہہ پہونچی ہے کہ شبکو رہوا ہون یعنی رتوندی ہے
فرمایا آیۃ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ
اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ
شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّلَا غَرْبِیَّةٍ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ
وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ کو کسی ظرف
مین لکھا اور پانی سے دھوا اور شیشی مین رکھہ اور سلائی سے آنکھہ مین لگا
راوی نے کہا کہ سو سلائیون سے کم لگائی تھین نہ کہ بینا ہوگیا اور مصباح

دفع مرض چشم

دفع ضعف بصر

دفع ضعف بصر

کفعمی مین ہے کہ ایک شخص کو ضعف بینائی ہوا پس اوسنے خواب مین دیکہا
کوئی کہتا ہے کہ کہہ اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُطْفَاُ
اور پہیر اپنا ہاتہہ اپنی آنکہہ پر اور بعد اوسکے آیۃ الکرسی پڑہہ اوسنے ایسا ہی
کیا صحت پائی اوسکی چشم نے اور کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ اَلشَّکُوْرُ کو چالیس
بار پڑہے پانی پر اور دکہتی آنکہونکو اوسی پانی سے دہوئے آنکہین دکہنا دور
ہو اور اگر سورۂ قل ہو اللہ احد کو دکہتی آنکہون پر پڑہے آنکہین دکہنا زائل ہو
اور اگر سورۂ الرحمن کو لکہے اور آنکہین دکہنے والیکے باندہے آنکہین دکہنا اوسکا
دور ہو اور اگر سورۂ کورت کو پڑہے آنکہون پر باعث قوت بصر ہو اور سیاہی
اور سپیدی اوسکی زائل کرے اور لکہا ہے کہ اگر فصلت کو لکہے اور مینہہ کی پانی
سے دہوئے اور اوس پانی مین سرمہ پیسے اور اوس سرمہ کو آنکہونمین

واسطے دفع سفیدی چشم کے

لگائے سفیدی اور آنکہہ کے اور دردون کو نفع کرے اور لکہا ہے کہ اگر سورۂ
بینہ کو لکہے اوسکی آنکہہ مین سفیدی یعنی پہلی پڑ گئی ہو باندہے اوسکی آنکہہ کی
سفیدی دور ہو اور لکہا ہے کہ ان آیتون کو تین بار پانی پر پڑہے اور اوس
پانی سے مونہہ اپنا دہوئے آنکہین اوسکی آفتون سے سالم ہون فَکَشَفْنَا
عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ

دفع امراض چہرہ کے واسطے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ بیان چہرے کے امراض کے دور ہونیکا
بیان کلف یعنی جہائیونکا کہ رخسارون پر ہوتے ہین مائل بسیاہی

اور تہذیب الاسلام میں لکھا ہے کہ مکارم الاخلاق میں لکھا ہے کہ ایک خط گرد جائین کے کھینچے اور ان کلموں کو درمیان اوس خط کے لکھے یوتا یوتا تریا تا آدمی اصبوا تا آدمی وعدی تمر مثل السحاب صنع اللہ الذی اتقن کل شیء انہ خبیر بما تفعلون اور کتاب مذکور میں ہے کہ صبح کو ناشتا یعنی نہار منہ ان کلموں کو [illegible] پر لکھے [illegible] الطریقۃ اور کتاب کوس میں ہے کہ صبح کو [illegible] جہائین پر لکھے [illegible] بید کسر [illegible] کرون ساکن رحمتک یا حی یا الملک القدوس اور دعا ہا سونگے دور ہونے کو [illegible] کے لئے لکھی گئی

بیان امراض دہن کے دور ہونے کا

کتاب حلیۃ المتقین میں واسطے درد دہن کے ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہاتھ دہن پر رکھ کر کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ دَاءٌ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا یَضُرُّ مَعَہَا شَیْءٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا رَبِّ الطَّاہِرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَکِ الَّذِیْ مَنْ سَاَلَکَ بِہٖ اَعْطَیْتَہٗ وَمَنْ دَعَاکَ بِہٖ اَجَبْتَہٗ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَاَہْلِ بَیْتِہٖ وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ مِمَّا اَجِدُ فِیْ فَمِیْ وَفِیْ رَاْسِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ بَطْنِیْ وَفِیْ ظَہْرِیْ وَفِیْ یَدَیَّ وَفِیْ رِجْلَیَّ وَفِیْ جَمِیْعِ جَوَارِحِیْ کُلِّہَا اور [illegible] سے حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام میں منقول ہے

لی گندہ وہان یعنی موہنہ کے بدبو کی حضرت نے فرمایا کہ سجدہ مین کہہ یا اللہ
یا اللہ یا اللہ یا رحمن یا رب الارباب یا سید السادات یا الٰہ الالھۃ
یا مالک الملک یا ملک الملوک اشفنی بشفائک من ھذا الداء
واصرفہ عنی فانی عبدک وابن عبدک واتقلب فی قبضتک
راوی نے کہا ایک مرتبہ اس دعا کو سجدہ مین پڑہا تہے شفا پائی بیمار نے
درد کے دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین مین ہے کہ ابو بصیر نے خدمت
محمد باقر علیہ السلام مین شکایت کی درد دندان کی اور کہا انکو نیند نہ
جاگتا ہون مین فرمایا وقت اثر درد ظاہر ہو ہاتہہ موضع درد پر رکہہ
سورۂ حمد اور قل ہو اللہ احد پڑہ اور یہہ آیہ پڑہ وترى الجبال تحسبھا
جامدۃ وھی تمر مر السحاب صنع اللہ الذی اتقن کل شیء انہ
خبیر بما تفعلون اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
سورۂ انا انزلناہ بہی اسکی ساتہہ پڑہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سی منقول ہے کہ واسطے دفع درد دندان کے ہاتہہ سجدہ گاہ پر ملے اور پہر
درد پر ملے اور کہے بسم اللہ والشافی اللہ ولا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم اور کتاب مذکور مین ہے کہ روایت مین منقول
ہوا ہے جبرئیل اس تعویذ کو لائے واسطے درد دندان کے ہاتہہ اون
دانتون پر کہین جو کرم خوردہ ہین اور سات مرتبہ پڑہین العجب کل العجب

مع سر پر

لِدَابَّةٍ تَكُونُ فِي الْفَمِ تَاكُلُ الْعَظْمَ وَتَتْرُكُ اللَّحْمَ اَنَا الرَّاقِي وَاللّٰهُ
الشَّافِي الْكَافِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ
نَفْسًا فَادَّارَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ
بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ
اور کتاب مذکور اور کتاب مکارم الاخلاق مین ہے واسطے باندہنی دانتونکی
درد کے ایک کیل لے اور تین مرتبہ سورۂ حمد اور سورۂ قل اعوذ برب الناس
اور قل اعوذ برب الفلق پڑہے پھر کہے مَنْ يُّحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ يَا ضِرْسُ
فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور فلان بن فلان کی جگہہ نام صاحب درد کا اور اوسکے
باپ کا ذکر کرے اور کہے اَكَلْتَ الْحَارَّ وَالْبَارِدَ فَبِالْحَارِّ تَسْكُنِيْنَ
اَمْ بِالْبَارِدِ تَسْكُنِيْنَ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي النَّهَارِ وَاللَّيْلِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ وَشَدَّدْتُ دَاءَ هٰذَا الضِّرْسِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ پھر کیل کو دیوار مین ٹھونکے اور کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ
اور کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ مفضل بن عمر نے شکایت کی درد دندان
کی حضرت صادق علیہ السلام سے حضرت نے اوسکو اپنے پاس بلایا
اور انگشت شہادت اوسکے دانتون پر رکہی اور کچہہ آہستہ پڑہا فوراً درد
ٹہر گیا مفضل نے حضرت سے سوال کیا کہ یہہ افسون مجہکو سکہلائے حضرت
نے فرمایا کہ حضرت فاطمہؑ نے ایک روز اپنے پدر بزرگوار سے شکایت کی

درد وندان کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دہنی ہاتھہ
کی انگشت شہادت کو اونکے دانتون پر رکہا کہ درد ہوتا تہا اور یہہ دعا
پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ غَيْرَ عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ اَنْ
تَكْشِفَ مَا تَلْقٰى فَاطِمَةُ بِنْتُ خَدِيْجَةَ مِنَ الضُّرِّ كُلِّهِ پہر درد
ٹہر گیا فی الفور اور مینے کوئی چیز اوسمین نہ بڑہائی بیان امراض گلوکے
دور ہونیکا کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ واسطے ٹہر جانے درد گردن کے
دو رکعت نماز پڑہنا چاہیے ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ ایکبار اور سورۂ اذا
زلزلت الارض تین بار اور علاج خنازیر یعنے کنٹہہ مالے کا کہ گردن مین
گہٹلیان ہوتی ہین بعضی کہتے ہین کہ بغل وغیرہ مین بہی یہہ عارضہ ہوتا ہے
کتاب حلیۃ المتقین مین اسطرح ہے کہ حدیث معتبر مین حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہے کہ فرمایا ایک دختر کی گردن مین میرے گہر مین خنازیر یعنے
کنٹہہ مالہ ہوا تہا ایک شخص نے مجہسے خواب مین کہا کہہ اس دعا کو مکرر پڑہے
يَا رَؤُفُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبِّ يَا سَيِّدِيْ اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ تیرہ
روز تک ہر روز تین بار کنٹہہ مالے پر پڑہنا چاہیے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَهُوَ يَأْمُرُكَ اَنْ لَّا تَكْبُرَ بیان درد شانہ کے
دور ہونیکا مصباح کفعمی مین واسطے درد شانہ کے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے

بیان ... دور ہونیکا

دیکہنا ... ایکی

مروی ہے کہ وقت سونیکے تین بار اور وقت جاگنے کے ایک بار کہے اَلَمْ تَعْلَمْ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور رسالہ رفع وجع مین ملا محسن کاشانی نے
لکہا ہے کہ وقت سونیکے تین بار اور وقت جاگنے کے ایکبار اسطرح کہے اَلَمْ
تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ بیان سینہ کے صاف ہونیکے درد ہونیکا سفینۃ البحار
مین ہے کہ ایک شخص نے شکایت کی حضرت امام حسین علیہ السلام سے
درد سینہ کی حضرت نے فرمایا کہ قرآن مجید پڑہ اور شفا طلب کر اور لکہا ہے
کہ امام نے کہا واسطے دور ہونے درد سینہ کے پڑہنا چاہیے وَاِذْ
قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا
اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ
تا پہ شمع درد پر لکہنا چاہیے اور کہنا چاہیئے وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ
تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَسَنَجْزِی الشّٰكِرِيْنَ
پہر اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ سات مرتبہ پڑہنا چاہیے اور حلیۃ المتقین مین حضرت امام
رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ ایک تعویذ ہے واسطے شیعونکے
مرض سل کا یَا اللّٰهُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا سَیِّدَ السَّادَاتِ وَیَا اِلٰهَ الْاٰلِهَة

ویا مالک الملوک ویا جبار السموات والارض اشفنی یا غنی یوم
ذالبی هذا انا بی عبدک وابن عبدک ابن امتک فی قبضتک وناصیتی
بیدک تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو انشاء اللہ وسوسہ شیطان دل کا شکوہ
دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت صادق
علیہ السلام سے شکایت کی کہ بہت خیالات فاسدہ اور وساوس شیطانی
مجھے ہوتے ہیں فرمایا کہ ہاتھ دل پر رکھو اور تین مرتبہ کہو بسم اللہ
وباللہ اللهم مننت علی بالایمان واودعتنی القرآن و
رزقتنی صیام شهر رمضان فامنن علی بالرحمة والرضوان
والرافة والغفران وتمام ما اولیتنی من النعم والاحسان
یا حنان یا منان یا دائم یا رحمن سبحانک ولیس لی احد
سواک سبحانک اعوذ بک بعد هذه الکرامات من الهوان
واسئلک ان تجلی عن قلبی الاحزان اور سفینۃ النجاۃ میں مصباح
کفعمی سے نقل ہے کہ جو اس آیہ کو لکھے اور دھوئے اور صاحب درد دل
اوسکو پیئے شفا پائے ان فی ذلک لذکری لمن کان له قلب
او القی السمع وهو شهید اور سورہ الرحمن کو لکھے اور دھوئے اور صاحب
درد دل وسکو پیئے شفا پائے اور اگر سورہ انشراح کو درد دل پر پڑھے
درد دل وسکا زائل ہو اور لکھا ہے کہ ان آیتوں [illegible] پڑھے اور صاحب

درد دل کو دے کہ پیے تو شفا پاوے لئن انجیتنا من ھذہ لنکونن
من الشاکرین سیھزم الجمع ویولون الدبر بل الساعۃ موعدھم
والساعۃ ادھی وامر ان اللہ یمسک السموات والارض ان تزولا
ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا
اور کتاب مذکور مین ہے کہ ان آیتونکو پانی پر پڑہ اور صاحب درد دل کو دے
کہ پیے اور لکھے اور صاحب درد دل کو دے کہ گردن مین باندہے او شفا پاوے
بسم اللہ الرحمن الرحیم ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب
لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب ربنا انک جامع الناس لیوم
لا ریب فیہ ان اللہ لا یخلف المیعاد الذین امنوا وتطمئن
قلوبھم بذکر اللہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب الذین امنوا
وعملوا الصالحات طوبی لھم وحسن ماب لئن انجیتنا من ھذہ
لنکونن من الشاکرین اور مذکور ہے کہ واسطے دور ہونے دل تنگی کے
ستر روز تک ہر صبح ایک بار اور ہر شام ایکبار سورہ الم نشرح پڑہنا چاہیے
بیان دفع درد جگر کا سفینۃ النجاۃ مین مصباح کفعمی سے نقل ہے کہ اگر سورہ
انا انزلناہ کو کسی مٹی کے ظرف مین لکھے اور آب باران سے دہوے
تہوڑی شکر اوسمین ڈالے اور صاحب درد جگر اوسکو پیے درد دفع ہو اور
کتاب مذکور مین ہے کہ بطریق مذکور سورہ والعادیات کو لکھے اور پیے

واسطے دفع درد پہلو

درد جگر دفع ہو بیان درد پہلو یعنے ذات الجنب کا کتاب مذکور مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ صاحب درد پہلو جب نماز سے فارغ ہو ہاتھ سجدہ گاہ پر ملے اور پہر موضع درد پر ملے اور کہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعَالَی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ اور حلیۃ المتقین مین اس دعا کو واسطے درد کمر کے لکھا ہے اور سفینۃ النجاۃ مین ہے اگر ان آیتون کو سورہ انعام مین سے وقت سحر کسی کاغذ پر لکھین اور صاحب درد پہلو اپنے باندہے

دفع درد

درد دور ہو وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ فَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی ہے کہ تین بار ہاتھ مقام درد پر پہیرے اور ہر بار کہے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰی مَا یَشَاءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ اور رسالہ رفع و دفع مین ملا محسن کاشانی نے اس دعا کو واسطے

دفع درد پشت

درد کمر کے لکھا ہے بیان درد پشت کا حلیۃ المتقین وغیرہ مین ہے کہ ایک شخص نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے شکایت کی درد پشت کی فرمایا ہاتھ درد کے مقام پر رکھو اور تین مرتبہ یہ آیہ پڑھو وَمَا کَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ کِتٰبًا مُّؤَجَّلًا وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا نُؤْتِہٖ مِنْہَا
وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَۃِ نُؤْتِہٖ مِنْہَا وَسَنَجْزِی الشّٰکِرِیْنَ اور سات
مرتبہ سورۂ انّا انزلناہ پڑھ بیان شکم کے عارضونکے دور ہونے کا
کتاب حلیۃ المتقین میں ہے ایک شخص نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سے شکایت کی درد شکم کی فرمایا گرم پانی پی اور یہہ دعا پڑھ یا اللّٰہ
یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا رحمٰن یا رحیم یا ربّ الارباب یا الٰہ الالٰہۃ یا
ملک الملوک یا سیّد السادات اشفنی بشفائک من کلّ داءٍ
وسقمٍ فانّی عبدک وابن عبدک اتقلّب فی قبضتک اور
رسالہ رفع وجع تن [illegible] کا شافی ہے اس دعا کو واسطے دفع ہونے
درد شکم کے لکھے بسم اللّٰہ الذی اتّخذ ابراہیم خلیلا وکلّم
موسٰی تکلیما وبعث محمدا بالحق نبیا اور کتاب حلیۃ المتقین میں
ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے شکایت کی
قراقر اور صدا ہائے شکم کی حضرت نے فرمایا جب نماز شب سے فارغ ہو تو یہ
دعا پڑھ اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ مِنْ خَیْرٍ فَھُوَ مِنْکَ لَا حَمْدَ لِیْ فِیْہِ وَمَا
عَمِلْتُ مِنْ سُوْءٍ فَقَدْ حَذَّرْتَنِیْہِ فَلَا عُذْرَ لِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِکَ اَنْ اَتَّکِلَ عَلٰی مَا لَا حَمْدَ لِیْ فِیْہِ اَوْ اٰمَنَ مَا لَا عُذْرَ لِیْ
فِیْہِ بیان امراض معدہ کے دور ہونیکا سفینۃ النجاۃ میں مصباح

واسطے دفع درد شکم

واسطے دفع درد شکم

واسطے دفع قراقر و صدائے شکم

دفع درد معدہ

کفعمی سے لکھا ہے کہ اگر اس آیہ کو سورہ انا مین سے درد معدہ پر پڑھے
درد دفع ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ
ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب

دفع قی

بیان دفع قی کا مصباح کفعمی مین ہے کہ اگر سورہ الطارق کو پیئے کی چیز پر
پڑھے اور وہ شخص پیئے کہ قی بہت کرتا ہو قی کرنے سے امن ہو بیان

دفع دوی

دوی کے دور ہونیکا کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ دوی پیچش ناف کو
کہتے ہین اور بعضے اوسے درد معدہ کہتے ہین بسبب ہضم کے کہ کوئی چیز
ثقیل کھائے ہو اور درد پیدا ہوا ہو اور واسطے دفع اس مرض کے مصباح
کفعمی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ ان
آیتونکو تین بار پانی پر پڑھے اور اوس پانی کو پیئے اور ہاتھ شکم پر پھیرے
یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر اولم یر الذین
کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقناھما وجعلنا
من الماء کل شیء حی افلا یؤمنون اور حلیۃ المتقین مین بھی یہ دعا
واسطے دفع پیچش شکم کے منقول ہے اور مکارم الاخلاق مین ہے کہ اس
دعا کو لکھنا چاہیئے کہ صاحب دوی اپنے پاس رکھے اور سات بار کسی پانی پر
پڑھے اور بعد اوسکے کوئی روغن اوس پانی پر ڈالے اور مخلوط کرے اور
قدرے اوس پانی مین سے شکم پر ملے اور قدرے اوس پانی مین سے پیئے

بِسْمِ اللّٰهِ الْمُتَعَلِّمُوْنَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ قَاعِدُوْنَ فَوْقَ عِلِّيِّيْنَ يَاكُلُوْنَ نُوْرًا طَرِيًّا يَسْاَلُوْنَ صَاحِبَهُمْ مِنَ النُّوْرِ الْعَلَوِيِّ كَذٰلِكَ يَشْفِيْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ فلان بن فلانہ کی جگہہ نام اوسکا اور اوسکی مان کا ذکر کرے　دعاءِ دفع اسہال یعنی دستون کے دور ہونیکی سفینۃ النجاۃ مین حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ ایک صاحب اسہال کو تعلیم کی کہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَیْءٌ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا اور امام رضا علیہ السلام نے ایک رقعہ اپنی خط سے لکھا ایک صاحب اسہال کو کہ کہے يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ وَبَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَيَا مَنْ يُحْيِی الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ كَذَا وَكَذَا چاہیئے کہ مقام کذا وکذا پر حاجت کو اپنے یعنی دفع مرض کو خدا سے طلب کرے　بیان امراض طحال کے دور ہونیکا سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ اگر سورۃ الرحمن کو لکھے اور دہوئے اور صاحب مرض سپرز یعنے صاحب طحال پیئے عافیت پائے اور اگر سورۃ محمد کو تین روز برابر ہر روز لکھے اور دہوئے اور صاحب

(حاشیہ: دفع اسہال)

(حاشیہ: دفع مرض طحال)

مرض طحال ہنیہ مرض وسکا زائل ہو اور مکارم الاخلاق مین اسطرح ہے
کہ سورۂ اذا جاء نصر اللہ کو تین بار ہتہیلیون پر صاحب طحال کے چاہیئے
پڑہنا بعد اوسکے تین بار چاہیئے کہنا اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ
اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْہِمُ الْمَلٰئِکَۃُ اَنْ لَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا
وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ بعد اوسکے دونون ہاتہ
اوسکے سر پر ملنا چاہیئے سات بار تو شفا پائے انشاء اللہ تعالی اور ان آیتونکو
لکہکے موضع طحال پر باندہے اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ
تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَہُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ
حَلِیْمًا غَفُوْرًا اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور
رسالہ رفع ودفع مین ملا محسن کاشانی نے لکہا ہے کہ واسطے طحال کے لکہے
کاغذ پر اور ایک چمچہ پر رکہے اور پشت چمچہ کی موضع طحال پر رکہے اور ایک
چنگاری کاغذ پر رکہے کہ تمام کاغذ جل جاوے شکل یہہ ہے
اور رسالہ مذکور مین ہے کہ چہارشنبہ کو آخر ماہ یا شب چہارشنبہ کو ایک
تلی گوسفند کی اپنی تلی پر رکہے اور سورۂ فاتحہ اور بارہ ۱۲ مرتبہ سورۂ اخلاص
پڑہے پہر ایک کیل پر سورۂ اخلاص پڑہ کے نام اپنا اور اپنی والدہ کا لے
اور اوس تلی کو کیل مین قبلہ کی دیوار پر ٹہونکے جب وہ خشک ہو گی یہہ لیفنر
اچہا ہو جائیگا بیان درد ناف کا حلیۃ المتقین مین حضرت امام جعفر صادق

علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ ہاتھ درد ناف پر رکہے اور تین بار کہے وَاِنَّہٗ
لَکِتَابٌ عَزِیْزٌ لَا یَاْتِیْہِ الْبَاطِلُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَلَا مِنْ خَلْفِہٖ تَنْزِیْلٌ
مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ بیان اسعا یعنی اونون کے دور ہونے کا
سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین واسطے پیچش کی ود دعا ہے کہ واسطے قرار و
صدا مائے شکم کے قبل اسکے لکہی گئی اول اوسکا یہہ ہے اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ
مِنْ خَیْرٍ اور مصباح کفعمی مین ہے کہ اگر سورۂ والشمس کو لکہے اور دہوے
اور صاحب پیچش پیئے پیچش اوسکی دور ہو بیان درد قولنج کے دور
ہونیکا سفینۃ النجاۃ مین ائمہ علیہم السلام سے روایت ہوئی کہ سورۂ
فاتحہ اور قل ہو اللہ احد اور معوذتین کو کسی تختی یا شانہ پر لکہے اور بعد
اوسکے نیچے اوسکے لکہے اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْکَرِیْمِ وَبِعِزَّۃِ اللّٰہِ
الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِہِ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْھَا شَیْءٌ مِّنْ شَرِّ ھٰذَا الْوَجَعِ
وَمِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ اور مینہہ کے پانی سے
دہوے اور نہار مونہہ اور سونیکے وقت پیئے اور حلیۃ المتقین مین بہی
اسکو نقل فرمایا ہے واسطے دفع قولنج و درد شکم کے مگر یہہ امر زیادہ ہے
کہ مشک و زعفران سے لکہے اور فرمایا کہ دوسری روایت مین ہے کہ یہہ
فالج اور سب ریاح کے امراض کو نافع ہے بیان مثانہ یعنی پہکنے کے
عارضون کے دور ہونیکا حلیۃ المتقین مین ہے کہ ایک شخص نے حضرت

دفع مرض پیچش

دفع درد قولنج

بعزتہ

صادق علیہ السلام سے شکایت کی درد شانہ کی فرمایا کہ ان آیتون کو سوتے
وقت تین مرتبہ اور بعد جاگنے کے ایکمرتبہ پڑہ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ اور سفینۃ النجاۃ مین مصباح کفعمی سے
اسی طریق سے اس دعا کو واسطے سنگ مثانہ یعنے پتھری کے لکہا ہے اور
رسالہ دفع ودفع مین ملا محسن کاشانی نے واسطے دور ہونے سنگ مثانہ
یعنی پتھری کے اس دعا کو لکہا ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الذَّلِیْلِ
الْفَقِیْرِ الْعَلِیْلِ اَدْعُوْكَ ... وَقَلَّتْ
حِیْلَتُهٗ وَضَعُفَ عَمَلُهٗ ...
دور ہونیکا حلیۃ المتقین مین ہے کہ امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا ہے
مریض کے حق مین کہ آیات قرآن بہت اور سیر پر ہوتا شفا پاوے اور
مکارم الاخلاق مین ہے کہ جسکا پیشاب بند ہوگیا ہو دونون پاؤن اوسکے
دہوے اور اوسکے بائین ساق یعنی پنڈلی پر لکہے فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ
بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ
قُدِرَ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا جَزَآءً
لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ اور سفینۃ النجاۃ اور رسالہ دفع ودفع مین ہے کہ جسکا
پیشاب بند ہوگیا ہو چاہیے کہ یہہ دعا پڑہے رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ

تَقَدَّسَ اللّٰهُمَّ اِسْمُكَ فِي السَّمَاۤءِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاۤءِ
اِجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ اِغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ
الطَّيِّبِيْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاۤءً مِّنْ شِفَاۤئِكَ عَلٰى
هٰذَا الْوَجَعِ فَلْيَبْرَأْ بیان اون چیزون کا کہ جو سوتے مین پیشاب کرنے کو
دور کرتے ہین سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ مکارم الاخلاق مین ائمہ علیہم السلام
سے روایت ہوئی کہ دو حصہ سعد اور ایک حصہ زعفران ہر ایک کو علیحدہ
کوٹین اور سعد کو چہانین اور زعفران مین ملائین اور شہد صاف ڈال کے ونیز بعض نسخون مین
گولیان بنائین اور زعفران سے اس آیت کو لوہے کے جام پر لکہیں پہر لکہیں
کہ وہ جام اسی لکہے سے بہر جاوے اور ٹہنڈے پانی سے دہوئین اور
پانی اوسکا پاک شیشہ مین رکہین آیت یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا
اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا
پہر پوست آہو پر یہی آیت اور فاتحۃ الکتاب اور قل ہو اللہ احد تین بار لکہین
اور معوذتین اور آیۃ الکرسی کو بہی لکہین اور بعد اوسکے یہہ لکہین لَوْ اَنْزَلْنَا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا يَا مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ اَمْسِكْ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ مَا يَجِدُ مِنْ غَلَبَةِ الْبَوْلِ

پہر اس تعویذ کو زانوی مریض پر باندہے اگر [illegible] ہو اور زیر ناف باندہے اگر پسر ہو اور وقت سونیکے ایک گولی اون گولیون مین سے کہلائے اور تہوڑا اوس پانی مین سے [illegible] جب یہ مرض دور ہو جائے اس تعویذ کو [illegible] اور لکہا ہے کہ ان کلموں کو [illegible] جو خواب [illegible] پیشاب کر دیتا ہو اوسکے [illegible] هف هد هد هف

ھات ھات انا اللہ کف کف ھف ھقف ھفف ھم سعر یم
قل ھو اللہ احد الغالب من حیث ویستحسر العدو ابلیس شیخ لبنی
آدم کما الذی سجد لادم الملائکۃ باذن اللہ انہ کریمۃ بنت کریم ولد
فلان بن فلان ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ شد دت بسورہ بسورہ صفہ صقہ
ختمت بخاتم سلیمان بن داؤد للہ رب العالمین بیان رحم یعنے
بچہ دان کے عارضون کے دور ہونیکا کتاب سفینۃ النجاۃ مین لکھا ہے
کہ مکارم الاخلاق مین ہے کہ اس دعا کو چاہیئے لکھنا کہ صاحب درد بچہ دان
اپنے پاس رکھے اور چاہیئے کہ آہستہ پڑھے اور دعا یہہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ وَ
بِاللّٰہِ الَّذِی بِاِذْنِہٖ قَامَتِ السَّمٰوٰاتُ وَالْاَرْضُ فَاِنَّ مَرْیَمَ بِنْتَ
عِمْرَانَ لَمْ یَضُرَّھَا وَجَعُ الْاَرْحَامِ کَذٰلِکَ یَشْفِیْ اللّٰہُ فُلَانَۃَ ابْنَتَ فُلَانٍ
مِنْ وَجَعِ الْاَرْحَامِ وَمِنْ وَجَعِ عِرْقِ الْاَرْحَامِ اِسْلِمْ اَسْلِمْ بِاسْمِ اللّٰہِ
الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِاسْمِ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثِ بِاسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا ھُوَ
کَائِنٌ وَعَلٰی مَا قَدْ کَانَ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا سہ مہ مہ کہ مہ
مہ مہ مہ مہ سہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ اَشِدَّاءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَاءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا
سُجَّدًا یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ

بچہ دان

بعض نسخوں مین اسطرح ہے

مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا اُجِيْمُ اِحْرَمْتُ عَلٰى سَامِعَةِ الْكَلَامِ اِلَّا اَجَابَتْ هٰذَا الْخَاتَمَ بِسِرِّ اَسْمَاءِ اللّٰهِ السَّبْعَةِ الَّتِيْ تُزْهِقُ الْاَرْوَاحَ وَالْاَجْسَادَ وَلَا يَبْقٰى ... بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّ...

اور رسالہ رفع ودفع میں ملا محسن کاشانی نے لکھا ہے ... یکاسے ایک یک من ساتھ آب گرم کے اور اوسی عورت کو پلاوے آیتونکو کسی ظرف پاکیزہ پر لکھے ساتھ خط روشن کے اور دھوئے اور پیوے اوسوقت کہ ارادہ مقاربت زوج کرے سورہ فاتحہ اور اللّٰھم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّيْ كَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ اور قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا حَمَلْتُ بِلُطْفِ اللّٰهِ تَعَالٰى حَمَلْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا

بلکہ ایسی ... یقین ...

فَصِيًّا اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ
فَسُبْحَانَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مؤلف کہتا ہے کہ اعمال طلب فرزند جو آئندہ آداب
زفاف مین بیان ہونگے اس مقام کے مناسب ہین اور حلیۃ المتقین مین
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے واسطے فرزند
ہونے کے ہر روز یا ہر شب سو مرتبہ استغفار کرے اور
دوسری حدیث مین ہے ہر صبح و شام ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ
اور دو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پھر تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پھر اکبر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ
رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے اور تحفۃ الزائرین مین ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے
فرمایا کہ جس عورت کا خون استحاضہ منقطع نہو اگر رو بقبلہ مسجد نبی مین یہ
دعا پڑھے البتہ استحاضہ اوسکا برطرف ہوتا ہے دعا یہ ہے اَیْ جَوَادُ
اَیْ كَرِيْمُ اَیْ قَرِيْبُ اَیْ بَعِيْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرُدَّ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ اور ابن بابویہ الرحمہ
نے من لا یحضر مین دعا کو اسطرح ذکر کیا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ
هُوَ لَكَ اَوْ تَسَمَّيْتَ بِهٖ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ هُوَ مَا ثُوْرٌ
اِلٰى الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَ

وَبِکُلِّ حَرْفٍ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰی مُوْسٰی وَبِکُلِّ حَرْفٍ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰی عِیْسٰی وَبِکُلِّ حَرْفٍ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰهِ اِلَّا اَذْهَبْتَ عَنِّیْ هٰذَا الدَّمَ بیان درد فرج کے دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین وغیرہ مین ہے کہ حدیث معتبر مین منقول ہے کہ معلی بن خنیس نے حضرت صادق علیہ السلام سے شکایت کی درد فرج کی فرمایا کہ اپنے اندام نہانی کو اوس جگہہ کہولا ہے کہ اوس جگہہ کہولنا سزاوار نہ تہا اس سبب سے یہہ درد پیدا ہوا ہے بایان ہاتہہ مقام درد پر رکہہ اور یہہ دعا پڑہ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ مؤلف کہتا ہے کہ فرج لغت مین اندام نہانی مرد و زن کو کہتے ہین اور دعائین بندہی ہوئی باہ کی کہل جانیکی اور دعائین فرزند پیدا ہونیکی آداب مجامعت مین بیان ہونگی بیان متفعد کے عارضونکا کتاب حلیۃ المتقین وغیرہ مین ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ پڑہنا اس دعا کا واسطے دور ہونے بواسیر کے نافع ہے یَا جَوَادُ یَا مَاجِدُ یَا رَحِیْمُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَارِئُ یَا رَاحِمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَارْدُدْ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَاکْفِنِیْ اَمْرَ وَجَعِیْ اور مفاتیح النجاۃ اور مصباح کفعمی مین بہی اس دعا کو لکہا ہے اور کتاب حلیۃ المتقین

علاج درد فرج

علاج بواسیر

مین ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے شکایت کی بواسیر
کی فرمایا سورۂ یٰسین کو شہد سے لکھ اور دہو اور پی اور کتاب سفینۃ النجاۃ
مین ہے کہ اگر سورہ سبح اسم کو اسپر پڑہے زائل ہو بیان دونون پاؤن کے
درد کے دور ہونیکا کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ مکارم الاخلاق مین
اسطرح ہے کہ دو رکعت نماز پڑہے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ ایکبار
اور آیۃ اٰمن الرسول ایکبار اور آیت یہ ہے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْہِ
مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ
لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ
رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا لَہَا مَا کَسَبَتْ وَ
عَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ اور کتاب مفاتیح النجاۃ اور مصباح کفعمی وغیرہ مین ہے
کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ اول سورۂ انا فتحنا کو عزیزا
حکیما تک اسطے دونون پاؤن کے درد کے پاؤن پر پڑہنا چاہیئے مؤلف
کہتا ہے کہ ظاہرا مراد بیان پاؤن سے تمام پاؤن ہے سرین سی انگلیون تک
اور کتاب حلیۃ المتقین مین ہے کہ ایک شخص نے حضرت صادق علیہ السلام سے

دفع درد پا

دفع عرق النسا

دفع عرق مدنی

شکایت کی عرق النسا کی فرمایا کہ جسوقت اثر اوسکا ظاہر ہوتا تھا اوس مقام
رکھا اور کہا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَعُوْذُ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ
وَاَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ [illegible]
اوس شخص نے تین مرتبہ اس دعا کو پڑھا اور اس مرض سے نجات پائی اور
سفینۃ النجاۃ میں ہے کہ عرق النسا درد ہے کہ تمام سرین سے شروع ہو
[illegible] پاؤن کی انگلیون تک پہونچتا ہے [illegible]
[illegible] تلوے تک [illegible] عرق مدنی [illegible]
عرق مدنی وہ ڈورا ہے کہ اکثر [illegible] سے باہر آتا ہے مکارم
الاخلاق میں لکھا ہے کہ جسوقت خارش پیدا ہو پہلے اس سے کہ ڈورا
باہر آوے اس آیت کو مقام خارش پر چاہیے لکھنا وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ
فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا
وَّلَآ اَمْتًا اور کتاب مذکور میں ہے کہ جب عرق مدنی کے مقام پر خارش ہو اس آیت کو
مقام خارش پر چاہیے لکھنا اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی
عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
عَامٍ اور کتاب حلیۃ المتقین میں لکھا ہے کہ واسطے عرق مدنی کے
جسے فارسی میں رشتہ کہتے ہین پشم شتر کو ہاتھ سے اوکھیڑے بے چھری
قینچی کے اوبٹے اور سات گرہین لگائے اور ہر گرہ پر تین مرتبہ سورہ حمد

پہر تین مرتبہ اوس دوڑے پر یا اوس شخص پر اس دعا کو پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ
الْاَبَدِ الْاَبَدِ الْمُحْصِی لِعَدَدِ الْقَرِیْبِ لِمَا بَعُدَ الطَّاهِرِ عَنِ الْوَلَدِ الْعَالِیْ
اَنْ یُوْلَدَ الْمُنْجِزِ لِمَا وَعَدَ الْعَزِیْزِ بِلَا عَدَدٍ الْقَوِیِّ بِلَا مَدَدٍ لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا خَالِقَ الْخَلِیْقَةِ یَا عَالِمَ السِّرِّ
وَالْخَفِیَّةِ یَا مَنِ السَّمٰوَاتُ بِقُدْرَتِهٖ مُرْخَاةٌ یَا مَنِ الْاَرْضُ بِعِزَّتِهٖ
مَدْحُوَّةٌ یَا مَنِ الْجِبَالُ بِاِرَادَتِهٖ مُرْسَاةٌ یَا مَنْ نَجَّا بِهٖ صَاحِبَ الْغَرَقِ
مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ وَبَلِیَّةٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِكَ وَاشْفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ اللّٰهُمَّ
فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ بِشِفَائِكَ وَدَاوِهٖ بِدَوَائِكَ وَعَافِهٖ مِنْ بَلَائِكَ
اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَاءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاٰلِهٖ بیان زانو کے درد کے دور ہونیکا حلیۃ المتقین اور وجع زانو رفع
مفاتیح النجاۃ اور مصباح کفعمی وغیرہ مین لکہا ہے کہ ایک شخص نے حضرت امیر المومنین
علیہ السلام سے شکایت کی ران کے درد کی فرمایا کہ گرم پانی طشت مین بہر
اور اوس پانی مین بیٹہ اور ہاتہہ موضع درد پر رکہہ اور یہہ آیہ پڑہ اَوَلَمْ
یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ بیان گہٹنے کے درد کے وجع زانو رفع
دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین اور مفاتیح النجاۃ اور مصباح کفعمی وغیرہ مین
ہے کہ روایت معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ ابو حمزہ نے حضرت امام محمد باقر

علیہ السلام سے شکایت کی گھٹنون کے درد کی فرمایا کہ بعد نماز کے یہہ دعا
پڑہ یا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی یَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ وَ یَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ
اِرْحَمْ ضُعْفِیْ وَقِلَّۃَ حِیْلَتِیْ وَعَافِنِیْ مِنْ وَجَعِیْ بیان درد ساق
اور درد پا یعنے پنڈلیون اور گھٹون کے درد کے دور ہونیکا کتاب
حلیۃ المتقین مین ہے کہ سالم بن محمد نے شکایت کی حضرت صادق سے
درد ساق اور درد پا یعنے گٹے کے درد کی اور کہا کہ اس درد نے مجھکو
کاموننسے عاجز کیا ہے فرمایا کہ سات مرتبہ اس آیہ کو اوس موضع پر پڑہ
وَاتْلُ مَا اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ کِتَابِ رَبِّکَ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِہٖ وَلَنْ
تَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا اور لکہا ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام حسین
علیہ السلام سے شکایت کی بند پا یعنے گٹے کے درد کی حضرت نے فرمایا کہ
ہاتہہ اوس جگہہ پر رکہہ اور کہہ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا
قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحَانَہٗ
وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ اور سفینۃ النجاۃ مین لکہا ہے کہ یہہ دعا واسطے
درد عرقوب اور کف پا کے ہے اور عرقوب وہ رگ کندہ ہے کہ آدمی کی
ایڑی کے اوپر ہوتی ہے اور کف پا تلوے کو کہتے ہین فصل چوتہی
زفاف اور ... کے بیان مین کتاب حلیۃ المتقین کی روایات سے

احادیث کا خلاصہ یہہ ہے کہ مکروہ ہے زفاف کرنا جسوقت قمر در عقرب
یا تحت الشعاع ہو اور حرام ہے مجامعت کرنا فرج زن مین اوسوقت
کہ حائض ہو یا خون حبنی کا رکہتی ہو اور ناف سے زانو تک حائض اور
زچہ کے مساس کرنا مرد کو مکروہ ہے اور بعد پاک ہونے اور پہلی غسل
کرنے سے جماع کو بعضے حرام جانتے ہین اور احوط اجتناب ہی مگر کچہہ
ضرورت ہو تو حکم کرے عورت کو کہ فرج کو دہوئے بعد اوسکے اوس سے
مقاربت کرے اور زن مستحاضہ اگر غسل اور سب اعمال استحاضہ جو اوسکو
چاہیئے کرنا بجالائے اوس سے جماع کرسکتے ہین اور بہتر یہہ ہے کہ
زن آزاد سے جماع کرے اپنی منی کو باہر نگرائے اور بعض علما حرام
جانتے ہین منی گرانا بے رخصت عورت کے اور کنیز سے مجامعت کرنے
مین منی باہر گرائے تو مضائقہ نہین اور احادیث مین حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جماع نکرے شب چہارشنبہ کو اور اول ماہ
اور درمیان ماہ اور آخر ماہ مین کہ باعث گرجانے حمل کا ہوتا ہے اور
اگر فرزند پیدا ہوگا دیوانہ یا صاحب صرع ہوگا اور احادیث کا خلاصہ
یہہ ہے کہ جو کوئی جماع کرے پہلے بست بازی اور خوش طبعی کری
اور وقت جماع کے بات نکرے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو گونگا ہوگا اور
وقت مجامعت فرج زن پر نظر نکرے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا اندہا ہوگا

اور ایک روایت مین ہے کہ مضائقہ نہین نگاہ کرنے مین فرج زن پر وقت
جماع کے اور منع ہے مجامعت کرنا خضاب لگا کے اور جائز ہے زن کو برہنہ
کرکے دیکھنا اور جائز ہے پانی مین جماع کرنا اور جائز ہے حمام مین جماع کرنا
اور نچاہیے طفل کے سامنے جماع کرنا کہ وہ طفل زنا کار ہوتا ہے یا جو فرزند
پیدا ہوتا ہے زنا کار ہوتا ہے اور منع ہے جماع کرنا اوس گھر مین کہ کوئی
جاگتا ہو انکو دیکھے اور انکی باتین اور انکی سانس کی آواز سنے اور چاہیے
وقت مجامعت دروازونکو بند کرنا اور پردے ڈالنا اور جو کوئی ایک
کنیز سے جماع کرے اور پہلی غسل سے دوسری کنیز سے جماع کرنا چاہیے
تو وضو کرے اور جائز ہے دو کنیز دونین سونا اور مکروہ ہے دو زن آزاد
مین سونا اور منع ہے قبلہ رو جماع کرنا اور برہنہ جماع کرنا اور پشت بقبلہ
جماع کرنا اور کشتی مین جماع کرنا اور بعضے علما قائل بحرمت ہوئے ہین
کہ کوئی شخص سفر مین ہو اور پانی نہ پاوے واسطے غسل کے اور جماع کرے
مگر خوف ضرر کا رکھتا ہو تو مضائقہ نہین اور مکروہ ہے محتلم کو پہلی غسل سے
جماع کرنا اسواسطے کہ جو فرزند پیدا ہوگا تو دیوانہ ہوگا اور مکروہ ہے
جنب ہونا طلوع اور غروب کیوقت جب آفتاب زرد ہو اور مستحب ہے
جماع کرنا شب اول ماہ رمضان مین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو وصیت کی کہ یا علی جب دولہن

خروج جنب

تمہارے گہر مین آئے اوسکے پاؤن سے کفش اوتارو اور اوسکے پاؤن دہلو اور
اوس پانیکو دروازیسے منتہای خانہ تک چہڑکو جب ایسا کروگے خدا ستر
ہزار طرحکی پریشانیکو تمہارے گہر سے دور کرتا ہے اور ستر ہزار طرحکی برکتین
تمہارے گہر مین داخل کرتا ہے اور ستر ہزار طرحکی رحمتین تمپر بہیجتا ہے
جو دولہن کے سر پر آتے ہین یہانتک کہ وہ برکت ہر گوشۂ خانہ مین پہونچے
اور ایمن ہو دولہن دیوانہ ہونے اور جذام اور کوڑہ سے جب تک اوس
گہر مین رہے اور منع کرو عروس کو سات روز تک شیر اور سرکہ اور گشنیز
اور سیب ترش کہانے سے اس سببسے کہ اگر یہہ چیزین کہائیگی تو رحم
اوسکا سرد ہوگا اور بانجھ ہوگی پس فرمایا حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے یا علی علیہ السلام نکرو اپنی زن سے جماع اول ماہ اور درمیان
ماہ اور آخر ماہ مین کہ دیوانگی اور جذام اور خبط دماغ ہوتا ہے اوس عورتکو
اور اوسکے فرزندونکو اور جماع نکرو بعد ظہر کے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا احول
ہوگا اور بات نکرو وقت جماع کے کہ فرزند گونگا ہوگا اور نظر نکرو فرج زن پر
کہ فرزند اندہا پیدا ہوتا ہے اور غیر عورتکی خواہش پر اپنی زن سے
جماع نکرو کہ فرزند ہوگا تو مخنث یا دیوانہ ہوگا اور وقت جماع دستمال
اپنا علیحدہ ہو اور زن کا علیحدہ ہو اور دونون ایک دستمال سی پاک
نکرین کہ دشمنی پیدا ہوتی ہے اور آخر جدائی ہوتی ہے اور کہڑے ہوکے

جماع نکرو کہ فعل گدہون کا ہے اگر فرزند پیدا ہوگا تو مثل خر کے رخت خواب پر
پیشاب کریگا اور شب عید فطر کو جماع نکرو کہ اگر فرزند ہوگا بہت شر اوس سے
ظاہر ہوگا اور شب عید قربان کو جماع نکرو کہ اگر فرزند ہوگا تو اوسکے ہاتھہ
کی چہہ یا چار انگلیان ہونگی اور زیر درخت میوہ دار جماع نکرو کہ اگر فرزند ہوگا
تو جلاد اور کشندہ مردم یا رئیس سرگروہ ظلم ہوگا اور آفتاب کے سامنے جماع نکرو
کہ فرزند ہوگا تو بدحال اور پریشانی مین مبتلا ہوگا تا مرگ اور درمیان اذان
اور اقامت کے جماع نکرو کہ فرزند ہوگا تو خونریزی پر راغب ہوگا یا علی جب
زن حاملہ ہو اوس سے جماع نکرو بے وضو کہ فرزند ہوگا تو کوردل اور
بخیل ہوگا اور شب نیمۂ شعبان مین جماع نکرو کہ اگر فرزند ہوگا تو شوم ہوگا
اور اوسکے موںہہ پر نشان سیاہی کا ہوگا اور روز آخر شعبان مین جماع
نکرو کہ فرزند ہوگا عشار یا یاور ظالمونکا ہوگا اور بہت آدمی اوسکے ہاتھہ سے
ہلاک ہونگے اور پشت بام پر جماع نکرو کہ فرزند منافق وریاکنندہ وصاحب
بدعت ہوگا جب سفر مین جانا ہو تو اوس شب جماع نکرو کہ اگر فرزند ہوگا
مال کو ناحق صرف کریگا اور جب تین دن کے سفر مین جانا ہو تو جماع نکرو
کہ فرزند پیدا ہوگا تو یاور ظالمون کا ہوگا اور شب دوشنبہ جماع کرو کہ اگر
فرزند ہوگا تو حافظ قرآن اور راضی قسمت خدا پر ہوگا اور شب سہ شنبہ جماع
کرو کہ اگر فرزند ہو تو بعد اسلام کے شہادت پائے اور دہن اوسکا خوشبو اور

دل اوسکا رحیم اور ہاتہہ اوسکا جوانمرد اور زبان اوسکی غیبت اور بہتان سے
پاک ہو اور شب پنجشنبہ جماع کرو کہ فرزند ہو تو حاکم شرع یا عالم ہو اور روز
پنجشنبہ جسوقت کہ آفتاب درمیان آسمان کے ہو جماع کرو کہ فرزند پیدا ہوگا
تو شیطان نزدیک اوسکے نہوگا پیری تک اور خدا اوسکو سلامتی دین و دنیا
کی دے اور اگر شب جمعہ کو جماع کروگے جو فرزند پیدا ہو خطیب اور سخن گو ہو اور
اگر جمعہ کے دن بعد نماز عصر جماع کروگے تو فرزند دانا مشہور ہو اور اگر جماع
کرو شب جمعہ بعد نماز عشا کے امید ہے جو فرزند پیدا ہو ابدال مین سے ہو
اور جماع نکرو رات کی پہلی ساعت مین کہ امان اس بات سے نہین ہے
کہ فرزند ساحر ہو اور دنیا کو آخرت پر اختیار کرے یا علی علیہ السّلام ان
وصیتونکو مجہسے سیکہو جسطرح سے مینے جبرئیل سے سیکہین اور منع کیا حضرت
رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے جماع کرنیکو زیر آسمان اور سر راہ کہ آدمی
آتے جاتے ہون اور فرمایا کہ جو راہ مین جماع کرتے ہین خدا اور ملائکہ
اور آدمی اوسپر لعنت کرتے ہین اور جناب امیر علیہ السّلام سے منقول ہے
جو شخص کسی غیر عورت کو دیکہے اور اوسکو خوش آئے وہ اگر اپنی عورت سے
جماع کرے کہ یہہ اور وہ یکسان ہین اور شیطان کو اپنے دل مین راہ
ندے اور اگر عورت نرکہتا ہو دو رکعت نماز پڑہے اور حمد خدا بہت
کہے اور صلوات اوپر محمّد اور آل محمّد کے بہیجے پس خدا سے سوال کرے

روایت بعض ساعات
در اوقات مجامعت

زن کا البتہ خدا اوسکو عطا فرماتا ہے وہ چیز کہ اوسکو حرام سے باز رکہے اور
دوسری حدیث مین ہے کہ جائز نہین ہے جماع کرنا ایسی لڑکی سے کہ نو
برس سے کم ہو اور حدیثو نمین منع ہے جماع کرنے سے چاند گہن کی رات کو اور
سورج گہن کے دنکو اور جب آندہی یا زلزلہ ہو کہ فرزند ہوگا تو اوس سے اچہی باتین
نہونگی اور پہلے غسل مس میت کے اگر جماع کرے تو پہلے وضو کرے اور اگر
کسیکو کوئی درد پیدا ہو یا حرارت اوسکی مزاج مین غالب ہو جاوے تو
جماع کرے کہ ساکن ہو اور بعد جماع کے اور پہلے غسل کے ارادہ مجامعت
کرے تو پہلے وضو کرے اور جو کوئی اسم خدا کے نقش کی ہوئی انگوٹہی ہاتہہ
مین پہنے ہو تو جماع نکرے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول
ہی کہ جب دولہن کو تیرے پاس لائین تو تو کہہ کہ پہلے آنے سے عروس وضو
کرے اور تو بہی وضو کر اور دو رکعت نماز پڑہ اور عروس کو بہی حکم کر کہ دو رکعت
نماز پڑہے پس حمد آلہی کہہ اور صلوات محمد اور آل محمد پر بہیج اور دعا کر
اور حکم کر عورتون کو کہ اوسکے ساتہہ آئی ہین آمین کہین اور یہہ دعا پڑہ
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي اِلْفَهَا وَوُدَّهَا وَرِضَاهَا وَاَرْضِنِي بِهَا وَاجْمَعْ
بَيْنَنَا بِاَحْسَنِ اجْتِمَاعٍ وَاَيْسَرِ ائْتِلَافٍ فَاِنَّكَ تُحِبُّ الْحَلَالَ وَ
تَكْرَهُ الْحَرَامَ بعد اوسکے فرمایا کہ الفت خدا کیطرف سے ہے اور دشمنی شیطان
کی طرف سے وہ چاہتا ہے کہ جس چیز کو خدا نے حلال کیا ہے مکروہ طبع مردم

ارادہ مجامعت

کرے اور حدیث معتبر مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
ہی کہ ہاتھ پیشانی عروس پر رکھو اور کہو اَللّٰھُمَّ عَلٰی کِتَابِکَ تَزَوَّجْتُھَا
وَفِیْ اَمَانَتِکَ اَخَذْتُھَا وَبِکَلِمَاتِکَ اسْتَحْلَلْتُ فَرْجَھَا فَاِنْ قَضَیْتَ
لِیْ فِیْ رَحِمِھَا شَیْئًا فَاجْعَلْ مُسْلِمًا سَوِیًّا وَلَا تَجْعَلْهُ شِرْکَ شَیْطَانٍ
راوی نے پوچھا کہ شیطان کیونکر فرزند مین شریک ہوتا ہے فرمایا کہ اگر
وقت جماع نام خدا لین شیطان دور ہوتا ہے اور اگر نام خدا نہ لین
شیطان اپنے ذکر کو اوس شخص کے ذکر کے ساتھہ داخل کرتا ہے پس جماع
دونون سے ہوتا ہے اور نطفہ ایک کا ہی پوچھا کسطرح جانین کہ شیطان
اس شخص مین شریک ہوا ہے فرمایا جو ہمکو دوست رکھتا ہے شیطان
اوسمین شریک نہین ہوتا اور جو دشمن ہمارا ہے شیطان اوسکا شریک ہوا ہے
اور اس مضمون کی حدیثین طریق سنی اور شیعہ مین بہت وارد ہوئی ہین
اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت زفاف کے
یہہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بِکَلِمَاتِکَ اسْتَحْلَلْتُھَا وَبِاَمَانَتِکَ اَخَذْتُھَا
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا وَلُوْدًا وَدُوْدًا لَا تَفْرَکُ تَاکُلُ مِمَّا رَاحَ وَلَا
تَسْاَلُ عَمَّا سَرَحَ اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا جو چاہے کہ شیطان
شریک نہو وقت جماع کہے بِسْمِ اللّٰہِ اور پناہ لیجاے طرف خدا کے
شیطان کے شر سے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے

کہ جب ارادہ جماع کرے تو یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِیْ وَلَدًا وَاجْعَلْهُ تَقِیًّا زَکِیًّا لَیْسَ فِیْ خَلْقِهٖ زِیَادَةٌ وَلَا نُقْصَانٌ وَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ اِلٰی خَیْرٍ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے شکایت کی کہ میرے فرزند نہین ہوتا فرمایا جب ارادہ جماع کرے تو کہہ اَللّٰهُمَّ اِنْ رَزَقْتَنِیْ ذَکَرًا سَمَّیْتُهٗ مُحَمَّدًا اور دوسری حدیث مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے ایک شخص نے شکایت کی کہ میرے فرزند نہین ہوتا فرمایا جب چاہے تو نزدیک زن کے جائے یہہ تین آیت پڑہ انشاء اللہ تعالی تجہکو فرزند عنایت ہوگا وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَزَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسوقت عورت کو حمل ہو اور چار مہینے گذرین اوسکو قبلہ رو کر اور آیة الکرسی پڑہ اور ہاتہہ اوسکے پہلو پر مار اور کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُهٗ مُحَمَّدًا یعنے خدایا مینے اسکا نام محمد رکہا جب ایسا کریگا خدا اوسکو بیٹا کریگا اور اگر اوسکا نام محمد رکہیگا مبارک ہوگا اور اگر اوسکا نام محمد نہ رکہیگا اور دوسرا نام رکہیگا

دعا وقت جماع

دعا طلب فرزند

دعا طلب پسر

نہ سمیتہ

خدا اگر چاہے گا لیلیگا اوسکو اور چاہے دیگا اور چند حدیث معتبر مین ہے
کہ جسکی عورت حمل رکہتی ہو اور ارادہ کرے کہ محمدؐ یا علی نام رکھے اوسکا
تو بیٹا ہوگا اور منقول ہے کہ ایک شخص خدمت مین حضرت امام محمد باقر علیہ
السلام کے آیا اور عرض کی اے فرزند رسولؐ سات بیٹیان میری ہین اور
عورت پسر کی اب تک نہین دیکہی حضرت نے فرمایا جب مہیا مجامعت
ہو داہنا ہاتہہ اپنا عورت کی ناف کے داہنی طرف رکہہ اور سورہ اِنَّا
اَنْزَلْنَاہُ سات مرتبہ پڑہ بعد اوسکے جماع کر جب اثر حمل ظاہر ہو اتو اونکو
ہاتہہ داہنی جانب ناف زن کے رکھہ اور سات مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ
پڑہ وہ شخص کہتا ہے ایسا ہی کیا مینے خدا نے سات پسر پیہم عنایت کیے
تعویذ واسطے تولد پسر کے سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ جب چاہے تو کہ حاملہ
سے پسر پیدا ہو تو لکہہ ایک کاغذ پر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی
جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اعمال حاملہ

تعویذ برائے حفظ جنین

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَاءِ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ
اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّ
حَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا
قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ
اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا
الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ
فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ پس جب حمل ظاہر ہوا اور مدت چار مہینہ کی گذرے
عورت کو رو بقبلہ کرا اور خود مقابل اوسکے کھڑا ہو درحالیکہ دونو شخص
پاک ہوں سوجب وضو و غسل سے اور دونو پڑہیں لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
جو مذکور ہوا آخر تک سین لے تہا او پر شکم عورت کے مل اور تین بار رکھے

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُ مَا فِیْ بَطْنِهَا مُحَمَّدًا فَسَمِّهٖ مُحَمَّدًا بعد وسکے
اوس کاغذ کو بائیں جانب عورتکے لٹکادی کہ اوسکی سلنہہ کے بیان اوس
عمل کا جس سے بندھا ہوا شخص کھل جائے عدة الداعی میں ہے
لکھہ اول سورہ اِنَّا فَتَحْنَا سے مُسْتَقِيْمًا تک اور لکھہ سورہ اِذَا
جَآءَ کو اور لکھہ ان آیات کو وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً
وَّرَحْمَةً اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ اُدْخُلُوْا عَلَيْهِمُ
الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ
بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ
رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ
لِّسَانِیْ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ
وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا كَذٰلِكَ حَلَّتْ فلان بن فلان
عن فلانة بنت فلانة اور نام زوجہ اور خاوند کا لکھہ لَقَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ جبکہ یہ دعا
باندھیگا تو کھل جائیگا اور واقف مصباح کفعمی کے اول اِنَّا فَتَحْنَا سے

نصرا عزیزا تک لکھے اور یہہ بھی لکھے وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُونًا
فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوجُ
فِىْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا وَ ضَرَبَ لَنَا
مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ يُّحْيِى الْعِظَامَ وَهِىَ رَمِيْمٌ قُلْ
يُحْيِيْهَا الَّذِىْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ حَتّٰٓى
اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْنُوْنِ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ ؐ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَنْ تَحُلَّ ذِكْرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
عَلٰى فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ بِكٓهٰيٰعٓصٓ بِحٰمٓعٓسٓقٓ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا بِالْفِ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ اور لکھا ہے کہ لے تین تخم
مرغ اور بریان کر اور پوست وسکا دور کر اور لکھ اوّل پر یہہ آیہ حَتّٰٓى اِذَا
رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا اور دوسرے پر اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا
مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَىْءٍ حَىٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ اور تیسرے پر فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ
فَاسْتَوَى اور کہا وے مرد بستہ اوّل کو پیر اگر نہ کھلے دوسرے
کو بھی کہا وے اور اگر نہ کھلے تیسرے کو بھی کہا وے

بیان حق زن وشوہر کا ایک دوسرے پر

بیان حق زن وشوہر کا ایک دوسرے پر

اور احکام انکے مکارم الاخلاق اور کتاب حلیۃ المتقین وغیرہ کے حدیثون کا
خلاصہ ہے کہ ایک عورت خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین
آئی اور کہا یا حضرت کیا ہے حق شوہر کا زن پر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ اطاعت شوہر کی کرے اور نافرمانی نکرے اور گہر سے بے اجازت
اوسکے کوئی چیز کسی محتاج کو ندے اور روزہ سنت بے اجازت اوسکے
نرکہے اور جسوقت وہ ارادہ جماع کا کرے یہہ انکار نکرے اگرچہ اونٹ کی
پیٹھہ پر بہی ہو اور گہر سے شوہر کے اوسکی بے اجازت باہر نہ جائے اور اگر
بے اجازت جائیگی ملائکہ آسمان وزمین اور ملائکہ غضب ورحمت اوسپر لعنت
کرینگے جبتک گہر مین پہرے اور حدیث مین ہے کہ حق مرد کا عورت پر یہہ ہے
کہ آپکو اچہی خوشبو سے خوشبو کرے اور اچہے کپڑے پہنے اور اچہا بناو
کرے اور ہر صبح وشام شوہر کے سامنے ہو تاکہ ارادہ جماع رکہتا ہو تو
یہہ موجود ہو اور انکار نکرے اور حدیث مین ہے کہ کسی رات کو نچاہیے کہ شوہر
اوس سے خشمناک رہے عورت نے کہا ہرچند شوہر اوس پر ظلم کرتا ہو حضرت نے
فرمایا کہ ہان اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا جو عورت کہ شب گذارے
اور شوہر اوس سے آزردہ ہو نماز اوسکی مقبول نہو جبتک شوہر راضی نہو
اور جو عورت خوشبو شوہر کے سوا کسیکے لئے لگائے نماز اوسکی مقبول نہو

جبتک اوس خوشبو کو نہ دہوے اور حدیث مین ہے جہاد مردونکا یہہ ہے کہ جان
و مال اپنا راہ خداہ مین صرف کرین یہانتک کہ مارے جائین اور جہاد
عورتونکا یہہ ہے کہ ایذا دینے پر شوہرون کے اور ان کی غیرت دلونے پر
صبر کرین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سوائے
خدا کے سجدہ کرنیکا حکم ہوتا تو مین حکم کرتا کہ عورتین شوہرون کو سجدہ کرین
اور شوہر جس عورت کا اوسے واسطے مجامعت کے بلائی اور وہ اسقدر
تاخیر کرے کہ شوہر سو جائے ملائکہ اوسپر لعنت کرین جبتک شوہر بیدار ہو
اور حدیث صحیح مین منقول ہے کہ عورت اپنے مال مین سے بہی بے اجازت
شوہر کے نہین دیسکتی ہے مگر حج یا زکوۃ یا نیکی اپنے مان باپ سے
اور احسان عزیزون سے کرسکتی ہے اور حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو زن شوہر سے کہے کہ مینے ہرگز تجہسے
نیکی نہین دیکہی ثواب اوسکے سب عملونکا جاتا رہتا ہے اور بہت احادیث
معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ حق زن کا مرد پر یہہ ہے کہ اوسکو سیر کرے
اور اوسکے بدن کو چہپائے یعنی کپڑے پہنائے اگر وہ بدی کرے تو
یہہ بخشے اور عفو کرے اور ترش نہو اوسکے سامنے اور کسی کسی دن روغن
واسطے بدن کے ملنے کے اوسکو دے اور ہر تین دن مین ایک مرتبہ
گوشت واسطے اوسکے لائے اور رنگ مانند وسمہ و حنا کہ ہر چہہ مہینے مین

ایکبار اوسکو دے اور ہر سال مین چار جوڑے پوشاک کے اوسکو دے دو
واسطے سردی کے اور دو واسطے گرمی کے اور چاہیئے کہ گھر اوسکا خالی
نچھوڑے تیل سے واسطے سر کے اور جو میوے کہ سب آدمی کھائین اوسکو
کھلائے اور عیدون مین زیادہ اور وقتونسے کہانیکو لادے اور حضرت
امیرالمومنین علیہ السلام نے وصیت کی حضرت امام حسن علیہ السلام کو کہ ہرگز
مشورہ عورتونسے نکرو کہ رائے انکی ضعیف ہے اور عزم انکا سست ہے
اونکو ہمیشہ پردے مین رکھو اور باہر نہ بھیجو اور جہانتک ہوسکے ایسا کرو کہ سوائے
تمہارے اور مرد کو نہ پہچانے اور جو خدمت اپنے لینی کی نہو وہ نہ لو کہ یہ
واسطے انکے حال اور خوشی اور حسن و جمال کے بہتر ہے اسواسطیکہ زن
گل ہی خدمتگار نہین اور آپ کو انکے آگے گرامی رکھو اور انکا سخن اونکی دوسرون
کی حقمین قبول نکرو اور انکو بہت انکے ہاتھ مین ندو اور حدیث معتبر مین
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ عورتونکو کھڑکیون
اور بالاخانہ پر جگہہ ندو اور لکھنا نہ سکھاؤ اور سورۂ یوسف انکو نہ سکھاؤ
اور چرخا کاتنا سکھاؤ اور سورۂ نور تعلیم کرو اور حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ عورتون کو زین پر سوار نکرو اور نیکی مین اطاعت
عورتون کی نکرو کہ طمع ہوگی بات کی بھی اور پناہ مانگو خدا کیطرف سے
بدعورتونسے اور نیک عورتونسے حذر مین رہو اور حضرت امام محمد باقر ع نے

فرمایا کہ راز اپنے نہ کہو اور عزیزونکے بارےمین جو کچھ یہہ متنے کہین اطاعت
نکرو اور حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو اطاعت عورت کی
کرے خدا اوسکو سرنگون جہنم مین ڈالے کہا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم
یہہ طاعت کونسی ہے فرمایا کہ عورت اجازت مانگے واسطے سیر اور حمام اور
شادیون مین اور عیدگاہونمین اور غمی مین جانیکی اور شوہر اجازت دے
اور کپڑے باریک اور مہین طلب کرے باہر پہننے کے واسطے اور شوہر دے اور
جاننا چاہیئے کہ واجب ہے مرد پر کہ ہر چار مہینے مین ایک مرتبہ اپنی عورت سے
جماع کرے اگر اوس شہر مین حاضر ہو اور عذر نرکہتا ہو اور اگر کئی عورتین
رکہتا ہو تو ایک زن کے پاس ایک شب سونا واجب ہے اسیطرح ہر ایک
کی پاس ایک ایک شب سوئے اور بعض علما کا اعتقاد یہہ ہے کہ مطلقاً واجب
ہی کہ عورت کے پاس چار شبونمین سے ایک شب سوئے خواہ ایک زن
رکہتا ہو خواہ زیادہ اور یہہ احوط ہے اور کنیز و متعہ مین یہہ واجب نہین
اور اگر کوئی زن رکہتا ہو اور زن باکرہ سے عقد کرے تو سات شبین مخصوص
اوسکی ہین اور اگر غیر باکرہ ہو تو تین شبین مخصوص اوسکی ہین بیان ایام
حمل اور روز ولادت کا اور نام رکہنے اور عقیقہ کرنے اور ختنہ کرنے اور دودہ
پلانے اور تعلیم کرنیکا سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ اگر سورۂ بیّنہ کو لکہے اور دہوئے
اور پانی اوسکا حاملہ پیئے حمل اوسکا ساقط ہونے سے اور سب آفتون سے سالم

بیان ایام حمل

یہی اور ان آیات کو دامن پر اوس عورت کے لکھے کہ اوسکو بہت خون آتا ہو خون اوسکا منقطع ہو اِنَّ الَّذِیۡ فَرَضَ عَلَیۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حلیۃ المتقین اور مکارم الاخلاق کی احادیث کا خلاصہ یہہ ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ زن حاملہ بہی کہائے کہ فرزند اوسکا خوشبوتر اور رنگ فرزند صاف تر ہو اور حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا پہلے جو چیز کہ زچہ کہائے چاہیئے کہ وہ رطب ہو کہ فرزند بردبار ہو اور جب فرزند پیدا ہو موافق سور کے جاؤ شیر لے اوسپانیمین حل کرے اور دو قطرے دہنے نتہنے مین اور ایک قطرہ بائین نتہنے مین بچے کے ڈالے اور اوسکے دہنے کانمین اذان اور بائین کانمین اقامت کہے پہلے نال کاٹنے سے کہ ہرگز وہ بچہ نہ ڈرے اور ام الصبیان اوسکو ضرر نہین پہونچاتی ہے اور تالو طفل کا آب فرات اور تربت قبر امام حسین علیہ السّلام سے اوٹہائے اور اگر آب فرات نہو آب باران سے اوٹہائے یا خرمے سے تالو اوٹہائے اور مکروہ ہے بچہ کو زرد کپڑے مین لپیٹنا اور سنت ہے جامہ سفید لپیٹنا اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ جب فرزند پیدا ہو سنّت ہے اوسکو غسل دین اور یہہ سب امور کہ بیان ہو چکے پہلے ناف کاٹنے کے ہون اور سوا

دخان کو لکھہ کے وقت فرزند ہونیکے اوسپر باندہین ایمن ہو جن اور گزندون
سی اور اگر سورۂ الحاقہ کو لکھہ کے فرزند پر باندہین ہر آفت سے محفوظ رہے
اور سفینۃ النجاۃ مین مکارم الاخلاق سے لکھاہے واسطے آسانی وضع حمل
کی اس دعا کو حاملہ پر چاہیئے پڑہنا یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهُ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اور مکارم الاخلاق مین ہے
کہ واسطے آسانی وضع حمل کے سورۂ انا انزلناہ حاملہ پر چاہیئے پڑہنا
اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ ایک شخص خدمت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
مین آیا اور کہا عورت میری دروزہ مین قریب بمرگ ہے حضرت نے فرمایا
جا ان آیتونکو پڑہ فَاَجَاءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي
مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا فَنَادٰهَا مِنْ تَحْتِهَا اَلَّا
تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا وَهُزِّيْ اِلَيْكِ بِجِذْعِ
النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا بس ساتھہ آواز بلند کے کہہ وَاللّٰهُ
اَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَجَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ كَذٰلِكَ
اُخْرُجْ اَيُّهَا الطَّلْقُ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور سفینۃ النجاۃ مین مکارم
الاخلاق سے لکھاہے کہ واسطے آسانی وضع حمل کے اس شکل کو لکھکے
دہنی ران پر حاملہ کے باندہے شکل یہہ ہے

اخرج نفسے من هذا المجلس

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

اور سفینۃ النجاۃ مین زبدۃ الدعوات سے لکھا ہے کہ اسی شکل مذکور کو
تین ٹھیکرون پر مٹی کی لکھے ایک حاملہ کی دہنے پاؤن کے نیچے رکھے کہ
ٹوٹ جاے اور ایک کو حاملہ کے بائین پاؤنکے نیچے رکھے کہ ٹوٹ جاے
اور ایک کو حاملہ کے مونہہ کے سامنے رکھے کہ شکل پر نظر کرے اور
سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ واسطے آسانی وضع حمل کے بائین ران پر ان
شکلون کو چاہیئے باندہنا همصمهله لمصمه صمعیعه لمنه
اور رسالۂ رفع و دفع مین ملا محسن کاشانی نے واسطے دور ہونے ام الصبیان
کی لکہا ہے جریوث جریوث اراوث هیون برطوث سلوث
سلوما انش الغیار وما درنا فرونا اهیون جیور اور واسطے
دور ہونے ترس اطفال کے سورۂ زلزلہ پڑہے اور یہہ آیہ وَمَنْ یَتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا
اور رسالۂ مذکور مین واسطے بیخوابی طفل کے لکہا ہے کہ اسے لکھکے بچے کے
باندہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
اَنَّ فِیْكُمْ ضُعْفًا وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قُلْنَا یَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا
وَسَلٰمًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعِزَّةِ وَالْكِبْرِیَاءِ وَالنُّوْرِ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۹ ۴ ۷ ۵ ۷ ۶ ۱ ۸ ۱ ۴ ۱۱۱ ۱۱ م ۱۱ م ۱۱۱ ا ک

سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ سنت ہی ساتوین روز نام رکہنا طفل کا با کنیت اور بہترین نامون مین نام پیغمبرون اور امامون کے ہین اور راست ترین نامون مین وہ نام ہین کہ عبودیت خدا پر مشتمل ہون مثل عبد الکریم اور عبد الرحیم وغیرہ کے اور بدترین نامون مین حکیم اور حکم اور خالد اور مالک اور حارث ہے اور بدترین کنیت ابو عیسیٰ اور ابو الحکم اور ابو مالک ہے اور اگر محمد نام رکہین تو کنیت ابو القاسم نہ رکہین

بیان سر منڈانا اطفال کا

اور ساتوین روز سنت ہے کہ پہلے عقیقہ کے طفل کی حجامت بنوائین اور موافق وزن بالون کے سونا یا چاندی تصدق کرین اور مکروہ ہے کاکل اور گیسو چہوڑنا اور سنت ہی ساتوین روز عقیقہ کرنا حلیۃ المتقین کے احادیث کا خلاصہ ہے کہ

بیان عقیقہ

عقیقہ فرزند سنت موکدہ ہے اوسپر کہ قادر ہو اوسپر اور بعضے علما واجب جانتے ہین اور بہتر یہہ ہے کہ ساتوین روز ہو اور اگر تاخیر کرے ساتوین دن سے بلوغ طفل تک باپ پر سنت ہے اور بعد بلوغ کے آخر عمر تک خود اوسپر سنت ہے اور اگر طفل ساتوین روز پہلے ظہر کے مرجائے عقیقہ نہین رکہتا اور اگر بعد ظہر کے مرے عقیقہ چاہیے اور مشہور علما مین یہہ ہے کہ عقیقہ اونٹ یا گوسفند یا نر ہو اگر اونٹ ہو تو پانچ برس کا یا چہٹے برس مین یا زیادہ ہو اور اگر نر ہو ایک برس کا ہو یا دوسرے برس مین یا زیادہ ہو اور اگر گوسفند ہو کم سے کم چہہ مہینے یا سات مہینے کا ہو اور عیوب سے پاک ہو اور سنت ہے

کہ عقیقہ پسر کا نر ہو اور دختر کا مادہ ہو اور سنت ہے کہ باپ اور ماں بلکہ
عیال پدر اور مادر بھی وہ گوشت نکھائین مؤلف کہتا ہے یہہ مشہور
ہی کہ کوئی عزیز جسکا خون شریک ہو اس گوشت کو نہ کھائین اصل اسکی
کتب سے ثابت نہین ہوتی اور سنت ہے کہ ہڈیون کو نہ توڑین
بلکہ بند سے جدا کرین اور سنت ہے کہ پکائین اور خام تصدق نکرین
اور اگر خام تصدق کرین یہہ بھی خوب ہے اور کم سے کم دس مسلمانون
اور مؤمنون کو کھلائین یا دین اور چوتھائی گوشت عقیقہ کا پاؤنکی
طرف سے قابلہ کو دین اور اگر قابلہ قابل اسکی نہو یعنے خلاف مذہب ہو
تو قیمت اس گوشت کی اسے دین اور اگر قابلہ نہو وہ گوشت مادر
طفل کو دین کہ وہ اور کسیکو دیدے اور طفل کی حجامت بنوانا اور عقیقہ کو
ذبح کرنا اور سر کے بالون کے موافق سونا یا چاندی تول کے دینا ایک
جگہہ اور ایک وقت ہو اور سنت ہے بعد حجامت بنوانیکے سر طفل پر
زعفران ملنا اور بہت حدیثون مین ممانعت وارد ہوئی ہے خون
عقیقہ ملنے کی سر طفل پر اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ روایت ہوئی
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ وقت ذبح کرنے عقیقہ کے
یہہ دعا پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةٌ عَنْ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ

دعاء عقیقہ

وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وِقَاۤءً لِاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مولف کہتا ہے کہ بجای فلان ابن فلان کے نام طفل اور اوسکے باپ کا لے اور اگر عقیقہ دختر ہو تو بلحمہ اور بدمہ وغیرہ کی جگہہ بلحمہا اور بدمہا کہے اور بجای ابن کے بنت کہے اور حلیۃ المتقین کی احادیث کا خلاصہ یہہ ہے کہ ساتوین دن ختنہ کرنا لڑکونکا سنت موکدہ ہے اور اگر ساتوین دن نکرین تو بعد اسکے پہر سنت ہے بالغ ہونے تک طفل کے اور بعد بلوغ اسپنے اوپر واجب ہے اور بعضے کہتے ہین نزدیک بلوغ کے ولی طفل پر واجب ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اپنے فرزندونکا ختنہ کرو ساتوین دن کہ زیادہ پاکیزہ کرتا بدن طفل کا اور گوشت بدنمین اوسکے جلد پیدا ہوتا ہے اور زمین کراہت رکہتی ہے پیشاب سے اوسکے جسکا ختنہ نہوا ہو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ زمین نجس رہتی ہے پیشاب سے اوسکے چالیس روز جسکا ختنہ نہوا ہو اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت ختنہ پسر کے یہہ دعا پڑہی اور اگر اوسوقت ممکن نہو بالغ ہونے تک طفل کے جب ممکن ہو اوس طفل پر یہہ دعا پڑہے کہ اوس سے آنچ لوہیکی مانند قتل ہونے وغیرہ کے

دور کرتی ہے دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ سُنَّتُكَ وَسُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاتِّبَاعٌ مِنَّا لَكَ لِنَبِيِّكَ وَاِرَادَتِكَ وَقَضَائِكَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَهٗ وَقَضَاءٍ حَتَمْتَهٗ وَاَمْرٍ اَنْفَذْتَهٗ فَاَذَقْتَهٗ حَرَّ الْحَدِيْدِ فِيْ خِتَانِهٖ وَحِجَامَتِهٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ فَطَهِّرْهُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِيْ عُمُرِهٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِهٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِهٖ وَزِدْهُ مِنَ الْغِنٰى وَادْفَعْ عَنْهُ الْفَقْرَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ اور ساتوین روز بیٹون کے دہنے کان کی لو اور بائین کان کی اوپر سوراخ کرنا سنت ہے بیان دودہ پلانے اور تعلیم کا کتاب حلیۃ المتقین کی احادیث کا خلاصہ یہہ ہے کہ مدت فرزندونکے دودہ پلانیکے دو برس ہین اور مشہور علما مین یہہ ہے کہ زیادہ دو برس سے بے کسی عذر کے دودہ دینا جائز نہین مگر یہہ کہ کوئی مرض کہتا ہو اور مضطرب ہو اور اکیس مہینے سے کم ندین مگر یہہ کہ کوئی ضرورت ہو اور بعضے علما واجب جانتے ہین ماں کو پلانا اوس دودہ کا کہ پہلے پستان مین آتا ہے اگر وہ دودہ ندے تو طفل باقی نہین رہتا ہے یا یہہ کہ قوت نہین آتی اور مبارک ترین شیر واسطے فرزند کے شیر مادر ہے اور دونون پستان سے دودہ پلانا چاہئے کہ ایک مثل کہانیکے ہی اور ایک مثل پانیکے ہے اور دایہ گبر دودہ نہ پلاوے اور دایہ یہودیہ اور نصرانیہ دودہ پلا سکتی ہے مگر شراب پینے سے اور گوشت خوک کہانے سے

لمشیتك

بیان رضاعت بیعدد

بیان رضاعت

اور حرام چیز و لسنا اوسی منع کرین اور منع ہے زنا کا دودہ پلانا اور بد صورت عورت کا دودہ پلانا اور احمق عورت کا دودہ پلانا اور اوس عورت کا دودہ پلانا کہ جسکی آنکھین معیوب ہون اسواسطے کہ شیر فرزند مین تاثیر کرتا ہے اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ دایہ ایسی چاہیئے کہ صورت اور سیرت مین نیک ہو اسواسطےکہ شیر طفل مین سرایت کرتا ہے اور طفل مشابہ دایہ ہوتا ہے صورت اور سیرت مین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ فرزندونکو سات برس تک چہوڑ دو کہ کہیلین بعد اوسکے سات برس تک کوشش کرو تربیت مین اگر نیک ہون اور اگر نیک نہون اونسے امید کسی خیر کی نہین ہے اور جب لڑکی چہہ برس کی ہو ایک دوسرے کو ایک لحاف مین نہ سلائین اور دوسری حدیث مین ہے کہ جب لڑکی اور لڑکیان دس برس کی ہون رخت خواب انکا جدا کرین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے فرزندون کو جلد احادیث سکہاؤ کہ خلاف مذہب انکو گمراہ نکرے اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نی فرمایا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تہے کہ اپنے فرزندونکو سکہاؤ پیرنا اور تیر لگانا اور دوسری روایت مین ہے کہ شوخی اور کج خلقی طفل کے لڑکپن مین علامت اسکی ہے کہ بڑہ کے دانا اور بردبار ہو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ باپ پر

ماں کو بہی گناہ عقوق ہوتا ہے اور عاق ہو جاتی ہین جسطرح سے فرزند
عاق پدر اور مادر کے ہوتے ہین اور پدر و مادر کو چاہیئے کہ کار آسان
اوسنے لین اور کار دشوار کی اونہین تکلیف نہ دین اور بد مزاجی اوسنے
نکرین اور اوسنے نیک سلوک کرین اور جو کوئی اپنے فرزند کا ایک بوسہ لے
خدا ایک حسنہ واسطے اوسکے لکہے اور جو اپنے لڑکیکو شاد کرے خدا اوسکو
قیامت مین شاد کرے اور جو اپنے فرزند کو قرآن پڑہائے قیامت مین
اوسکے باپ اور ماں کو طلب کرین اور دو حلہ پہنائین کہ اونکے نور سے
روی اہل بہشت روشن ہو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی
خدمتمین ایک شخص آیا اور کہا کہ مین کبہی اپنے اطفال کو پیار نہین کرتا ہون
جب وہ گیا تو حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ یہہ مرد نزدیک
میرے اہل جہنم سے ہے اور جو طفل رکہتا ہو چاہیئے کہ اوس سے طفلانہ
بازی کرے اور بہتر یہہ ہے کہ فرزندونمین سے ایک پر زیادتی محبت
وغیرہ نکرین مگر یہہ کہ وہ عالم تر اور صالح تر ہو اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب پسر تین برس کا ہو اوس سے کہین کہ
سات مرتبہ کہے لا الہ الا اللہ اور جب تین برس اور سات مہینے اور
بیس دن کا ہو تو اوس سے کہین کہ سات مرتبہ محمد رسول اللہ
کہے جب چار برس تمام ہون کہو اوس سے کہ سات مرتبہ کہے صلی اللہ

بیان رضاع

علی محمد و آلہ اور جب پانچ برس تمام ہون اوس سے کہین کہ
خدا کو سجدہ کر پہر جب چہہ برس کا ہو اوسکو نماز سکہائین پہر جب سات برس
تمام ہون اونکو وضو اور نماز خوب یاد دلوائین اور علم نماز کا کرین اور
جب نو برس تمام ہون وضو اور نماز اونکو اچہی طرح سکہائین اور ترک
وضو اور ترک نماز پر مارین پس جب وضو اور نماز یاد کر لین خدا اونکے
پدر و مادر کو بخشتا ہے اور منع ہے اطفال کو حربہ لوہی کا ہاتہہ مین دینا
اور چاہیئے کہ لڑکونکے ہاتہہ مونہہ جو آلودہ چربی اور کسافت سے ہون
تو پیشتر سونیکے دہوئین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہی کہ جو شخص بازار جائے اور تحفہ خریدے اور اوٹہائے واسطے اپنے
عیال کے مثل اسکے ہے کہ تصدق واسطے جماعت فقرا کے اوٹہایا اور اونکو
پہونچایا اور چاہیئے کہ پہلے جو چیز لائے لڑکیونکو دے پہلے لڑکونسے اسواسطے
کہ جو ایک دختر کو خوشحال کرے ایسا ہے کہ ایک بندہ فرزندان اسمٰعیل سے آزاد
کیا اور جو پسر کو شاد کرے ایسا ہے کہ ترس خدا سے رویا ہو اور جو ترس
خدا سے روئے خدا اوسکو داخل بہشت کرے بیان حق پدر و مادر کا
کتاب حلیۃ المتقین وغیرہ مین ہے کہ رعایت حرمت پدر و مادر کی عمدہ
شرائط دین مبین سے ہے اور انکو اپنے سے راضی رکہنا بہترین طاعات
ہی اور عاق والدین ہونا اور نہین اپنے سے آزردہ رکہنا گناہان کبیرہ

بیان حق پدر و مادر

مین سے ہے اور تفصیل اسکی کتب مین لکھی ہے بلحاظ اختصار نہین لکہا
اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ حضرت امام محمدؐ باقر علیہ السلام نے فرمایا ایسا
ہوتا ہے کہ فرزند نیکوکار ہوساتہہ والدین کے حال حیات مین اور بعد
مرنیکے قرض دینی و دنیوی انکا ادا نکرے اور خدا سے واسطے انکے
طلب آمرزش نکرے پس لکہے خدا اوسکو عاق والدین اور کبہی ایسا ہوتا ہے
کہ فرزند عاق والدین ہو انکے حال حیات مین اور جب مرجائین قرض
دینی اور دنیوی انکا ادا کرے اور خدا سے واسطے انکے طلب آمرزش
کرے پس لکہے خدا اوسکو نیکوکار ساتہہ والدین کے اور مناسب ہے کہ
فرزند واسطے پدر و مادر کے نماز پڑہے جسطرح سے کتاب مکارم الاخلاق
مین نقل ہوئی کہ دو رکعت نماز پڑہے واسطے والدین کے پہلی رکعت مین
سورۂ فاتحہ اور دس بار رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ اور دس بار
رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ اور جب سلام کہے دس بار کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيَانِي صَغِيرًا فصل ساتوین اعمال توبہ کے بیان مین کتب
حدیث و تحقیقات علما سے ثابت ہے معنی توبہ کے یہہ ہین کہ اپنے
گناہون سے پشیمان ہو اور اون گناہونکو چہوڑ دے اور پہر اون گناہون

بیان اعمال صغیرہ

بیان تعجیل توبہ

کرنیکا تا زندگی قصد نرکہے اور جو حق خدا ذمہ پر ہو مثل نماز و روزہ کے یا حق فقرا ذمہ پر ہو مثل زکوۃ و خمس و کفارہ کے یا قرض کسیکا آتا ہو سبکو ادا کرے کہ یہہ داخل معنی توبہ ہے اور توبہ بدون اسکے صحیح نہین ہے جاننا چاہیے آدمی کو چاہیے کہ جلدی کرے توبہ مین اور امیدوار اسکا نرہے کہ جب وقت موت کا آئیگا جب پیر ہونگے توبہ کرینگے اسواسطیکہ موت مین بچہ اور جوان اور پیر مساوی ہین اور وقت موت کا انسان کو معلوم نہین اکثر لوگونکو ایسا دیکھا کہ دفعۃً زبان بند ہوگئی اور موت آگئی اور حسرت و ارمان دل کے دل مین رہگئی لہذا انسان کو چاہیے کہ اس دنیای فانی کو ناپائدار اور زندگی کو مستعار سمجھے اور توبہ کرنیمین سستی اور دیر نکرے کہ خدا نے قرآن مجید مین فرمایا ہے اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ یعنی خدا دوست رکھتا ہے توبہ کرنیوالون کو اور جو گناہ کہ خداوند عالم کے کئے ہون اونسے پشیمان ہو اور جو قابل تلافی کے ہون مثل نماز اور روزہ اور حج وغیرہ کے کہ قضا ہوئی ہون ادا کرے اور نماز و روزہ اگر یاد نہو کہ کسقدر قضا ہوا جتنا یقین ہو ادا کرے اور جو جو گناہ انسانون کے کئے ہون مثل مال غیر لیلینے کی تو اوسکو یا اوسکے وارثون کو پہونچا دے یا اون لوگون سے بخشوا لے اگر وہ اشخاص اپنے حق کو چھوڑ دین اگر وہ اشخاص جنکا مال اسکے قبضہ مین آیا ہے معلوم نہون یا وارث اوس شخص کے معلوم نہون تو اونکی طرف سے

فقراکو دے اور باذن حاکم شرع دینا احتیاط ہے اور اسکو ردّ مظالم کہتے ہین یا غیبت وغیرہ کی ہو تو اون لوگونسے التماسِ عفو کرے اور اگر وہ لوگ زندہ نہون تو اونکے لئے دعای مغفرت کرے کہ تلافی غیبت ہوگی اور اگر گناہ انسانون کے ہوئے ہون اور وہ انسان موجود نہون اور تلافی بہی اوسکی نہوسکتی ہو تو دعائین ردّ مظالم کے پڑہے کہ خدا حشر مین اون لوگونکو اس شخص گناہگار سے راضی کردیگا اور دعائین ردّ مظالم کی انشاء اللہ تعالیٰ فصل آیندہ مین لکہے جائینگی پس معنی توبہ کے یہہ ہین جو بیان ہوئے مگر آداب و مستحبات کی ساتہہ ہو توبہ ہو وہ کامل تر ہوگی چنانچہ سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین لکہا ہے کہ اعمال توبہ یہہ ہین کہ غسل توبہ کرے اور توبہ اور استغفار کرے معنی کو سمجہہ کے بعد اوسکی پڑہنا دو رکعت نماز توبہ کا ہے جسطرح سے چاہیئے اور بعد اوسکے پڑہنا دعائین توبہ کی اور اون دعاؤنمین سے وہ دعا ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اقرار گناہان اور طلب توبہ کی مقام مین پڑہتے تہے اور اوّل اوسکا یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ یَحْجُبُنِیْ عَنْ مَسْئَلَتِکَ خِلَالٌ ثَلٰثٌ آخر تک پڑہنا چاہیئے اور دوسری وہ دعا ہے کہ وہ حضرت مقام طلب عفو مین پڑہتے تہے اور اوّل اوسکا یہہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاکْسِرْ شَھْوَتِیْ آخر تک پڑہنا چاہیئے اور یہہ

وہ دعا ہے کہ وہی حضرت مقام اشتیاق مین واسطے طلب توبہ کے
پڑہتے تہے اور وہ یہہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَیِّرْنَا
اِلٰی مَحْبُوْبِکَ مِنَ التَّوْبَۃِ آخر تک پڑہنا چاہیے یہہ تینون دعائین
صحیفۂ کاملہ مین مذکور ہین اور پہر کتاب مذکور مین ہے کہ وہ دعا پڑہنی
چاہیے کہ ادعیہ سر قدسیہ مین سے ہے اور مصباح کفعمی مین مذکور ہوئی
مضمون روایت جو اوسمین مذکور ہے یہہ ہے کہ ای محمدؐ کہہ واسطے اوس
شخص سے کہ مرتکب گناہ کبیرہ کا ہوا ہو تیری امت مین سے اور چاہتا
ہو کہ یہہ کبیرہ اوس سے مٹایا جائے اور اوس سے پاکیزہ ہو تو چاہیے
کہ پاکیزہ کرے اپنے بدن اور پوشاک کو اور صحرا مین جائے اور
مونہہ طرف قبلہ کے کرے ایسی حالت مین کہ کوئی اوسکو نہ دیکھے
اور بعد اوسکے ہاتہونکو واسطے دعا کے اوٹھائے اور یہہ دعا پڑہے
ایسی حالت مین کہ منظور اوسے کوئی سوا میرے نہو جسوقت اسطرح
یہہ دعا پڑہے خلاص کرونین اوسکو اوس گناہ سے اور پاکیزہ کرون
مین اوسکو اور بخشون مین وہ گناہ اوسکا اور دعا یہہ ہے
یَا وَاسِعًا بِحُسْنِ عَائِدَتِہٖ وَیَا مُلْبِسًا فَضْلَ رَحْمَتِہٖ وَیَا
مُھِیْبًا لِشِدَّۃِ سُلْطَانِہٖ وَیَا رَاحِمًا بِکُلِّ مَکَانٍ ضَرِیْرًا اَصَابَتْہُ الضُّرُّ
فَخَرَجَ اِلَیْکَ مُسْتَغِیْثًا بِکَ اَئِبًا اِلَیْکَ تَائِبًا اِلَیْکَ بِقَوْلٍ عَمِلْتُ

یَا وَاسِعًا عَلٰی الخَلْقِ بِحُسْنِ عَائِدَتِہٖ

سُوءٍ وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَلِمَغْفِرَتِكَ خَرَجْتُ إِلَيْكَ أَسْتَجِيرُ بِكَ
فِي خُرُوجِي مِنَ النَّارِ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ تَجَاوَزْتُ فَتَجَاوَزْ يَا كَرِيمُ وَ
بِاسْمِكَ الَّذِي تَسَمَّيْتَ بِهِ وَجَعَلْتَهُ فِي كُلِّ عَظَمَتِكَ وَمَعَ كُلِّ
قُدْرَتِكَ وَفِي كُلِّ سُلْطَانِكَ وَصَيَّرْتَهُ فِي قَبْضَتِكَ وَنَوَّرْتَهُ
بِكِتَابِكَ وَأَلْبَسْتَهُ وَقَاراً مِنْكَ يَا اللهُ يَا اللهُ أَطْلُبُ إِلَيْكَ
أَنْ تَمْحُوَ عَنِّي مَا أَتَيْتُكَ بِهِ وَأَنْزِعْ بَدَنِي عَنْ مِثْلِهِ فَإِنِّي
بِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي فِيهِ تَفْصِيلُ الْأُمُورِ
كُلِّهَا مُؤْمِنٌ هَذَا اعْتِرَافِي فَلَا تَخْذُلْنِي وَهَبْ لِي عَافِيَةً
وَأَنْجِنِي مِنَ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ هَلَكْتُ فَتَدَارَكْنِي بِحَقِّ حُقُوقِكَ
كُلِّهَا يَا كَرِيمُ

فصل آٹھوین ردّ مظالم کے اعمال مین سفینۃ النجاۃ مین لکھا ہے کہ جو ان اعمال کو بجا لاوے رد کرے خدا اون مظلمو اور حقوق کو کہ آدمیون کے اوسکے ذمہ ہون مؤلف کہتا ہے یہہ بہی شرط ہے ان اعمال مین کہ ادا کرے سب حقوق مالی وغیرہ کو اور اگر کسی طرح قدرت نہو ادا کرنے پر تو نیت مین کہی کہ جب خدا قدرت دے گا تو مین فورًا ادا کرون گا اور ان اعمالکو بجا لائے اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ اون اعمال مین سے پڑہنا اوس نماز کا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اوراد منظمو

روایت ہوئی کہ جو اسکو پڑہے خدا راضی کرے اپنے فضل و رحمت
سے اوسکے دشمنون کو روز قیامت مین اگرچہ موافق عدد ریگ
بیابان کے ہون اور راہ جنت مین جائے وہ نماز گذار بجیسا پابند

نماز رد مظالم

برق جہندہ کے ہمراہ اوس اول جماعت کے کہ داخل جنت ہوتے
ہین اور وہ چار رکعتین ہین جسوقت چاہے رکعت اوّل مین سورۂ فاتحہ
ایکبار اور قل ہو اللہ احد پچیس بار اور دوسری رکعت مین فاتحہ ایکبار
اور قل ہو اللہ احد پچاس بار اور تیسری رکعت مین فاتحہ ایکبار اور
قل ہو اللہ احد پچہتر بار اور چوتہی رکعت مین فاتحہ ایکبار اور قل ہو اللہ
احد سو بار اور پڑہنا اوس دعا کا ہے کہ حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام مقام عذر خواہی مین حقوق بندگان خدا سے پڑہتے
تہے اور وہ یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْتَذِرُ اِلَیْکَ مِنْ مَظْلُوْمٍ
آخر تک پڑہنا چاہیئے صحیفۂ کاملہ مین مذکور ہے اور پڑہنا اوس دعا کا
کہ ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے مہج الدعوات مین حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ جبرئیل نے اونحضرت سے کہا ای محمد
آپکی امت مین سے جسپر مظلمہ ہو اور ممکن نہو رد کرنا اوسکا اوسکے
مالک تک اور نہ حلال چاہنا اوسکے مالک سے ممکن ہو پس اگر یہہ
دعا پڑہے خدا اوس مظلمہ کو اوسکے طرف سے ادا کرے اور اوسکے

دعائی رد مظالم

صاحب مظلمہ کو اوس سے راضی کرے اور وہ یہہ ہے یَا نُوْرَ السَّمٰوٰاتِ
وَالْاَرْضِ یَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ
اَنْتَ الْمُنْزِلُ بِکَ کُلَّ حَاجَةٍ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ
مَظَالِمَ کَثِیْرَةٍ لِعِبَادِکَ قِبَلِیْ اَللّٰهُمَّ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِیْدِکَ
اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِکَ کَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِیَّاهُ فِیْ
نَفْسِهٖ اَوْ فِیْ عِرْضِهٖ اَوْ فِیْ مَالِهٖ اَوْ فِیْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ
غِیْبَةٌ اِغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ اَوْ هَوًی
اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِیَّةٍ اَوْ رِیَاءٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ غَائِبًا کَانَ
اَوْ شَاهِدًا حَیًّا کَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدِیْ وَضَاقَ
وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَا اِلَیْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُکَ یَا مَنْ
یَمْلِکُ الْحَاجَاتِ وَهِیَ مُسْتَجِیْبَةٌ لِمَشِیَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰی اِرَادَتِهٖ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرْضِیَهٗ
عَنِّیْ بِمَا شِئْتَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ ثُمَّ هَبْ لِیْ
مِنْ لَّدُنْکَ اِنَّهٗ لَا یَنْقُصُکَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا یَضُرُّکَ
الْمَوْهِبَةُ رَبِّ اَکْرِمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَلَا تُهِنِّیْ
بِذُنُوْبِیْ اِنَّکَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

باب پانچواں بیان میں سعد ونحس ایام کے نیک و بد

بیان سفر کا

کے اور ایام وساعات نیک بد واسطے سفر کے اور بیانمین ادعیہ سفر اور ادعیہ دفع راہزنان اور دفع گزندہ اور درندہ کے اس باب مین چھ فصلین ہین فصل پہلی سفر نیک و بد اور ایام وساعات سفر کے بیانمین اور تحقیق منازل قمر کی واسطے دریافت کرنے قمر در عقرب وغیرہ کے کتاب حلیۃ المتقین کے احادیث کا خلاصہ ہے کہ دوشنبہ کو سفر نکرے اور سہ شنبہ اور پنجشنبہ کو سفر کرے اور مکروہ ہے سفر کرنا اور سعی حاجت مین کرنا

بیان ۔۔۔ جمعہ کا

صبح روز جمعہ کو اسواسطے کہ مبادا نماز سے باز رہے لیکن بعد نماز کے واسطے تبرک کے خوب ہے اور مضائقہ نہین ہے سفر کرنا شب جمعہ کا اور بعضی روایات مین وارد ہوا ہے سفر نکر تیسری اور چوتھی اور پانچوین اور تیرہوین اور سولہوین اور بیسوین اور اکیسوین اور چوبیسوین اور پچیسوین اور چھبیسوین تاریخ اور ایک روایت مین منقول ہے کہ آٹھوین اور تیئیسوین تاریخ اسواسطے سفر کے خوب نہین ہے اور اگر

بیان قمر در عقرب کا

تاریخین مہینے کی تمام روزہای ہفتہ کے خلاف پڑین رعایت روزہای ہفتہ کی اولی ہے اسواسطے کہ حدیثین معتبرہ ایام ہفتہ کے باب مین بیشتر ہین اور روایت معتبرہ مین منقول ہے جو سفر کرے اور خواستگاری زن کرے اور قمر در عقرب ہو انجام اچھا نہ دیکھے ابن فہد حلی علیہ الرحمہ

نے رسالہ معرفۃ المنازل مین لکھا ہے اور مجمع البحرین مین بھی ہی خلاصہ
اون عبارتونکا یہہ ہی کہ جب منازل قمر کا دریافت کرنا منظور ہو واسطے
قمر در عقرب وغیرہ کے تو مہینے کی جو تاریخ ہوا وسی دو چند یعنی دونا کرین
پانچ عدد اوسپر زیادہ کرکے پھر دیکھین کہ اسوقت آفتاب کس برج
مین ہی اوس برج سی شروع کرین اور پانچ پانچ عدد ہر برج پر تقسیم کرین
جس برج پر پانچ یا پانچ سے کم تمام ہون اوس برج مین قمر ہوگا مثلاً
نوین تاریخ مہینہ کی منظور ہی اگر معلوم ہو کہ آج قمر کس برج مین ہے
تو نو کو دونا کیا اٹھارہ ہوئی پھر اٹھارہ پر پانچ اور بڑھائے تیئیس ہوئے
پھر خیال کیا کہ اس تاریخ آفتاب کس برج مین ہے مثلاً برج سرطان مین پایا
تو اون تیئیس عدد مین سی پانچ عدد برج سرطان کو دیئے پانچ عدد برج
اسد کو دی پانچ عدد برج سنبلہ کو دیئے پانچ عدد برج میزان کو دیئے
تین عدد باقی رہے وہ برج عقرب کو دیکے معلوم کیا کہ آج قمر برج
عقرب مین ہے اور تحفۃ الزائر مین ہے کہ حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سی مروی ہے کہ جو ارادہ سفر کا کرے چاہئے کہ سفر کرے
روز شنبہ کو کہ اگر پتھر ایک پہاڑ سی جدا ہو روز شنبہ کو خدا اوسکو پھیر
اوسکی جگہہ پر اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ بدترین ایام سال واسطے
سفر کے آٹھہ ہین بائیسوین محرم کی اور دسوین صفر کی اور چوتھی

دریافت کرنا قمر در عقرب کا

بیان اعمال دفع نحوست سفر کی

ربیع الاول کی اور اٹھارہوین ربیع الثانی کی اور اٹھارہوین جمادی الاولے
کی اور بارہوین جمادی الاخری کی اور بارہوین رجب کی اور چھبیسوین
شعبان کی اور چوبیسوین ماہ رمضان کی اور دوسری شوال کی۔
اور اٹھائیسوین ذیقعدہ کی اور آٹھوین ذیحجہ کی ہے **فصل دوسری**
دفع نحوست سفر کے بیانمین۔ حلیۃ المتقین مین ہی کہ حدیث صحیح
مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہے کہ تصدق دے
اور جسدن چاہی سفر کر اور حدیث صحیح مین حضرت امام موسی کاظم ع
سی منقول ہے کہ سات چیزین ہین کہ اگر برابر مسافر کے ظاہر ہون
واسطے اوسکے شوم ہین پہلے وہ کوّا کہ فریاد کرے دہنی جانب سے
دوسری وہ کتا کہ دُم کو اوٹھائی ہوئی ہو تیسرے وہ بہیڑیا کہ اپنی دُم
کے بل بیٹھا ہو اور اوسکے سامنے فریاد کرے پہر تین مرتبہ بلند و پست
ہو چوتھے وہ آہو کہ اوسکے دہنی طرف سے آئے اور بائین طرف اوسکے
جائے پانچوین وہ اُلو کہ فریاد کرے چھٹے زن پیر کہ اوسکے سفید بال ہون
رو برو مسافر کے آئے ساتوین وہ مادہ الاغ یعنی وہ گدہی کہ کان
اوسکے کٹے ہون پس جو مسافر کہ انکے دیکھنی سی ڈرے کہے اعتصمت
بِكَ يَا رَبِّ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ فِي نَفْسِي فَاعْصِمْنِي مِنْ ذٰلِكَ
جب اسکو کہے کوئی ضرر اوسکو نہ پہنچے **فصل تیسری** بیانمین اون

سفر مین ہمراہ رکہنی چیزون مین

چیزونکے کہ جو سفر مین ساتہہ رکہنا چاہئے حلیۃ المتقین مین ہے کہ حدیث معتبر مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو سفر مین جائے اپنے ساتہہ رکہے عصا چوب بادام تلخ کا اور ان آیات کو پڑہے خدا اوسکو ایمن کرے ہر ایک حیوان درندہ اور ہر ایک چور اور ہر ایک صاحب زہر سے جبتک اپنے اہل مین پہرے اور ساتہہ اوسکے ستتر فرشتہ ہون کہ واسطے اوسکے استغفار کرین یہانتک کہ پہرے اور عصا کو رکہے اور آیتین یہہ ہین وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ

قَالَ اِنِّی اُرِیدُ اَنْ اُنْکِحَكَ اِحْدَی ابْنَتَیَّ هَاتَیْنِ عَلٰی اَنْ تَاْجُرَنِی ثَمَانِیَ حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا اُرِیدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ سَتَجِدُنِی اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِی وَبَیْنَكَ اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَیَّ وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ چاہئے مسافر کے ہمراہ ہو عصا چوب بادام تلخ کہ ان حروف کو پوست کے اوپر لکہا ہوا ور سر عصا کا سوراخ کیا ہوا اور اوس پوست کو اوس سوراخ مین رکہا ہو حروف یہ ہین سلجلس و ہ یہ ہ بہرہ با ہ با اہ یہ ہ با وبہ صافہ مصیبایہ ن ھی اور حلیۃ المتقین مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو چاہے زمین اوسکے پاؤن کے نیچے پیچیدہ ہو یعنی جلد راہ طی ہو اپنے پاس عصا بادام تلخ رکھے اور حدیث مین فرمایا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو مرض شدید ہوا اور اوس سے وحشت ہوئی جبرئیل ؑ نے فرمایا کہ ایک لکڑی بادام تلخ کی جدا کر دو اور اپنے سینہ سے چسپان کرو آنحضرت ؑ نے ایسا کیا خدا نے وحشت کو اونسے دور کیا اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب کوئی چاہے کہ اوسکو کسی خوف سے امان ہو ایک تسبیح تربت امام حسین ؑ سے لے اور تین مرتبہ اس دعا کو پڑہے اَصْبَحْتُ اَللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا

بیوی کاپا اٹلکل رکھنا مستحب ہے

بِذِمَامِكَ وَجِوَارِكَ الْمَنِيعِ الَّذِي لَا يُطَاوَلُ وَلَا يُحَاوَلُ مِنْ
شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ وَغَاشِمٍ مِنْ سَائِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ
مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِي جُنَّةٍ مِنْ كُلِّ مَخُوفٍ
بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ حَصِينَةٍ وَهِيَ وِلَاءُ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُحْتَجِزاً مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِي إِلَى أَذِيَّةٍ بِجِدَارٍ
حَصِينٍ الْإِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ
بِحَبْلِهِمْ جَمِيعاً مُوقِناً أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَمِنْهُمْ وَ
فِيهِمْ وَبِهِمْ أُوَالِي مَنْ وَالَوْا وَأُعَادِي مَنْ عَادَوْا وَأُجَانِبُ
مَنْ جَانَبُوا فَأَعِذْنِي اللَّهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا أَتَّقِيهِ
يَا عَظِيمُ حَجَزْتُ الْأَعَادِيَ عَنِّي بِبَدِيعِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
إِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدّاً وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدّاً
فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ [illegible]
[illegible] اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ [illegible]
الْمُبَارَكَةِ وَبِحَقِّ صَاحِبِهَا وَبِحَقِّ جَدِّهِ وَبِحَقِّ أَبِيهِ وَ
بِحَقِّ أُمِّهِ وَبِحَقِّ أَخِيهِ وَبِحَقِّ وُلْدِهِ الطَّاهِرِينَ [illegible]
[illegible] وَأَمَانًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ وَحِفْظاً
[illegible]

اور وہ حرز کہ مشہور بہ حرز جواد ہی اور حرز جناب امیر المومنین علیہ السلام
ہے کتاب سفینۃ النجاۃ مین موجود ہے بلحاظ اختصار نہین لکھے اور
حلیۃ المتقین مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب
سفر کرو دسترخوان اپنے ساتھ لو اور طعامہائے لذیذ لو حسین کو عا
اور حدیث مین ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام جب سفر
حج یا عمرہ کرتے تھے بہترین توشہ اپنے ساتھ لیتے تھے مانند بادام اور
شکر اور ستو ترش اور شیرین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ روٹی اپنے توشہ کی لو کہ باعث برکت ہوتی ہے اور
بعض احادیث مین ہے کہ خلاصہ مضمون اونکا یہ ہے کہ اگر سفر زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام کرے تو اپنے ساتھ بطور توشہ طعامہائے
لذیذ اور گوشت بریان اور حلوا نہ لیجائے اور بہت احادیث معتبرہ
مین وارد ہی کہ خلاصہ مضمون اونکا یہ ہے کہ تنہا سفر کرے اور تین
آدمیونسے کم اور سات آدمیونسے زیادہ خوب نہین اور بسند معتبر
حضرت موسی بن جعفر ع سے منقول ہے کہ جو تنہا سفر مین جائے
کہے مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ
وَحْشَتِیْ وَاَعِنِّیْ عَلٰی وَحْدَتِیْ وَاَدِّ غَیْبَتِیْ اور باقی آداب
سفر کے بلحاظ اختصار ترک کئے **فصل چوتھی** غسل اور نماز اور عا

غسل اور نماز و دعا وقت سفر

کے بیان مین کہ وقت سفر جاتے حلیۃ المتقین مین ہے کہ سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ روایت کرتے ہین کہ جو کوئی ارادہ سفر کا کرے سنّت ہی کہ غسل کرے پہلے باہر جانیکے اور وقت غسل کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَالصَّادِقِیْنَ عَنِ اللّٰہِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰہُمَّ طَہِّرْ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ بِہٖ صَدْرِیْ وَنَوِّرْ بِہٖ قَبْرِیْ اَللّٰہُمَّ اجْعَلْہُ لِیْ نُوْرًا وَّطَہُوْرًا وَّحِرْزًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّاٰفَۃٍ وَّعَاہَۃٍ وَّسُوْٓءٍ مِّمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَطَہِّرْ قَلْبِیْ وَجَوَارِحِیْ وَعِظَامِیْ وَدَمِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّیْ اَللّٰہُمَّ اجْعَلْہُ لِیْ شَاہِدًا یَوْمَ حَاجَتِیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ اِلَیْکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور حدیث معتبر مین حضرت رسول صلّی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آدمی کوئی خلیفہ اپنے اہل مین نہین چھوڑتا بہتر اسسے کہ وقت باہر جانیکے دو رکعت نماز پڑھے پھر کہے اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِیْ وَاَہْلِیْ وَمَالِیْ وَذُرِّیَّتِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَاتِمَۃَ عَمَلِیْ اور ابن طاؤس علیہ الرحمہ کہتے ہین کہ پہلی رکعت ... قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ

دو رکعت نماز وقت سفر

دوسری رکعت میں اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ پڑھے اور
حدیث معتبر میں حضرت موسیٰ بن جعفر علیہما السلام سے منقول ہے کہ
جو ارادہ سفر کا کرے اپنے گھر کے دروازہ پر کھڑا ہو اور منہ اوس طرف
کرے کہ جدھر ارادہ جانیکا ہو پھر سورۂ حمد کو سامنے منہ کے اور دہنی
طرف اور بائیں طرف اور آیۃ الکرسی کو بھی سامنے منہ کے اور دہنی اور
بائیں طرف پڑھے پھر کہے اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیْ وَسَلِّمْنِیْ
وَسَلِّمْ مَا مَعِیْ [illegible] بِبَلَاغِکَ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ
تو حق تعالیٰ [illegible] ساتھ ہو اور [illegible]
[illegible]
[illegible] فَاِذَا خَرَجْتَ
وَقَدْ عَلِمَ [illegible]
[illegible] وَکُلَّ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ثُمَّ یَخْرُجُ بِشَارَۃٍ اِلٰی مَنْ [illegible] خُرُوْجَہٗ فَقِیْرٍ [illegible]
اِلَّا مَنْ یَسُدُّہٗ وَخُرُوْجَ عَائِلٍ [illegible] اِلَی [illegible]
وَخُرُوْجَ مَنْ رَبُّہٗ اَکْبَرُ [illegible]

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا بِهِ وَفِيْ جَمِيْعِ
حَاجَتِيْ وَلَا شَيْءَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ فِيْ ... اَسْئَلُ اللّٰهَ
خَيْرَ الْمَخْرَجِ وَالْمَدْخَلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلَيْكَ اور یہ
ادعیہ قریب میں ہے اور جو کچھ حضرت سے منقول ہے وہ ... حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی سفر میں جاوے اور چاہتا ہو کہ
اوس سفر سے سلامت پھرے اور مطالب پاوے تو اوس سفر میں جاتے وقت اگر
وقت گھر سے باہر جانیکے اس دعا کو پڑھے اوسکو خوشحال کرتا ہے اور
جانیکے وقت سے پھر آنے تک سلامت رہیگا اور اسکی حاجت پوری ہوگی
سلامت پہنچا ہوئیں اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت
ہوئی کہ وقت گھر سے باہر جانیکے چاہیئے کہنا بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اور چاہیئے کہنا بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ گھر سے باہر جانیکے وقت پڑھے
تا خدا اوسکو ہر بدی سے محفوظ رکھے اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ
اللّٰهِ آخر تک اور یہ دعا دوسرے باب کی ... فصل میں مذکور ہے پھر
دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ اور باہر جا اور دعائیں سوار ہونیکی

وقت کی اور گہر سے باہر جانیکے سابق مین بیان ہوئین پڑہنا چاہئے

فصل پانچوین بیان مین راہ چلنے اور منازل وغیرہ کے اور دعائین اسکی اور دعائین قطاع الطریق یعنی ٹہگون اور چورون اور درندون اور گزندونکے دور ہونیکی کتاب حلیۃ المتقین مین ہے خلاصہ مضمون اون احادیث کا یہہ ہے کہ حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق ع سے منقول ہے کہ جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سفر مین نشیب زمین یعنی اوتار پر چلتے تہے سُبْحَانَ اللہ کہتے تہے اور جب چڑہائی پر چڑہتے تہے اللہُ اَکْبَرُ کہتے تہے اور حدیث صحیح مین فرمایا کہ جب سفر مین ہو تو کہہ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَسِيْرِيْ عِبَرًا وَصَمْتِيْ تَفَكُّرًا وَكَلَامِيْ ذِكْرًا اور حدیث معتبر مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کسی رُود خانہ یعنی ندی مین اوترے کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ برکرے خدا اوس ندی کو واسطے اوسکے حسنات سے اور حدیث معتبر مین ہے کہ خلاصہ تمام حدیث کا یہہ ہے کہ حضرت رسول ص نے دو شخصون سے فرمایا کہ سفر مین جب منزل پر اوترو بعد نماز عشا کے سوتے وقت تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام اور آیۃ الکرسی پڑہو کہ چورون سے محفوظ رہوگے اون دو شخصون نے ایسا ہی کیا چوری سے محفوظ رہی اور چورونکی آنکھ مین دو دیوارین کہنچی ہوئی اونکے گرد

دعائے راہ چلنے اور وقت

دعا منزل پر اترنے اور سونے کے وقت

خطر ہین اور حدیث معتبر مین آنحضرت سے منقول ہے کہ جب کسی منزل
مین اُترے کہ درندون سے ڈرے یہہ دعا پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ كُلِّ سَبُعٍ جب یہہ دعا پڑھے ایمن ہو شر درندون سے
جب تک اس منزل سے چلے اور حدیث معتبر مین حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کسی خوفناک مقام مین داخل ہو یہہ آیہ
پڑھے رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا جب دیکھے اس شخص یا
اس چیز کو کہ جس سے خوف رکھتا ہو آیۃ الکرسی پڑھے اور حدیث مین فرمایا
کہ جس وقت کسی شہر یا کسی بیابان مین ہو اور جنون سے یا سوا اسکے کسی سے ڈرے
اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھے اور آواز بلند سے کہے اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ
وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ
يُرْجَعُوْنَ سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ اگر کاٹنے والے کتے کو دیکھے تو بھاگ
جائے اور روایت مین منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے
حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ جب کسی منزل مین اُترو کہو اَللّٰهُمَّ
اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ تو نیکی اس منزل کی

انکو نصیب ہوا ور شر اوسکا انسے دفع ہو اور حدیث معتبر مین منقول ہے
کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سے فرمایا کہ جب ارادہ داخل ہونیکا کسی شہر یا کسی گاؤن مین کہتا ہو جب
اوسپر نظر پڑے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّھَا اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْنَا مِنْ جَنَاھَا وَاَعِذْنَا مِنْ وَبَاھَا وَحَبِّبْنَا
اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا اور حدیث مین حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شیطان محلون ور کجاؤنکی درمیان
سے نکلتے ہین اور اونٹونکو بھکاتے ہین انکے دور ہونیکے لئے آیۃ الکرسی
پڑہو اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کسی سفر مین
ہو اور چورونسے یا درندونسے ڈرے گہوڑے کی یال پر لکھے لَاتَخَافُ
دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰی تا ضرر اونکا بحکم خدا اوس سے دور ہو راوی نے کہا کہ
مین سفر حج مین گیا ایک بیابان مین ایکجماعت عرب آئی اور قافلہ کو مارا اور
مین اوس قافلہ مین تہا اس آیۃ کو گہوڑے کی یال پر لکہا مینے قسم اوس خدا کی
جسنے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو برسالت بہیجا اور حضرت امیر المومنین
علیہ السلام کو بامامت مشرف کیا ہی کہ خدا نے اونکو میری طرفسے اندہا کر دیا
اور کوئی ضرر اونکا مجکو نہ پہنچا اور حضرت صادق ع سے منقول ہے کہ جب غول
تمہارے پاس آئین راہ مین اذان نماز کہو اور شیخ طبرسی علیہ الرحمۃ ذکر کرتے ہین

کہ جب چاہے تو کہ منزل سے کوچ کرے دو رکعت نماز پڑہ اور طلب کرے حفظ
و حمایت الٰہی کو اور اہل موضع کو وداع کر کہ ہر موضع مین کچہہ ملائکہ ہین
پس کہے اَلسَّلَامُ عَلٰی مَلَائِکَةِ اللّٰہِ الْحَافِظِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور کتاب
سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ اگر سورہ مآئدہ کو لکہے اور گہر مین یا صندوق
مین رکہے کوئی اوس گہر اور صندوق سے کوئی چیز نہ چرائے اور اگر سورہ
اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکہے اور اپنے پاس رکہے محفوظ ہو ضرر
سے سانپ اور درندہ اور دشمن کے اور راہ بہولنے سے اور اگر سورہ توبہ
کو لکہے اور اپنے مال تجارت یا اپنی ٹوپی مین رکہے محفوظ رہے چور اور
جلنے سے اور اگر سورہ سبا کو لکہے کسی کاغذ پر اور پارچہ سفید مین لپیٹے
اور اپنے پاس رکہے محفوظ رہے شر سے گزندونکی اور زخم تیر اور پتھر اور لوہے
سے اور اگر سورہ مُطَفِّفِیْن کو کسی خزانہ پر پڑہے چور اور باقی آفات
سے محفوظ رہے کتاب مجتنی مین اسطرح ہے کہ جب شر سے چور اور رہزن
اور درندونکے ایمن نہو تو پڑہ اوسکے سامنے آیۃ الکرسی اور کہے عزمت
عَلَیْكَ بِعَزِیْمَةِ اللّٰہِ وَبِعَزِیْمَةِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
وَنُوْحٍ وَاِبْرَاھِیْمَ وَبِعَزِیْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ
بِعَزِیْمَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِہٖ

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اِلَّا تَنَحَّيْتَ عَنْ طَرِيْقِنَا وَلَمْ تُؤْذِنَا تو نقصان
کوئی ضرر اوس سے تجکو نہ پہنچے اور مصباح کفعمی مین اسطرح ہے کہ اول
روز اور اول شب یہہ دعا پڑھے امین ہوا وس رات و روز اوسکے ضرر سے
بچہو اور سانپ و چور کے اور دعا یہہ ہے عَقَدْتُ زُبَانَى
الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ... کتاب ... ذکر
مین ہے کہ جو چاہے بچہو اور سانپ کے ضرر سے امین ہو چاہیے کہ ... پڑھے
سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّهٗ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ اور جمع الدعوات مین اسطرح [illegible] لکھے
یہہ بھی کہے وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا
سفینة النجاة مین ہے کہ پانچوین تاریخ ماہ اسفندار کی صبحکو ... اور
بات نکرے جبتک لکہنے سے ان کلمات کے فارغ نہو کلمات یہہ ہین
یہہ لکہا تیرے پاس رہے ضرر بچہو کا تجکو نہ پہنچے بسم اللہ ... بحق
قرینه ترینه ملحه نحو قعنا فقطا قطعه قطعه تقطه
تقطه اور ... الائمة مین اسطرح ہے کہ گزند و نیش محفوظ رہے
چاہیے کہ ... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ... اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ ...

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اعوذ بعزۃ اللہ اعوذ
بقدرۃ اللہ علی ما یشاء من شر کل ھامۃ تدب باللیل
والنھار ان ربی علی صراط مستقیم اور سفینۃ النجاۃ
ور رسائل رفع و دفع مین ہے واسطے دور ہونے کیک یعنی پسوؤنکے
سوقت بستر خواب پر آئے کہے ایھا الاسود الوثاب الذی
لایبالون بغلق ولا باب عزمت علیکم بام الکتاب
ان لا تؤذونی واصحابی الی ان یذھب اللیل ویؤب
الصبح بما آب اور کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ پسوؤنکی شر سے
ایمن ہونیکے لئے یہہ آیت سات بار پانیکی قدح پر چاہیے پڑھنا وما
لنا ان لا نتوکل علی اللہ وقد ھدانا سبلنا ولنصبرن
علی ما اذیتمونا وعلی اللہ فلیتوکل المتوکلون بعد اسکے
چاہیے کہنا ان کنتم امنتم باللہ فکفوا شرکم عنا بعد اوسکے وہ پانی گرد اپنے بچھونیکے چھڑکنا چاہیے فصل چھبیسوی
سفر دریا کی بیان مین حلیۃ المتقین وغیرہ مین ہے کہ حدیث صحیح مین
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہی کہ مکروہ ہے دریا کا سفر کرنا واسطے تجارت کے اور اخبار
معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا

بیان سفر دریا

سفر دریاسے وقت اوسکے تلاطم اور ہیجان کے اور حدیث حسن مین
حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کشتی پر سوار ہو
کہے بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖیہَا وَمُرۡسٰہَا اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ
اور جب دریا مین موج یعنی تلاطم ہو بائین طرف تکیہ کرا اور دہنے
ہاتہہ سے طرف موج کے اشارہ کرا اور کہہ قِرِّیۡ بِقَرَارِ اللّٰہِ وَاسۡکُنِیۡ
بِسَکِیۡنَۃِ اللّٰہِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ او
بعضی روایات مین وارد ہوا ہے کہ وقت اضطراب اور تلاطم دریا کے
کہہ بِسۡمِ اللّٰہِ اُسۡکُنۡ بِسَکِیۡنَۃِ اللّٰہِ وَقِرَّ بِوَقَارِ اللّٰہِ وَاہۡدَأ
بِاِذۡنِ اللّٰہِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ راوی نے کہا کہ مین مکرر
کشتی پر سوار ہوا وقت پر تلاطم امواج دریا کے اور جو کچہہ حضرت نے فرمایا
تہا پڑہا مینے پس اوسوقت ٹہر گیا تلاطم گویا کہ نہ تہا اور حضرت امیرالمومنین
سے منقول ہے کہ جو ڈوبنے سے ڈرے کہے بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖیہَا وَمُرۡسٰہَا
اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡمَلِکِ الۡحَقِّ وَمَا قَدَرُوا
اللّٰہَ حَقَّ قَدۡرِہٖ وَالۡاَرۡضُ جَمِیۡعًا قَبۡضَتُہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ
وَالسَّمٰوٰتُ مَطۡوِیّٰتٌ بِیَمِیۡنِہٖ سُبۡحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا
یُشۡرِکُوۡنَ اور حدیث معتبر مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ بلندی پر ہر ٹیل کے ایک شیطان ہے جب وہ جگہہ پہنچے

بِسْمِ اللّٰہِ کہو تو تمسے دور ہو شیطان اور حدیث مین منقول ہے
کہ جب قدم اپنا کسی پل پر رکھو کہو بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَدْحَرْ عَنِّیْ
الشَّیْطَانَ الرَّجِیْمَ اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ باعث نجات
ہونیکا ڈوبنے سے تربت حریم حضرت امام حسین علیہ السلام ہے کہ جب
حال اضطرار دریا اور ڈوبنے کیوقت اوس خاک مین سے دریا مین ڈالے
ٹھہر جائے تلاطم اور اگر اَلْحَفِیْظُ کو کہ اسماء خدا مین سے ہے موافق
عدد اوسکے حروف کے بحساب ابجد پڑھے باعث اسکا ہو کہ ڈوبنے
سے نجات پائے اور اگر سورہ مُحَمَّد یا سورۂ اِقْرَاْ کو دریا پر پڑھے
اوسکے تلاطم سے سالم رہے اور اگر اس آیہ کو سورہ اعراف مین سے
کسی تختہ پر لکھے اور آگے کشتی کے کیل سے نصب کرے وہ کشتی ڈوبنے
سے محفوظ رہے اور آیہ یہہ ہے وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ
لِتَھْتَدُوْا بِھَا فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ
لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ

باب چھٹا

فضائل و آداب دعا اور اعمال و
ادعیہ روائی حاجت اور وسعت رزق اور ادائی قرض اور دفع دشمنان
اور دعائین جنکی پڑھنے سے حاکم ظالم کے جور سے نجات ہو اور قید سے
رہا ہو اور ادعیہ دفع ہم و غم و شیاطین و دفع چشم زخم و دفع سحر و دفع
نسیان ورد گم شدہ و احکام استخارہ مین اور وہ مشتمل ہے اوپر چودہ

فصل پہلی بیان فضائل و احکام و آداب دعامین

بیان فضیلت دعا جان تو کہ فضائل دعا کی حد و نہایا نہین
اور قرآن و حدیث سے ثابت ہی کہ دعا بہترین عبادات ہے چنانچہ
خدای تعالی قرآن مجید مین فرماتا ہے اُدْعُونِی اَسْتَجِبْ لَکُمْ
اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ
یعنی دعا کرو اور عبادت کرو میری تو اجابت کرونگا مین تمہاری
بہ تحقیق کہ جو لوگ کہ سرکشی کرتے ہین میری عبادت سے قریب ہے کہ داخل ہون
دوزخ مین ساتھہ خواری و مذلت کے اور پہر خداوند عالم فرماتا ہے
قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَاؤُکُمْ یعنی کہہ ای محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کوئی قدر نہین تمہاری نزدیک میری پروردگار کے
اگر نہ دعا تمہاری ہو کتاب کافی مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آیا بتاؤنمین تمکو ایسے سلاح کہ نجات دین تمکو
تمہاری دشمنونسے اور ملے روزی تمکو لوگون نے عرض کی ہان ای رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ دعا کرو اپنے پروردگار سے رات اور دن
کو بہ تحقیق کہ سلاح مومن کے دعا ہے اور حضرت امیر المومنین علی ابیطالب
علیہ الصلوۃ والسلام سی لکھا ہے کہ دعا کلید حاجت برآئی کی ہے
اور کلید رستگاری کی ہے اور بہترین دعا وہ دعا ہے کہ صادر ہو سینہ

پاکیزہ اور دل پاکیزہ سے اور مناجات سبب نجاۃ ہے اور اخلاص
سے حاصل ہوتی ہے خلاصی جب شدید ہو خوف پس طرف خدا کے
ہے پناہ لکھا ہے کہ دعا سپر مومن کی ہے اور جب بہت کھٹکھٹائے
کسی دروازے کو وا ہوتا ہے واسطے تیرے اور حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے پوچھا کہ کونسی عبادت بہتر ہے فرمایا کہ نہین کوئی بہتر
اس سے کہ کوئی چیز اوس سے مانگی جائے اور طلب کیجائے اون چیزون
مین سے کہ اوسکے پاس ہے اور نہین کوئی شخص دشمن تر ہے نزدیک خدا
کے اوس سے کہ سرکشی کرے اوسکی عبادت سے اور سوال نکرے اوس چیز کا
کہ نزدیک اوسکے ہے اور احادیث کافی مین ہے کہ دعا سلاح مومن اور
ستون دین اور نور آسمانہا و زمین ہے اور جو سوال نکرے فضل خدا سے
فقیر ہوتا ہے اور دعا تیز تر ہے نیزہ سے یعنی تاثیر دعا بیشتر ہے تاثیر نیزہ
سے اور دعا دفع کرتی ہے بلاء نازل کو اور اوس بلا کو کہ نازل نہین ہوئی ہے

بیان اوس جماعت کا جنکی دعا مستجاب ہوتی ہے کافی مین
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے کہ چار آدمی ہین کہ رد نہین
ہوتی دعا انکی یہانتک کہ کہل جاتی ہین واسطے انکے دروازے آسمان
کے اور جاتی ہے طرف عرش کے وہ باپ کہ دعا کرے واسطے فرزند اپنے
کے اور ۲ وہ مظلوم کہ دعا کرے ظالم پر اپنے اور ۳ وہ شخص کہ عمرہ کو جائے

اوسوقت کہ پہرے طرف اپنے اہل کے اور روزہ دار اوسوقت تک کہ
افطار کرے اور حضرت صادق علیہ السلام سے لکہا ہے کہ پانچ دعائین
ہین کہ رد نہین ہوتین خدا کیطرف سے دعا حاکم عادل کی اور دعا
مظلوم کی کہ خدا فرماتا ہے مظلوم سے کہ بہ تحقیق کہ انتقام لونگا مین واسطے
تیرے ظالم سے اگرچہ بعد ایکمدت کے ہو اور دعا فرزند صالح کی واسطے
پدر و مادر کے اور دعا پدر صالح کی واسطے اپنے فرزند کے اور دعا مومن
کی واسطے برادر مومن کے غائبانہ پس فرماتا ہے خدا اوس مومن سے کہ واسطے
تیرے ہے دو برابر اوسکے کہ جو چاہا تو نے واسطے اوسکے اور اونحضرت ع
سے لکہا ہے کہ جو دعا کیا کرتا ہے قبل نازل ہونے بلا کے مستجاب ہوتی ہے
دعا اوسکی وقت نزول بلا اور فرشتے کہتے ہین کہ یہہ آواز آشنا ہے اور باز
نہین رہتی آواز اوسکی آسمانسے اور جو دعا نہ کرے پہلے نزول بلا کے
مستجاب نہین ہوتی دعا اوسکی وقت نزول بلا اور فرشتے کہتے ہین کہ
اس آواز کو نہین پہچانتے ہم بیان اوس جماعت کا کہ دعا جنکی
مستجاب نہین ہوتی اور اسباب دعا قبول نہونیکے کافی مین حضرت
صادق علیہ السلام سے لکہا ہے کہ چار آدمی ہین کہ مستجاب نہین ہوتی
دعا انکی وہ مرد کہ بیٹہے اپنے گہر مین اور کہے کہ خدایا روزی دے مجکو
پس کہا جاتا ہے اوس سے کہ آیا نہین تجکو حکم نہین کیا ہے واسطے طلب روزی

بیان اوس جماعت کا کہ دعا جنکی مستجاب نہین ہوتی

کے دوسرے وہ مرد کہ اوسکی زوجہ ہو اور دعائی بد کرے اوسکو ہر
کہا جاتا ہے آیا نہین ویا ہمنے اختیار اوس عورت کا تجکو تیسرے وہ مرد
کہ اوسکا کچھہ مال ہو اور ضایع کرے اوسکو پہر کہے کہ خدایا روزی دے
مجکو پس کہا جاتا ہے اوس سے کہ آیا حکم نہین کیا مینے تجکو میانہ روی کا
آیا حکم نہین کیا ہے مینے تجکو اپنے صلاح حال کا بعد اسکے اس آیت کو
حضرت نے پڑہا کہ جو مدح پر میانہ روی کے مشتمل ہے وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا
لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا چوتھے وہ مرد
ہو اوسکا کچھہ مال اور قرض دیوے کسیکو اور گواہ نہ لے اوس قرض کے
پہر وہ شخص منکر ہو اور وہ مرد دعائی بد کرے اوس شخص کو پس کہا جاتا ہے
اوس سے کہ آیا حکم نہین کیا تہا مینے تجکو کہ تو گواہ لے اور عین الحیاۃ مین
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا دعا اوسکی قبول نہین کرتا جسکا
دل سخت ہو اور انحضرت سے روایت ہے کہ خدا مستجاب نہین کرتا اوس
دعا کو کہ دل غافل و فراموش کار سے کرے پس جسوقت دعا کرے تو متوجہ
ہو اپنے دل کیطرف بعد اوسکے یقین کر کہ مستجاب ہوتی ہے بیان
دعا کے دیر مین قبول ہونیکا بعض اوقات مصلحت تاخیر قبول
مین ہوتی ہے جیسا کہ کبھی مصلحت قبول نہونے مین دعا کے ہوتی ہے
اور بندہ واقف نہین ہوتا جیسا کہ خدا فرماتا ہے وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا

بیان دعا کے دیر مین قبول ہونیکا

وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ یعنی شاید کہ
دوست رکھو تم کسی چیز کو اور حالانکہ وہ بدہے واسطے تمہارے اور
خدا جانتا ہے نیکی اور بدی ہر چیز کی اور تم نہین جانتے ہو اور کافی مین
حضرت صادق علیہ السلام سے لکھتے ہین کہ جسوقت مومن دعا کرتا ہے
واسطے برآنے اپنی حاجت کے خدا فرماتا ہے ملائکہ سے کہ دیر کرو اسکی
حاجت برلانے مین اس سبب سے کہ مین شوق رکھتا ہون اسکی آواز
اسکی دعا کا پس جب روز قیامت ہوگا کہیگا خدا کہ ای بندہ میرے دعا
کی تونے مجھسے اور دیر کی مینے قبول کرنے مین اور جو ثواب کہ تمکو دیتا ہون
مین اس طرح ہین پس آرزو کریگا بندہ مومن کہ کاش مستجاب نہوتی
کوئی دعا میری دنیا مین بسبب اسکے کہ دکھائی جاتے ہین اوسکو ثواب
آخرۃ کے اور اونحضرت سے لکھا ہے کہ ایک بندہ دعا کرتا ہے پس کہتا ہے
خدا کہ جلدی برلاؤ حاجت اسکی بتحقیق کہ مین دشمن رکھتا ہون اسکی آواز کو

بیان اوقات وحالات استجابت دعا کافی مین حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے ہے کہ بہترین اوقات کہ دعا مانگو خدا سے
اوسمین وقت سحر ہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے لکھتے ہین کہ
غنیمت جانو دعا کو چار وقت نزدیک قران پڑھنے کے اور نزدیک
اذان کے اور نزدیک مینھ برسنے کے اور نزدیک ملنے دو صفت کے

واسطے شہید ہونیکے یعنی جہاد مین اور حضرت صادق علیہ السلام سے
ہے کہ طلب کرو دعا چار ساعتون مین نزدیک چلنے ہواؤنکے اور وقت
پہرنے سایہ کے یعنی اول زوال اور وقت مینہہ برسنے کے اور وقت
ٹپکنے اول قطرۂ خون شہید کے بہ تحقیق کہ دروازے آسمان کے کہلجاتے
ہین ان ساعتون مین اور آنحضرت صلعم سے روایت ہے کہ جسوقت رقت ہو
ایک کو تم مین سے پس دعا کرو بہ تحقیق کہ دل رقت نہین کرتا ہے جبتک کہ
خالص نہو اور حضرت صادق علیہ السلام جب کوئی حاجت کبہی
طلب کرتے تہے اوسے نزدیک زوال آفتاب کے اور جب ارادہ
کرتے تہے تصدق دیتے تہے اور خوشبو لگاتے تہے اور مسجد مین
جاتے تہے اور دعا کرتے تہے اور حضرت صادق علیہ السلام نے
فرمایا ایک حدیث مین کہ حاصل اوسکا یہہ ہے کہ خدا دعا مستجاب
کرتا ہے بعد گذرنے آدہی رات کے کہ وہ پہلا چہٹا حصہ ہے باقی
آدہی رات کا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے ہے کہ خلاصہ
اوس حدیث کا یہہ ہے کہ دعا کرو سحر کو آفتاب نکلنے تک کہ اسوقت
دروازے آسمان کے کہلے ہوتے ہین اور تقسیم کیجاتی ہے روزی
اور بر لائی جاتی ہین حاجتین بزرگ اور حضرت صادق علیہ السلام
سے ہے کہ مستجاب ہوتی ہے دعا چار وقت نماز وتر مین اور بعد ظہر

دعا قبول ہونیکے وقت مین

دعا قبول ہونیکا وقت نصف شب

دعا قبول ہونیکا وقت بعد نصف شب

اور بعد ظہر کے اور بعد مغرب کے اور کتاب عدۃ الداعی مین حضرت
صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ خدا نے فرض کی ہین نمازہاے
یومیہ دوست ترین وقتون مین پس طلب کرو حاجتین اپنی بعد نمازہاے
فریضہ کے اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے ہے کہ خلاصہ اوس حدیث
کا یہہ ہی کہ قبول ہوتی ہے دعا ہر شب ثلث آخر مین اور شب جمعہ اول
شب سے آخر شب تک **بیان مقامات استجابت دعا**
کتاب نخبۃ الدعوات مین ہے کہ امکنہ استجابت دعا مانند حرم و
مسجد الحرام اور عرفات اور مشعر الحرام اور مسجد مدینہ اور مسجد کوفہ
اور بیت المقدس اور سب مسجدین اور مقبرے شہدا اور صلحا اور
والدین کے ہین اور روضہ ائمہ معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین
کے ہین خصوصاً روضہ جناب امام حسین علیہ السلام کا کہ بہترین
مقامات اور محل استجابت دعا ہے **بیان اون آداب کا کہ جنہین**
دعا کرنیکے بجالانا چاہیے کتاب نخبۃ الدعوات مین حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکھا ہے کہ رد نہین کی جاتی ہے وہ دعا
کہ اول اوسکے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہو اور عدۃ الداعی مین
ہے کہ جملہ آداب دعا سے طہارت ہے اور خوشبو لگانا اور رو بقبلہ ہونا
اور کسی محتاج کو کچھ دینا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام و حضرت

بیان اون مقامونکا کہ جہان دعا قبول ہوتی ہے

آداب قبل دعا کرنیکے

صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ جس وقت کوئی چیز دو سائل کو
کھاوس سائل سے کہ دعا کرے تحقیق دعا سائل کی مستجاب ہے
واسطے تمھارے اور مستجاب نہیں ہوتی اونکی دعا اپنے لئے اور آداب
دعا سے گمان نیک رکھنا ہے خدا سے چنانچہ حضرت رسول صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے کہ دعا کرو اوس حالت مین کہ یقین رکھو
اوسکے قبول ہونیکا اور آداب دعا سے اکل حلال ہے چنانچہ حدیث
مین اونحضرت سے ہے کہ عبادت ساتھ حرام کہانیکے مانند اوس
عمارت بنانیکے ہے کہ ریت پر ہوا اور اونحضرت سے روایت ہے کہ
خدا کا ایک فرشتہ ہے کہ آواز دیتا ہے بیت المقدس پر ہر شب کہ
جو کہ کہائے کسی حرام چیز کو قبول نہین کرتا خدا اوسکے کسی نافلہ و فرض
کو اور اونحضرت سے ہے کہ جو کہ کہائے حلال چالیس روز تک نورانی
کرتا ہے خدا دل اوسکا اور لکھا ہے کہ ایکشخص نے خدمت حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین عرض کی کہ چاہتا ہون کہ دعا میری
مستجاب ہو حضرت صلعم نے فرمایا چاہئے کہ پاک و حلال ہو کہانا تیرا
اور داخل نکر اپنے شکم مین حرام کو اور آداب دعا سے اقرار اپنی گناہون
کا ہے اور دعا کرنا واسطے برادران مومن کے ہے اور پیشتر دعا کے
صلوات بہیجنا محمد صلعم وآل محمد صلعم پر اور مدح اور تمجید خدا کی کتاب کافی

حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ جسوقت ارادہ کرے
اس بات کا کہ دعا کرے پس تمجید کر اور حمد کر اور تسبیح کر اور تہلیل کر اور
ثنا کر اور صلوات بھیج محمد و آل محمد پر پھر سوال کر کہ عطا کیا جاتا ہے
اور انحضرت سے ہے کہ مدح کرے پھر مناجات کرے پھر اقرار اپنے گناہ
کا کرے پھر سوال کرے اور انحضرت سے ہے کہ جس دعا مین نہو پہلے
اوسکے تحمید پس وہ دعا ابتر ہے اور فرمایا کہ بعد تحمید کے ثنا ہے راوی
نے پوچھا کہ نہین جانتا ہون کہ کیا چیز ہے کافی تمجید و تحمید سے فرمایا
کہ کہہ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ
وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
اور نخبۃ مین منقول ہے کہ قبل ہر دعا کے یہہ دعا پڑہین اَللّٰهُمَّ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ وَاَنْتَ الْاَعْلٰى وَبِحَقِّ
فَاطِمَةَ وَاَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَ
اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَنْتَ ذُوالْاِحْسَانِ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا اور کافی مین
بہت احادیث ہین کہ جنکا حاصل یہہ ہے بدون صلوات کے محمد و آل محمد
علیہم السلام ہر دعا مقبول نہین ہے اور قبل دعا اور وسط دعا اور بعد دعا

صلوات بھیجنا چاہئے **بیان آداب وقت دعا کے** آداب
دعا سے ہے کہ تعجیل نکرے جیسا کہ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سے
ہے کہ جسوقت بندہ دعا کرے ہمیشہ خدا متوجہ اوسکی حاجت کے
برلانیکا ہے جبتک تعجیل نکرے اور کتاب عدۃ الداعی مین ہے کہ ایک
روایت مین وارد ہوا ہے کہ بندہ جسوقت تعجیل کرے اپنی نماز مین
کہ جلد فارغ ہو اور متوجہ ہو اپنی حاجت کیطرف خدا فرماتا ہے کہ تعجیل
کی میرے بندہ نے آیا گمان کرتا ہے کہ حاجتین اوسکی سوائے میرے کسی اور
کے ہاتھہ مین ہین اور آداب دعا سے الحاح و اصرار ہے اور مبالغہ کرنا
دعا مین چنانچہ کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے ہے کہ واللہ
الحاح اور مبالغہ نہین کرتا ہے بندۂ مومن اپنی حاجتمین خدا سے مگر یہہ
خدا برلاتا ہے حاجت اوسکی اور آداب دعا سے نام لینا حاجتون کا
ہے چنانچہ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سے ہے کہ خدا جانتا ہے
جو کچھہ کہ بندہ چاہتا ہے وقت دعا کرنیکے لیکن دوست رکھتا ہے کہ
ظاہر کرین اور آشکارا کرین بندے اوس سے حاجتین اپنی اور آداب
مین سے پوشیدہ کرنا دعا کا ہے خلایق سے چنانچہ خدا قرآن مجید
مین فرماتا ہے اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً یعنے پکارو اپنے
پروردگار کو ساتھہ زاری اور پوشیدگی کے اور کافیمین حضرت امام رضا

سے لکھا ہے کہ جو ایک دعا کہ بندہ پوشیدہ کرتا ہے برابری کرتی ہے
ستر دعا علانیہ سے اور آداب سے عام کرنا دعا کا ہے یعنی سب
مومنین کیواسطے دعا کرنا اور جو اپنے لئے مانگے اونکے لئے بھی طلب کرے
کہ موجب حاجت برآنے کی ہے اور باعث زیادتی رزق و دفع بلا
اور علاوہ اسکے ثواب عظیم رکھتا ہے خصوصاً اگر چالیس مومن کے
واسطے دعا کرے پھر اپنے لئے دعا کرے کہ مستجاب ہے جیسا کہ
کافی مین ہے اور کافی مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے لکھا ہے کہ نہین ہے کوئی مومن کہ دعا کرے واسطے مومنین
اور مومنات کے مگر یہہ کہ دیتا ہے خدا اوسکو مثل اوسکے کہ دعا
کی ہے واسطے اون لوگونکے بعد دہر ایک مومن اور مومنہ کے کہ
گذرے ہین اور ہونگے اول دنیا سے روز قیامت تک اور تحقیق کہ
ایک بندہ کو حکم کرینگے کہ طرف دوزخ کے لیجاؤ قیامت کے دن پس
ملائکہ کہینچین گے اوسکو کہ جہنم مین لیجائین اسحال مین مومن کہینگے
کہ پروردگارا یہہ بندہ دنیا مین واسطے ہمارے دعا کرتا تہا شفاعت
دے اوسکے حق مین پس خدا اونکو شفیع اوسکا کرے اور وہ اونکی
شفاعت سے نجات پائیگا اور آداب دعا سے اجتماع مومنین ہے
دعا مین چنانچہ کافی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے لکھا ہے

دعا واسطے برادران مومن ۷

کہ خلاصہ اس حدیث کا یہہ ہے کہ جو گروہ کہ چالیس آدمی ہون
اور دعا کرین خدا قبول کرتا ہے اور چالیس نہون چار ہون ہر ایک
دس مرتبہ دعا کرین خدا قبول کرتا ہے اور اگر چار بہی نہون ایک ہی
آدمی دعا کرے چالیس مرتبہ مستجاب کرتا ہے خدا اور اونحضرت سے
لکہا ہے کہ [illegible] جسوقت غمگین کرتا تہا اوہنین کوئی امر
جمع کرتے تہے [illegible] و اطفال کو بعد اوسکے دعا کرتے تہے اور یہہ لوگ
آمین کہتے تہے اور اونحضرت سے لکہا ہے کہ دعا کرنیوالا اور آمین
کہنیوالا دونون شریک ہین اور آداب مین دعا کے ظاہر کرنا خشوع
اور [illegible] ہے دعا مین اور بہترین دعا وقت تضرع اور زاری او
[illegible] دعا مین صحیفہ کاملہ کی ہین کہ بلحاظ اختصار نہین لکہی ہین
اور آداب دعا سے ناامید ہونا مخلوقات سے ہے چنانچہ کافی مین
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ہی کہ خلاصہ مضمون اوس حدیث
کا یہہ ہے کہ جب سوال کرے خدا سے تو چاہئے کہ ناامید ہو سب سے
اور امیدوار رہے خدا سے تو خدا مستجاب کرتا ہی اور آداب سے دعا
کے اجتناب گناہون سے ہے اور یہہ سب شرطین بہتر اور کاملتر ہے
اور آداب دعا سے انگوٹہی عقیق اور فیروزہ کی ہاتہہ مین پہننا ہے اور
آداب دعا سے رونا ہی وقت دعا کے اور ثواب اور فواید اسکے بہید

وبی انہا کافی اور عدۃ الداعی مین لکہے ہین اور آداب دعا سے ہاتہہ اوٹھانا وقت دعا کے اور لکہا ہے کہ ابوبصیر نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کیفیت پوچھی دعا کرنے اور ہاتہہ اوٹھانے کی حالت دعا مین فرمایا کہ ہاتہہ اوٹھانا پانچ وجہ سے ہے اگر دعا واسطے پناہ مانگنی کے ہے کسی چیز سے تو ہتیلیان اپنے دونو ہاتہہ کی طرف قبلہ کے کرے اور دعا واسطے طلب روزی کے ہے کہول تو دونو ہاتہہ اپنے اور ہتیلیان اپنی طرف آسمان کے کرے اور اگر دعا از روی تبتل ہے اشارہ کر اپنی انگشت شہادت سے مراد تبتل سے قطع کرنا خلق سے اور قرب چاہنا خدا کا اور اگر دعا از روی ابتہال ہے اوٹہا اپنے دونو ہاتہونکو اور سر سے اپنے بلند کر اور ابتہال زاری کرنا ہے ساتہہ رونیکے اور اگر دعا از روی تضرع ہے حرکت دی اپنی انگشت شہادتکو نزدیک اپنے مُنہ اور تضرع ڈرنا ہے اور آداب مین سے توسل ہے ساتہہ محمدؐ و آل محمدؐ کے وقت دعا کرنیکے چنانچہ نخبۃ الدعوات مین حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہما السلام سے لکہا ہے کہ جو دعا کرے خدا سے ساتہہ ہمارے یعنی وقت دعا کرنیکے متوسل ہو ہمسے رستگار ہے اور جسنے دعا کی بغیر ہمارے ہلاک ہوا اور ہلاکت طلب کی اور حضرت صادق علیہ السلام

یہان سے تا ... نفع (handwritten marginal note)

سے لکھا ہے کہ خلاصہ مضمون اوس حدیث کا یہہ ہے کہ ایک بندہ
رہا دوزخ مین ستر خریف اور ہر خریف ستر برس کا ہے بعد اوسکے سوال
کیا خدا سے کہ بحق محمدؐ اور اہلبیت رحم کر مجہپر وحی کی خدا نے جبرئیل کو کہ
نکالو اوسے آگ سے اور فرمایا کہ کتنے دنون تو آگ مین ہا اوسنے کہا نہین
شمار کر سکتا مین پہر فرمایا خدا نے قسم اپنے عزت و جلال کی کہتا ہون
اگر سوال نکرتا تو ساتہہ محمدؐ اور اوسکے اہل بیت کے تو طول دیتا مین تیری
خواری کو آگ مین اور لازم کیا ہی مینے اپنے نفس پر کہ جو سوال کریگا مجہسے
ساتہہ حق محمدؐ اور اہلبیت کے بخشونگا مین اوسکو جو کچہہ درمیان میرے
اور درمیان اوسکے ہو اور تحقیق کہ بخشا مینے تجکو آجکے دن بیان ان

آداب کا کہ بعد دعا کرنیکے بجالانے چاہئین کافی اور
عدۃ الداعی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے لکہا ہے
کہ جو کوئی دعا کرے اور بعد دعا کے کہے مَاشَاءَ اللہُ لَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ خدا کہتا ہے کہ میرے بندہ نے امید قطع کی خلق سے
اور متوجہ ہوا میری طرف اور مطیع ہوا میرا بر لاؤ حاجت اوسکی اور آداب
مین سے بعد دعا کے صلوات بہیجنا اور تکرار و اصرار دعا پر اور دل تنگ
ہونا اور شکایت نکرنا تاخیر قبول کی سے جیسا یہہ سب پیشتر بیان ہوا اور
آداب دعا میرے پہیرنا دونو ہاتہون کا ہے اپنے سر اور مونہہ پر جیسا کہ کافی مین

دونو ہاتہہ وقت دعا کے بعد اوسکے
آداب بعد دعا
دعا بعد دعا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ نہیں پھیلاتا ہے
بندہ اپنے ہاتھ کو طرف خدا کے مگر یہ کہ شرم کرتا ہے خدا اس سے کہ خالی پھیرے
اوسکے ہاتھونکو اور بہر لیتا ہے اون ہاتھونمین فضل و رحمت اپنی سے
جو کچہہ کہ چاہے پس جسوقت کہ دعا کرے کوئی تم مین سے تو نہ پھیرے
اپنے ہاتھونکو جب تک نہ پھیرے اپنے مونہہ پر اور دوسری روایت
مین وارد ہوا ہے کہ ملے اپنے منہہ اور اپنے سینہ پر

فصل دوسری

بیان مین اعمال روائی حاجات کے سفینۃ النجات مین
ہے کہ کتاب اقبال مین حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
ہوئی کہ جس کسی پر تم مین سے کوئی کام مشکل ہو جائے
تہوڑا دن چڑہے چہہ رکعت نماز پڑہے جس طرح
چاہے پہر رو بقبلہ ہاتہونکو اوٹہائے اور کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ بِالْعَافِيَةِ
مِنْ حَيْثُ شِئْتَ وَكَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ فَاِنَّكَ
تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ كَيْفَ شِئْتَ پس تحقیق کہ حق تعالیٰ اوس کام کو
آسان کرے اور وہ نماز ہے کہ کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
روایت ہے کہ جب تجکو کوئی حاجت عمدہ ہو طرف خدا کے وضو کر
اور دو رکعت نماز پڑہ اور تشہد مین تعظیم خدا کر پڑہنے سے مستحبات تشہد
کے اور جب سلام پہر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ

فصل سے دو سری بیان مین اعمال روائی حاجات کے

وَاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ مُقْتَدِرٌ وَبِاَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّىْ لِيُنْجِحَ لِىْ بِكَ طَلِبَتِىْ اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ اَنْجِحْ لِىْ طَلِبَتِىْ بِمُحَمَّدٍ ۱۹ بعد اوسکے حاجت اپنی طلب اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو پہلے شروع کرے طلب حاجت کے دس بار یا رَبِّ یا رَبِّ کہے جواب آتا ہے اسکو ملائکہ کیطرف سے کہ موکل ہین قضائے حاجات پر کہ حاضر ہین ہم کیا حاجت تیری اور اسیطرح ہے کہنا یا رَبِّیْ یا اَللّٰهُ یا رَبِّیْ یا اَللّٰهُ کا اسقدر کہ سانس منقطع ہوا ور اسیطرح ہے کہنا یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ کا دس بار اور دعائے طلب حاجت صحیفہ کاملہ سے ہے کہ اول اوسکا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا مُنْتَهٰى مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ آخر تک پڑہنا چاہیے اور کافی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک شخص نے شکوہ کیا امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے کہ دعا میری دیر مین مستجاب ہوتی ہے اونحضرت نے فرمایا کہان ہے تو کہ دور ہے تو دعائے سریع الاجابت سے اوس نے کہا کیا ہے وہ دعا حضرت نے فرمایا کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

الاعظم الاجل الاکرم المخزون المکنون النور الحق
البرهان المبین الذی هو نور مع نور و نور من نور
و نور فی نور و نور علی نور و نور فوق کل نور و نور
یضیئ به کل ظلمة و یکسر به کل شدة و کل شیطا
مرید و کل جبار عنید لا تقر به ارض و لا یقوم به
سماء و یأمن به کل خائف و یبطل به سحر کل سا
و بغی کل باغ و حسد کل حاسد و یتصدع لعظمته البر
و البحر و یستقر به الفلک حین یتکلم به الملک فلا یکو
للموج علیه سبیل و هو اسمک الاعظم الاعظم الا
الاجل النور الاکبر الذی سمیت به نفسک
استویت به علی عرشک و اتوجه الیک بمحمد
اهلبیته اسئلک بک و بهم ان تصلی علی محمد و آل
و ان تفعل بی کذا و کذا اور حاجت اپنی عرض کر اور کافی میں جع
امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ جب واسطے طلب
کے دعا کرے بعد اسکے ماشاء اللہ لا حول و لا قوۃ الا با
کہے فصل تیسری اعمال وسعت رزق میں کافی میں حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہی واسطے ادا ہونے قرض

اور مدد ہونے واسطے نفقۂ عیال کے اور وہ یہہ ہے کہ وضو کو
اور کامل کرے وضو کو ملانے سے مستحبات وضو کے اور بعد اوسکے
دو رکعت نماز پڑھے اور کامل کرے نماز کے رکوع اور سجود کو اونکے
مستحبات کی ملانی سے بعد اوسکے کہے یَا مَاجِدُ یَا وَاجِدُ یَا کَرِیْمُ
اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ
رَبِّكَ وَرَبِّيْ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ
وَاَسْاَلُكَ نَفْحَةً كَرِيْمَةً مِّنْ نَّفَحَاتِكَ وَفَتْحًا يَسِيْرًا
وَرِزْقًا وَاسِعًا اَلُمُّ بِهٖ شَعْثِيْ وَاَقْضِيْ بِهٖ دَيْنِيْ وَاَسْتَعِيْنُ
بِهٖ عَلٰى عِيَالِيْ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت
ہے کہ واسطے وسعت رزق کے نماز فریضہ کے سجدہ مین پڑھے
يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اُرْزُقْنِيْ وَارْزُقْ
عِيَالِيْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اور ایک
روایت مین ہی کہ واسطے دفع پریشانی کے ہر روز سو مرتبہ سورۂ
اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے اور ادعیہ طلب رزق کی تعقیبات نماز مین
بیان ہوئی اور دوسری حدیث مین ہے کہ جب فقر طاری ہو تب
کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور کافی مین حضرت صادق علیہ السلام

سے واسطے طلب رزق کے منقول ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ
مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا
طَيِّبًا بَلَاغًا لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَبًّا صَبًّا هَنِيْئًا مَرِيْئًا مِنْ
غَيْرِ كَدٍّ وَلَا مَنٍّ مِنْ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اِلَّا سَعَةً مِنْ فَضْلِكَ
الْوَاسِعِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ
اَسْئَلُ وَمِنْ عَطِيَّتِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ يَدِكَ الْمَلْاٰى اَسْئَلُ
اور منقول ہے واسطے طلب رزق کے یہہ دعا ادعیہ سر قدسیہ سے
اور مضمون اس حدیث قدسی کا یہہ ہے کہ اے محمدؐ جو فقیر ہو جائے
اور چاہے کہ اوس سے عافیت پائے پس چاہیے یہہ دعا پڑھے سلب
کروں مین اوس سے فقر کو اور دوں مین اوسے تونگری اور اوسکو اہل
قناعت مین سے کروں مین دعا یہہ ہے يَا مَحَلَّ كُنُوْزِ اَهْلِ الْغِنٰى
وَيَا مُغْنِيَ اَهْلِ الْفَاقَةِ مِنْ سَعَةِ تِلْكَ الْكُنُوْزِ بِالْعَائِدَةِ
لَيْهِمْ وَالنَّظْرِ لَهُمْ يَا اَللّٰهُ لَا يُسَمّٰى غَيْرُكَ اِلٰهًا اِنَّمَا الْاٰلِهَةُ
كُلُّهَا مَعْبُوْدَةٌ دُوْنَكَ بِالْفِرْيَةِ وَالْكِذْبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
يَا سَادَّ الْفَقْرِ وَيَا جَابِرَ الْكَسْرِ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَيَا عَالِمَ
السِّرِّ اٰنْ اِرْحَمْ هَرَبِیْ اِلَيْكَ مِنْ فَقْرِیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
الْحَالِّ فِیْ غِنَاكَ الَّذِیْ لَا يَفْتَقِرُ ذَاكِرُهٗ اَبَدًا اَنْ تُعِيْذَنِیْ

مِنْ لُزُوْمِ فَقْرٍ اَنْسیٰ بِہِ الدَّیْنَ اَوْ بُسُوْطِ غِنًی اَفْتَتِنُ بِہٖ
عَنِ الطَّاعَۃِ بِحَقِّ نُوْرِ اَسْمَآئِکَ کُلِّھَا اَطْلُبُ اِلَیْکَ
مِنْ رِزْقِکَ کَفَافًا لِلدُّنْیَا تَعْصِمُنِیْ بِہٖ الدَّیْنَ لَا اَجِدُ لِیْ
غَیْرَکَ مَقَادِیْرُ الْاَرْزَاقِ عِنْدَکَ فَانْفَعْنِیْ مِنْ قُدْرَتِکَ
فِیْھَا بِمَا تَنْزِعُ بِہٖ مَا نَزَلَ بِیْ مِنَ الْفَقْرِ یَا غَنِیُّ
اور مذکور ہے کہ اہل صُفّہ نے فقر کی شکایت کی خدمت حضرت
رسول میں فرمایا کہو اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ
اور ائمہؑ سے منقول ہے کہ جو اس دعا کو ہر روز جمعہ ستر مرتبہ پڑھے
نہیں گذرتی ہیں اوسپر تین جمعہ مگر یہہ کہ غنی کرتا ہے اوسکو خدا
اپنے فضل سے دعا یہہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُغْنِیُ
یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ
عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور کافی میں یہہ دعا واسطے طلب رزق کے
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے لکھی ہے یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ
وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ وَیَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَیَا ذَا الْقُوَّۃِ
الْمَتِیْنِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاکْفِنِیْ

دعا ادای قرض

دعائے طلب غنی

مَا اَکْھَنّٰے اور نخبۃ الدّعوات مین ہے کہ بعضی روایات مین ہر روز سورۂ واقعہ کا ہر شب واسطی دفع پریشانی کے وارد ہوا ہے اور محمد ابن بابویہ کی کتاب عیون الاخبار مین حضرت رسول صلعم سے لکھا ہی کہ نازل کرو روزی کو صدقہ دینے سے اور حسن طبرسی نے کتاب مکارم الاخلاق مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی لکھا ہے کہ شکایت کی ایک شخص نے خدمت حضرت صادق علیہ السلام مین درویشی کی فرمایا کہ جسوقت اذان نماز سنو جو کچھہ مؤذن کہتا ہے کہو تحقیق کہ جو اسطرح کرے غنی ہوتا ہے اور سفینۃ النجاۃ مین نقل ہے کتاب اقبال سے کہ حضرتِ صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ واسطے وسعت رزق کے بیٹھنا مصلّے پر بعد نماز صبح کے طلوع آفتاب تک انفع ہے سواری کشتی اور دریانوردی سے اور مؤلف نی اسماء حسنٰے کے بیانمین اکثر اسماء واسطے وسعت رزق کے لکھے ہین اور خواص مین سورونکے اکثر سورے واسطے وسعت رزق کے لکھے ہین اور بہترین دعا واسطے رزق کے دعائی صحیفۂ کاملہ ہی کہ اوّل اوسکا یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ ابْتَلَیْتَنَا آخر تک پڑہنا چاہیے۔ کتاب کافی مین ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز جمعہ شارب لینا اور ناخن لینا اور خطمی سے سر دہونا فقر کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے

تدبیر وسعت رزق

تدبیر وسعت رزق

وسعت رزق

موجبات فقر

اور کتاب خصال مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے
کہ چند چیزین موجب فقر و پریشانی ہین اور چند چیزین موجب
وسعت رزق ہین فرمایا کہ موجب فقر ہے جالا مکڑی کا گہر مین رہنا
اور حمام مین پیشاب کرنا اور حالت جنابت مین کچہہ کہانا اور جہاڑو
کی لکڑی سے خلال کرنا اور کہڑے ہو کر کنگہی کرنا اور کوڑا گہر مین
رکہنا اور جہوٹی قسم کہانا اور زنا کرنا اور اظہار حرص کرنا اور درمیان
مغرب وعشا کے سونا اور قبل طلوع آفتاب کے سونا اور بہت جہوٹ
بولنا اور بہت گانا سننا اور مرد جو شب کو سوال کرے اوسکو کچہہ نہ دینا
اور اندازہ سے زیادہ خرچ کرنا اور اقارب سے بدی کرنا پہر فرمایا

موجبات وسعت رزق

کہ موجب زیادتی رزق ہے جمع کرنا دو نمازون مین اور یعنی اسکے جناب
مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ ظہرین و مغربین کا باہم بجالانا اور
تعقیب پڑہنا بعد نماز صبح اور نماز عصر کے اور اقارب سے نیکی
کرنا اور صحن خانہ مین جاروب کرنا اور اپنے مال کو ساتہہ برادران
ایمانی کے قسمت کرنا اور صبح کو طلب رزق مین جانا اور استغفار
کرنا اور مال مردم مین خیانت نکرنا اور سچ بولنا اور جو کچہہ کہ موذن
کہے اوسکو کہنا اور بیت الخلا مین کلام نکرنا اور حرص کا ترک کرنا اور جسنے
احسان کیا ہو اوسکا شکر کرنا اور جہوٹی قسم سے پرہیز کرنا اور قبل کہانا

کھانیکے ہاتھہ دہونا اور جو چیز دستر خوان سے گرے اوسکا کھانا
اور تحفۃ الدعوات اور سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین واسطے طلب رزق کے
اکثر اعمال اور دعائین لکھین ہین بلحاظ اختصار ترک کین **فصل ۳**
تیسری اعمال ادای قرض کے بیان ہین اور مال قرض دیا ہوا حاصل
ہونیکے لئے اوسجملہ وہ نماز کہ جو طلب رزق کے لئے اسی فصل کے مطلب
گذشتہ مین لکھی گئی واسطے ادائے قرض کے پڑہنا چاہیے اور بہترین دعا
واسطے ادائے قرض کے دعائی صحیفۂ کاملہ ہے اول اوسکا یہہ ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لِیَ الْعَافِیَةَ آخر تک
پڑہنا چاہیے اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ احادیث معتبرہ مین
منقول ہے کہ واسطے ادائی قرض کے یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ
بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اور ایک شخص
نے امام محمد تقی علیہ السلام کیخدمت مین لکھہ بہیجا کہ قرض بہت ہے
مجہپر حضرت نے جواب مین لکہا کہ استغفار بہت کر اور زبان کو اپنی
تر رکھہ تلاوت سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ سے اور مقباس وغیرہ مین واسطے
ادای قرض اور وسعت معیشت کے منقول ہے کہ بعد ہر نماز کے
پڑہے تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ

اعمال وادای قرض

لہٗ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِکَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَالسُّقْمِ
وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی اَدَاءِ حَقِّکَ وَاَدَاءِ حَقِّ النَّاسِ
اِلَی النَّاسِ اور طبرسی سے منقول ہے کہ واسطے ادائی قرض کے
پڑھے آیہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ بِغَیْرِ حِسَابٍ تک بعد
اسکے کہے یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مِنْھُمَا
مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْھُمَا مَنْ تَشَاءُ اِقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ
اور کافی مین ولید بن صبیح سے لکھا ہی کہ شکوہ کیا مینے خدمت حضرت
صادق علیہ السلام مین کہ قرض میرا اور لوگون پر ہے فرمایا کہہ اللّٰھُمَّ
لَحْظَۃً مِنْ لَحَظَاتِکَ تُیَسِّرُ عَلٰی غُرَمَائِیْ بِھَا الْقَضَاءَ وَتُیَسِّرُ لِیْ
بِھَا الْاِقْتِضَاءَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور سفینۃ النجاۃ مین
ہے کہ مکرر پڑھنا سورہ وَالْعَادِیَاتِ کا باعث ادای قرض ہے

فصل چوتھی بیان مین دشمنان دین و دنیا کے نفرین کرنے اور دفع
کرنیکے اور دعائین دشمنون اور ظالمونکی شر سے محفوظ رہنے کی جیسا
مثل دعاء سمات اور دعاء جوشن صغیر وغیرہ کے اس کتاب مین بعینہٖ
اور دعاء صحیفہ کاملہ ہے کہ بلحاظ اختصار نہین لکھین اور کتاب الجنۃ الدعوات
مین ہے کہ سید ابن طاؤس کتاب مجتنیٰ مین لکھتے ہین کہ شکوہ کیا

اعمال ادای قرض

بیان مین دفع دشمنان

اعمال دفع اعدا

ایک شخص نے خدمت حضرت امام حسن علیہ السلام مین التجا کی کہ ایک
شخص اوسپر ظلم کرتا ہے فرمایا کہ جسوقت پڑہے تو دو رکعت نماز
بعد مغرب کے پہر سجدہ کر اور یہہ دعا پڑہ یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ
یَا عَزِیْزُ اَذْلَلْتَ بِعِزَّتِكَ جَمِیْعَ خَلْقِكَ اِکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانٍ
بِمَا شِئْتَ پس اوس شخص نے ایسا کیا دشمن اوسکا مرگ مفاجات
سے مرگیا اور کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ کافی مین واسطے نفرین
کرنے دشمن کے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ
چاہیے کہنا اَللّٰهُمَّ اطْرُقْهُ بِبَلِیَّةٍ لَا اُخْتَ لَهَا وَاَبِحْ حَرِیْمَهٗ
اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ سید ابن طاؤس کتاب مجتنیٰ مین لکھتے ہین
کہ اگر اس آیہ کو سامنے دشمن کے پڑہے قادر نہین ہوتا اسپر کہ ضرر پہنچاوے
تجکو کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ
اور اوسی کتاب مین مروی ہے کہ جو اس دعا کو واسطے تسخیر اعدا کے
ہر روز سات مرتبہ پڑہے سب دشمن مطیع اور تابع اوسکے ہون اَللّٰهُمَّ
سَخِّرْ لِیْ اَعْدَائِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ
عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَلَیِّنْهُمْ لِیْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَذَلِّلْهُمْ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَقَهِّرْهُمْ لِیْ کَمَا قَهَرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ **فصل پانچوین**

بیانمین اون دعاؤنکے کہ جنکے پڑہنے سے حاکم ظالم کے جور سے محفوظ رہے + نخبۃ الدعوات مین کافی سے لکہا ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو جائے ایسے حاکم کے پاس کہ اوس سے ڈرتا ہو پس کہے بِاللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ وَبِاللّٰهِ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَتَوَجَّهُ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْ لِیْ صُعُوْبَتَهٗ وَسَهِّلْ لِیْ حُزُوْنَتَهٗ فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَاءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْکِتَابِ اور چاہیے کہنا حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَاَمْتَنِعُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ مِنْ حَوْلِهِمْ وَقُوَّتِهِمْ وَاَمْتَنِعُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور ابن فہد نے عدۃ الداعی مین حضرت صادق علیہ السلام سے لکہا ہے کہ جو کوئی جائے کسی حاکم کے سامنے اور ڈرتا ہو اوس سے پس پڑہے سامنے اوسکے کٓھٰیٰعٓصٓ اور بند کرے انگلیان دہنے ہاتہہ کی نزدیک ایک حرف کے ایک انگلی بعد اوسکے

پڑہے حمعسق کو اور بند کرے اونگلیان بائین ہاتھہ کی شمل دشمن کے ہاتھہ کے بعد اوسکے پڑہے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اور کہولے اونگلیان اپنی سامنے اوس دشمن کے کہ اوسکی شر کے لئے کافی ہے **فصل چھٹی** مین بیان اون دعاؤنکا ہے کہ جنکے پڑہنے سے قید سے چہوٹ جائے تحفۃ الدعوات مین ہے کہ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سے لکہا ہے کہ جبرئیل حضرت یوسف کے پاس آئے قید خانہ مین پس کہا اے یوسف کہو بعد ہر نماز کے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ اور سید ابن طاؤس نے کتاب مہج الدعوات مین لکہا ہے کہ جب ہارون رشید نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو قید کیا اور چند روز گذرے پس ایک رات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب مین فرمایا کہ اے موسیٰ ع آیا چاہتا ہے تو کہ قید سے خلاص ہو اونحضرت نے کہا ہان یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس حضرت رسول نے یہہ دعا سکہائی يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا مُجَلِّيَ الْهِمَمِ يَا مُغْشِيَ الظُّلَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَيَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ وَهِيَ رَمِيْمٌ وَمُنْشِئَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ

خلاصی قید کی دعائیں

دفع قید از زندان

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا یَا
یَاذَا الْجُوْدِ وَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور لکھا ہے کہ ایک شخصکو قیدخانہ
کیطرف لیجاتے تھے ایک دیوار کے پاس پہنچا اور اوسپر یہہ دعا لکھی دیکھی
یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ وَیَا عُدَّتِیْ فِیْ
کُرْبَتِیْ پس مکرر یہہ دعا پڑھی اور چھوٹ گیا اور جب وقت پہرنیکے
اوس دیوار کے پاس پہنچا وہ دعا لکھی ہوئی ندیکھی اور لکھا ہے کہ بنی
اُمیہ نے ایکشخص کو قید کیا اوسنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خواب مین
دیکھا اور آنحضرتؑ نے یہہ دعا اوسکو سکھائی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ
الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اوسی روز وہ قید سے چھوٹ گیا اور لکھا ہے کہ قید
سے چھوٹنے کے لیئے تین مرتبہ پڑھے اَسْئَلُ اللّٰہَ
الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اور واسطے اس دعا کے ایک قصہ طویل ذکر کیا ہے اور واسطے دفع
شدائد کے بھی یہہ دعا پڑھی جاتی ہے اور سفینۃ النجاۃ مین کافی
سے لکھا ہے کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ
آنحضرتؑ نے محمد بن حمزہ غنوی کو سکھائی ایک دعا کہ اوسپر مداومت
کرے اور اوسنے مداومت کی اور اوسکی وجہ سے زندان سے نجات پائی
اور وہ یہہ ہے یَامَنْ یَّکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَکْفِیْ مِنْہُ شَیْءٌ

اِکْفِنِی مَا اَهَمَّنِی اور نام اپنے آزار کا لے اسطرح کہے مَا اَهَمَّنِی مِنْ فلان فصل ساتوین بیانمین اون اعمال کے کہ جنسے شدائد اور ہم وغم دور ہوتے ہین نخبۃ الدعوات مین منہاج الصلاح سے لکہتے ہین کہ واسطے دفع شدائد کے یہہ دعا حضرت صادق علیہ السلام سے ہے حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دس مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِی حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ اَرَادَنِی بِسُوْءٍ دس مرتبہ ولہذا ہے اونحضرت سے کہ اس آیہ کو واسطے دفع اندوہ کے پڑہنا چاہیے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور مصباح کفعمی مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے لکہا ہے کہ نہین کہتا ہے کوئی اندوہناک یہہ کلمہ مگر یہہ کہ دور کرتا ہے خدا اوسکے اندوہ کو اور نہین کہتا ہے کوئی بندہ مسلمان یہہ کلمہ مگر یہہ کہ مستجاب ہوتی ہے دعا اوسکی اور یہہ دعا بھائی میرے یونس کی ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ مہج الدعوات مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے لکہتے ہین کہ اپنے پدر بزرگوار کو خواب مین دیکہا مینے فرمایا اے فرزند میرے جسوقت کسی شدت اور کسی سختی مین گرفتار ہو بہت کہہ یَا رَؤُوْفُ یَا رَحِیْمُ

فصل ساتوین بیان رفع غم ہموم

اور اوسی کتاب مین ہے کہ من لا یحضرہ الفقیہ سی نقل ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا یا علیؑ امین ہوتی ہے امت میری غرق
سے جسوقت کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ اور سفینۃ النجاۃ مین ہے
کہ کافی مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سے روایت ہے کہ جسوقت
کوئی اندوہ ہو آنے والا یا آزردگی یا کوئی بلا یا تنگدستی ہو پس چاہیے
کہ کہے اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ
لَا يَمُوْتُ اور بعضے ائمہ سے روایت ہے کہ جب اندوہناک کرے
تجکو کوئی کام کہہ اپنے سجدہ مین یا جبرئیلُ یا محمدُ مکرر کہہ اسکو
اور کہہ اِكْفِيَانِيْ مَا اَنَا فِيْهِ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَاحْفَظَانِيْ
بِاِذْنِ اللّٰهِ فَاِنَّكُمَا حَافِظَانِ اور بہترین دعا واسطے دفع ہم و
غم اور شدت کے ادعیۂ صحیفۂ کاملہ ہین بلحاظ اختصار نہین لکہی فصل
آٹہوین ادعیہ وقت خوف کے بیانمین سفینۃ النجاۃ مین ہے
کہ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب ڈرے
توکسی کام سی کہہ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَا يَكْفِيْ مِنْكَ اَحَدٌ وَاَنْتَ
تَكْفِيْ مِنْ كُلِّ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَاكْفِنِيْ كَذَا وَكَذَا اور حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا کہ دہشت نہین کہتا ہو نمین

اگر ان کلموں کو لکھو تمہیں اسباب سے کہ جمع ہوں میرے ضرر کے واسطے
جن و انس اور وہ یہہ ہیں بسم اللہ و باللہ و من اللہ و الی
اللہ و فی سبیل اللہ و علی ملۃ رسول اللہ اللہم الیک
اسلمت نفسی و الیک وجہت وجہی و الیک الجأت
ظہری و الیک فوضت امری اللہم احفظنی بحفظ
الایمان من بین یدی و من خلفی و عن یمینی و عن شمالی
و من فوقی و من تحتی و من قبلی و ادفع عنی بحولک
و قوتک فانہ لا حول و لا قوۃ الا بک اور کنوز النجاح
میں ہے کہ کہنا اسکا باعث امن ہونیکا خوف کی چیزوں سے ہے اور
دعاء کفایۃ البلا مشہور ہے وہ یہہ ہے اللہم بک اشاور
و بک احاول و بک اصول و بک انتصر و بک اموت
و بک احیی اسلمت نفسی الیک و فوضت امری الیک
و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اللہم انک
خلقتنی و رزقتنی و سررتنی و سترتنی و بین العباد
بلطفک خولتنی اذا ہویت رددتنی و اذا عثرت
اقلتنی و اذا مرضت شفیتنی و اذا دعوتک اجبتنی
یا سیدی ارض عنی فقد ارضیتنی و صلی اللہ علی محمد

دعاء کفایۃ البلا نہایت مجرب ہے

وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ اور بہترین دعا علی عرف د ی صحیفۂ کاملہ ہے

فصل نوین دفع شیاطین جن و انس کے اور انکے وسوسونکے دور ہونیکے بیان مین بہترین دعا دعائی صحیفۂ کاملہ ہے کہ اول اوسکا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَزَغَاتِ آخر تک پڑہے اور بخنۃ الدعوات مین ہے کہ کسی نے مصباح مین ابو دجانہ سے لکہا ہے کہ شکوہ کیا مینے خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ مین کہ رات کو ایسی چیز دیکھی مینے کہ آواز چکی کی اور صدائے زنبور کی رکہتی تہی اور چمک بجلی کی اوس سے ظاہر ہوتی تہی اور بلند اور دراز ہوتی تہی میرے صحن خانہ مین پس جب اوسکی طرف گیا مین اور ہاتہہ اوسکی کہال پہ پہنچایا مینے مثل ساہی کے کہال کے تہی اور ایک چیز میرے منھہ پر پہینکی مثل آگ کے شرارے تہی آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ای ابو دجانہ وہ عامر تیرے گہر کا ہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو بلایا اور حکم کیا کہ لکہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابُ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلَعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا

فصل دفع شیاطین جن و انس

یمکرون اترکوا اصحاب کتابی ھذا وانطلقوا الیٰ
عبادۃ الاصنام والیٰ من یزعم ان مع اللہ الٰھاً اٰخر
لا الٰہ الا ھو کل شیءٍ ھالک الا وجھہ لہ الحکم
والیہ ترجعون لحٰم لا ینصرون حٰم عسق تفرقت
اعداء اللہ وبلغت حجۃ اللہ ولا حول ولا قوۃ الا
باللہ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم پس لیا مینے
اوس نوشتہ کو اور سوتے وقت اپنے سرہانے رکھا جب آنکہ کہلی
میری دیکہا مینے کہ کوئی فریاد کرتا ہے اور کہتا ہے اے ابو دجانہ جلا
تونے مجکو اپنے حرز سے اور جبتک مین زندہ ہون نہ آونگا تیرے
گہر مین اور نہ اوس جگہہ کہ جہان یہہ حرز ہو اور کتاب مہج الدعوات
مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکہا ہے کہ واسطے
ایمن ہونیکے جن وانس سے کہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم
ما شاء اللہ کان وما لم یشأ لم یکن اشھد ان اللہ
علیٰ کل شیءٍ قدیر وان اللہ قد احاط بکل شیءٍ علما اللھم
انی اعوذ بک من شر نفسی ومن شر کل دابۃٍ انت
اٰخذ بناصیتھا ان ربی علیٰ صراطٍ مستقیم اور بلد الامین

حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ جب شیطان نے تیرے
دل سے کسی چیز کو بھلا دیا ہو اور چاہے تو کہ یاد آئے ہاتھ اپنے پیشانی
پر رکھ اور کہہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مُذَکِّرَ الْخَیْرِ وَفَاعِلَہٗ
وَالْاٰمِرَ بِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتُذَکِّرَنِیْ مَا
اَنْسَانِیْہِ الشَّیْطَانُ اور کتاب طب الائمہ مین حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس گھر مین جن پتھر پھینکے
صاحب خانہ اوس پتھر کو اوٹھائے اور کہے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ
اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰہِ مُنْتَھٰی اور عدۃ الداعی مین حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکھا ہے کہ رکھنا قرآن کا گھر مین
دور کرتا ہے شیطان کو اور محاسن مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ و
آلہ سے لکھا ہے کہ یا علی جو روغن زیتون کھائے اور اپنے بدن پر ملے
اوسکے نزدیک نہین آتا ہے شیطان چالیس روز تک اور کتاب
طب الائمہ مین حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ شیطان
نہین آتا ہے اوس گھر مین کہ جسمین اسفند ہو اور مکارم الاخلاق مین
حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ دھوان اسپند کا دور کرتا ہے
شیطان کو اور دفع کرتا ہے آفت کو اور کافی مین مہریار سے لکھا ہے
کہ ایک شخص نے خدمت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام مین لکھا اور

دعای دفع سنگہا کہ در خانہ ہا مے آید

گھر مین قرآن رکھنے سے شیطان دفع ہوتا ہے

جلانے کی خاصیت اسپند

شکایت کی ایسی چیزونکی که اوسکے دلمین خطور کرتی تہین حضرت نے اوسکے جواب مین لکہا که اگر خدا چاہے تجکو حق پر ثابت کہتا اور شیطان کو تجہپر غالب نہین کرتا اور لکہا ہے که ایک گروہ نے شکایت کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سے چند امرونکی کہ اونکے دلمین آتی ہین که اگر ہوا انکو بلندی پہ سے نیچے پہینکدے یا انکو ٹکڑے ٹکڑے کرین بہتر ہے نزدیک انکے اس بات سے که بیان کرین وہ ہے پس حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا که آیا اس حالت کو اپنے نفس مین پاتے ہو کہا ہان فرمایا که قسم اوس خدا کی که جان میری اوسکے قبضۂ قدرت مین ہے که یہہ صریح ایمان خالص ہے پس جب ایسا امر تمہارے دلمین خطور کرے کہو اٰمنّا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور محمد بن حمران سے لکہا ہے که پوچہا مینے حضرت صادق علیہ السلام سے حال وسوسہ کا ہر چند بہت ہو اونحضرت نے فرمایا که کوئی گناہ نہین ہے جب ایسا ہو کہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ **فصل دسوین** بیان مین اون دعائونکے که جنسے چشم بد دور ہوتی ہے سفینۃ النجاۃ مین کافی سے لکہا ہے که تعویذ کیا حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حسنین علیہما السلام کو چشم بد سے اسطرح که کہا اُعِیْذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ

علاج وسوسہ

فصل دسوین

تعویذ چشم بد

التَّامَّةِ وَاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا عَامَّةً مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ بعد اوسکے فرمایا کہ اسیطرح تعویذ کرتے تہے ابراہیم اسماعیل و اسحٰق کو اور سید ابن طاؤس رہ نے لکھا ہے حضرت صادق علیہ السلام سے کہ اونحضرت ع نے فرمایا کہ پناہ دو خدا مین اپنے اپنے فرزندون اور بی بیون کو دو اس تعویذ سے اَللّٰهُمَّ يَاذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ وَالْوَجْهِ الْكَرِيْمِ ذَا الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ تاثیر چشم حق ہے ایمن نرہو اپنی یا غیر سے پس جب اوسکی تاثیر سے ڈرو تین بار چاہیے کہنا مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور جامع الجوامع مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے جو کوئی کسی چیز کو دیکھے کہ اوسکو اچھی معلوم ہو پس چاہیے واسطے دور ہونے چشم بد کے کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ دوائے تاثیر چشم بد کی یہہ ہے کہ پڑھے اس آیۃ کو وَاِنْ يَكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لَيُزْلِقُونَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ اِنَّهٗ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ اور زبدۃ البیان مین ہے کہ تعویذ کیا حضرت جبرئیل نے پیغمبر صلعم کو اس عوذہ سے بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ اور مصباح کفعمی مین حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کوئی زینت کرے ایسی زینت کہ اچھی معلوم ہو پس چاہیے کہ واسطے دفع ضرر چشم بد کے گھر سے نکلنے کے وقت پڑھے سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور نخبۃ الدعوات مین مکارم الاخلاق سے لکھا ہے کہ اس دعا کو واسطے دور ہونے چشم زخم کے لکھیں اور اپنے پاس رکھیں اَللّٰهُمَّ رَبَّ مَطَرٍ حَابِسٍ وَحَجَرٍ يَابِسٍ وَلَيْلٍ دَامِسٍ وَرَطْبٍ وَيَابِسٍ رُدَّ الْعَيْنَ عَنْ فُلَانٍ عَلَيْهِ فِىْ كَبِدِهٖ وَنَحْرِهٖ وَمَالِهٖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ اور کتاب طب الائمہ مین ہے کہ اگر کھولی جائین تمھارے سامنے قبرین تو اوسمین دیکھوگے کہ اکثر تمھارے مردے چشم بد سے مرے ہین

فصل گیارھوین اون دعاؤنکے بیان مین کہ جنکے پڑھنے سے سحر باطل ہوتا ہے سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ طب الائمہ مین نقل ہے

فصل گیارھوین

کہ واسطے باطل ہونے سحر کے بعد فراغ نماز شب کے وقت سحر
سات مرتبہ چاہئے کہنا بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ
بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا
بِاٰيَاتِنَا اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُوْنَ اور ادعیہ سرفدسیہ
مین ہے کہ ابی محمد جو کہ دوست رکھے اسبات کو کہ عافیت مین ہے
سحر سے پس کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُوْسٰى وَخَاصَّهٗ بِكَلَامِهٖ وَ
هَازِمَ مَنْ كَادَهٗ بِسِحْرِهٖ بِعَصَاهُ وَ مُعِيْدَهَا بَعْدَ الْعَوْدِ
ثُعْبَانًا وَمُلْقِفَهَا اِفْكَ اَهْلِ الْاِفْكِ وَمُفْسِدَ عَمَلِ السَّاحِرِيْنَ
وَمُبْطِلَ كَيْدِ اَهْلِ الْفَسَادِ مَنْ كَادَنِيْ بِسِحْرٍ اَوْ بِضُرٍّ عَامِدًا
اَوْ غَيْرَ عَامِدٍ اَعْلَمُهٗ اَوْ لَا اَعْلَمُهٗ اَخَافُهٗ اَوْ لَا اَخَافُهٗ فَاقْطَعْ
مِنْ اَسْبَابِ السَّمٰوَاتِ عَمَلَهٗ حَتّٰى تَرْجِعَهٗ عَنِّيْ غَيْرَ نَافِذٍ
وَلَا ضَارٍّ لِيْ وَلَا شَامِتٍ بِيْ اِنِّيْ اَدْرَءُ بِعَظَمَتِكَ فِيْ نُحُوْرِ
الْاَعْدَاءِ فَكُنْ لِيْ مِنْهُمْ مُدَافِعًا اَحْسَنَ مُدَافَعَةٍ وَاَتَمَّهَا
يَا كَرِيْمُ بتحقیق کہ جو وقت پڑہے اسکو ضرر نہین پہنچاتا ہے
سحر کسی ساحر کا نہ جن مین سے نہ انس مین سے اور کتاب طب الائمہ
مین ہے کہ شکایت کی ایکشخص نے خدمت حضرت امیر المومنین علیہ السلام
مین سحر کی فرمایا کہ لکھہ پوست آہو پر اور لٹکا اپنے گلے مین بہ تحقیق

که ضرر نکریگا تجکو سحر بسم الله و بالله بسم الله ما شاء
الله بسم الله ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم
قال موسى ما جئتم به السحر ان الله سيبطله ان
الله لا يصلح عمل المفسدين ويحق الله الحق بكلماته
ولو كره المجرمون فوقع الحق وبطل ما كانوا يعملون
فغلبوا هنالك وانقلبوا صاغرين **فصل بارہوین** بیان
اون ادویہ وادعیہ واعمال کا کہ جنسے نسیان دور ہو اور حافظہ زیادہ
ہو تحفۃ الدعوات مین ہے کہ کتاب کافی مین لکھا ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو واسطے نہ بہولنے
قرآن کے تعلیم کیا اللهم ارحمني بترك معاصيك ابدا
ما ابقيتني وارحمني من تكلف ما لا يعنيني وارزقني
حسن النظر فيما يرضيك عني والزم قلبي حفظ كتابك
كما علمتني وارزقني ان اتلوه على النحو الذي يرضيك
عني اللهم نور بكتابك بصري واشرح به صدري
وفرج به قلبي واطلق به لساني واستعمل به بدني
وقوني على ذلك واعني عليه انه لا معين عليه الا
انت اور کتاب مکارم الاخلاق مین کئی روایتون مین لکھا ہے کہ کھانا

فصل بارہوین دفع نسیان مین

احوال تقویت حافظہ

شہد کا زیادہ کرتا ہے قوت حافظہ کو اور کفعمی نے مصباح مین
لکھا ہے کہ بعضی احادیث مین وارد ہوا ہے کہ کھانا اوس گوشت کا
کہ متصل گردن کے ہو اور کھانا حلوا اور مسور اور ٹھنڈی روٹی کا اور
آیۃ الکرسی پڑھنا باعث حافظہ کا ہوتا ہے اور لکھا ہے کہ تین چیزین
حافظہ کو زیادہ کرتی ہین روزہ اور مسواک کرنا اور قرآن پڑھنا
واسطے حفظ قرآن و حدیث اور قطع بلغم کے اور حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکھا ہے کہ لے قرنفل اور سپند اور کندر
سفید اور شکر سفید ہر ایک دس درہم سب کو پیسین اور ملائین مگر
سپند کہ اوسکو ہاتھ سے ملین اور کھائین یہہ دوا صبحکو ایکدرم اور
سوتے وقت ایکدرم اور حضرت امیر علیہ السلام سے لکھا ہے کہ جو
لے زعفران ایک جز اور سعد ایک جز اور بڑھائے اوسمین شہد اور
ہر روز دو مثقال اوسمین سے کھائے تو دہشت یہہ ہے کہ شدت
حافظہ سے اوسکو ساحر کہین اور من لا یحضرہ الفقیہ مین درمیان
وصیت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لکھا ہے کہ یا علی
نو چیزین ہین کہ باعث فراموشی ہوتی ہین کھانا سیب ترش اور دھنیا
اور پنیر اور چوہے کی کھائی ہوئی چیز کھانا اور قبرونکی لوحین پڑھنا
اور دو عورتونکے درمیان سے جانا اور جون کو پھینکنا اور

بچھنے لگانا قفا سے سر میں اور آب استادہ میں پیشاب کرنا سفینۃ البحار
میں عدۃ الداعی سے لکھا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے فرمایا کہ اگر چاہو کہ حفظ کرو جس چیز کو
کہ سنو پس بعد ہر نماز کے یہہ دعا پڑھو سُبْحَانَ مَنْ لَا یَعْتَدِیْ
عَلٰی اَهْلِ مَمْلَکَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یُؤَاخِذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ
الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْ قَلْبِيْ
نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَهْمًا وَّعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور لکھا ہے
کہ اگر کوئی ان آیات کو چالیس بار آب خالص پر پڑھے اور اوس پانی
سے کوئی کھانا چاہئے اپنے شاگردوں کو کھلائے وہ فصیح اور فہیم ہوں
اور آیتیں یہہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِي الْاَرْضِ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ الَّذِيْنَ
يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ وَمَا اَرْسَلْنَا
مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور مصباح کفعمی میں ہے

که واسطے زیادہ ہونے حافظہ کے ہر روز بعد نماز صبح کے پہلے
بات کرنیسے کہہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئًا عِلْمُهٗ وَ
لَا یَئُوْدُهٗ فصل تیرہوین بین دعائین اور اعمال کہوئی ہوئی
چیزون اور بھاگے ہوئے کے لئے ہین نخبۃ الدعوات مین ہے کہ
کفعمی مصباح مین اس دعا کو واسطے ملجانے کہوئی ہوئی چیز کے
لکہتے ہین یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ مَکْتُوْمٌ وَلَا یَشِذُّ عَنْهُ مَعْلُوْمٌ
وَلَا یُغَالِبُهٗ مَنِیْعٌ وَلَا یُطَاوِلُهٗ رَفِیْعٌ اُرْدُدْ بِقُدْرَتِكَ
عَلٰی مَا فِیْ قَبْضَتِكَ اِنَّكَ اَهْلُ الْخَیْرَاتِ اور واسطے ملجانے
کہوئی ہوئی چیز کے اور بھاگی ہوئی کے ان دو بیتونکو مکرر پڑہین

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِی النَّوَائِبِ
کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ	بِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ واسطے ملجانے کہوئی ہوئی چیز کے اور
بھاگی ہوئی کے چاہئے کہنا اَللّٰهُمَّ یَا هَادِیَ الضَّالَّةِ وَرَادَّ
الضَّالَّةِ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرُدَّ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ فَاِنَّهَا مِنْ
عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اور لکہا ہے کہ کتب ادعیہ مین
واسطے ملجانے کہوئی ہوئی چیز کے ان کلمات کو چاہئے لکہنا او

دعائے حافظہ

فصل سیزدہم

در ادعیہ و اعمال گمشدہ

دعائے گمشدہ

دعائے گمشدہ در سفینۃ النجاۃ

اسم کہوئی ہوئی چیز کا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
درمیان مین چاہیے لکہنا
اور مذکور ہے کہ اگر آدہی آت
کو اپنے گہر کے گوشہ مین بہاد
ہو اور ستر بار یَا مُعِیْدُ
کہے اور بعد اوسکے کہے

حاضر
یہان پر شئی گم شدہ کا نام
فلان

یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فُلَانًا اوسی ہفتہ مین خبر غایب کی تجہتک پہنچے

فصل چودہوین استخارہ کے بیان مین آخوند ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ رسالہ مفاتیح الغیب مین فرماتے ہین کہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا فرماتا ہے کہ جملہ شقاوت مین سے میرے بندہ کی یہہ ہے کہ کامونکو کرے اور اپنی خیر مجہسے طلب نکرے اور کتاب نخبۃ الدعوات مین ہے کہ سید ابن طاؤس نے کتاب فتح الابواب مین اونحضرت سے لکہا ہے کہ جسوقت کسی امر مین طلب خیر خدا سے کی ہو مینے پروا نہین کہتا ہون کہ راحت ہو یا بلا مین گرفتار ہون اور فرمایا کہ میرے پدر بزرگوار مجکو استخارہ سکہاتے تہے جسطرح سورہ ہای قرآنمجید سکہاتے تہے اور شیخ مفید نے رسالہ جوابات مسائل غریبہ مین لکہا ہے کہ جائز نہین ہے استخارہ کرنا واسطے

بیان استخارہ مین فصل چودہوین

کسی فعل حرام کے یا واسطے ترک نے کسی فعل واجب کے اور نہین ہے
استخارہ مگر امور مباح مین یا درمیان دو امر سنت کے کہ دونون کو
بجا نلا سکتا ہو مثل جہاد سنت اور حج سنت کے یا یہ کہ متردد ہو و
امامونکی زیارت مین اور مثل اسکے اور مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے
کہ بعد استخارہ کے خدا سے چاہئے جو امر ظاہر ہوا اوسپر راضی ہوا و
جانے کہ خیر میری اسی مین تھی کہ واقع ہوا اور مخفی نرہے استخارہ
احادیث سے چند قسم کا ثابت ہوتا ہے اور ہر قسم کے بہت طریقے
ہین اور تفصیل انکی رسالہ استخارہ مجلسی علیہ الرحمہ مین ہے یہان
سب اقسام کا ذکر بطریق اختصار ہوتا ہے اور اکثر رسالۂ مذکورہ سے
نقل ہے پہلے استخارۂ مطلقہ ہے حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ استخارہ مین تعظیم اور تمجید اور تحمید خدا کرے اور صلوات
محمد و آل محمد پر بھیجے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ
عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ پس فرمایا کہ اگر کوئی
امر سخت ہو کہ دہشت اوسمین کہتا ہو سو مرتبہ کہے اور اگر کوئی امر
سہل ہو تین مرتبہ کہے اور بہترین دعا دعاء استخارہ صحیفہ کاملہ ہے
دوسرے استخارہ اسطرح کہ طلب خیر کرے خدا سے ابدا اوسکی جہت سے

اپنے قلب کیطرف چنانچہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت
ہے کہ مسجد مین جائے اور دو رکعت نماز پڑہے اور سو مرتبہ
طلب خیر خدا سے کرے پس جو کچہہ اوسکے دلمین آئے اوسپر عمل کرے
تیسرے استخارہ اسطرح کہ طلب خیر خدا سے کرے پہر مشورہ
کرے برادران ایمانی سے چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جب تو ارادہ کسی کام کا کرے پس کسی سے مشورہ نکر
جب تک کہ اپنے خالق سے مشورہ نکرلے عرض کی یا ابن رسول اللہ
کیونکر خدا سے مشورہ کرون فرمایا سو مرتبہ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ کہہ بعد
اسکے لوگونسے مشورہ کر تا حق تعالی خیر کو جسکی زبان پر چاہے
جاری فرمائے اور احادیث مشورہ کرنیکی دوسرے باب مین
بیان ہو چکی چوتہے استخارہ قرآن مجید کا ہے چنانچہ ایک طریق
یہہ ہے جو سید ابن طاؤس نے کتاب فتح الابواب مین لکہا ہے کہ
جسوقت چاہے تفاؤل کرے کتاب خدا سے پس تین مرتبہ سورہ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑہ اور تین مرتبہ صلوات بہیج محمدؐ اور آل محمدؐ پر
پہر کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَفَأَّلْتُ بِکِتَابِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ
فَاَرِنِیْ مَا هُوَ الْمَكْتُوْمُ مِنْ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ فِیْ غَيْبِكَ
پس قرآن شریف کو کہول اور عمل کر اوسمین جو کچہہ کہ دہنی طرف کے

استخارہ قرآن مجید کا

صفحہ کی سطر اول مین ظاہر ہوبے اسکے کہ کوئی ورق اوسے لیے طرف لو

پانچوین استخارہ تسبیح کا

پانچوین استخارہ تسبیح کا ہے اور اسکے بھی بہت سے طریقے
ہین اور مختصر طریقہ یہہ ہے کہ شیخ بہاء الدینؒ حضرت صاحب الامرؑ
سے روایت کرتے ہین کہ تین مرتبہ صلوات محمد و آل محمد پر بھیجے
اور تسبیح کو لے اور دو دو گنے پس اگر ایک دانہ باقی رہے خوب ہے
اور دو دانہ باقی رہین بد ہین

دوسرا طریقہ استخارہ تسبیح کا

دوسرا طریقہ استخارہ تسبیح کا
یہہ ہے جو علامہ حلی رحمہ اللہ حضرت صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ
سے روایت کرتے ہین کہ جب کوئی کسی امر کے لئے چاہے کہ تسبیح کا
استخارہ کرے پس چاہیئے کہ تسبیح خاک شفا کی ہو اور پہلے سورۂ
فاتحہ دس مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ پڑھے اور دس مرتبہ سورۂ
قدر پڑھے بعد اوسکے تین مرتبہ یہہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ بِعَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ وَاَسْتَشِیْرُكَ
لِحُسْنِ ظَنِّیْ بِكَ فِی الْمَاْمُوْلِ وَالْمَحْذُوْرِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ
الْاَمْرُ الْفُلَانِیُّ مِمَّا قَدْ نِیْطَتْ بِالْبَرَكَةِ اَعْجَازُهٗ وَبَوَادِیْهِ
وَحُفَّتْ بِالْكَرَامَةِ اَیَّامُهٗ وَلَیَالِیْهِ فَخِرْ لِیْ فِیْهِ خِیَرَةً
تَرُدُّ شُمُوْسَهٗ ذَلُوْلًا وَتَقْعَضُ اَیَّامُهٗ سُرُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِمَّا
اَمْرٌ فَاٰتَمِرُ وَاِمَّا نَهْیٌ فَاَنْتَهِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ

بیان استخارۂ رقاع و تسبیح

برحمتك خيرة في عافية پس قصد کرے کہ اگر یہہ مرے
لئے بہتر ہے تو طاق آئے اور اگر بد ہے تو جفت آئے یا برعکس اسکے
قصد کرے پس چند دانہ تسبیح کے پکڑے اور شمار کرے تا کہ معلوم
ہو کہ طاق ہے یا جفت پس جو نکلے اوسپر عمل کرے چھٹی استخارہ
رقعون کا ہے چنانچہ ایک طریقہ اوسکا یہہ ہے جو حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جسوقت کسی امر کا ارادہ کرے تو چھہ رقعہ کاغذ کے
لے تین رقعونمین لکہہ بسم الله الرحمن الرحيم خيرة من الله
العزيز الحكيم لفلان ابن فلانة افعل اور تین رقعونمین لکہہ
بسم الله الرحمن الرحيم خيرة من الله العزيز الحكيم
لفلان ابن فلانة لا تفعل پس اون رقعونکو اپنی جای نماز کے
نیچے رکہہ اور دو رکعت نماز پڑہہ اور جب نماز سے فارغ ہو سجدہ کر
اور سو مرتبہ سجدہ مین کہہ استخير الله برحمته خيرة في
عافية پہر درست بیٹہہ اور کہہ اللهم خر لي واختر لي في
جميع اموري في يسر منك وعافية پس ہاتھہ مار اور رقعونکو
ملا دے اور ایک ایک کو نکال اونمین سے اور دیکہہ اگر تین افعل
پی در پی نکلین کر اوس کام کو کہ جسکا ارادہ کیا ہے اور اگر تین لا تفعل
پی در پی آئین نکر اوس کام کو اور اگر بعض افعل اور بعضے لا تفعل

۹ اور فلان ابن فلانہ کی جگہہ اپنا اور اپنی ماں کا نام لکہے ۱۲

آئین تو پانچ رقعون تک نکال پس اگر اِفعَل بیشتر ہون عمل کر اور اگر
لاتفعل بیشتر ہون ترک کر اوس کام کو اور چھٹا رقعہ نکالنے کی
احتیاج نہین ہے **ساتوین استخارہ گولیون کا ہے**
چنانچہ منقول ہے بعض اصحاب نے سوال کیا کہ ایک امر کو چاہتا
ہون نہین کرون اور نہین پاتا ہون نہین کسیکو کہ اوس سے مشورہ کرون
فرمایا کہ مشورہ کر اپنے پروردگار سے عرض کی کہ کیونکر مشورہ کرون
اپنے پروردگار سے فرمایا کہ اوس حاجت کو اپنے دلمین قصد کر اور دو
رقعہ لے ایک مین لفظ لا لکھہ دوسری مین لفظ نعم اور ہر ایک
گندہی مٹی کی گولی مین رکھہ پھر دو رکعت نماز پڑہ اور اون دو گولیون
اپنے دامن کے نیچے رکھہ اور کہہ یَا اَللّٰهُ اِنِّیْ اُشَاوِرُكَ فِیْ اَمْرِیْ
هٰذَا وَاَنْتَ خَیْرُ مُسْتَشَارٍ وَمُشِیْرٍ فَاَشِرْ عَلَیَّ بِمَا فِیْهِ
صَلَاحٌ وَحُسْنُ عَاقِبَةٍ پس ہاتھہ اپنا زیر دامن لیجا اور ایک کو
اون دو گولیونمین سے باہر لا اگر نعم ہو کر اور اگر لا ہو نکر خدا سے
اسطرح مشورہ چاہئے کرنا مؤلف کہتا ہے کہ بعضی لوگ دیوان حافظ
یا اشعار باطلہ سے فال دیکھتے ہین یا نجومیونکے قرعہ پر اعتماد کرتے ہین
یہہ حرکت لغو اور بے فائدہ ہے **باب ساتوان** بیان مین
تلاوت قرآن مجید اور اداب تلاوت اور ثواب اور خواص سورتونکے

فضائل قرآن

اس باب مین پانچ فصلین ہین فصل پہلی بیانمین ثواب تلاوت قرآن مجید کے کتاب عین الحیوۃ مین بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن عہد اور نامۂ الہی ہے طرف بندونکے پس لایق نہین ہے کہ جو مسلمان فرمان الہی مین نظر کرے اور ہر روز پچاس آیتین نہ پڑہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ گہر جسمین قرآن پڑہا جاتا ہے اور یاد خدا ہوتی ہے برکت اوس گہر مین بہت ہوتی ہے اور ملائکہ اوس جگہہ حاضر ہوتے ہین اور شیطان اوس گہر سے دور ہوتے ہین اور روشنی بخشتا ہے وہ گہر اہل آسمان کو جیسے کہ ستارے روشنی بخشتے ہین اہل زمین کو اور وہ گہر جسمین قرآن نہین پڑہا جاتا اور یاد خدا نہین کرتے ہین برکت اوس گہر کی کم ہے اور ملائکہ اوس گہر سے دوری کرتے ہین اور شیطان اوس گہر مین حاضر ہوتے ہین اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جس گہر مین کوئی مسلمان قرآن پڑہے اہل آسمان وہ گہر ایک دوسرے کو دکہاتے ہین جسطرح سے اہل دنیا ستارہای روشن کو ایک دوسرے کو دکہلاتے ہین اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو قرآن کو کہڑے ہوکے نماز مین پڑہے حق تعالی موافق عدد ہر ایک حرف کے سو حسنہ واسطے اوسکے لکہے اور اگر غیر نماز مین پڑہے موافق

تاثیر قرآن در خانہ

ثواب تلاوت قرآن

ہر حرف کے دس ثواب واسطے اوسکے لکہے اور بسند صحیح اونحضرت سے
منقول ہو کہ فرمایا کیا چیز مانع ہوتی ہے تمہارے تاجرونکو کہ مشغول
ہین بازار مین جب طرف گہر کے آئین نہ سوئین جب تک کوئی سورہ
قرآن سے نہ پڑہین تو حق تعالی واسطے ہر آیہ کے دس ثواب واسطے
اونکے لکہے اور دس گناہ اونکے مٹائے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے منقول ہے جو کہ مکہ مین ختم کرے قرآن کو جمعہ سے جمعہ تک یا
بیشتر یا کمتر اور ختم اوسکا روز جمعہ کو ہو حق تعالی اجر و ثواب واسطے
اوسکے لکہے پہلے جمعہ سے کہ دنیا مین ہوا ہے آخر جمعہ تک کہ ہوگا
اسیطرح اگر اور دنونمین ختم کرے اور بسند معتبر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے منقول ہے کہ جو ایک شب مین دس آیۃ پڑہے اوسکو غافلونمین
نہ لکہین اور اگر ایک شب مین پچاس آیۃ پڑہے اوسکو ذاکرین مین لکہین
اور اگر سو آیۃ پڑہے اوسکو قانتین مین لکہین اور اگر دو سو آیۃ پڑہے
اوسکو خاشعین مین لکہین اور اگر تین سو آیہ پڑہے اوسکو رستگار اور
فائزین مین لکہین اور اگر پانسو آیۃ پڑہے اوسکو اوس جماعت مین لکہین
کہ سعی بہت عبادت مین کرتا ہو اور اگر ہزار آیۃ پڑہے واسطے اوسکے
ایک قنطار نیکی سے لکہین کہ ہر قنطار پندرہ ہزار مثقال سونے سے ہے
اور ہر ایک مثقال چوبیس قیراط ہو اور ہر قیراط چہوٹا اوسکا مانند کوہ احد

سے کے ہوا اور قیراط بڑا اوسکا مثل مابین زمین و آسمان کے ہوا اور حضرت
علی ابن الحسین علیہما السلام سے منقول ہے کہ جو ایک حرف کتاب خدا
کا سنے بے اسکے کہ پڑھے حق تعالیٰ واسطے اوسکے ایک ثواب لکھے
اور ایک گناہ اوسکا مٹائے اور ایک درجہ واسطے اوسکے بلند کرے
اور جو کوئی ایک حرف قرآن کا یاد کرے حق تعالیٰ دس ثواب واسطے
اوسکے لکھے اور دس گناہ اوسکے مٹائے اور دس درجے واسطے اوسکے
بلند کرے اور فرمایا نہیں کہتا ہوں میں کہ موافق ہر آیہ کے اوسکو یہ
ثواب دیتے ہیں بلکہ موافق ہر حرف کے اور حضرت امام موسی کاظم
نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص ایک آیہ قرآن سے پڑھے اور پناہ مانگے
دشمنوں کی شر سے اگر مشرق سے مغرب تک دشمن اوسکے ہوں شر سے
سب کی امین ہو اگر ساتھ یقین اور اعتقاد کے پڑھے اور بسند معتبر حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک شخص نے جناب رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی درد سینہ کی حضرت نے فرمایا کہ قرآن
پڑھ کے شفا طلب کر اسواسطے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ قرآن شفا سب
دردوں کی ہے کہ سینوں میں ہیں اور بسند معتبر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو کسی بلا سے ڈرے اور تلاوت آیہ پڑھے جس جگہہ کسے
چاہے قرآن کی بعد اوسکے کہے اَللّٰهُمَّ اکْشِفْ عَنِّی الْبَلَاءَ تین مرتبہ

بحث ثواب قرآن
بیان ثواب قرائت قرآن
بیان شفا قرآن سے
بیان دفع بلا کا

خدا اوس بلا کو دور کرے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
منقول ہے کہ ہر چیز کی ایک بہار ہے اور بہار قرآن مجید کی ماہ مبارک
رمضان ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
تین چیزین ہین کہ خدا سے شکایت کرینگی ایک وہ مسجد کہ اہل اوسکے
اوسمین نماز نہ پڑہین اور وہ عالم کہ درمیان جاہلونکے ہو اور اوسکی
حرمت نکرین اور وہ قرآن کہ لٹکا ہو اور خاک وسپر پڑے اور اوسکی
تلاوت نکرین اور منقول ہے اونحضرت سے عرض کی کہ مین قرآن حفظ
رکھتا ہون از بر پڑہون بہتر ہے و یا مصحف مین دیکہکے پڑہون
فرمایا کہ مصحف مین پڑہ بہتر ہے مگر نہین جانتا ہے کہ نظر کرنا قرآن
پر عبادت ہے مؤلف کہتا ہے کہ یہہ مضمون اہل سنت کی کتب سے
بہی ثابت ہی چنانچہ کتاب مظاہر الحق شرح مشکوۃ کے ربع ثانی کے
ایک سو پچانوین صفحہ مین کہ چہاپہ ہے اور بڑی کتاب سنیونکی ہے
لکہا ہے کہ مصحف مین دیکہکر پڑہنا یاد پڑہنے سے فضل ہے اسلئے
کہ اسمین آنکہین اور اور عضا بہی عبادت مین مشغول ہوتی ہین و حضور
زیادہ حاصل ہوتا ہے پس اس سے ثابت ہوا کہ انکے مذہب مین بہی
قرآن دیکہکے پڑہنا افضل ہے اور طعن سنیون کا بیجا ہے کہ شیعہ فقط
دیکہکے پڑہتے ہین حافظ نہین ہوتے حالانکہ یہہ غلط ہے بلکہ اس عہد

بہار قرآن ماہ رمضان ہے

قرآن دیکہکر پڑہنا افضل ہے

فضیلت تلاوت دیکہکر

بحث حفظ قرآن

مین بہی حافظ قرآن شیعونمین بہت ہین اور مشہور ہین مگر تعجب ہے
کہ اہل سنت کیونکر یہہ طعن کرتے ہین اور خلفای ثلثہ کو بہول جاتے ہین
کہ وہ حافظ قرآن نہ تہے اور عمر بن خطاب نے بارہ برس مین ایک سورہ
بقر یاد کیا تہا اور جب یاد کر چکا تو ایک شتر کو نحر کیا اور اس روایت
کو شرح نہج البلاغہ مین ابن ابی الحدید نے لکہا ہے اور کتب اہل سنت سے
ظاہر ہوتا ہے کہ اصحاب ثلثہ کو آیات و معانی قرآن یاد نہ تہے اور
روایتین اسمضمون کی سنیونکی کتب مین بہت ہین بخیال طول کتاب
اس مقام مین نقل نہین کین مگر بطور مثال لکہی جاتی ہین فخر رازی اور
ابن ابی الحدید اور سب محدث خاصہ و عامہ روایت کرتے ہین کہ
ایکدن عمر خطاب نے خطبہ مین پڑہا اور کہا کہ اگر سنونگا مین کہ عورت
نے زر مہر اپنا پیغمبر کی بیبیونکے مہر سے زیادہ لیا پس چہین لونگا مین
اور دوسری روایت مین ہے کہ بیت المال مسلمانونمین داخل کرونگا
مین پس ایک عورت کہڑی ہوئی اور کہا کہ خدا نے تجہکو رخصت نہین دی
ہی کہ یہہ کرے تو خدا قرآن مین فرماتا ہے وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ
زَوْجٍ مَّکَانَ زَوْجٍ وَّاٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا
مِنْهُ شَیْئًا اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ترجمہ اسکا یہہ ہے اور اگر
چاہو تم بدلنے زن کو بجای زن دیگر کے اور دو تم ایک کو اون عورتونمین سے

ایک قنطار کہ مال کثیر ہے پس نہ لو تم اوسمین سے کسی چیز کو آیا لیتے ہو تم
اوسے ساتہہ بہتان سے اور گناہ ظاہر کے یہہ سنکے عمر کو پشیمانی
ہوئی اور کہا سب آدمی دانا تر او رفقیہ تر عمر سے ہین یہانتک کہ عورتین
پردہ نشین گہر وںمین اور بروایت ابن ابی الحدید عمر نے کہا تعجب نہین
کرتے ہو ایسے امام سے کہ خطا کی اور ایک عورت نے حق بات کہا
امام سے معارضہ کیا اور اوسپر غالب آئی اور صحیح بخاری مین کہ ایک
کتب صحاح ستہ مین سے ہے لکہا ہے ایک مرد نے سوال کیا عمر سے
سے کہ مین جنب ہون اور پانی نہین ملتا کیا کرون عمر نے جواب دیا
کہ نہ پڑہ نماز حضرت عمار نے عمر سے کہا کیا کہتا ہے تو اور پڑہ
اور صحیح مسلم اور حمیدی نے جمع بین الصحیحین اور مظاہر حق شرح مشکوۃ
کے ربع اول صفحہ ایک سو اناسی مین چہاپہ ہے ذکر ہے اسکو
کے لکہا ہے ان روایات سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ عمر کو تیمم
یاد نہ تہا بلکہ احکام اور مضامین قرآن ہی یاد نہ تہے ...
قرآن مجید کا ثواب اور تاکید بہت ہے چنانچہ عین الحیوۃ ... بسند
معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس ...
کم ہو اور قرآن کو مشقت سے حفظ کرے حق تعالی دو ...
کرامت فرماتا ہے اور دوسری جا کتاب مذکور مین ہے کہ ...

ثواب حفظ قرآن

رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ خدا عذاب نہین فرماتا ہے
اوس دل کو کہ قرآن حفظ کرے مؤلف کہتا ہے کہ حفظ کرنا کئی طرح کا
ہے ایک یہہ کہ حفظ کرے الفاظ کو دوسرے یہہ کہ حفظ کرے الفاظ
اور معنی قرآن کو تیسرے یہ کہ حفظ کرے دونو کو اور اوسپر عمل کرے
اول درجہ سے دوسرا زیادہ ہے اور دوسرے سے تیسرا درجہ زیادہ ہے
اور سب سے افضل ہے اور حدیث مین فرمایا سزاوار نہین کہ مومن مرجاے
مگر قرآن کو یاد کیا ہو یا مشغول یاد کرنیمین ہوا اور بسند معتبر حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جن دیوان کا قیامت مین
حساب کرتے ہین تین دیوان ہین دیوان نعمتونکا اور دیوان حسناتکا
اور دیوان گناہونکا پس جب دیوان نعمت اور دیوان حسنات کو برابر کرینگے
نعمتین تمام حسنات کو گہیر لین گی اور دیوان گناہونکا باقی رہیگا پس
فرزند آدم کو طلب کرینگے کہ اوسکے گناہونکا حساب کرین اوس حال
مین قرآن اچھی صورت اور حسن و جمال سے آئیگا اور آگے اوس مرد کے
چلے گا اور کہیگا خداوندا مین ہون قرآن اور یہہ ہے بندہ مومن تیرا
کہ اپنے تئین تعب مین ڈالتا تہا اور مجکو پڑہتا تہا ترتیل سی شبہای
دراز مین اور جب مجکو نماز شب مین پڑہتا تہا آنسو اسکی آنکہون سے
جاری ہوتے تہے خداوندا اسکو راضی کر جسطرح سے کہ اسنے مجکو راضی کیا

بحث قرآن

پس خداوند عزیز جبار فرمائیگا کہ اے بندہ میرے دہنا ہاتہہ اپنا
کہول پس بہریگا اوسکو حق تعالی اپنی رضا اور خوشنودی سے اور
بایان ہاتہہ اوسکا بہریگا رحمت سے اپنی پس اوس سے کہیگا
بہشت واسطے تیرے مباح ہے قرآن پڑہ اور اوپر جا پس جس آیہ
پڑہتا جائیگا اور ایک درجہ طی کرتا جائیگا اور حدیث مین ہے
کہ حق تعالی قرآن سے خطاب فرمائیگا قسم اپنے عزت و جلال
کی کہاتا ہون مین کہ آج کے دن گرامی رکہونگا مین اوسکو جسنے تجکو گرامی
رکہا ہے اور خوار کرونگا مین اوسکو جسنے تجہے خوار رکہا ہے اور بسند
معتبر یعقوب احمر سے منقول ہے کہ خدمت مین حضرت صادق علیہ السلام
کے عرض کی مینے کہ مجکو بہت سے غم ہین پس جو کچہہ کہ دلمین رکہتا تہا
مین بہول گیا یہانتک کہ بہت سا قرآن بہی فراموش کیا مینے جب
نام قرآن کا لیا مینے حضرت کو ایک خوف حاصل ہوا اور فرمایا جو شخص
بہول جاتا ہے کسی سورۂ قرآن کو وہ سورہ قیامت مین ایک درجہ
بلند پر درجات بہشت مین سے آتا ہے اور اوسکو دیکہتا ہے اور
کہتا ہے السلام علیک وہ جواب مین کہتا ہے علیک السلام
تو کون ہے وہ سورہ جواب دیتا ہے کہ مین فلان سورہ ہون کہ
مجکو ضایع کیا تونے اور چہوڑ دیا تونے اگر مجہہ پر تمسک اور عمل کرتا

کرتا اور مجکو ہاتہہ سے نکہوتا آجکے دن تجکو اس درجہ پر پہنچاتا
بعد اوسکے فرمایا کہ چاہئیے یاد کرنا قرآن کا یہ تحقیق ایکجماعت ہے آنکو
یاد کرتی ہے کہ لوگ اونکو قاری کہین اور ایکجماعت قرآن کو یاد کرتی
ہے کہ خوش آوازیسی پڑہے تا کہ لوگ کہین یہہ خوش آواز ہین اوران
دونو جماعتونمین کوئی خوبی نہین اور ایکجماعت قرآن کو یاد کرتی ہے
رات اور دنکو نمازونمین پڑہین اور پروا نہین کہتی کوئی جانا یہ جانے
اور حدیثین بہت موافق اس حدیث کے مذمت مین بہول جانے قرآن کے
واقع ہوئی ہین مؤلف کہتا ہے کہ بہولنا بہی دو طرح پر ہے ایک
یہہ کہ بہولنا اور عمل نکرنا احکام قرآن مجید پر یہہ نہایت برا ہے
دوسرے بہول جانا لفظ کا تو یہہ اگر بسبب ضعف حافظہ کے بہول
گیا قصور نہین رکہتا اور اگر بسبب بے اعتنائی کے یا عمداً بہلا دیا تو
یہہ برا ہے چنانچہ عین الحیوٰۃ مین حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ و
سلّم سے منقول ہے کہ جو قرآن کو یاد کرے اور عمداً بہلا دے جب
حشر مین آئیگا ہاتہہ اوسکے اوسکی گردنمین بندہے ہونگے اور خدا
بعد ہر آیہ کے ایک سانپ اوسپر مسلط کریگا کہ آتش جہنم مین نزدیک
اونکے ہونگے مگر وہ کہ خدا اوسکو بخشے اور فرمایا کہ نیک تم مین وہ
گروہ ہین کہ قرآن کو یاد کرین اور یاد کروائین اور حضرت امیر المومنین عم

یاد کرنا قرآن کا چاہئیے

عذاب قرآن بہلا دینے کا

علیہ السلام سے منقول ہے بہ تحقیق کہ کبھی حق تعالی قصد فرماتا ہے عذاب کا اہل زمین پر کہ ایک کو انمین سے باقی نرکہے بسبب اونکی زیادتی گناہونکے پس جب نظر فرماتا ہے طرف بڈہونکے کہ قدم اوٹھاتے ہین طرف نمازونکے اور لڑکون پر کہ قرآن یاد کرتے ہین انپر رحم فرماتا ہے اور عذاب مین تاخیر کرتا ہے

آداب تلاوت قرآن فصل دوسری

فصل دوسری بیان مین آداب تلاوت قرآن کے کتاب عین الحیوۃ مین ہے جسکا خلاصہ یہہ ہے کہ یہہ امر مشتمل ہے چند شرطون پر پہلے ترتیل ہے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہے وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا

ترتیل یعنی

یعنی ترتیل کر قرآن پڑہنے مین اور حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ترتیل خیال رکہنا وقف کا ہے اور ادا کرنا حرفون کا

ترتیل واجب

اور مخفی نرہے کہ ترتیل کچہہ واجب ہے اور کچہہ مستحب ترتیل واجب بنا بر مشہور یہہ ہے کہ حرفون کو مخرج سے ادا کرے اور احکام وقف او وصل پر عمل کرے یعنی چاہئے کہ جہان وقف کرے تو اوس حرف کو زیر یا زبر یا پیش نہ پڑہے بلکہ ساکن پڑہے اور بعد وقف کے ذرا ٹہر جائے بقدر سانس لینے کے اور دوسرے کلمہ کے ساتہہ نملائے اور اگر جلدی منظور ہے تو جو زیر یا زبر ہو وسکو پڑہے اور وقف نکرے اور ملا دے دوسرے کلمہ سے

ترتیل مستحب

اور ترتیل مستحب یہہ ہے کہ جلدی نکرے

قرأت قرآن

قرآن پڑھنے مین تاکہ حرف ایک دوسرے سے جدا ہون اور خوب
تمیز ہوا ور بہت پاشان نہ پڑھے کہ حرف جدا ہو جائین اور اتصال
جاتا رہے ساتھ رعایت صفات حروف اور مد کے اور قسمین وقف
کی کتب قراءت مین مفصل مذکور ہین حدیث مین آنحضرت سے
منقول ہے کہ تفسیر ترتیل کی پوچھی فرمایا کہ حروف کو خوب ظاہر کر
اور جلد نہ پڑھ جسطرح کہ عرب شعر کو پڑھتے ہین اور آپس مین جدا انکے
حرفونکو مانند اوس ریت کے کہ چھڑکتے ہین دوسرے یہہ کہ چاہیے
متوجہ قرآن کے معانی پر ہونا اور ساتھ رقت و خشوع کے پڑھنا
اور جب آیۂ رحمت پر پہنچے خدا سے طلب کرے اور جب آیۂ عذاب
پہنچے تو پناہ مانگے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
قرآن ساتھ حزن کے نازل ہوا ہے پس اسکو حزن سے پڑھو ور رجا
مین ضحاک سے منقول ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام راہ خراسان
مین جب بستر خواب پر جاتے تھے تلاوت بہت فرماتے تھے اور
جب ایسی آیہ تک پہنچتے کہ اوسمین ذکر بہشت یا دوزخ کا ہوتا تھا
روتے تھے اور خدا سے سوال بہشت اور استعاذہ جہنم سے کرتے تھے
اور جب نماز مین سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے تھے بعد احد
کے آہستہ کہتے تھے اَللّٰهُ اَحَدٌ اور جب سورہ کو تمام کرتے تھے

آداب تلاوت قرآن

تین مرتبہ کہتے تھے کذلک اللہ ربنا اور جب سورہ قل یا
ایھا الکافرون پڑھتے تھے بعد لفظ کافرون کے آہستہ کہتے
یا ایھا الکافرون اور جب سورہ سے فارغ ہوتے تھے تین
مرتبہ فرماتے تھے ربی اللہ و دینی الاسلام اور جب سورہ
والتین والزیتون سے فارغ ہوتے تھے پڑھتے تھے بلیٰ و
انا علیٰ ذٰلک من الشاھدین اور جب سورہ لا اقسم
بیوم القیٰمۃ پڑھتے تھے بعد فارغ ہونیکے فرماتے تھے سبحانک
اللھم بلیٰ اور جب سورہ فاتحہ سے فارغ ہوتے تھے فرماتے
تھے الحمد للہ رب العالمین اور جب سورہ سبح اسم
ربک الاعلیٰ پڑھتے تھے بعد اعلیٰ کے فرماتے تھے آہستہ
سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ اور جس جگہہ یا ایھا الذین
اٰمنوا پڑھتے آہستہ فرماتے تھے لبیک اللھم لبیک
اور بسند معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جسوقت ایک سورہ مسبحات سے پڑھو کہو سبحان اللہ
الاعلیٰ اور مسبحات اون سورونکو کہتے ہین کہ اول اونکا سبح
یا یسبح یا سبح اسم ہے اور جب پڑھو ان اللہ وملائکتہ
یصلون علے النبی صلوات بھیجو خواہ نماز مین ہو خواہ غیر نماز

آداب تلاوت قرآن

بیان طہارت وقت تلاوت

ہین اور جب سورۂ وَالتِّیْنِ پڑھو آخر مین اوسکے کہو وَنَحْنُ
عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ اور جب قُوْلُوْا اٰمَنَّا پڑھو
کہو اٰمَنَّا بِاللّٰهِ اور تتمہ آیہ کو پڑھو مُسْلِمِیْنَ تک اور بسند معتبر حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب سورۂ قُلْ یَا اَیُّهَا
الْکَافِرُوْنَ پڑھتے تھے بعد لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ کے کہتے تھے
اَعْبُدُ رَبِّیْ اور بعد اتمام سورہ کے فرماتے تھے دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ
عَلَیْهِ اَحْیٰی وَعَلَیْهِ اَمُوْتُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تیسرے باطہارت
ہونا وقت تلاوت کے چنانچہ محمد ابن فضیل سے منقول ہے کہ
خدمت حضرت امام رضا علیہ السلام مین عرض کی مینے کہ مین
قرآن پڑہتا ہون اور پیشاب معلوم ہوتا ہے اور اوٹھتا ہون مین
اور پیشاب کرتا ہون مین اور استنجا کرتا ہون مین اور پہرتا ہون مین اور
تلاوت شروع کرتا ہون مین حضرت نے فرمایا کہ تلاوت نکر جب تک کہ
وضو نکرے تو یہہ شرط بطور استحباب ہے بلکہ معتبر حدیثون سے ظاہر
ہوتا ہے کہ جنب اور حائض کو تلاوت سورہ ہای قرآن سواے سجدہ کے
مستحب ہے اور بعضے زیادہ سات آیت سے مکروہ جانتے ہین اور زیادہ
ستر آیت سے پڑھنا اور زیادہ کراہت کہتا ہے اور حدیثین صحیحہ دلالت
رکہتی ہین اسپر کہ جنب پر قرآن پڑھنا جائز ہے جو چاہے سواے عزائم سجدہ کے

اور پڑھنا سورہای سجدۂ واجب نیز حرام ہے چوتھے استعاذہ
ہے کہ مستحب موکد ہے اور دو صورتین اسکی علما مین مشہور ہین پہلے
اَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور یہہ درمیان سنی اور شیعہ
کے مشہور تر ہے اور دوسرے اَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ **پانچوین روبقبلہ ہونا** چنانچہ منقول
ہے کہ بہتر بیٹھنا وہ ہے کہ آدمی روبقبلہ ہو **فصل تیسری بیان**
مین فضائل اور فوائد اور ثواب بعضے آیات قرآن
کے عین الحیوٰۃ مین بسند معتبر ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام
نے فرمایا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ نزدیک ہے اسم اعظم الہی سے
زیادہ اس سے کہ جسقدر سیاہی آنکھہ کی سفیدی سے نزدیک ہے
اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جو ایکمرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے حق تعالی اوس سے دور کرے
ہزار بلائین دنیا کی اور ہزار بلائین آخرت کی کہ سہل ترین بلاء دنیا
فقیری اور احتیاج ہو اور کمترین بلاہائی آخرت عذاب قبر ہو اور
منقول ہے کہ ابوذر نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے سوال کیا کہ کون آیۃ عظیم ترین آیتو نمین کا ہے کہ آپ پر نازل
ہوا ہے فرمایا کہ آیۃ الکرسی اور بسند معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام

فصل تیسری بیان مین فضائل اور فوائد اور ثواب بعضے آیات قرآن کے آیۃ الکرسی

سے منقول ہے کہ جس کسی کی آنکھین آزار رکھتی ہون آیۃ الکرسی
پڑھے اور اپنے دلمین سمجھے کہ یہہ عارضہ دور ہوتا ہے ساتھہ توفیق
الہی کے عافیت پاتا ہے انشاء اللہ اور جو کہ پہلے طلوع آفتاب سے
گیارہ مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور گیارہ مرتبہ سورۂ اِنَّا
اَنْزَلْنَاهُ اور گیارہ مرتبہ آیَةُ الْكُرْسِی پڑہے خدا اوسکی مال کو
تلف ہونیسے محفوظ رکہے اور جو کوئی چاہے کہ گھر سے باہر جاے چند
آیہ آل عمران کو یعنے اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
آخر سورہ تک ساتھہ آیۃ الکرسی اور سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور
سورۂ حمد کے پڑہے موجب برآنے حاجات دنیا اور آخرت کا
ہوتا ہے بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سو مرتبہ آیۃ الکرسی
پڑہے ایسا ہو کہ تمام عمر عبادت کی ہو اور ثواب آیۃ الکرسی کے
مؤلف نے تیسرے باب مین تعقیب نماز پنجگانہ مین بیان کیے
اور من لایحضر مین حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ عجب
رکھتا ہون مین اون لوگونسے جو مبتلا و غمگین ہون چار چیز سے وہ
کیون نہین پناہ لیتے چار چیز سے عجب رکھتا ہون مین اوس شخص
سے کہ ڈرتا ہو اور کیون نہین پناہ لیتا طرف حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

فوائد خواص آیۃ الکرسی

الوکیل کے اسوسطےکہ خدا یتعالی فرماتا ہے بعد اوسکے کہ
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ اور عجب
رکہتا ہون اوس شخص سے کہ مغموم ہو کیون نہین متوسل ہوتا ساتھہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ کے
اسوسطیکہ خدا یتعالی بعد اوسکے فرماتا ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ
نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اور عجب رکہتا ہون
مین اوس شخص سے کہ لوگ اوسکے درپے مکروا ذیت کے ہون کیون
نہین متوسل ہوتا ساتھہ آیہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ
اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ کے اسوسطیکہ بعد اوسکے فرماتا ہے فَوَقٰهُ
اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا اور عجب رکہتا ہون مین اوس شخص سے
کہ دنیا چاہے اور متوسل نہو ساتھہ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ کے اسوسطیکہ حق تعالی بعد اوسکے فرماتا ہے اِنْ تَرَنِ
اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ
جَنَّتِكَ اور مصباح کفعمی مین ہے کہ آیات شفا نہایت بزرگ ہے
مرتبہ اونکا جو لکھے او پیئے شفا پائے ہر درد سے اور وہ یہ ہین
وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ
يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ

آیات شفا

لِلنَّاسِ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ × وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ × قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ۔ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ × اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور آیات حفظ یہ

آیات حفظ

ہیں جو پڑھے یا اپنے پاس رکھے انکو سے حفاظت خدا تعالی اور رحمت ہیں اوسکی اور وہ یہ ہیں وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ

ويعيد وهو الغفور الودود ذو العرش المجيد فعّال
لما يريد هل اتيك حديث الجنود فرعون وثمود
بل الذين كفروا في تكذيب والله من ورائهم محيط
بل هو قران مجيد في لوح محفوظ فصل چوتھی بیان
مین ثواب اور فضائل اور خواص سورہای قرآن مجید
کے ظاہر ہے کہ بشر اسکے بیان مین قاصر ہے مگر قدری ازمین
سے کتاب عین الحیوٰۃ اور مصباح کفعمی اور تفسیر مجمع البیان اور
سفینۃ النجات وغیرہ سے خلاصہ کرکے لکھے جاتے ہین اول
اسمقام مین نام ان کتب کے لکھدئے اسلئے کہ باربار نام لکھنا
باعث طول ہوتاہے سورۃ الفاتحہ منقول ہے حضرت
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو پڑھے سورہ فاتحہ کو مثل اسکے
ہے کہ پڑھا دو ثلث قرآن اور مثل اسکے ہے کہ تصدق دیا کل
مومنین اور مومنات کو اور قسم اوس خدا کی کہ جان میری قبضہ
قدرت مین اوسکے ہے کہ نہ نازل ہوئی کوئی چیز توریۃ اور انجیل
اور زبور مین مثل اسکے اور یہہ ہے ام القرآن اور سبع مثانی اور
یہہ سورہ تقسیم کیا گیا درمیان اللہ اور اوسکے بندے کے اور بندہ
کو ملتاہے جو کچھہ کہ مانگے اور یہہ افضل ہے سب سوروں سے

سورۃ الفاتحہ

قرآن مجید مین اور یہہ سورہ شفا ہے سب دردونکی مگر موت اور
مروی ہے اونحضرت سے کہ خدا نے گردانا اس سورہ کو مقابل
قرآن کے کہ فرماتا ہے وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ
وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ اور یہہ سورہ بہتر ہے اون چیزونمین کہ جو
خزانہ ہای عرش مین ہین اور بہ تحقیق کہ خدا نے خاص کیا اس سورہ کو
واسطے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور شرف دیا اونحضرت
کو بسبب اس سورہ کے اور نہ شریک کیا اس شرف مین کسی نبی کو
نبیون مین سے مگر سلیمان کو کہ عطا کی اونکو بسم اللہ پس جو شخص کہ
پڑھے اس سورہ کو درحالیکہ ولایت رکھتا ہو محمد اور آل محمد
علیہم السلام کی اور اطاعت کرنیوالا ہو اونکے حکم کا عطا کرے
اوسکو اللہ تعالی بعدد ہر حرف اس سورہ کے ایک ثواب کہ ہر
ایک ثواب اون ثوابونمین افضل ہے دنیا سے اور ہر چیز سے کہ دنیا
مین قسم مال و خیرات سے ہو اور اگر کوئی پڑھتا ہو اس سورہ کو
اور دوسرا شخص سنے تو ثلث برابر پڑھنے والیکے ثواب سننے والیکو
ہوتا ہے اور خواص اسکے یہہ ہین اگر لکھے اس سورہ کو ظرف طاہر مین
اور حل کرے منہ کے پانی سے اور دہوئے اوس سے مونہہ مریض
کا تو دور ہو وہ مرض اور جو کوئی پئے اوس پانی کو اگر قلب مین خوف

بحث قرآن سورۃ البقر

اور خفقان رکہتا ہو تو زایل ہو سورۃ البقر روایت ہے
نبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے کہ جو پڑہے سورۂ بقر کو صلوات
اور رحمت اپنی بہیجے اللہ اوسپر اور عطا ہو اوسکو اجر مثل اوس
شخص کے کہ جو ایک سال راہ خدا مین حفاظت حدود دیار
اسلام کی کرتا ہو کفّار سے اور اس مدّت مین ڈر کفّار کا اوسکے دل
سے زایل نہوا ہو پس فرمایا اُبی بن کعب سے کہ اے ابی مسلمانونکو
حکم کر اس سورہ کے جاننے کا کہ جاننا اس سوریکا برکت اور ترک
کرنا اسکا حسرت اور ندامت ہے قیامت مین اور اہل سحر اور بطلان
اسکے پڑہنے اور سننے کی طاقت نہین رکہتے ہین اور منقول ہے
نبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ ہر چیز مین ایک شئ اعلا ہوتی ہے
اور اعلیٰ قرآن مین سورۂ بقر ہے جو کوئی پڑہے اسکو گہر مین دن کو
نہ داخل ہو اوس گہر مین شیطان تین دن اور جو کوئی پڑہے اسکو
رات کو نہ داخل ہو اوس گہر مین شیطان تین رات اور پوچہا
انحضرت سے کہ کونسا سورہ قرآن کا افضل ہے فرمایا سورۂ
بقر پہر پوچہا حضرت سے اس سورہ مین کیا افضل ہے فرمایا
آیۃ الکرسی ہی خواص اسکے یہہ ہین کہ اگر لکہہ کے اسکو گلے مین لٹکالے
کسی صاحب درد کے یا جسکو نظر لگی ہو یا ڈرتا ہو اور صاحب صرع

سورۂ آل عمران بہشت و جہنم

اور صاحب فقر کے تو زایل ہوا وسے سورۂ آل عمران
روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو پڑہے اس سورہ
کو عطا ہو بعد دہر آیت اس سورے کے امان پل جہنم پر اور جو
پڑہے یہہ سورہ روز جمعہ کو صلوات بہیجے اوسپر اللہ اور فرشتے
اوسکے غروب آفتاب تک اور مروی ہے انحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ سے کہ سیکہو سورۂ بقر اور آل عمران کو کہ یہہ دونو سورے
درخشندہ ہین اور سایہ کرینگے اپنے پڑہنے والے پر روز قیامت کے
مانند دو ابر یا دو طائر پر پہیلانے والونکے اور خواص اسکے
یہہ ہین کہ اگر لکہے اسکو زعفران اور گلاب سے اور لٹکائے کسی
درخت مین تو وہ بارور ہو اور اگر کسی عورت کے گلے مین لٹکائے

سورۂ النساء

تو وہ صاحب اولاد ہو سورۃ النسا جناب امیر المومنین علیہ السلام
سے روایت ہے کہ جو سورۂ نسا کو ہر جمعہ کو پڑہے فشار قبر سے
ایمن ہوتا ہے بسبب برکت اس سورے کے اور خواص اس سورے کے
یہہ ہین کہ جس کسی نے دفن کی ہو کوئی شئی اور بہول گیا ہو اوسے
لکہے اس سورہ مین سے اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ
کو آخر آیہ تک کسی نئے ظرف مین اور دہوئے اوسے مینہ کے
پانی سے اور چہڑکے اوس پانی کو اوس مکان مین کہ وہ شئی دفن

سورۃ المائدہ

کی ہے پس ملجائیگی وہ شئے اسکو انشاء اللہ سُوْرَۃُ الْمَائِدَہ
جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے
کہ جو یہہ سورہ پڑہے بعدد ہر یہودی اور نصاری کے کہ دنیا
مین دم لیتے ہین دس نیکیان لکہی جاتی ہین اور دس گناہ مٹتے
ہین اور دس درجہ بلند ہوتے ہین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
نے فرمایا کہ جو سورہ مائدہ ہر پنجشنبہ کو تلاوت کرے ایمان و اسکا
کبہی ظلم اور شرک سے آلودہ نہین ہوتا ہے اور خواص اسکے
یہہ ہین کہ جو لکہے اسکو اور رکہے اپنے گہر مین یا صندوق مین چرائی
جائے اوس سے کوئی چیز سُوْرَۃُ الْاَنْعَام بسند معتبر حضرت

سورۃ انعام

صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سورۂ انعام تمام ایکدفعہ
نازل ہوا اور ستر ہزار فرشتے اس سورہ کے ہمراہ تہے کہ آواز بلند
تسبیح اور تحمید کرتے تہے پس جو اس سورہ کو پڑہے وہ ستر ہزار
فرشتے تسبیح کہین واسطے اوسکے قیامت تک اور پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے جو شخص کہ تین آیتین اول سورۂ
انعام سے پڑہے حق تعالی چالیس ہزار فرشتے معین کرتا ہے کہ
مثل اپنی عبادت کے اوسکے واسطے لکہین قیامت تک اور
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے

خاصیت قرآن

مرض رکھتا ہو کہ اوسمین خوف ہلاکت ہو سورۂ انعام پڑھ کہ کوئی مکروہ تجھے نہ پہنچیگا بسبب وس عارضہ کے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو لکھے آئین سے ات کو کاغذ پر وقت سحر وان یمسسک اللہ بضر تا آخر آیہ اور باندہے اوسکو درد پہلو اور دونو ہاتھون کے درد پر بری ہو اوس سے

سورۃ الاعراف

رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل ہے کہ جو سورہ اعراف کو پڑہے حق تعالی درمیان اوسکے اور ابلیس کے پردہ پیدا کرتا ہے تا اوسکو وسواس نکرے اور آدم علیہ السلام شفیع اوسکے ہونگے آخرت مین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو سورۂ اعراف کو ہر مہینے مین پڑہے روز قیامت اون لوگون مین سے ہوگا کہ نہین خوف ہے اونپر اور نہ وہ غمگین ہونگے اور اگر ہر جمعہ کو پڑہے تو حق تعالی روز قیامت کو حساب اوسکے نکریگا اور بعد اسکے فرمایا کہ آیات محکمات اس سورے مین بہت ہین پس چاہیے کہ پڑہنا ترک نکرو کہ روز قیامت کو گواہی دیگا اپنے پڑہنے والیکی نزدیک خدا کے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو لکھے اسکو گلاب اور زعفران سے اور رکھے اپنے پاس ایمن ہو سلنے سے اور درندوں سے اور دشمن سے اور راہ بہلانیوالون سے

سورۂ انفال

سورۃ الانفال پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو سورہ انفال اور سورۂ برائت تلاوت کرے مین شفیع اوسکا ہون قیامت مین اور گواہی دونگا کہ یہہ بری ہے نفاق سے اور بعدد ہر مرد وزن منافق کے جو دنیا مین ہین دس حسنہ ملتے ہین اور دس گناہ اوسکے محو کیئے جاتے ہین اور دس درجے اوسکے واسطے بلند ہوتے ہین اور عرش اور حاملین عرش واسطے اوسکے مادام الحیات صلوات بھیجتے ہین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو سورۂ انفال اور سورۂ برائت کو تلاوت کرے ہر مہینے مین ہرگز نفاق اوسکے دلمین داخل نہین ہوتا اور شیعہ امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام کے ہوتا ہے اور قیامت مین تا وقتیکہ لوگ حساب سے فارغ ہون اور جاہای مقررہ اپنی مین پہنچین مائدہ بہشت سے اوسکو کھلاینگے اور خواص اسکے یہہ ہین جو رکھے اسکو اپنے پاس اور جاوے کسی حاکم کے سامنے روا کرے حاجتین اوسکی

سورۂ الرعد

سورۃ براءۃ ثواب اسکا سورہ انفال مین مذکور ہوچکا اور صحیح ابی داود و صحیح ترمذی اور جمع بین الصحاح الستۃ اور بخاری اور تفسیر ثعلبی مین کہ کتب اہل سنت سے ہین تفسیر سورہ برات مین باسناد ابن عباس روایت ہے کہ

بحث قرآن

حدیث نزول سورہ

مشتمل ہے اوپر اسکے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہیجا
ابو بکر کو اور حکم کیا کہ موسم حج مین یہہ سورہ پڑہے اہل مکہ پر بعد اوسکے
علی علیہ السلام کو پیچہے اوسکے بہیجا جب حضرت پاس ابو بکر کے پہونچے
حضرت ع نے نوشتہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ کا ابو بکر کو دیا اور اوس
نوشتہ مین حکم ہوا تہا کہ علی علیہ السلام پڑہین ان کلمات کو اور لکہا تہا
اوس کاغذ مین کہ یعنی سزاوار نہین ہے کہ پہنچائے میری طرف سے کوئی
غیر مگر وہ مرد کہ اہل بیت میرے سے ہو اور مسند احمد حنبل مین کہ کتاب امام
سنیونکی ہے بعد اس قصہ کے لکہا ہے کہ پہر آیا ابو بکر طرف رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سبب اپنے معزول ہونیکا پوچہا اس
مضمون سے کہ یا رسول اللہ صلعم آیا نازل ہوئی حق مین کوئی چیز
رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا نہین لیکن جبرئیل آئے اور کہا
چاہیئے کہ ہرگز نہ کوئی پہنچائے آپکی طرف سے مگر یہہ کہ یا آپ جائیے
یا کوئی مرد آپ مین سے اور مظاہر حق ترجمہ مشکوۃ کے چوتہے ربع
ایکسو چہبیسوین صفحہ مین کہ چہاپہ ہے یہہ حدیث لکہی ہے کہ روایت
ہی حبشی بن جنادہ سے کہ فرمایا علی ع مجہسے ہے اور مین علی ع سے اور
نہ ادا کرے میری طرف سے یعنی یہہ عہد کوئی مگر مین یا علی ع نقل کی یہہ
ترمذی اور احمد نے ابی جنادہ سے تنبیہ اب تامل چاہئے کرنا ای

بحث قرآن

اہل انصاف کہ جس وقت خدا و رسولؐ راضی نہوں کہ ایسا شخص جنید آیہ قرآن کی حیات رسول خدا امین اوپر ایک جماعت کے پڑھے پس بعد رحلت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جمیع امور دین و دنیا تمام خلایق کے کیونکر اوسکے سپرد ہو سکتے ہین اور خواص اس سورہ کے یہہ ہین کہ جو رکھے اسکو مال تجارت یا اپنی کلاہ مین امین ہو چوری ہونے اور جلنے سے سورہ یونس ع حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو پڑھے سورہ یونس کو عطا کرتا ہے خدا اوسکو دس حسنہ بعدد اون لوگونکے جو ایمان لائے حضرت یونس کا اور بعدد انکار کرنیوالونکے اور بعدد اون لوگونکے جو غرق ہوئے ساتھہ فرعون کے اور حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو پڑھے سورہ یونس کو ہر دو مہینے مین یا ہر تین مہینے مین اور موافق مصباح کفعمی کے ہر مہینے مین جاہلونمین سے نہوا اور روز قیامت کو مقربان بارگاہ خدایتعالی مین ہو سورۂ ھودؑ روایت ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا جو پڑھے سورہ ھود ہر جمعہ کو مبعوث کریگا خدا اوسکو روز قیامت مین درمیان گروہ انبیا کے اور قیامت مین کوئی گناہ اوسکا ظاہر نہو گا سورۂ یوسف ع جناب صادق علیہ السلام سے روایت ہے جو سورہ یوسف

سورہ یونس ع

سورہ ھود ع

سورہ یوسف

کو پڑھے ہر روز یا ہر شب مبعوث کریگا اوسکو حق تعالی روز قیامت
مین درحالیکہ جمال اوسکا مثل جمال حضرت یوسفؑ ہوگا اور نہ پہونچیگا
اوسے خوف روز قیامت اور بندگان صالح سے محسوب ہوگا
اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو لکھے اسکو اور پئے سہل کرے خدا روزی
کو اوسکی **سورۃ الرعد** جناب صادق علیہ السلام سے مروی
ہے جو سورہ رعد کو کثرت سے پڑھے کبھی بصدمہ صاعقہ گرفتار
نہوگا اگرچہ وہ شخص ناصبی ہو اور اگر مومن ہو داخل کیا جائیگا جنت
مین بدون حساب اور شفاعت کریگا اپنے اہل بیت کی اور برادران
ایمانی کی اور خواص اسکے یہہ ہین کہ پڑھے اوپر آبلہ اور ثالول کے
یعنی چیچک اور مسّون کے ان آیات کو سات مرتبہ آخر مہینے مین
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ آخر آیہ تک بعد اوسکے کہے وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا
فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا **سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ** حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو سورۂ ابراہیم کو پڑھے
حق تعالی بعدد بت پرستونکے اور بعدد اون بندونکے کہ عبادت
بتونکی نہین کی ہے واسطے اوسکے دس ثواب لکھے اور حضرت صادقؑ
علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو سورۂ ابراہیمؑ اور حجر کو درمیان
دو رکعت نمازکے ہر جمعہ کو پڑھے درویشی اور دیوانگی اوسکو

جنون رکے
سورۃ الرعد
سورۃ ابراہیم

نہ پہونچے اور خواص اسکے یہہ ہین جو لکھے اسکو پارچۂ ریشمی سفید
پر اور باندہے اوسکو بازو پر کسی بچے کے ایمن ہو ڈرنیسے اور رونیسے
اور سب بدبا تونسے **سورۃ حجر** حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سوریکو پڑہے حق تعالی بعدد
مہاجر اور انصار کے اور بعدد اون کفار کے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم پر ہنستے تہے دس نیکیان اوسکے واسطے لکہتا ہے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی لکھے اس سوریکو زعفران سے اور پلائے اون
عورت کو کہ دودہ کم رکہتی ہو زیادہ ہو دودہ اوسکا **سورۃ نحل**
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سوریکو
پڑہے حق تعالی حساب اوس سے نکرے اون نعمتونکا کہ دنیا مین عطا
کی تہین اور اگر مر جائے اوس دن یا اوس رات عطا کیا جائے ثواب
اوس شخص کا کہ جسنے قضا کی ہے اچہی وصیت کے بعد اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو ہر مہینے مین
ایکبار اس سوریکو پڑہے حق تعالی اوسکو دنیا مین ستر طرح کی
بلاؤنسے نگاہ رکہے کہ کمترین اون بلاؤنمین سے جنون اور جذام
اور برص ہو اور مسکن اوسکا جنت عدن ہو کہ بہترین جائے
بہشت ہے **سورۃ الاسریٰ** حضرت رسالتماب صلی اللہ علیہ

سورۃ حجر

سورۃ نحل

الاسریٰ

خواص سورۂ بنی اسرائیل

والہ وسلم سے روایت ہے کہ جو سورہ بنی اسرائیل پڑہے پس رحم ہو دل اوسکا وقت ذکر والدین کے جو اس سورہ مین ہے حق تعالے اوسکو بہشت مین دو قنطار ثواب دیتا ہے کہ بہتر از دنیا و ما فیہا ہے اور ایک قنطار ایکہزار دو سو اوقیہ کا ہوتا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب جمعہ کو یہہ سورہ پڑہے نہین مرتا جب تک کہ قایم آل محمد کو نپاوے اور یاران اور تابعان اوسکے سے ہووے

سورۂ کہف

سورۂ کہف روایت ہے رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو پڑہے اوسکو داخل بہشت ہو مین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو ہر شب اس سورہ کو پڑہے شہید مرے

سورۂ مریم

سورۂ مریم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو پڑہتا رہے اس سورہ کے موظبت کرے نہ مرے جبتک کہ جو کچہہ مراد اوسکی ہو دنیا مین واسطے اپنے اور مال کے اور اولاد کے حاصل ہوا ور آخرت مین مثل بادشاہی سلیمان بن داؤد کے اوسکو دین اور خواص اس سورہ کے یہہ ہین کہ جو کوئی رکہے اسکو ظرف شیشہ پاکیزہ مین اپنے گہر مین زیادہ ہو خیر برکت اوس گہر کی اور منع کیجائین اوس گہر سے بد باتین اور جو کوئی پیے اسکو خوف سے امان پاوے

سورہ طٰہٰ

سورۂ طٰہٰ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو اس سورہ کو پڑہے حق تعالی ثواب مہاجر و انصار کا
قیامت مین اوسکو عطا فرمائے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
روایت ہے کہ ترک نکرو سورہ طٰہٰ کو بتحقیق کہ حق تعالی دوست رکہتا ہے
اس سورہ کو اور اوس شخص کو جو اس سورہ کو پڑہے اور اوسپر مداومت
کرے اور نامۂ اعمال اوسکا قیامت مین دہنے ہاتہہ مین اوسکے دین
اور جو کچہہ کہ اسلام مین اوس سے صادر ہوا محاسبہ نکرین اور اسقدر
ثواب اوسکو دین کہ وہ خوش ہوا اور خواص اس سورہ کے یہہ ہین کہ جو
کوئی لکہے اسکو پاس اپنے اور جائے کسی قوم کیطرف اور خواہش کرے
تزویج کی دین اوسے عورت اپنی قوم مین سے اور جو کوئی قصد کرے
اصلاح کا درمیان اون آدمیونکے کہ آپسمین دشمن ہون الفت ہو جائے

سورۃ الانبیاء

سُورۃ الانبیاءؑ سیّد عالمؐ سے روایت ہے کہ جو سورۂ انبیا
پڑہے حق تعالی قیامت مین حساب اوسکا آسان کرے اور جن پیغمبرون
کا نام قرآن مین مذکور ہے اوس سے مصافحہ کرین اور اوسپر سلام کرین
اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا جو کہ پڑہے اس سورہ کو از روے
شوق و محبت کے رفیق مومنونکا بہشت مین ہوا اور درمیان دنیا
چشم خلایق مین باوقار رہے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ لکہے اس

بحث قرآن

سورہ کو واسطے مریض کے اور واسطے اوس شخص کے کہ زیادہ ہو فکر اور بہو
اوسکو سورۃ الحج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
روایت ہے جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالی ثواب اوسکو دے بعدد
اون لوگونکے کہ حج وعمرہ کیا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
مروی ہے کہ جو اس سورہ کو ہر تین دنمین ایکبار تلاوت کرے وہ سال
نگذرے کہ حج سے مشرف ہو اور اگر سفر مین مرجائے تو داخل بہشت ہو
اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی لکہے اوسکو پوست آہو پر اور رکہے
پہلو مین جہاز کے تو ہوا چلے اور نہ معطل ہو جہاز کو سورۃ المؤمنون
جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل ہے کہ جو یہہ
سورہ پڑہے ملائکہ مقربین روز قیامت مین اوسکو بشارت دین
روح اور ریحان کی اور اوس چیز کی کہ باعث خنکی آنکہونکی ہو وقت
آنے ملک الموت کے اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے ہر جمعہ کو حق تعالی خاتمہ بخیر کرے اور گہر اوسکا
ساتہہ پیغمبران مرسل کے فردوس اعلی مین ہو سورۃ النور
سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ
پڑہے حق تعالی بعدد ہر مومن کے کہ تہے اور رہینگے قیامت تک
... واسطے اوسکے لکہے اور جناب صادق علیہ السلام سے

خاصیت قرآن

روایت ہے کہ اپنے مال اور عورتونکی حفاظت کرو پڑہنے سے اس سورہ کے بہ تحقیق کہ جو کوئی اس سورہ کو ہر روز یا ہر شب پڑہے ہرگز اوس گہر کے لوگونسے زنا صادر نہو یہانتک کہ اس دنیا سے جائے اور جب مرے ستر ہزار فرشتے اوسکے جنازہ کے ساتھ جائین اور اوسکے لئے استغفار اور دعا کرین یہانتک کہ قبر مین آئین اور خواص اس سورہ کے یہہ ہین کہ جو کوئی کہے اسکو اپنے سونیکی جگہہ اور سوا اوسکے ہووے محتلم نہو **سورۃ الفرقان** حضرت رسالتپناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سورہ کو پڑہے حق تعالی روز قیامت مین اوسکو اوٹہائے اوسحالت مین کہ مومن ہو حد ہو اور تصدیق کرنیوالا بعث و نشور کا اور اوسکو بیجیا بہشت مین لیجائین اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو اس سورہ کو ہر شب پڑہتے حق تعالی ہرگز اوسکو عذاب نکرے اور اوس سے حساب نکرے اور منزل اوسکی فردوس علی مین ہو **سورۃ الشعرا** ابی بصیر نے حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو پڑہے تینون طواسین کو شب جمعہ مین اولیاء اللہ سے ہو اور پناہ مین اللہ کے رہے اور دنیا مین ہرگز فقیر نہو اور آخرت مین اسقدر نعمت جلیلہ اوسکو دین کہ اوسکی رضامندی سے بہی زیادہ ہو اور اوسکو سو حور العین سے

سورۃ الفرقان

سورۃ الشعرا

خواص شعرا

تزویج کریں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ
جو یہہ سورہ پڑہے اوسکو دس ثواب ہوں بعدد اون آدمیونکے
کہ تصدیق کی ہے اور تکذیب کی ہے حضرت نوحؑ اور ہودؑ اور شعیبؑ
اور صالحؑ اور ابراہیمؑ اور عیسیٰؑ اور جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی اور خواص اسکے یہہ ہیں کہ مصباح کے حاشیہ پر کفعمی
علیہ الرحمہ نے لکہا ہے کہ جو کوئی پڑہے اول اس سورہ کا خاضعین
تک ایک خاک پر اوس خاک سے کہ نہ دیکہا ہو اوسنے آفتاب اور
چہڑکے اوسکو اپنے دشمن کے مونہہ پر قہر کرے اوس دشمن کو اللہ

سورۂ نمل

سورۃ النمل حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
روایت ہے کہ جو اس سورہ کو پڑہے حق تعالیٰ اوسکے لئے دس
ثواب لکہے بعدد اون لوگونکے کہ تصدیق و تکذیب کی ہو سلیمانؑ
اور ہودؑ اور شعیبؑ اور صالحؑ اور ابراہیمؑ کی اور روز قیامت کو
قبر سے اوٹہے لا الہ الا اللہ کہتا ہوا سورۃ القصص
جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ
سورہ پڑہے حق تعالیٰ بعدد اون لوگونکے کہ تصدیق اور تکذیب
موسیٰ علیہم السلام کی کی ہے دس ثواب واسطے اوسکے لکہے اور خواص
اسکے یہہ ہیں کہ جو کوئی لکہے اسکو اور رکہے پاس غلام کے امین ہو

بہشت مرغ

اوس غلام کے زنا اور بہاگنے اور خیانت سے اور جو کوئی پیے
اس سوریکو آب باران کے ساتہہ نافع ہو سب ضعفونکے لیے

سورۃ العنکبوت

سورۃ العنکبوت سید عالم صلعم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ
پڑہے حق تعالی اوسکو بعدد ہر مومن و منافق کے دس ثواب کرامت
فرمائے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ
اور سورہ روم تئیسوین۲۳ شب ماہ رمضان کو پڑہے قسم خدا کی
وہ اہل بہشت سے ہے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پیے اس سورہ کو
لکہکر زایل ہوا اوس سے تپ ربع اور سب درد سورۃ الروم

سورۃ الروم

حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے
کہ جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالی اوسکو دس ثواب دے بعدد ہر
فرشتہ کے کہ اونسے تسبیح کی حق تعالی کی آسمان و زمین مین اور
تلافی ہو جائے اوس عمل کی کہ اوس دن اور رات مین ضایع کیا ہو

سورہ لقمان

سورہ لقمان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت
ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے قیامت مین رفیق حضرت لقمان کا ہو
اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ
پڑہے رات کو حق تعالی تیس فرشتونکو موکل کرے اوسپر کہ حفاظت
اوسکی کرین شیطان اور اوسکے لشکر سے صبح تک اور اگر دن کو یہہ سورہ

بحث فوائد سورۂ السجدہ

پڑہے نگہبانی اوسکی کرین انہین شیاطین سے رات تک **سورۂ السجدہ** حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ اور سورہ **ملک** پڑہے ایسا ہے کہ شب قدر کو عبادت مین جاگا اور حضرت صادق علیہ السلام سے نقل ہے کہ جو یہہ سورہ شب جمعہ کو پڑہے حق تعالی روز قیامت کو نامۂ اعمال اوسکا دہنے ہاتہہ مین اوسکے دے اور جو کچہہ اوس سے صادر ہوا ہو حساب نکرے اور رفقائے سید ابرار اور ائمہ اطہار مین ہو اور خواص اسکے یہہ ہین جو کوئی رکہے اس سورکو اپنے پاس امن مین تپ سے اور درد شقیقہ سے **سورۂ الاحزاب** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورکو اور سکہلائے اسکو اپنے اہل اور لونڈی اور غلام کو عطا کرے خدا امان عذاب قبر سے اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو سورہ احزاب کو بہت پڑہے روز قیامت کو ہمسایہ سید ابرار مین رہے اور خواص اس سورکے یہہ ہین کہ جو لکہے اسکو پوست آہو پر اور رکہے اسکو اپنے گہر مین بیاہی جائین بیٹیان اوسکی جلد **سورۃ السبا** حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ اور سورہ **فاطر** پڑہے رات کو دن تک حفاظت خدا

سورۂ الاحزاب

سورۂ السبا

عجائب القرآن

مین رہے اور ذنکو پڑہے رات تک کسیطرحکا کوئی مکروہ اوسکو
نہ پہنچے اور اسقدر خیر دنیا او آخرت اوسکو دین کہ اسکی خاطر مین
نہ گذرا ہوا اور تمنا اوسکی نہ کی ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی
لکہے اس سوریکو کاغذ پر اور رکہے ایک پارچہ سفید مین اور
پاس اپنے رکہے امین ہو حشرات الارض سے اور عذاب دنیا سے

سورۃ الفاطر

سورۃ الفاطر روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم نے فرمایا کہ جو یہہ سورہ پڑہے قیامت مین طلب کرین اسکو
آٹہہ دروازے بہشت کے کہ داخل ہو جس دروازے سے چاہے اور کچہہ
بیان اسکا سورہ سبا مین بہی ہو چکا سورۂ یٰس حضرت رسالت

سورہ یٰس

پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سوریکو
قربۃً الی اللہ پڑہے سب گناہ اوسکے بخشے جائین اور ثواب اس
شخص کہ بارہ ختم کلام اللہ کئے ہون اوسکو دین حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر چیز کا ایک قلب ہوتا ہے اور قلب
قرآن سورہ یٰس ہے جو اس سوریکو دن کو قبل شام پڑہے
تمام بلایا سے اوس روز محفوظ رہے اور حق تعالی اوسکو شام تک
رزق کثیر عطا فرمائے اور جو شب کو قبل سونیکے پڑہے حق تعالی
ہزار ملائک دسپیر موکل فرمائے کہ اوسکو شر شیطان سے اور سب

بحث فوائد غسل

آفات سے بچائین اور اگر اوسدن مرجائے حق تعالیٰ اوس کو
بہشت مین داخل کرے اور اوسکے غسل مین تین ہزار ملک حاضر
ہون کہ اوسکے لئے استغفار کرین پہر حضرت نے اس حدیث مین
اور الطاف آلہی کا ذکر فرمایا بلحاظ اختصار نہین لکہا گیا پہر فرمایا
وہ صحرای محشر مین ذلیل و خوار نہو اور کسی گناہ کا اوسّے مواخذہ
نکرین پس اپنے نامہ کو لے اور بہشت کو روانہ ہو پس لوگ تعجب کرین
کہ سبحان اللہ اس بندہ کا کوئی گناہ نتہا اور رفقا حضرت رسالتمآب
سے ہوا اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول

فضیلت سورۂ یٰس

ہے کہ جو تمام عمر مین ایکمرتبہ سورۂ یٰس پڑہے حق تعالےٰ
بعدد ہر مخلوق کے کہ دنیا مین ہے اور ہر مخلوق کے کہ آخرت مین
ہے اور ہر مخلوق کے کہ آسمان مین ہے بعدد ہر ایک کے نامہ مین
دو ہزار ہزار حسنہ اوسکے لئے لکہے اور دو ہزار ہزار گناہ اوسّے محو
کرے اور فقر اور قرض اور مکان کے نیچے دب جانیسے اور تعب اور مشقت
اور دیوانگی اور برص اور وسواس اور دردہاے موذی سے اوسکو
محفوظ رکہے اور حق تعالیٰ سکرات موت کو اوسپر آسان کرے
اور خود اپنے دست قدرت سے اوسکی قبض روح کرے اور ضامن
ہو واسطے اوسکے بہشت کا اور وسعت رزق کا اور قیامت مین

اوسکو شاد کرے اور جسقدر ثواب ہے کہ وہ راضی ہوجائے
اور خدا خطاب فرمائے ملائکہ آسمان و زمین سے کہ مین اس بندہ
سے راضی ہوا واسطے اسکے استغفار کرو سورۃ الصافات
حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ
جو یہہ سورہ پڑھے بعدد ہر جن و شیطان کے کہ عالم مین ہین
واسطے اوسکے دس حسنہ لکھے جائین اور شیطان اوس سے دور
ہون اور شرک سے بری ہو اور جو فرشتے کہ حافظ اوسکے ہین قیامت
مین اوسکے ایمان پر گواہی دینگے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے روایت ہے کہ جو ہر جمعہ کو یہہ سورہ پڑھے جب تک زندہ رہے
جمیع آفات اور بلیات سے محفوظ رہے اور فراخ روزی ہو اور بدن
اور اولاد اور اموال اوسکے شیطان سے اور بادشاہ ظالم سے
محفوظ رہین اور اگر اوسدن یا رات کو مرجائے حق تعالی اوسکو
شہید کی موت دے اور رفاقت مین شہیدونکے حشر ہو اور
داخل بہشت ہو اور درجہ شہدا مین وساوے دے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ پڑہا جائے سرہانے اوس شخص کے جسپر جان کنی
سخت ہو کہ باعث راحت ہو جیسا حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
سے منقول ہے سورۃ ص حضرت رسالتپناہ صلی اللہ علیہ

بمشتوران

سورۃ الصافات

سورۃ ص

آفات سے بچائین اور اگر اوسدن مرجائے حق تعالی اوس کو
بہشت مین داخل کرے اور اوسکے غسل مین تین ہزار ملک حاضر
ہون کہ اوسکے لئے استغفار کرین پہر حضرت نے اس حدیث مین
اور الطاف آلہی کا ذکر فرمایا بلحاظ اختصار نہین لکہا گیا پہر فرمایا
وہ صحرای محشر مین ذلیل و خوار نہو اور کسی گناہ کا اوسسے مواخذہ
نکرین پس اپنے نامہ کو لے اور بہشت کو روانہ ہو پس لوگ تعجب کرین
کہ سبحان اللہ اس بندہ کا کوئی گناہ نتہا اور رفقا حضرت رسالتمآب
سے ہو اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول
ہے کہ جو تمام عمر مین ایک مرتبہ سورۂ یٰس پڑہے حق تعالے
بعدد ہر مخلوق کے کہ دنیا مین ہے اور ہر مخلوق کے کہ آخرت مین
ہے اور ہر مخلوق کے کہ آسمان مین ہے بعدد ہر ایک کے انمین سے
دو ہزار ہزار حسنہ اسکے لئے لکہے اور دو ہزار ہزار گناہ اوسسے محو
کرے اور فقر اور قرض اور مکان کے نیچے دب جانیسے اور تعب او ر مشقت
اور دیوانگی اور برص اور وسواس اور دردہاے موذی سے اوسکو
محفوظ رکہے اور حق تعالی سکرات موت کو اوسپر آسان کرے
اور خود اپنے دست قدرت سے اوسکی قبض روح کرے اور ضامن
ہو واسطے اوسکے بہشت کا اور وسعت رزق کا اور قیامت مین

بخشش گناہ

فضیلت سورۂ یٰسین

بعض قرآن

اوسکو شاد کرے اور اسقدر ثواب دے کہ وہ راضی ہو جائے
اور خدا خطاب فرمائے ملائکہ آسمان و زمین سے کہ مین اس بندہ
سے راضی ہوا واسطے اسکے استغفار کرو سورۃ الصّافات

سورۃ الصّافات

حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت ہے کہ
جو یہہ سورہ پڑہے بعدد ہر جن و شیطان کے کہ عالم مین ہین
واسطے اوسکے دس حسنہ لکہے جائین اور شیطان اوس سے دور
ہون اور شرک سے بری ہو اور جو فرشتے کہ حافظ اوسکے ہین قیامت
مین اوسکے ایمان پر گواہی دینگے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے روایت ہے کہ جو ہر جمعہ کو یہہ سورہ پڑہے جب تک زندہ رہے
جمیع آفات اور بلیات سے محفوظ رہے اور فراخ روزی ہو اور بلند
اور اولاد اور اموال اوسکے شیطان سے اور بادشاہ ظالم سے
محفوظ رہین اور اگر اوسدن یا رات کو مرجائے حق تعالی اوسکو
شہید کی موت دے اور رفاقت مین شہیدونکے محشور ہو اور
داخل بہشت ہو اور درجہ شہدا مین وساوی ہوے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ پڑہا جائے سرہانے اوس شخص کے جسپر جان کنی
سخت ہو کہ باعث راحت ہوگا چنانچہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
سے منقول ہے سورۃ ص حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ

سورۃ ص

بخشش گناہان

وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالی موافق وزن
سب پہاڑونکے کہ مسخر داؤد علیہ السلام کے تہے اور ہمراہ اونکے
تسبیح پڑہتے تہے اوسکو ثواب دیوے اور نگاہ رکہے اوسکو گناہان
کبیرہ اور اصرار سے گناہان صغیرہ اور کبیرہ کے اور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو ہر شب جمعہ کو یہہ سورہ
پڑہے اسکو اسقدر ثواب دنیا اور آخرت دین کہ کسی کو نہ دیا ہو مگر
پیغمبر مرسل یا فرشتۂ مقرب کو اور داخل کرے خدا بہشت مین
اوسکو اور جس شخص کو وہ چاہے اپنے اہلخانہ مین سے یہانتک کہ
خادم اوسکا سورۃ الزمر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالے
اوسکی امید کو قطع نکرے اور ثواب خائفین اور خاشعین کا اوسکے
نامہ عمل مین لکہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
نقل ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالی شرف دنیا و عقبی اسکو
عطا فرمائے اور اوسکو عزیز کرے بغیر مال و اقربا کے یہانتک کہ
جو کوئی اسکو دیکہے ہیبت اسکی اوسکے دل پر بیٹہہ جائے اور اوسکے
بدن کو آتش جہنم پر حرام کرے اور ہزار شہر واسطے اوسکے بہشت
مین بنائے کہ ہر شہر مین ہزار قصر ہون اور ہر قصر مین سو حورین ہون

سورہ زمر کے

بحث قرآن

اورخواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی رکہے اسکو بازو پر محبوب ہو
چشمہائے انسان مین اور لوگ اوسکی تعریف کرین سورۃ
المؤمن حضرت امام محمّد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ
جو یہہ سورہ پڑہے تین دنمین ایکبار حق تعالیٰ سب گناہ
گذرے ہوئے اور آنے والے اوسکے بخشے اور تقوی کو لازم
اوسکا کرے اور اوسکی آخرت کو دنیا سے بہتر کرے اورخواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی لکہے اسکو رات کو اور رکہے دکان مین
زیادہ ہو خریداری اوس دکان کی یا باغ مین رکہے تو پہل زیادہ
ہون سورۃ السّجدہ حضرت رسول صلّی اللہ علیہ
وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ جو ایکبار یہہ سورہ پڑہے موافق
ہر حرف اوس سورہ کے دس ثواب نامۂ عمل مین اوسکے لکہے ہین
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ
جو اس سورہ کو پڑہے ہوگا یہہ سورہ ایک نور اوسکے لیے
قیامت مین کہ مقدار نظر تک کے ہو اور باعث خوشی ہو
اوس روز اور دنیا مین محمود ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ
جو کوئی لکہے اس سورہ کو اور حل کرے منہہ کے پانی مین اور

سورۃ المؤمن

سورۃ السّجدہ

بحث فواید

آنکہین دکہنے سے اور آنکہہ کے اور امراض سے سورۂ حمعسق

حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سورہ کو

پڑہے فرشتے اوسپر صلوات بہیجین اور واسطے اوسکے استغفار

کرین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ

جو یہہ سورہ پڑہے خدا قیامت مین اوسکا مونہہ برف سے زیادہ

سفید اور مثل آفتاب کے نورانی کرے اور جب قریب عرش پہونچے

تو حق تعالی اوسسے فرمائے کہ اے بندۂ مومن مدا اوست اس سورہ کی

کرتا تہا تو اور نجانتا تہا کہ ثواب اسکا کسقدر ہے اگر علم اسکے ثواب

کا رکہتا ہرگز اسکے پڑہنے سے ملال نپاتا اور اب ثواب اسکا تجہے

معلوم ہوگا پس فرمائیگا کہ اے ملائکہ واسطے اسکے ایک قصر مقرر

کیا ہے بیچ یاقوت سرخ کا کہ دروازے اور کنگرے اوسکے یاقوت

سرخ کے ہین اور صفائی اور لطافت اوس قصر کی ایسی ہے کہ ظاہر

اوسکا باطن سے اور باطن اوسکا ظاہر سے دیکہہ سکین اور قصر مین

لڑکیان پاکیزہ جوان حور العین کی اور ہزار لونڈیان اور ہزار غلام

کہ گوشوارے کانون مین پہنے ہونگے یا یہہ کہ حسن اونکا ہمیشہ رہنے والا

ہوگا عطا کی مینے اور خواص اسکے یہہ ہین جو کوئی لکہے اسکو اور

پئے اسکو سفر مین کم ہو پیاس اوسکی اور اگر پڑہے اس پانی کو

سورۂ حمعسق

فضیلت سورہ حمعسق

بحث قرآن

صاحب صرع پر جلے شیطان اوسّے اور نہ آئے قریب اوسکے

سورۃ الزّخرف سرور عالم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے نقل ہے کہ جو جماعت یہہ سورہ پڑہے دنیا مین ہونگے روز قیامت مین اون لوگونسے کہا جائے اونسے اے بندو میرے آجکے دن تمہارے واسطے خوف نہین ہے اور نہ حزن داخل ہو جنّت مین بغیر حساب اور حضرت امام محمّد باقر علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جو اس سورہ پر مداومت کرے خدائیتعالی اوسکو لحد مین حشرات الارض اور فشار قبر سے امین کرے تا روز قیامت اور جب حشر ہو یہہ سورہ آئے اور اوسکو بفرمان خدا بہشت مین لیجائے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو اس سورہ کو سرہانے رکہے خواب ہائے بد نہ دیکہے اور اگر پلائے دہوکے ایسی زوجہ کو کہ خلاف مزاج شوہر کرتی ہو اطاعت کرنے لگے شوہر کی اور جو کوئی رکہے اسکو اپنے پاس امین ہو بسبب شر لوگونکے

سورۃ الدّخان سیّد عالم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ شب جمعہ کو پڑہے گناہ اوسکے بخشے جائین اور لکہا جائی واسطے اوسکے عوضمین ہر حرف کے ثواب لاکہہ بندے آزاد کرنیکا اور ستر ہزار فرشتے واسطے اوسکے استغفار کرین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے

کہ جو اس سورہکو فرائض و نوافل مین پڑہے حق تعالی روز قیامت اسکو زمرۂ ایمان مین مبعوث کرے اور اپنے سایۂ عرش مین جگہہ دے اور حساب اعمال اوسکا آسان کرے اور نامۂ اعمال اوسکا دہنے ہاتہہ مین دے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی رکہے اسکو اپنے پاس ہو صاحب ہیبت اور محبوب اور ہو امین شر سے ہر بادشاہ کے اور جو کوئی گلیمین ڈالے کسی بچے کے اوسکے پیدا ہونے کیوقت امین ہو جن اور حشرات الارض سے سورۃ الجاثیہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سورہکو پڑہے حق تعالی اوسکا ستر عورت کرے اور وقت حساب خوف کو اوسکے دور کرے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ثواب اس سورہکے پڑہنے والیکا یہہ ہے کہ ہرگز آتش دوزخ نہ دیکہے اور آواز اور خروش اوسکا نہ سنے اور رفیق حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی رکہے اسکو اپنے پاس امین ہو خوف سے اور جو کوئی رکہے اسکو اپنے سر کے نیچے محفوظ رہے جن کی شر سے سورۃ الاحقاف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے موافق عدد ہر ریت کے کہ دنیا مین ہے دس ثواب اوسکو دین

خواص سورۂ جاثیہ

خواص سورۂ احقاف

مختصر قرآن
سورہ محمدؐ

اور حضرت صادق علیہ السلام سے ہے کہ جو ہر شب یا ہر جمعہ کو یہہ سورہ
پڑہے حق تعالیٰ اوسکو ترس دُنیا اور خوف عقبےٰ سے ایمن کرے سورہ محمدؐ
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے
خدا پر واجب ہو کہ جنت کی نہرون سے اوسے سیراب کرے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو
مومن یہہ سورہ پڑہے ہرگز اپنے دین مین شک نکرے اور فقر
مین مبتلا نہو اور حاکم کا خوف اوسکو نہ پہونچے کبہی اور شرک اور
کفر سے محفوظ رہے یہانتک کہ مرے اور بعد مرجانیکے خدائے
تعالیٰ ہزار فرشتونکو اوسکی قبر پر بہیجے کہ نماز پڑہین اور ثواب
نماز کا اوسکو ملے اور وقت حشر کے ہمراہی اوسکی کرین یہانتک
کہ اوسکو نزدیک خدا کے جائے امن پر حاضر کرین اور رہے امان
خدا و رسول مین اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی رکہے اسکو
اپنے پاس لڑائی مین فتحیاب ہو اور جو کوئی پیئے پانی اسمین ہر کا
ظرف ہو اوس سے خوف اور جو کوئی پڑہے اسکو کنار دریا
مین ہو دریا سے سُورَةُ الْفَتْحِ حضرت رسالت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سورہ کو پڑہے اسطرح
ہے کہ ساتھہ محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روز فتح مکہ حاضر ہوا

سورۃ الفتح

خواص سورۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ
پڑہے واجب ہو حق تعالی پر کہ اوسکو عذاب سے ایمن کرے
اور اوسکو اپنے بہشت مین نعمت عطا فرمائے اور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
روایت ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالی خیر دنیا اور آخرت
اوسکو عطا فرمائے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ اسکے پڑہنے کی
مداومت سے قیدی رہا ہو اور مسافر محفوظ رہے سُوْرَۃُ
النَّجْمِ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے
کہ جو یہہ سورہ پڑہے موافق عدد اون لوگونکے کہ تصدیق محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کی ہے اور موافق اون لوگون کے
کہ منکر اونحضرت صلعم کے تہے دس ثواب اوسکو دین اور جناب صادق
علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو ہر روز یا ہر شب اس سورے
کو پڑہے درمیان آدمیون کے نیک ہو اور نظر مین سب
کے محبوب ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ اس سورہ مین سے
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ
وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ لکہے اور گلے مین ڈالے بچہکے واسطے
رونیکے سُوْرَۃُ الْقَمَرِ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ سے

سورہ النجم

سورہ القمر

منقول ہے کہ جو شخص کہ پڑہے اس سورہکو ایکروز درمیان محشور
ہوگا وہ اسحالت سے کہ چہرہ اوسکا مثل چودہوین رات کے
چاند کے ہوگا اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو سورۂ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃ پڑہے جب قبر سے باہر آئیگا
اوپر ایک ناقہ کے ناقہہاے بہشت سے سوار ہوا اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو لکہے اسکو جمعہ کو وقت نماز ظہر کے اور رکہے
اسکو اپنے عمامہ کے نیچے محبوب اور مقبول ہو سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن
حضرت رسالت پناہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے
کہ جو سورۂ رحمٰن پڑہے حق تعالی اوسکی ضعیفی اور عاجزی پر
رحم کرے اور ادا کیا اوس شخص نے شکر نعمت الٰہی کو اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اونحضرتؑ نے
فرمایا کہ ترک نکرو سورۂ الرَّحْمٰن پڑہنا اور ترک نکرو پڑہنا
اسکا نماز مین کہ یہہ سورہ دلمین کافرونکے قرار نہین لیتا اور روز
قیامت مین نزدیک اپنے پروردگار کے بہت خوب صورت سے
اور خوش بو سے مقام قرب خداتعالی مین آکے استادہ ہوگا
پس حقتعالی اوس سے کہیگا کہ کن کن لوگون نے تجہے نماز مین تجہکو
اور پڑہنے پر تیرے مداومت کی کہیگا کہ یہہ فلان او رفلان نے

خواص قرآن

سورۂ الرحمٰن

بخشش قرآن

حق تعالی سونہہ اونکے سفید اور نورانی کریگا اور کہیگا انسے کہ جسکو
دوست رکہتے ہو شفاعت اوسکی کرو یس یہہ جسکو چاہینگے
شفاعت کرینگے اور حق تعالی انسے کہیگا کہ جاؤ بہشت مین
اور جس جگہہ چاہو رہو اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ مستحب ہے کہ سورۂ الرحمٰن کو روز جمعہ بعد نماز صبح
پڑہین اور جسوقت کہ پہنچین فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
پرکہین لَا بِشَيْءٍ مِّنْ اٰلَاۗئِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ یعنے
پروردگار ہمارے کسی چیز کی تیری نعمتونمین سے تکذیب نہین کرتے
ہین اور خواص اسکے یہہ ہین کہ پیئے اس سورہکو واسطے طحال کے
اور واسطے درد دل کے اور لٹکائے اس سورہکو گلے مین انکہین
دکہنے والے اور صاحب صرع کے سُوْرَةُ الْوَاقِعَة حضرت

سورۂ الواقعہ

نبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہکو
نہ لکہین اوسے غافلونمین اور حضرت صادق علیہ السّلام سے
منقول ہے کہ جو ہر شب جمعہ سورہ واقعہ پڑہے خدا اوسکو دوست
رکہے اور آدمیونکو دوستدار اوسکا کرے اور دنیا مین بدحالی اور
فقر اور احتیاج نہ دیکہے اور کسی آفت اور کسی بلا مین مبتلا نہو اور
رفقای حضرت امیر المومنین علیہ السّلام مین سے ہو اور یہہ سورہ

بحث قرآن

مخصوص اونحضرتؐ کا ہے اور دوسری سند معتبر مین اونحضرت سے منقول ہے کہ جو کہ مشتاق بہشت اور اوسکے وصف کا ہوجائے کہ سورہ واقعہ کو پڑہے اور جو چاہے کہ وصف جہنم کا ملاحظہ کرے سورہ الم سجدہ پڑہے اور بسند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ واقعہ کو ہر شب پیشتر سونے سے پڑہے قیامتمین مونہہ اوسکا مانند ماہ شب چہاردہ کے نورانی ہوا ور خواص اسکے یہہ ہین کہ لٹکانا گلیمین عورت کے موجب آسانی وضع حمل ہو سُورَةُ الْحَدِيْد روایت ہے

سورۃ الحدید

نبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے جو پڑہے اس سورہ کو لکہا جائے اون لوگونمین کہ جو ایمان لائے ہین اللہ اور رسولؐ کا اور حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کہ سورہائے مُسبّحات کو یعنے پانچ سورہ کہ سورۂ حدید اور سورۂ حشر اور سورۂ صف اور سورۂ جمعہ اور سورۂ تغابن ہین قبل سونیکے پڑہے نہ مرے تک جب صاحب الزمان علیہ السلام کو نہ دیکہے اور اگر مرے تو ہمسایہ حضرت رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا ہو بہشت مین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورۂ حدید اور سورۂ مجادلہ کو نماز فریضہ مین پڑہے اور اوسپر مداومت کرے خدا اوسپر عذاب نکرے اوس

خود او راہل و سکے بدحالی اور احتیاج ندیکھین اور خواص اسکے
یہہ ہین کہ جو لٹکائے اسکو اپنے گلے مین ایمن ہو لوہے سے اور
قتل سے اور جو شخص اسکو ساتھہ رکھے نہ خوف ہو اوسکو دشمن کا
سورۃ المجادلہ روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم سے جو پڑھے اس سورہ کو لکہین اوسکو اوس گروہ خدا مین
سے کہ رستگار رہون روز قیامت مین اور خواص اسکے یہہ
ہین کہ اگر پڑھے اسکو قریب مریض کے تسکین ہو اوسکو اور اگر
پڑھے خزانہ پر محفوظ رہے اور اگر رکھے اسکو غلہ مین خراب ہو
اور اگر پڑھے اس سورہ کو محفوظ رہے سب بدباتون سے **سورۃ
الحشر** روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو سورۂ
حشر پڑھے جمیع خلق خدا اوسپر صلوات بہیجین اور اوسکے لئے
استغفار کرین اور اگر اوس روز یا اوس شب مرجائے شہید مرے
اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی لکھے اسکو شیشہ کے جام
مین اور دھوئے اسکو منہہ کے پانی سے اور پئے اوسکو عطا ہو
وسکو حافظہ اور تیزی عقل **سورۃ الممتحنۃ** روایت ہے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو پڑھے اس سورہ کو ہون سب
مومن اور مومنہ شفیع اوسکے قیامت مین اور حضرت علی ابن الحسین ع

خواص سورۃ المجادلہ

سورۃ الحشر

سورۃ الممتحنہ

عن قرآن

علیہما السلام سے منقول ہے کہ جو سورۂ ممتحنہ کو نمازہاے
واجب و سنت مین پڑہے خدا اوسکے دلکو ساتہہ ایمان کے
امتحان کرے اور اوسکی آنکہونکو نور دے اور وہ خود اور اولاد
اوسکی دیوانگی اور فقر مین مبتلا نہون اور خواص اسکے یہہ ہین
کہ جو کوئی لکہے تین دن برابر اور پلائے صاحب طحال کو زائل
ہو الم اوسکا **سُورَةُ الصَّفّ** نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سورة الصف

سے روایت ہے کہ جو پڑہے یہہ سورہ حضرت عیسیٰ واسطے
اوسکے استغفار کرین ہمیشہ جب تک کہ دنیا مین رہے اور قیامت
مین وہ حضرت عیسیٰ کا رفیق ہوا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو مداومت کرے پڑہنے پر سورۂ صف کے
نمازہاے واجب و سنت مین خدا اوسکو صف ملائکہ و انبیا
مین جگہہ دے اور خواص اسکے یہہ ہین جو پڑہا کرے سفر مین
محفوظ رہے تا مراجعت **سُورَةُ الجُمُعَة** نبی صلی اللہ

سورة الجمعة

علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو عطا
ہون دس ثواب موافق عدد ان لوگون کے کہ دنیا مین نماز جمعہ
پڑہین اور جو شریک نہین ہوے جمعہ مین شہرہاے مسلمین سے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو

جمع چراغ

ولازم ہے اوس شخص پر کہ ہمارے شیعونسے ہو کہ نماز مغرب اور
عشا مین شب جمعہ کو یہہ سورہ اور سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ
الْاَعْلٰی پڑہے اور نماز ظہر مین یہہ سورہ اور سورۂ منافقین
پڑہے جو اسطرح کرے ایسا ہو کہ موافق عمل حضرت رسول صلعم کے
عمل کیا ہوا اور ثواب اوسکا نزدیک خدا کے بہشت ہو اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو مداومت کرے اسکے پڑہنے پر رات اور دنکو
اور صبح اور شام کو امن ہو وسوسۂ شیطان سے سورۃ
المنافقون نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے جو
پڑہے اس سوریکو بری ہو نفاق اور شک سے دین مین اور
خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے اس سوریکو دل پر اچہا ہو
حکم خدا سے سورۃ التغابن حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ نماز واجب مین پڑہے روز قیامت
مین شفیع اوسکا ہو یہہ سورہ اور گواہ عادل ہو اور گواہی دے
واسطے اوسکے نزدیک اوس شخص کے کہ گواہی اوسکی قبول فرمائے
اور اوس سے جدا نہو جب تک کہ اوسکو داخل بہشت کرے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے اس سوریکو اور جائے کسی حاکم کے سامنے
محفوظ رہے اوسکی شر سے سورۃ الطلاق نبی صلی اللہ علیہ و

سورۃ المنافقون

سورۃ التغابن

سورۃ الطلاق

بحث قرآن

آلہ وسلم سے روایت ہے جو پڑھے اسکو پیروی سنت پیغمبر صلعم
کرتا ہو کہ دنیا سے جائے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ جو سورۂ طلاق اور سورۂ تحریم کو نماز واجب مین پڑھے
اوسکو قیامت مین پناہ دے خدا خوف واندوہ سے اور آتش
جہنّم سے عافیت پائے اور اوسکو داخل بہشت کرے بسبب
پڑھنے اور محافظت کرنے ان دونون سورونکے اسواسطیکہ
یہہ دو سورہ حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے ہین +

سورۃ التحریم جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم
سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سوریکو عطا کرے اوسکو اللہ تعالیٰ
توبۂ نصوح اور خواص اسکے یہہ ہین کہ پڑھے مریض پر اور سانپ
کے کاٹے اور صاحب صرع پر تا شفا پاوین سورۃ الملک
حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھیگا
اس سوریکو مثل اسکے ہو کہ جاگا شب قدر کو عبادت مین اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورۂ ملک ہر شب
نماز واجب مین سونیکے پہلے پڑھے ہمیشہ امان الٰہی مین رہے
یہانتک کہ صبح ہو اور روز قیامت امان الٰہی مین رہے یہانتک
کہ داخل بہشت ہو اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

سے منقول ہے کہ سورہ ملک مانعہ ہے یعنی عذاب قبر سے
منع کرتی ہے اور نام اس سورہ کا توریت مین سورۃ الملک ہے
اور جو کہ رات کو پڑھے بہت عبادت اور تلاوت کی اوسنے اور
نیک کیا عمل کو اور اوس رات اوسکو غافلونمین نہ لکھین اور یہ تحقیق
کہ مین نماز وتیرہ مین بعد نماز عشا کے بیٹھکے پڑہتا ہون اور
پدر بزرگوار میرے رات اور دن دونومین پڑہتے تہے اور جو کہ
اس سورہکو پڑہے جب نکیر ومنکر اوسکی قبر مین آئین جب اوسکے
پاؤنکی طرف سے آئین پاؤن اوسکے اونسے کہین کہ تمکو میری طرف
سے راہ نہین ہے اسواسطے کہ یہہ بندہ ہر رات اور دن کو سبب میرے
کہڑا ہوتا تہا اور سورۂ ملک کو پڑہتا تہا اور جب وہ اسکے شکم
کیطرف سے آئین شکم اوسکا اونسے کہے تمہاری میریطرف سے راہ
نہین ہے اسواسطے کہ اس بندہ نے مجہہ مین جگہہ دی تہی سورہ ملک
کو اور جب اوسکی زبان کیطرف سے آئین زبان کہے تمہاری میری
طرف سے راہ نہین ہے اسواسطے کہ یہہ بندہ رات اور دن سورہ
ملک کی تلاوت کرتا تہا اور مجہپر جاری کرتا تہا اور خواص اسکے
یہہ ہین کہ تخفیف دیتا ہے مردہ کو اور نجات دیتا ہے عذاب
قبر سے سورۃ القلم حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو ملتا ہے ثواب اون لوگونکا
کہ نیک ہین اخلاق اونکے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو یہہ سورہ فریضہ یا نافلہ مین پڑہے ہرگز فقر مین
مبتلا نہو اور اوسکو فشار قبر سے نجات ہوے اور خواص اسکے یہہ
ہین کہ اگر گلیمین ڈالے اوس شخص کے کہ دانتونکا درد اور درد سر
رکہتا ہو سکین پائے سورۃ الحاقہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو حساب کرے اوس سے اللہ حساب
سہل اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بہت پڑہو یہہ سورہ
تحقیق کہ پڑہنا اسکا فرائض و نوافل مین ایمان خدا اور رسول سے ہے سو اسلیئے کہ
یہہ سورہ واقعہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام اور معاویہ مین نازل ہوا
اور جو یہہ سورہ پڑہے ایمان اوسکا نہین جاتا مرتے دم تک آخر خواص
اسکے یہہ ہین کہ حفاظت کرتا ہے پیٹ بچہ کی انسان کو سب آفتون سے
اور اگر پلا ئی یہہ سورہ بچے کو اوس ... ہو تو پاک
کرے یہہ سورہ اوسکو اور حفاظت ہے حشرات الارض اور
شیطانونسے سُورَۃُ المَعَارِج حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ بہت پڑہو اس سورہ کو کہ جو اس سورہ کو
بہت پڑہے حق تعالی قیامت مین اسکا کوئی گناہ نہ پوچہیگا

سورۃ الحاقہ

سورۃ المعارج

اور اوسکو بہشت مین ساتھہ رسول خدا ص کے ساکن کریگا اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی پڑہے اسے ایمن ہو احتلام اور خوابہائے
خوفناک سے اور محفوظ رہے صبح تک **سُورَۂ نُوح** ع حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو ایمان خدا اور قرآن پر رکھتے ہین
کا رکہے چاہیئے کہ پڑہنا اس سورہ کا ترک نکرے بتحقیق جو بندہ کہ
اس سورہ کو قربۃً الی اللہ نماز واجبی یا سنتی مین پڑہے خدا اوسکو
نیکو کارونکی جگہہ مین رکہے اور تین بہشت اور اوسکو عنایت فرمائے
اور دو سو حورین اور چار ہزار عورتین اوس سے تزویج فرمائے
اور خواص اسکے یہہ ہین جو کوئی مداومت کرے پڑہنے پر اسکے اسکو
اور دنکو اور جائے واسطے اپنی حاجت کے روا ہووے حاجت
سورۂ جن حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ
جو یہہ سورہ بہت پڑہے دنیا مین چشم جن اور افسون اور سحر اور
اونکے مکر سے محفوظ رہے اور بہشت مین رفقائی حضرت رسول ص
صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو
کوئی پیئے اس سورہ کو یاد رکہے جس چیز کو سُنے اور یہہ سورہ شکست
دیتا ہے لشکر جن کو جس جگہہ پڑہا جائے اور جو پڑہے اسکو اور
جلائے کسی حاکم پاس محفوظ رہے اوسکی شر سے **سورۃ المزمّل**

سورۂ نوح
سورۂ جن
سورۂ مزمل

بحث قرآن

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے
اس سورے کو دور ہو اوس سے عسرت دارین کی اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ مزمل کو نماز
عشا مین یا نماز شب مین پڑہے رات اور دن اور وہ سورہ
یہہ تینون گواہ ہون قیامت مین اور خدا اوسکو ساتہہ زندگی
نیک کے زندہ رکہے اور نیک موت مین مردہ کرے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی اس سورے کے پڑہنے کی مداومت کرے
دیکہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین سُوْرَۃُ المُدَّثِّر

سورۃ المدثر

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو
پڑہے اس سورہ کو عطا ہون دس ثواب موافق عدد اون
لوگونکے کہ حضرت رسولؐ کا ایمان لائے اور جو کہ منکر ہوئے
مکہ مین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو نماز واجب مین سورہ مدثر کو پڑہے خدا پر لازم ہے
کہ اوسکو ہمسایہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین
جگہہ دے اور زندگانی دنیا مین ہرگز شقی نہو اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو مداومت کرے اسکے پڑہنے پر اور سوال
کرے خدا سے آخر سورہ مین روا ہو حاجت اوسکی اور جو کوئی

جنت و قرآن

سوال کرے حفظ قرآن کا بعد اس سورے کے تو یاد ہو قرآن مجید

سورۃ القیامۃ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو گواہی دونگا واسطے
اوسکے مین اور جبرئیل قیامت مین کہ تہا وہ ایمان لانے والا
قیامت کا اور جب آئیگا تو مونہہ اوسکا روشن ہوگا اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو مداومت کرے سورۂ
قیامت پر اور اوسپر عمل کرے خدا اوسکو ساتہہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محشور کرے اچہی صورت سے اور
وہ حضرت اوسکو بشارت دین اور اوسکا مونہہ دیکہہ کے مسکرائین
یہانتک کہ صراط اور میزان سے فارغ کرین اور خواص اسکے
یہہ ہین کہ پڑہنا اسکا اور پینا پانی اسکا قوی کرتا ہے ضعیف کو

سورۂ الدہر

سورۃ الدہر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو جزا اوسکی ہے نزدیک
اللہ کے جنت اور حریر اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو اس سورہ کو ہر صبح پنجشنبہ پڑہے خدا اوسکو
آٹہہ سو لڑکیاں باکرہ اور چار بیبیاں حور العین عطا فرمائے
اور ساتہہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہو اور

بحث قرآن

منقول ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام صبح روز دوشنبہ
اور پنجشنبہ کو رکعت اول مین یہہ سورہ اور دوسری رکعت
مین هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَه پڑہتے تھے اور
خواص اسکے یہہ ہین کہ اگر پڑہے لڑائین تو دشمن پر غالب
آئے سورة المرسلات حضرت صادق علیہ السلام

سورۂ المرسلات

سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالی درمیان اوسکے
اور درمیان حضرت رسول ص کے شناسائی پیدا کرے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی لکہے اسکو زعفران و گلاب سے پوست
آہو پر اور ساتھہ رکہے تو نیند کم ہو ہے گا اوسکی سُوْرَةُ النَّبَا

سورۂ النبأ

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے دنیا
سے نجائے جب تک توفیق زیارت خانہ کعبہ نپائے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو لٹکائے اسکو ہاتھہ مین ہوا وسکو قوت عظیم
اور جو کوئی پئے پانی اس سورہ کا زایل ہوا وس سے امراض شکم
سورة النازعات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سورۂ النازعات

سے منقول ہے کہ جو کہ پڑہے اس سورہ کو خدا اوس سے قیامت
مین حساب نکرے مگر جتنی دیر مین ایک نماز واجب پڑہی جائے
اور داخل بہشت ہو اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے

که جو یهه سوره پڑھے نه مرے مگر سیراب اور مبعوث نهو مگر سیراب
اور داخل بهشت نهو مگر سیراب اور خواص اسکے یهه هین کہ جو
پڑھے اس سوریکو سامنے اپنے دشمن کے یا سامنے کسی عالم کے
امین هوا وسنے سورۂ عبس حضرت رسول صلی اللہ علیه
وآله وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سوره کو آئے قیامت مین
هنستا هوا اور بشارت پایا هوا حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو یهه سوره اور سورۂ کورت پڑھے حفاظت الهی
مین رہے خیانت سے اور سایۂ کرامت اور رحمت الهی مین رہے
جب تک زنده رہے اور خواص اسکے یهه هین کہ جو کوئی رکھے
اس سوریکو اپنے پاس پهونچے خیر اوسکو راه مین اور کفایت کرے
اوسکی مهمات مین سورۃ التکویر حضرت رسول صلی اللہ علیه
وآله وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اسکو نه فضیحت کرے اوسکو اللہ
وقت کهولنے اوسکے صحیفۂ اعمال کے اور جو شخص کہ چاہے کہ نظر کرے
طرف اوسکے حق تعالی لیس پڑھے اس سوریکو اور خواص اسکے
یهه هین پڑھنا اسکا دونو آنکهون پر قوی کرتا ہے اونکی بینائی
کو اور زائل کرتا ہے آنکهین دکهنے کو اور جالے کو سورۃ
الانفطار حضرت رسول صلی اللہ علیه وآله وسلم سے منقول ہے

بحث قرآن

کہ جو پڑہے اس سورہکو لکہا جائے واسطے اوسکے موافق عدد ہر قطرہ کے کہ آسمان سے نازل ہوتا ہے ایک حسنہ اور موافق عدد ہر قبر کے ایک حسنہ اور نیک کرے اللہ حال اوسکا روز قیامت کو حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ اور اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فریضہ اور نافلہ مین بہت پڑہے خدا اوسکی کسی حاجت کو رد نکرے اور اوسکو کوئی مانع خدا دور نکرے آخرت مین اور ہمیشہ وہ نظر کرے کرامتہای الٰہی اور خدا نظر رحمت اوسپر رکہے جب تک حساب خلایق سے فارغ ہوا اور خواص اسکے یہہ ہین کہ پڑہنا اس سورہکا رہا کرتا ہے قیدی کو اور چہوڑا دیتا ہے اسیر کو اور امان دیتا ہے خائف کو سورۃ التطفیف حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہکو پلائے اوسکو اللہ شراب سر بمہر قیامت مین اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جوکہ نماز واجب مین سورہ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ بہت پڑہے حق تعالی قیامت مین سند امین ہونیکی آتش جہنم سے اوسکو کرامت فرمائے اور اوسکو بہشت مین لیجائے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے

سورۃ التطفیف

سورۂ انشقاق — بخشش گناہ

اسکو خزانہ پر محفوظ رہے سورۃ الانشقاق حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے
اس سورہکو نہ عطا کرے خدا نامۂ اعمال اسکا اوسکی پس پشت
سے اور فضیلت اس سورہکی سورۂ انفطار مین مذکور ہے
اور خواص اسکے یہہ ہین کہ لٹکانا اسکا گلیمین آسان کرتا ہے
جننے کو اور جسوقت وضع حمل ہو تو اوتارے اوسکو گلے سے
اور پڑہنا اسکا جانور پر سوار کی حفاظت کرتا ہے اوسکی

سورۂ البروج

سورۃ البروج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو پڑہے اسکو عطا کرے خدا موافق عدد
کل روز جمعہ اور روز عرفہ کے کہ ہوتے ہین اور ہونگے دنیا
مین دس ثواب اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو یہہ سورہ نمازہای واجبی مین پڑہے حق تعالی اوسکو
قیامت مین ہمراہ پیغمبرونکے محشور کرے اسواسطیکہ یہہ سورہ
پیغمبرونکا ہے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے اسکو بستر
خواب پر محفوظ رہے یا اپنے گہر مین پڑہے گہر سے نکلنے تک

سورۂ الطارق

حفاظت کیا جائے سورۃ الطارق حضرت رسول صلعم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے جو کوئی پڑہے اس سورہکو

عطا کرے اوسکو اللہ موافق عدد کل ستارونکے کہ آسمان
مین ہین دس ثواب اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو یہہ سورہ فریضہ مین پڑہے اوسکے لئے قیامت
مین نزدیک خدا کے قدر و منزلت عظیم ہو اور پیغمبرونکے
رفیقونمین سے ہو بہشت مین اور خواص اسکے یہہ ہین جو
پانی پر پڑہ کے زخم کو دہووے تو اچھا ہو جائے سورة
الاعلی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو عطا ہون اوسکو دس ثواب موافق
عدد کل حرفونکے کہ نازل ہوئے حضرت ابراہیم ع اور موسے ع
اور عیسی اور محمد علیہم السلام پر اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو فریضہ اور نافلہ مین پڑہے
روز قیامت مین اوس سے کہین کہ جس در سے چاہ بہشت مین داخل
ہو اور خواص اسکے یہہ ہین جو پڑہے اسکو اوپر کہ جسکے کان بجتے
ہون اور اوپر بواسیر کے اور اوپر اوس موضع کے کہ جسمین نفخ
ہو زایل ہون یہہ چیزین سورة الغاشیہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو
حساب کرے اوس سے اللہ حساب سہل اور حضرت صادق علیہ السلام

سورة الاعلی

سورة الغاشیہ

سے منقول ہے کہ جو کہ مداومت کرے اس سورہ پر نماز واجب یا سنت مین خدا اوسکو گھیر لے اپنی رحمت سے دنیا اور آخرت مین اور روز قیامت کو سند امین ہونیکی عذاب جہنم سے اوسکو عطا فرمائے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑھے اسکو کھانے کی چیز پر امین رہے وہ کھانا بلا سے **سورۃ الفجر** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اسکو دس راتون مین ذی حجہ کی بخشے خدا اسے اور جو پڑھے اور دنون میں ہے سورہ واسطے اوسکے نور ہوگا قیامت مین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پڑھو سورۂ فجر کو نماز ہائے فریضہ اور نافلہ مین کہ وہ سورہ حضرت امام حسین علیہ السلام کا ہے اور جو کہ اس سورے کو پڑھے بہشت مین ہمسایہ مین آنحضرت کے رہے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی گیارہ مرتبہ قبل مجامعت اس سورے کو پڑھے لڑکا پیدا ہو اور وہ باعث اسکے سرور کا ہو **سورۃ البلد** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے جو پڑھے اس سورے کو امین ہو غضب خدا سے قیامت مین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو نماز واجب مین پڑھے دنیا مین زمرۂ صالحین مین معروف ہو

سورۂ فجر

سورۂ بلد

بحث قرآن

اور آخرت مین معروف ہو کہ اوسکی منزلت نزدیک خدا کے
عظیم ہے اور قیامت مین پیغمبرون اور صالحون اور شہیدونکے
رفیقونمین سے ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ ٹپکائے اسکے پانیکو
جسکی ناک مین کچہہ عارضہ ہو اور جو کوئی لٹکائے کسی بچہ کے
گلیمین وقت پیدا ہونیکے ایمن ہو نقص سے سورۃ الشمس
حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جو پڑہے
اس سورہکو گویا تصدّق دیا ساتہہ ہر چیز کے کہ آفتاب اور ماہتاب
اوسپر طلوع کرتا ہے اور حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول
ہے کہ جو کہ بہت پڑہے ایکدن یا ایک رات مین سورہ والشمس
اور واللّیل اور والضحٰی اور الم نشرح کو جو چیز کہ نزدیک
اوسکے حاضر ہو قیامت مین واسطے اوسکے گواہی دے حتّی بال
اور پوست اور گوشت اور خون اور رگین اور پٹہے اور ہڈیان
اور جمیع اعضا اوسکے حق تعالی فرمائے کہ مینے گواہی تمہاری قبول
کی واسطے اپنے بندہ کے اے ملائکہ لیجاؤ اسکو بہشت مین اور جو
جگہہ کہ یہہ مانگے اسکو دو گوارا ہو فضل اور رحمت میری واسطے
میرے بندہ کے اور خواص سورۂ والشمس کے یہہ ہین
کہ جو کوئی پئے پانی اس سورے کا تسکین پائے پیچش سے

سورۃ الشمس

سورۃ اللیل حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو عطا کرے اوسکو اللہ تعالی یہانتک کہ راضی ہوا ور عافیت دے اوسکو عسرت سے اور وسعت رزق اوسکے واسطے مہیا کرے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ پڑہے اسکو کانمین صاحب صرع کے تو شفا ہوا وسکو **سورۃ الضحی** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اسکو اوس جماعت سے ہوگا جو مخصوص بشفاعت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ہون اور موافق عدد ہر یتیم اور سایل کے دس ثواب اوسکو دے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے اسکو واسطے بہولی ہوئی چیز کے یاد آجائے مؤلف کہتا ہے کہ سورۂ والضحی اور الم نشرح یہہ دونو ملاکے ایک سورہ ہے **سورۃ الانشراح** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو اس سوریکو پڑہے ثواب اوسکا مانند اوس شخص کے ہو کہ جو مجھے غمگین پائے اور میرے غم کو دفع کرے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ پینا پانی اس سوریکا پتھری کو دور کرتا ہے اور کہولتا ہے مثانہ کو اور نفع کرتا ہے سردیکو اور پڑہنا اسکا سینہ پر اور دل پر تسکین دیتا ہے اوسکے الم سے **سورۃ التین**

سورۃ اللیل

سورۃ الضحی

برای چیز فراموش کردہ بخوانید یاد آید ان شاء اللہ

سورۃ انشراح

سورۃ تین

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے
اس سورے کو عطا کرے اوسے اللہ تعالی دو خصلتین
یعنی عافیت اور یقین جب تک زندہ رہے اور جب مر جاوے
عطا کرے اوسے اللہ تعالی ثواب روزہ رکہنے کا موافق عدد اون
لوگونکے کہ پڑہا ہے اس سوریکو اور حضرت صادق علیہ السلام
سے مروی ہے کہ جو کہ سورہ والتین کو فرائض اور نوافل مین
پڑہے خدا عطا فرمائے بہشت مین سے اوسکو جو جگہہ کہ پسند
کرے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے اس سوریکو کہانے
پر اوسمین شفا ہو سورۃ العلق حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو دن یا رات کو یہہ سورہ پڑہے
اور اوسدن یا اوس رات مر جائے مثل اسکے ہے کہ شہید ہوا
اور خدا اوسکو ساتہہ شہیدونکے محشور کرے اور مثل اسکے ہے
کہ راہ خدا مین درمیان لشکر رسول خدا کے جہاد کیا ہو اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی پڑہے اسکو دریا مین سالم رہے سورۃ
القدر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو مثل اسکے ہے کہ روزے رکہے ماہ رمضان
کے اور جاگا شب قدر کو عبادت میں اور حضرت صادق علیہ السلام

سورۃ العلق

سورۃ القدر

بحث قرآن

سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو نماز فریضہ مین ندا کیا جاتا
کہ ای بندہ خدا بخشا اللہ نے تیرے گناہان گذشتہ کو نئے سرے
سے اعمال کرا ور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو کہ اس سوریکو بلند پڑہے مثل اسکے ہے کہ تلوار کہینچی ہو اور راہ
خدا مین جہاد کرے اور اگر آہستہ پڑہے مثل اسکے ہو کہ راہ خدا مین
شہید ہوا ہو اور اپنے خون مین ہاتہہ پاؤن مارے ہون اور جو دس
بار پڑہے اس سورہ کو خدا ہزار گناہ اوسکے گناہون سے مٹائے
اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ واسطے
تعویذ کے بلاؤن سے ایک گہڑا نیا لے تو اور پانی سے بہرا و تیس مرتبہ
اسکو گہڑے پر پڑہ پس اوس گہڑیکو لٹکا اور اوسمین سے پانی پی اور
وضو کر اور پہلے اوس سے کہ پانی اوسکا تمام ہو اور پانی اوسمین ال
اور بسند معتبر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے پڑہنا اس سوریکا
واسطے وسعت رزق کے منقول ہے اور حضرت امام علی النقی علیہ
السلام سے روز و شب مین سو بار پڑہنا اس سوریکا واسطے رزق
کے منقول ہے اور بسند صحیح حضرت صاحب الامر علیہ السلام سے
منقول ہے کہ اگر کسی سوریکو کہ کوئی ثواب اوس سوریکا تم تک پہونچا ہے
ترک کرو اور قل ہو اللہ احد اور انا انزلناہ پڑہو واسطے

بحث قرآن

فضیلت ان دونو سورونکے ثواب ان دونو سورونکا پاوگے
تم معہ ثواب اون سورونکے کہ ترک کئے ہین اگر سوا ان دونون
کے بہی پڑہو جائز ہے نماز تمہاری تمام اور کامل ہے ولیکن
ترک افضل ہوگا اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی پڑہے
اس سوریکو اوس چیز پر کہ جمع کیجائے محفوظ رہے اور اگر پڑہے
اس سوریکو غمگین یا مریض یا مسافر یا قیدی بر آئے مطلب اوسکا

سورۂ البینہ

سورۃ البینہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو اس سوریکو پڑہے شرک سے بیزار ہو اور دین
پیغمبرؐ واسطے اوسکے کامل ہو اور روز قیامت مومنان کامل مین
مبعوث ہو اور خدا اوس سے حساب کرے حساب آسان اور
خواص اسکے یہہ ہین کہ سلامت رہے زن حاملہ اگر پئے پانی
اس سوریکا اور لٹکائے اس سورہ کو گلیمین صاحب یرقان اور
اوس شخص کے کہ سفیدی آنکہہ مین رکہتا ہو بعد پلانے پانی
اس سوریکے اور دور کرتا ہے پہننا اس سوریکا ضرر اوس کہانے
کا کہ جسمین زہر ملا ہو

سورۂ الزلزلہ

سورۃ الزلزلہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو
مثل اسکے ہے کہ پڑہا سورہ بقر اور عطا کرے خدا اوسے ثواب

خواص قرآن

مثل اوس شخصکے کہ پڑہے ربع قرآن مجید اور بسند معتبر حضرت
صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ تہین ملال نہو پڑہنے
سے اس سورہ کے بہ تحقیق کہ جو اس سورہ کو نمازہاے نافلہ
مین بہت پڑہے ہرگز خدا اوسکو زلزلہ اور صاعقہ اور آفتہاے
عظیم دنیا مین مبتلا نکرے اور اوسکو ان آفتونسے نہ موت دے
اور وقت جان کندن ایک ملک بزرگوار جانب پروردگار سے
نزدیک اوسکے آوے اور سرہانے اوسکے بیٹھے اور ملک الموت
کو خدا کیطرف سے پیام دے کہ ساتھہ نرمی اور مدارا کے قبض روح
کر دوست خدا کی کہ خدا کو پڑہنے سے اس سورہ کے بہت یاد کرتا
تہا اور یہہ سورہ بہی یہی سفارش ملک الموت سے کریگا پس
ملک الموت کہیگا کہ حق تعالی نے مجکو اسطرح حکم فرمایا ہے کہ
سخن اوسکا سنون مین اور اطاعت اوسکی کرونمین اور جبتک
مجکو حکم نکرے اوسکی قبض روح نکرونگا مین پس ملک الموت نزدیک
اوسکے رہے یہانتک کہ پردے اوس مومن کی آنکہونکے آگے
سے اوٹہالین اور اپنی جگہہ کو بہشت مین دیکہے اور بعد دیکہنے
کے ملک الموت کو حکم کرے کہ میری روح قبض کر پس ملک الموت
نہایت ملائمت اور آسانی سے اوسکی روح قبض کرے اور ستر ہزار

رفع موت

جشن قرآن

فرشتے اوسکی روح کی مشایعت کرین اور جلد بہشت مین پہونچائین
اور خواص اسکے یہہ ہین کہ ایمن ہوتا ہے اس سوریکا پڑہنے
والا شر سے بادشاہ کی **سورۃ العادیات** حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو پڑہے
خدا عطا کرے اجر مین اوسکو دس ثواب موافق عدد اون لوگون
کے کہ جو شعر الحرام مین پہنچے ہین اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو کہ مداومت کرے پڑہنے پر اس سورہ کے
ساتہہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے محشور ہوا ور بہشت
مین انحضرت ؑ کے رفیقونمین سے ہو اور خواص اسکے یہہ ہین
کہ پڑہنا اس سوریکا خلاص کرتا ہے خوف سے ڈرنیوالیکو **سورۃ
القارعہ** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو بہاری کرے خدا اوسکے
میزان عمل کو قیامت مین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو کہ سورہ قارعہ کو بہت پڑہے خدا اوسکو
فتنہ دجال سے دنیا مین اور حرارت جہنم سے آخرت مین امان
دے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ لٹکائے گلےمین اوس شخصکے
اس سوریکو کہ قلیل ہو رزق اوسکا **سورۃ التکاثر**

سورۃ العادیات

سورۃ القارعہ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو نہ حساب کرے اللہ ادن نعمتونکا کہ اوسی دنیا مین عنایت کین اور مثل اوسکے ہو کہ پڑہے ہزار آیتین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو نماز واجب مین پڑہے حق تعالی ثواب سو شہیدونکا اوسکے لئے لکہے اور جو کہ نافلہ مین پڑہے خدا ثواب پچاس شہیدونکا اوسکے لئے لکہے اور اوسکی نماز واجب مین چالیس صفین ملائکہ کی اوسکے ساتہہ نماز پڑہین اور خواص اسکے یہہ ہین کہ نفع کرتا ہے درد سر کو اگر پڑہے اوسپر سورۃ العصر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو خاتمہ اوسکا ہو ساتہہ صبر کے اور ہو یہہ ہمراہ اصحاب حق کے روز قیامت کو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ نماز ہائے نافلہ مین پڑہے خدا اوسکو روز قیامت مین بہ شکل نورانی اور ہنستا ہوا باچشم روشن اور خوشحال مبعوث کرے یہانتک کہ اوسکو داخل بہشت کرے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ پڑہے خزانہ پر تو محفوظ رہے اور صاحب تپ پر تو بری ہوا اوس سے اور جو کہ لکہے اس سوریکو شب جمعہ بعد عشا کے

بہشت ...

سورۃ العصر

بحث قرآن

اور رکھے اپنے پاس اور جائے کسی حاکم کے سامنے ایمن ہو وے

سورۃ الھمزۃ

سورۃ الھمزۃ حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو عطا ہوں اوسے اجر مین دس ثواب موافق عدد اون لوگونکے کہ استہزا کرتے تہے حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اور اونکے اصحاب سے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہ سورہ نماز فریضہ مین پڑہے خدا فقر کو اوس سے دور کرے اور روزی اسکی زیادہ کرے اور اوسکو بُری طرح نہ موت دے اور خواص سے یہہ ہین کہ جو پڑہے اسکو دکھتی ہوئی آنکھون پر تو شفا ہو

سورۃ الفیل

سورۃ الفیل حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو عافیت دے اللہ اوسکو زندگی بہر مسخ ہونیسے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو نماز ہائے واجب مین الم تر کیف پڑہے واسطے اوسکے گواہی دین قیامت مین ہر جنگل اور پہاڑ اور ڈہیلا کہ وہ نماز گذار و مین ہے اور حق تعالی آواز دے کہ سچ کہا تمنے گواہی تمہاری قبول کی مینے اے ملائکہ اسکو بیحساب داخل بہشت کرو کہ مین اسکو اور اوسکے عمل کو دوست رکہتا ہون

سورۃ القریش

سورۃ القریش

فضیلت قرآن

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے
اس سورہ کو ملین اوسے دس ثواب موافق عدد اون لوگونکے
کہ طواف کیا ہو کعبہ کا اور اعتکاف کیا ہو وہان اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو بہت پڑہے
جب مبعوث ہو ایک بہشت کے گہوڑے پر سوار ہو یہانتک
کہ بہشت کے خوان نعمت نورانی پر بیٹھے اور جاننا چاہیے کہ
مشہور علما مین یہہ ہے کہ فقط سورہ فیل یا فقط سورہ قریش کو
نماز واجب مین نہ چاہیے پڑہنا اگر پڑہین ملا کے دونو کو پڑہنا
چاہیے یعنی یہہ دونو ایک ہی سورہ ہین اور یہی طرح ہے حکم
وَالضُّحٰی اور الم نشرح۔ کا جیسا کہ بیان ہوا اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے اس سورہ کو کہانے پر امین ہو اوسکے
ضرر سے اور جو کوئی پڑہے بہو کا قبل طلوع آفتاب کے سہل
کرے خدا صورت کہانیکی سُوْرَةُ الدِّیْنِ حضرت رسول صلعم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہکو
بخشے خدا اوسے اور مثل اسکے ہو کہ زکوٰۃ دی اور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اس سورہکو نماز ہائے
فریضہ یا نافلہ مین پڑہے اوس جماعت مین سے ہو کہ خدا اسکے

سورۃ الدین

بخشقران

روزہ اور نماز جنکا قبول فرمایا ہے اور قیامت مین اوسکے
اعمال کا حساب نکرین اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جوکوئی
پڑہے اسکو بعد نماز صبح کے سو مرتبہ رہے حفاظت خدا مین

سورة الکوثر

سُوْرَۃُ الْکَوْثَر حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو پلائے اوسکو خدا
پانی جنت کی نہرونکا اور عطا ہو اوسے اجر موافق عدد ہر قربانی
کے کہ جو عید قربان مین ہوئی ہے یا ہوگی اور حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ نماز ہای فریضہ اور
نافلہ مین بہت پڑہے قیامت مین اوسکو حوض کوثر سے پانی
پلائین اور اوسکو درخت طوبےٰ کے نیچے ہمسایہ حضرت
رسول خدا مین جگہہ دین

سورة الجحد

سُوْرَۃُ الْجحد حضرت رسول
صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس
سورہ کو مثل اسکے ہو کہ پڑہے ربع قرآن اور دور ہون اوس سے
شیاطین اور بری ہو شرک سے اور عافیت پائے بڑے
خوف سے قیامت کے اور اونحضرت ص سے منقول ہے کہ جو شخص
پڑہے وقت سونیکے بری ہو شرک سے اور حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورۂ جحد و توحید

جمشید خان

نماز فریضہ مین پڑہے خدا اوسکو اور اوسکے باپ اور مان کو
اور بہائیونکو بخشے اور اگر شقی ہو نام اوسکا دیوان اشقیا سے
مٹائے اور دیوان سُعَدا، مین لکہے اور اوسکو زندگانی دنیا
مین سعید رکہے اور اوسکو شہید کی موت دے اور شہید مبعوث
کرے اور بسند صحیح حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے
کہ پدر بزرگوار میرے فرماتے تہے کہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
ثلث قرآن ہے اور قل یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ ربع قرآن
ہے اور بسند معتبر اونحضرتؑ سے منقول ہے کہ جو سوتے وقت
اس سورہ کو اور قل هو الله کو پڑہے حق تعالیٰ بیزاری شرک
سے اوسکے واسطے لکہے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی
پڑہے اس سورہ کو وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ پہر دعا
کرے جس چیز کا ارادہ رکہتا ہو قبول ہوگی وہ دعا سُوْرَۃ
النصر حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو مثل اوسکے ہو کہ ساتھ میرے
تہا فتح مکّہ مین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو کہ سورہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ کو نماز فریضہ یا نافلہ مین
پڑہے خدا اوسکو سب دشمنون پر نصرت دے اور جب قبر

بحث قرآن

سے باہر آئے اوسکے ہمراہ ایک نامہ ہوکہ اوس نامہ مین امان
ہو صراط اور آتش جہنم اور صدائے جہنم کی اور جس چیز پر گذرے
اوسکو بشارت نیک دین یہانتک کہ داخل بہشت ہو اور
واسطے اوسکے دنیا مین اسباب خیر اسقدر حق تعالےٰ دے کہ اوسکے دل مین
خیال بہی نہ آیا ہو اور اوسکی نظر بہی وسکی نہ کہتا ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ
جو کوئی پڑہے اس سورہ کو کسی نماز سنت مین ستا مرتبہ مقبول ہو وہ نماز

سورہ تبت

سورہ تبت حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ
کو امید رکہتا ہون نہین کہ نہ جمع کرے خدا اوسکو اور ابی لہب کو ایک گہر
مین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تَبَّتْ
یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ کو پڑہو لعن اور نفرین کرو ابولہب پر کہ یہہ تکذیب
کرنیوالو مین تہا اور جہوٹا لاتا تہا پیغمبرؐ کو جو کچہہ کہ وہ فرماتے تہے اور
خواص اسکے یہہ ہین کہ پڑہے اوپر درد دونکے اور پیچش کو
شفا ہو انشاء اللہ تعالےٰ **سُوْرَةُ الْاِخْلَاص** بسند

سورہ الاخلاص

معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ
سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو ایکمرتبہ پڑہے حق تعالےٰ
اوسپر برکت بہیجے اور جو کہ دو مرتبہ پڑہے حق تعالیٰ اوسپر اور
اوسکے اہل پر برکت بہیجے اور جو کہ تین مرتبہ پڑہے حق تعالےٰ

اوسپر اور اوسکے اہل پر اور اوسکے ہمسایہ پر برکت بھیجے اور
جوکہ بارہ مرتبہ پڑہے خدا اوسکے واسطے بارہ قصر بہشت مین
بنائے اور کاتبان اعمال ایک دوسرے سے کہین کہ آؤ چلین ہم
اور اپنے بھائی کے قصرونکو دیکہین اور جوکہ سو مرتبہ پڑہے خدا
گناہ اوسکے پچیس برس کے بخشے سوا خون ناحق اور مال آدمیونکے
اور جوکوئی چارسو مرتبہ پڑہے خدا اوسکو اجر چارسو شہید کا
عنایت فرمائے اون شہیدونمین سے کہ گھوڑے اونکے پے
کئے گئے ہون اور خون اونکا بہا ہو اور جوکہ ہزار مرتبہ پڑہے
ایک شبانہ روز مین نہ مرے جبتک کہ جگہہ اپنی بہشت مین
نہ دیکہے یا اور کوئی واسطے اوسکے دیکہے اور بسند معتبر حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ فرمایا کہ اپنی حفاظت کرو شر سے
آدمیونکی پڑہ کے سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو مونہہ دہنی طرف
اپنی کر اور پڑہ اور بائین طرف مونہہ کر اور پڑہ اور اپنے سامنے
مونہہ کر اور پڑہ اور پشت کیطرف مونہہ کر اور پڑہ اور سر
کیطرف نظر کر اور پڑہ اور زمین کیطرف نظر کر اور پڑہ اور اگر جاوے تو کسی حاکم
جابر کے پاس جب نظر تیری اوسپر پڑے پڑہ تین مرتبہ اس سورے کو اور
ہر مرتبہ کہ پڑہے تو بائین ہاتہہ کی اونگلیونکو بند کر اور اسیطرح

بخشش گناہ

فضیلت سورۂ توحید

عدۃ قرآن

رکھہ جب تک کہ اوسکے پاس سے باہر آئے تو اور حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کسی پر کہ ایک دن گذرے
اور پانچ نمازین پڑھے اور اون پانچ نمازون مین قُلْ ھُوَ
اللهُ اَحَدٌ کو نہ پڑھے اوس سے کہین کہ ای بندہ خدا تو
نماز پڑھنے والو مین نہین ہے اور دوسری سند مین منقول ہے
اونحضرت ع سے کہ جس کسی پر ایک ہفتہ گذرے اور قُلْ ھُوَ
اللهُ اَحَدٌ اوس ہفتہ مین نہ پڑھے اور مر جائے دین پر ابو
لہب کے مرے اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ جس کسی کو
کوئی مرض یا کوئی شدت عارض ہوا ور قُلْ ھُوَ اللهُ
اَحَدٌ اوسکے دور ہونیکے لئے نہ پڑھے وہ اہل جہنم سے ہے
اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
کہ ایکمرتبہ قُلْ ھُوَ اللهُ اَحَدٌ کو پڑھے ایسا ہو کہ ثلث قرآن
اور ثلث توریت اور ثلث انجیل اور ثلث زبور پڑھی ہو اور
خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی پڑھے اسکو دکھتی ہوی آنکھو نسے
دور ہو وہ عارضہ سُوْرَةُ الْمُعَوِّذَتَيْن بسند معتبر حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سبب معوذتین کے نزول کا
یہہ تہا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تپ ہے ہی حضرت

فضائل سورہ اخلاص

جبرئیلؑ ان دو سورونکو لائے اور تعویذ حضرت رسولؐ کا کیا اور
حضرت امام رضا علیہ السلام سے بسند معتبر منقول ہے کہ جو لڑکین
اور طفولیت مین عہد کرے کہ ہر رات پڑہے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہر ایک تین مرتبہ اور
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سو مرتبہ اور اگر نہو سکے پچاس مرتبہ حق تعالے
اوس سے دور کرے دیوانگی اور اون مرضونکو کہ بچّون کو ہوتے ہین
اور استسقا اور فساد معدہ اور غلبۂ خون کو سن پیری تک جبتک
کہ مداومت اسپر کرے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ فرمایا کہ تاثیر نظر لگنے کی حق ہے اور ایمن نہین ہے تو کہ تیری نظر
اپنے تئین یا دوسریکو تاثیر کرے پس اگر تاثیر چشم سے ڈرے تو
تین مرتبہ کہہ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور
اور اگر کوئی تم مین سے زینت کرے ایسی کہ خوش آیندہ ہو جب اپنے گہر
سے باہر جائے معوذتین پڑہے کہ چشم بد اوسکو ضرر نہ پہونچائے اور
خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی پڑہے اس سورہکو ہر رات ایمن ہو
جنّ سے اور وسوسہ سے اور جو کوئی لٹکائے اسے گلے مین بچہ کے
ایمن ہو جن سے اور حشرات الارض سے مؤلف کہتا ہے کہ کچہہ
فضائل اور ثواب اور خواص سورونکے جابجا قبل ہی بیان ہو چکے اور

جن و ہرن

فضائل معوذتین

بحث قرآن

انشاء اللہ تعالیٰ آیندہ بہی اپنے اپنے مقام پر بیان ہونگے اور بہتر
ادعیہ بعد ختم قرآن مجید دعا صحیفۂ کاملہ ہے بلحاظ طول ترک
کی گئی فصل پانچوین مین بیان سجدہائے تلاوت قرآن
مجید کا سجدے قرآن مجید کے پندرہ ہین کہ تفصیل اوسکی تحفۃ
الابرار سے لکہی جاتی ہے پہلے سورۂ اعراف مین یسجدون پر
دوسرے سورۂ رعد مین اصال پر تیسرے سورۂ نحل مین یومرون
پر چوتہے سورۂ بنی اسرائیل مین خشوعا پر پانچوین سورۂ مریم
مین بکیا پر چہٹے اور ساتوین سورۂ حج مین دو جگہہ پہلے یشاء
دوسرے تفلحون پر آٹہوین سورۂ فرقان مین نفورا پر
نوین سورۂ نمل مین تعلنون پر دسوین سورۂ ص مین
اناب پر گیارہوین سورۂ انشقاق مین لا یسجدون پر

فصل پانچوین مین بیان سجدہائے تلاوت قرآن مجید کا

اور سجدہ واجب چار ہین اور وہ یہہ ہین پہلے سورۂ
الم سجدہ مین بعد وھم لا یستکبرون کے اور دوسرے
سورۂ حم سجدہ مین ان کنتم ایاہ تعبدون اور بعض
علمائے نزدیک اسجدو اللہ پر اور احتیاط یہہ ہے کہ دونو جگہہ
سجدہ کرے اور سنیونکے مذہب مین وھم لا یسامون پر
سجدہ کرتے ہین تیسرے سورۂ والنجم مین اور چوتہے سورۂ

سجدہ واجب چار ہین

اقرأ مین ان دونون مین آخر سورہ پر اور کتاب تحفۃ الابرار
و جامع عباسی سے ثابت ہوتا ہے کہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا اول سجدہ
مین بدعت ہے اور آخر سجدہ مین مستحب ہے اور سجدہ واجب
ہوتا ہے جب کہ آیہ تمام پڑھا جائے اور بعض الفاظ پڑھنے مین
واجب نہین اور حال سجدہ مین پاک ہونا حدث و خبث سے
اور رو بقبلہ کرنا اور ستر عورت کرنا کچھ لازم نہین لیکن اولی
یہہ ہے کہ سات عضو مقرر پر سجدہ کرے اور اکتفا فقط پیشانی
کے زمین تک پہنچنے پر نکرے اور جس چیز پر کہ نماز مین سجدہ جائز نہین ہے
اوسپر سجدہ نکرے اور اگر تاخیر ہو سجدہ کرنے مین تو بہ نیت قضا
بجالائے اور بعض مجتہدین کہتے ہین کہ ہمیشہ ادا ہے مگر تاخیر جائز نہین
پس جسوقت کہ آیہ سجدہ کی تلاوت کرے تو مکلف پر سجدہ واجب ہوتا ہے
خواہ عورت ہو خواہ مرد یا وہ شخص کہ جسنے کان رکھکے سنا ہو لیکن اگر بدون
ارادہ او قصد کے آواز کانمین آئے تو اس صورتمین بھی احتیاطاً سجدہ کو ترک
نکرے پس چاہیئے کہ قاری اور سامع دونو سجدہ کو جسوقت کے آیہ سجدہ کو پڑھین
یا سنین فوراً بجالائین کہ اس فوریت پر علما کا اتفاق ہے اور احتیاط یہہ ہے کہ سجدہ
قرآن مین یہہ دعا پڑھے سَجَدْتُ لَکَ رَبِّ تَعَبُّدًا وَرِقًّا لَا مُسْتَکْبِرًا
عَنْ عِبَادَتِکَ وَلَا مُسْتَنْکِفًا وَلَا مُتَعَظِّمًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِیْلٌ خَائِفٌ

باب آٹھوان بیان مین اختیارت اور حکام سعد و نحس اور اعمال ایام ہفتہ کے اس باب مین سات فصلین ہین
آخوند مجلسی نی رسالہ اختیارات مین لکھا ہی کہ روز جمعہ مبارک ترین دنونکا ہی اور سنت ہے اس روز حمام مین جانا اور حجامت بنوانا اور ناخن اور شارب لینا اور پہلے زوال سے بسبب نماز کے سفر کرنا خوب نہین ہے اور بعد زوال کے سفر کرنا مبارک ہے اور پچھنے لگانا بعضے احادیث مین وارد ہوا ہی کہ بچا ہیے اسواسطے کہ اس روز ایک ساعت ہی کہ اگر اوس ساعت پچھنے لگائی تو مرجاتا ہی اور ایک روایت مین ہے کہ آگلے دن پچھنے لگانا مضائقہ نہین رکہتا ہی مطلقا اور حدیث معتبر مین حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسوقت رات یا دنکو زیادتی خون اپنے مین دیکہہ آیۃ الکرسی پڑہ اور پچھنے لگا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہوا سرد ہوتی ہتی اور باہر سے اندر تشریف لیجاتے تہے تو روز جمعہ ہوتا تہا اور بعضے روایتوں مین وارد ہوا ہے کہ نورہ لگانا روز جمعہ کو باعث برص ہے اور روایت معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ روز جمعہ روز خواستگاری اور نکاح کرنیکا ہے اور مستحب ہے سر کے بالون اور ریش مین کنگہی کرنا اور خوشبو لگانا اور نیا کپڑا پہننا اور نیا میوہ گہر مین لانا اور سر کو بیری کی پتی اور خطمی سے دہونا اور واسطے سب کامون کے مبارک ہے

اور موافق حلیۃ المتقین کے بہتر اس دن بعد عصر اور اس شب بعد عشا
جماع کرنا اور تقویم المحسنین مین ہے ساعت استخارہ آجکے دن طلوع
صبح سے طلوع آفتاب تک بعد اوسکے زوال سے عصر تک نیک
ہی اور اس دن قطع لباس مبارک ہے اسلئے کہ حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو جامہ قطع کرے روز جمعہ دراز ہوتی
ہی عمر اوسکی اور زیادہ ہوتی ہے دولت اوسکی بیان فضائل
اور اعمال شب جمعہ کا من لایحضر مین ہے کہ روایت کرتے
ہین ابراہیم بن محمود کہ کہا مینے حضرت امام رضا علیہ السلام سے
کہ کیا فرماتے ہین آپ اوس حدیث کے باب مین کہ لوگ روایت
کرتے ہین رسولخدا صلّی اللہ علیہ والہ سے کہ اونحضرت نے فرمایا کہ
حقتعالیٰ ہر شب اوترآتا ہے آسمان سے دنیا پر حضرت امام رضا علیہ السلام
نی کہا کہ لعنت خدا اون لوگون پر کہ بدلتے ہین کلام کو قسم خدا کی
کہ رسولخدا صلّی اللہ علیہ وآلہ نے اسطرح نہین فرمایا بلکہ کہا ہے
کہ حقتعالیٰ ایک فرشتہ بہیجتا ہے آسمان سے دنیا پر ہر شب ثلث
و آخر شب کو اور شب جمعہ کو اول شب اور حکم کرتا ہے اوس فرشتہ کو
کہ ندا کرے کہ کوئی سوال کرنیوالا ہے کہ عطا کرون مین اوسکے سوال کو
آیا کوئی توبہ کرنیوالا ہے تا قبول کرون مین توبہ اوسکی اور کوئی استغفار

اعمال ایام ہفتہ

بیان شب جمعہ

کرنیوالا ہے تو بخشونگا اوسکو ای طلب کرنے والے خیر کے متوجہ ہو طرف درگاہ خدا تعالی کے اور ای شر طلب کرنیوالے کم کر اپنے شر کو ہمیشہ وہ فرشتہ یہہ ندا کرتا ہے طلوع صبح تک جسوقت صبح طالع ہوتی ہے وہ فرشتہ پہر جاتا ہے اپنی جگہہ پر ملکوت آسمان مین حضرت امام رضا علیہ السلام نے کہا خبر دی مجھکو اس حدیث کی میرے پدر بزرگوار نے اور پدر بزرگوار نے روایت کیا ہے میرے جد سے اور اونہون نے اپنے پدران عالیشان سے اور اونہون نے رسول خدا سے اور تحفۃ الدعوات مین لکھا ہے کہ برقی کتاب محاسن مین لائے ہین کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام تناول فرماتے تھی انار ہر شب جمعہ کو اور ربیع الاسابیع مین اور کافی مین ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام سے ہے کہ شب جمعہ کو نازل ہوتے ہین آسمانسے فرشتے موافق عدد چونٹیون کے یا بعدد ذرات ہوا کے اور ہاتھون مین اونکے قلم سونیکے اور تختیان چاندی کی ہوتی ہین اور نہین لکھتے ہین شب شنبہ تک مگر صلوات نبی و آل نبی پر بہت صلوات بھیج اور سنت ہے کہ صلوات بھیجے تو محمد اور اونکے اہلبیت پر ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ اور دنونمین سو مرتبہ اور تحفۃ الدعوات مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ صدقہ دینا شب و روز جمعہ مین

شب جمعہ

اعمال شب جمعہ

برابر ہے ہزار صدقہ کے اور صلوات بھیجنا محمد وآل محمد پر برابر ہے
ہزار ثواب کے اور پست کرتا ہے خدا تعالی اس شب ہزار گناہ اور
بلند کرتا ہے اس شب ہزار درجون کو اور جو کہ صلوات بھیجے محمد وآل
محمد پر شب جمعہ کو چمکتا ہے نور اوسکا آسمانون مین قیامت تک اور
آمرزش طلب کرتے ہین واسطے اوسکے فرشتے آسمانونمین اور آمرزش
طلب کرتے ہین اوسکے واسطے وہ فرشتے کہ موکل ہین قبر حضرت سالتپناہ
پر سہانتک کہ برپا ہو قیامت اور مجمع البیان مین لکھا ہے حضرت صادق
اور حضرت امام محمد باقر اور جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ سے کہ اس شب
سورۂ بنی اسرائیل اور سورہ کہف اور تینون سورہ طس اور سورۂ
الم سجدہ اور سورہ ص اور سورۂ دخان اور سورۂ واقعہ پڑہنا چاہئے
اور ثواب بیشمار اسکے بیان کئے ہین جسقدر توفیق ہو پڑہنا چاہئے
اور ربیع الاسابیع مین بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہی کہ جو کہ شب جمعہ دس آدمیون کے لئے برادران مومنین مین سے
کہ مر گئے ہون طلب آمرزش کرے بہشت واسطے اوسکے واجب ہو
اور نمازین اس شب کی بہت ہین از انجملہ تحفہ مین ہے کہ سید ابن
طاؤس کتاب جمال الاسبوع مین حضرت رسول سے لائے ہین
کہ جو پڑہے شب جمعہ یا روز جمعہ یا شب پنجشنبہ یا روز پنجشنبہ یا شب

دوشنبہ یا روز دوشنبہ چار رکعتین نماز کی ہر رکعت مین فاتحۃ الکتاب سات مرتبہ اور انّا انزلناہ فی لیلۃ القدر ایک مرتبہ اور فاصلہ کرے درمیان اوسکے سلام سے یعنی دو دو رکعت پڑہے جب فارغ ہو کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سو مرتبہ اور اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَبْرَئِیْلَ سو مرتبہ عطا کرے اوسکو خدا ستر ہزار قصر بہشت مین کہ ہر قصر مین ستر ہزار سرائین ہون اور ہر سرا مین ستر ہزار گھر ہون اور ہر گھر مین ستر ہزار لونڈیان ہو اور دعائین بہی اس شب کی بہت ہین از انجملہ بہترین دعا اس شب دعای کمیل ہے کہ انشاء اللہ تعالے ماہ شعبان مین بیان ہوگی اور دعای حجب کہ باب ادعیہ متفرقہ مین بیان ہوگی روضۃ الاذکار مین منقول ہے جو شخص شب جمعہ یا شب عید مین دس مرتبہ پڑہے لکہے جائین گے ثواب مین اسکے پڑہنے والے کے دس لاکہہ حسنہ اور محو کئے جائینگے اوس سے ہزار گناہ اور بلند کئے جائینگے واسطے اوسکے ہزار درجہ اور زائد ہزار بیٹہیگا

روز قیامت حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے ساتہہ مقام مین اونکے یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ یَا ذَا الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّۃِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ خَیْرِ الْوَرٰی سَجِیَّۃً وَّاغْفِرْ لَنَا یَا ذَا الْعُلٰی فِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّۃِ وَنَجِّنَا

اعمال ہر صبح

مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَآفَةٍ وَبَلِيَّةٍ اور جنۃ الواقیہ میں ہے
کہ شب و روز جمعہ یہہ دعا پڑھے اور بلد الامین وغیرہ میں ہے کہ سات
مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ فِيْ قَبْضَتِكَ
وَنَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ اَمْسَيْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
بِعَمَلِيْ وَاَبُوْءُ بِذُنُوْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اور بلد الامین میں ہے کہ شب جمعہ یہہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ حَتّٰى كَاَنِّيْ اَرَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ
بِتَقْوٰكَ وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعَاصِيْكَ وَخِرْ لِيْ فِيْ قَضَائِكَ
وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ
وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَمَتِّعْنِيْ
بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ
عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاَرِنِيْ فِيْهِ قُدْرَتَكَ يَا رَبِّ وَاَقِرَّ
بِذٰلِكَ عَيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى هَوْلِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ
اَخْرِجْنِيْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَ
زَوِّجْنِيْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَاكْفِنِيْ مَؤُنَتِيْ وَمَؤُنَةَ عِيَالِيْ

دعائے شب جمعہ

اعمال ایام ہفتہ

وَمَؤُنَةَ النَّاسِ وَاَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِي فَاَهْلٌ لِذٰلِكَ اَنَا وَاِنْ تَغْفِرْ لِي فَاَهْلٌ
لِذٰلِكَ اَنْتَ وَكَيْفَ تُعَذِّبُنِي يَا سَيِّدِي وَحُبُّكَ فِي قَلْبِي
اَمَا وَعِزَّتِكَ لَئِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِي لَتَجْمَعَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ قَوْمٍ
طَالَ مَا عَادَيْتُهُمْ فِيكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ اَوْلِيَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ارْزُقْنَا صِدْقَ الْحَدِيْثِ وَاَدَاءَ الْاَمَانَةِ
وَالْمُحَافَظَةَ عَلَى الصَّلَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اَنَا اَحَقُّ خَلْقِكَ اَنْ تَفْعَلَ

دعای شب جمعہ

ذٰلِكَ بِنَا اَللّٰهُمَّ افْعَلْهُ بِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِي
اِلَيْكَ صَاعِدًا وَلَا تُطْمِعَنَّ فِيَّ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا
وَاحْفَظْنِي قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيَقْظَانَ وَرَاقِدًا اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي سَبِيْلَكَ الْاَقْوَمَ وَقِنِي حَرَّ
جَهَنَّمَ وَحَرِيْقَهَا الْمُضْرَمَ وَاحْطُطْ عَنِّي الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ
وَاجْعَلْنِي مِنْ خِيَارِ الْعَالَمِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي مِمَّا لَا طَاقَةَ
لِي بِهٖ وَلَا صَبْرَ لِي عَلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
منجملہ وظائف شب جمعہ یہہ دعائین ہین کہ کتاب مہج الدعوات
مین بہت فضیلت اونکی وارد ہے اور بخصوص شب جمعہ مین
زیادہ فضیلت رکہتے ہین اسواسطے یہان لکہے جاتے ہین جناب

رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو
پڑھے چالیس شب جمعہ بخشدیگا خداوند عالم ہر گناہ کو اوسکے اور ان
مؤاخذون کو کہ درمیان اوسکے اور خلائق کے ہون بعد اوسکے
فرمایا بخشیگا خداوند عالم اس دعا کے پڑہنے والیکو اور اوسکے اہلبیت
و والدین اور فرزندون کو اور جو اوسکے مسجد کا مؤذن ہو یعنے بخشیگا
خداوند عالم اون اشخاص کو جو اوسنے تعلق اوس سے رکھتے ہین
دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَیٌّ لَا تَمُوْتُ وَصَادِقٌ لَا تَكْذِبُ
وَقَاهِرٌ لَا تُقْهَرُ وَبَدِیٌّ لَا تَنْفَدُ وَقَرِیْبٌ لَا تَبْعُدُ
وَقَادِرٌ لَا تُضَادُّ وَغَافِرٌ لَا تَظْلِمُ وَصَمَدٌ لَا تُطْعَمُ
وَقَیُّوْمٌ لَا تَنَامُ وَمُجِیْبٌ لَا تَسْاٰمُ وَجَبَّارٌ لَا تُعَانُ وَ
عَظِیْمٌ لَا تُرَامُ وَعَالِمٌ لَا تُعَلَّمُ وَقَوِیٌّ لَا تَضْعُفُ
وَحَلِیْمٌ لَا تَجْهَلُ وَجَلِیْلٌ لَا تُوْصَفُ وَوَفِیٌّ لَا تُخْلِفُ
وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ عَادِلٌ لَا تَحِیْفُ وَغَنِیٌّ لَا تَفْتَقِرُ
وَكَبِیْرٌ لَا تُغَادِرُ وَحَكِیْمٌ لَا تَجُوْرُ وَوَكِیْلٌ لَا
تُحَقُّ وَفَرْدٌ لَا تَسْتَشِیْرُ وَوَهَّابٌ لَا تَمَلُّ وَعَزِیْزٌ
لَا تُسْتَذَلُّ وَسَمِیْعٌ لَا تَذْهَلُ وَجَوَادٌ لَا تَبْخَلُ وَحَافِظٌ
لَا تَغْفُلُ وَقَائِمٌ لَا تَسْهُوْ دَائِمٌ لَا تَفْنٰی وَمُحْتَجِبٌ لَا

اعمال ایام ہفتہ

تُرٰی وَبَاقٍ لَا تَبْلٰی وَوَاحِدٌ لَا تُشَبَّہُ وَمُقْتَدِرٌ لَا تُنَازَعُ یَا کَرِیْمُ اَلْجَوَادُ الْمُتَکَرِّمُ یَا ظَاهِرُ وَیَا قَاهِرُ یَا قَدِیْرُ یَا عَزِیْزُ الْمُتَعَزِّزُ یَا مَنْ یُنَادٰی مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ بِاَلْسِنَةٍ شَتّٰی وَلُغَاتٍ مُخْتَلِفَاتٍ وَحَوَائِجَ مُتَتَابِعَةٍ لَا یَشْغَلُکَ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُفْنِیْکَ الدُّهُوْرُ وَلَا تُحِیْطُ بِکَ الْاَزْمِنَةُ وَلَا تَاْخُذُکَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَیَسِّرْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَخَافُ عُسْرَهُ وَفَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَخَافُ کَرْبَهُ وَسَهِّلْ لِیْ مَا اَخَافُ حُزُوْنَتَهُ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

دعای شب جمعہ

اور کتاب مذکور مین اُویس قرنی رضؔ سے روایت ہے کہ حضرت امیرالمؤمنین علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے قبول کریگا خداوند عالم دعا کو اوسکی اور بر لائیگا سب حاجتون کو اوسکی اور جناب رسولخدا صلّی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ قسم ہے اوس خدا کی جسنے مجھے مبعوث برسالت کیا کہ جو شخص چالیس شب جمعہ اس دعا کو پڑھے بخشیگا خداوند عالم ہر گناہ کو اوسکے جو اوسکے اور خدا کی درمیان ہون پھر فرمایا حضرت نے اوس فضیلت کو جو دعای سابق مین مذکور ہوی اور دعا یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا سلام المومن المھیمن العزیز الجبار المتکبر الطاہر المطہر
القاہر القادر المقتدر یا من ینادی من کل فج عمیق بالسنۃ
شتی ولغات مختلفۃ وحوائج اخری یا من لا یشغلہ شان
عن شان انت الذی لا تغیرک الازمنۃ ولا تحیط بک
الامکنۃ ولا یاخذک نوم ولا سنۃ یسر لی من امری ما
اخاف عسرہ وفرج لی من امری ما اخاف کربہ وسہل لی من
امری ما اخاف حزنہ سبحانک لا الہ الا انت انی کنت من الظالمین
عملت سوءً وظلمت نفسی فاغفر لی انہ لا یغفر
الذنوب الا انت والحمد للہ رب العالمین ولا
حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی
نبیہ والہ وسلم تسلیما از انجملہ کتاب مذکور مین حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑہے خدا دعا اوسکی قبول
کرے اور اگر چالیس شب جمعہ پڑہے خدا بخشدیگا اوسکو جو گناہ خدا کے
یا خلق کے کئے ہون پہر حضرت نے اور فضائل اس دعا کے فرمائے
اور دعا یہہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انت اللہ
وانت الرحمن وانت الرحیم الملک القدوس المومن
المھیمن العزیز الجبار المتکبر الاول الاخر الظاہر

اعمال ایام ہفتہ

الْبَاطِنُ الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْوَدُودُ الشَّهِيدُ
الْقَدِيمُ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ الصَّادِقُ الرَّؤُفُ الرَّحِيمُ الشَّكُورُ الْغَفُورُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ الرَّقِيبُ الْحَفِيظُ ذُو الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ الْغَنِيُّ الْوَلِيُّ الْفَتَّاحُ الْمُرْتَاحُ الْقَابِضُ
الْبَاسِطُ الْعَدْلُ الْوَفِيُّ الْحَقُّ الْمُبِينُ الْخَلَّاقُ الرَّزَّاقُ الْوَهَّابُ
التَّوَّابُ الرَّبُّ الْوَكِيلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الدَّيَّانُ
الْمُتَعَالِ الْقَرِيبُ الْمُجِيبُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْوَاسِعُ الْبَاقِي الْحَيُّ
الدَّائِمُ الَّذِي لَا يَمُوتُ الْقَيُّومُ النُّورُ الْغَفَّارُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا
أَحَدٌ ذُو الطَّوْلِ الْمُقْتَدِرُ عَلَّامُ الْغُيُوبِ الْبَدِئُ الْبَدِيعُ
الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الدَّاعِي الظَّاهِرُ الْمُقِيتُ الْمُغِيثُ الدَّافِعُ
الرَّافِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الْمُطْعِمُ الْمُنْعِمُ الْمُهَيْمِنُ الْمُكْرِمُ
الْمُحْسِنُ الْمُجْمِلُ الْحَنَّانُ الْمُفْضِلُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ
مَالِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَفَالِقُ الْحَبِّ
وَالنَّوٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَمَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ
اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فِي يَوْمِي هٰذَا وَلَيْلَتِي هٰذِهٖ فَمَشِيَّتُكَ
بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ مَا شِئْتَ مِنْهُ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَاْ لَمْ يَكُنْ
فَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عِنْدَكَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ
وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ وَيَسِّرْ اُمُوْرِيْ وَوَسِّعْ
عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَاَغْنِنِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ
وَصُنْ وَجْهِيْ وَيَدِيْ وَلِسَانِيْ عَنْ مَسْئَلَةِ غَيْرِكَ
وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ بیان فضائل اور
اعمال روز جمعہ کا کافی مین ایک حدیث نبوی طولانی مین منقول ہی کہ روز جمعہ سید اور
بزرگ ایام ہے اور خدا اس روز حسنات دوچند کرتا ہی اور گناہونکو مٹاتا ہے اور درجا بلند کرتا ہے

اورکافی وغیرہ مین بسند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی
کہ جب روز جمعہ ہوتاہے نازل ہوتے ہین ملائکہ مقرب تختیان چاندی
کی اور قلم سونیکے لیکے اور دروازے پر مسجد کے بیٹھتے ہین نور کے کرسیون پر
اور لکھتے ہین نام لوگونکے موافق ترتیب آنیکے مسجد مین کہ پہلے کون
شخص آیا اور دوسرا کون شخص آیا یہانتک کہ نکلے امام پس جب امام باہر آتا ہے
دفتر اپنے لپیٹتے ہین اور یہہ ملائکہ کسی روز زمین پر نہین آتے ہین
مگر روز جمعہ کو اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ دو ساعتین
ہین روز جمعہ کو کہ دعا اوسمین مستجاب ہوتی ہے ایک خطبہ سے فارغ ہونیکے
بعد کہ جسوقت تک صفین واسطے نماز کے اوٹھین دوسری ساعت آخر
روز جمعہ کی غروب آفتاب تک اور ربیع الاسابیع مین کتاب عروس سے
نقل ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل میرے لیئے ایک آئینہ لائے
کہ اوسمین ایک نقطہ سیاہ تہا کہا مینے اے جبرئیل یہہ آئینہ کیا ہے کہا روز
جمعہ ہے کہا جمعہ کیا ہے کہا آپکے لئے اوسمین خیر بہت ہے کہا مینے
خیر بہت کیا ہے کہا عید ہے واسطے آپکے اور واسطے آپکی امت کے
بعد آپ کے کہا اور کیا اوسمین میرے واسطے ہے کہا اوسمین
ایک ساعت ہے کہ جو مسلمان اوس ساعت مین کوئی حاجت طلب کرے

کہ روا ہونیوالی ہو روا ہوتی ہے اور اگر دنیا مین مصلحت نہو آخرت
مین بہتر اوس حاجت سے اوسکو عوض دیتا ہے اور اگر کسی بلاسے
پناہ مانگے خدا ایک بلاسے کہ بدتر اوس سے ہو آخرت مین اوسکو نجات
دیتا ہے اور منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
پوچھا کہ کس لیئے جمعہ کا جمعہ نام رکھتے ہین فرمایا چاہتا ہے کہ تاویل بزرگ
اسکی کہون مین کہا ہان فدا آپ پر ہوون حضرت نے فرمایا اسلیئے کہ خدا نے
اس روز سب گذرے ہوؤن اور آنیوالون کو اور خلائق کو جن وانس
اور آسمانون اور زمینون اور دریاؤن اور صحراؤن اور بہشت اور
دوزخ اور سب پیدا کیئے ہوئی چیزون کو جمع کیا روز الست اور پیمان یعنے
قرار لیا اپنے پروردگار ہونے اور محمدؐ کی پیغمبری اور علیؑ کی ولایت
اور امامت کا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ روز جمعہ کو
یوم المزید کہتے ہین خدا نے اس روز آدمؑ کو پیدا کیا ہے اور روح آدمؑ
مین ڈالی اور آدمؑ کو بہشت مین ساکن کیا اور ملائکہ کو سجدۂ آدمؑ کا حکم
دیا اور حواؑ کو حضرت آدمؑ کے لیئے پیدا کیا اور آتش ابراہیمؑ کو سرد کیا
اور گناہ ترک اولای آدم کا بخشا اور بلای ایوبؑ کو عافیت سی مبدل
کیا اور فدای ابراہیمؑ واسطے ذبح حضرت اسمعیلؑ کے قبول کیا اور
پیدایش عالم تمام ہوئی اور اسی دن قیامت برپا ہوگی اور حضرت رسولؐ

اعمال ایام ہفتہ
نماز جمعہ

سی منقول ہے کہ جو کہ نماز جمعہ مین آئے از روی ایمان کے اور واسطے
رضای خدا کے عمل کو سر لیوے کرے یعنے گناہان گذشتہ اوسکے بخشے گئے
اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
کرتے ہین کہ ایک اعرابی خدمت حضرت رسولؐ مین آیا اور کہا یا رسول اللہ
چند مرتبہ تہیہ حج کا کیا اور کبھی میسّر نہوا حضرت نے فرمایا چاہیئے تجھکو نماز
جمعہ کہ حج فقیرون اور مسکینونکا ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے
فرمایا کہ خدا اور ملائکہ رحمت بھیجتے ہین اون لوگونپر کہ عمامہ سر پر باندھتے
ہین روز جمعہ کو اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ روز جمعہ غسل کرے
اور متوجہ مسجد ہو اور پیدل مسجد مین جائے اور نزدیک پیشنماز کے جگہ لے
اور سنے جو کچھہ وہ کہے اور سخن لغو نہ کہے موافق عدد ہر قدم کے کہ اوٹھائے
ایک برس کی عبادت واسطے اوسکے لکھی جائے کہ دنون کو روزے ہوں اور
راتون کو عبادت مین کھڑا ہوا اور حضرت رسولؐ نے خطبۂ طولانی مین فرمایا
کہ خدا نے فرض کی ہے تمپر نماز جمعہ پس جو کہ ترک کرے اوسکو میری حیات
مین یا بعد میرے فوت کے خفیف جان کے اور انکار اوسکا کرے خدا
اوسکی جمعیت کو پریشان کرے اور کسی کام مین اوسکے برکت ندے اور
اور نماز اوسکی اور زکوۃ اور حج اور روزہ اور نیکی اوسکی قبول نہو مگر یہ کہ
توبہ کرے اور بسند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی

تین جمعہ کو ترک نہین کرتا ہے بے عذر مگر منافق اور غسل جمعہ سنت موکدہ
ہی چنانچہ حلیۃ المتقین مین ہی بعض علمانے واجب جانا ہے اور احوط ہے کہ
تا مقدور ترک نکرے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ غسل جمعہ
پاکیزہ کرنیوالا ہے اور کفارہ گناہونکا ہے جمعہ سے دوسرے جمعہ تک
اور دوسری حدیث مین اونحضرت سے منقول ہے کہ غسل جمعہ کرے اور کہے
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ اور وقت
غسل کا صبح جمعہ سے ہے ظہر روز جمعہ تک اور اگر فوت ہوجایے تو
شام تک کرسکتا ہے اور نیت قضا ضرور نہین اور صبح شنبہ سے
شام تک غسل بقصد قضا بجا لاوے اور کتاب ربیع الاسابیع مین ہے
کہ بسند معتبر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو کہ روز
جمعہ غسل کرے اور اپنے تئین پاکیزہ کرے اور اچھے کپڑے پہنے اور
اپنی تئین خوشبو کرے اپنی بی بی کی خوشبوون مین سے اور واسطے
نماز جمعہ کے جائے اور جہان جگہہ پائے استادہ ہو اور پاؤن لوگونکی
گردن پر نہ رکہے کفارہ اوسکے گناہونکا ہو اس جمعہ سے جمعہ آیندہ
تک اور تین روز اور زیادہ اوسپر اور خدا جسکے لیئے چاہے اور مضاعف

اعمال روز جمعہ

بیان غسل جمعہ

بیان وقت غسل جمعہ

کرے جسقدر چاہے اور بسند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول
ہی کہ ثواب تصدق کا روز جمعہ مضاعف ہے اور حدیث معتبر مین حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سات پتے کاسنی کے روز جمعہ پیش
از زوال کہائے داخل بہشت ہو اور من لایحضر مین حضرت امام موسیٰ کاظم
علیہ السلام سے لکہا ہے کہ جو روز جمعہ کہائے ایک انار ناشتا تو نورانی ہوتا ہے
دل اوسکا چالیس روز تک اور اگر دو انار کہائے اسّی روز تک اور اگر
تین انار کہائے ایکسو بیس روز تک دور ہو اوس سے وسوسہ شیطان
اور جس سے وسوسہ شیطان دور ہو معصیت نکرے خدا کی اور جو معصیت
نکرے خدا اوسکو بہشت مین لائے اور بسند صحیح اونحضرت سے منقول ہے کہ
اُف ہو اوس مسلمان پر کہ ہفتہ مین روز جمعہ اپنے مسائل دین سیکہنے مین
مشغول نہو اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول
صلّی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کہ ایک بیت شعر شب جمعہ یا روز جمعہ پڑہے
اوس روز یا شب مین اوسکا حصہ ثواب مین بجز اوس شعر کے نہو اور بہترین اعمال صلوات
ہی محمد وآل محمد پر شب و روز جمعہ مین جیسا بیان ہوا اور مصباح کفعمی مین
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی درود بہیجے محمد وآل
محمد پر درمیان ظہرین روز جمعہ کے برابر ہے ستّر رکعتون کے اور ربیع
الاسابیع مین ہے کہ بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے

که حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کہ روز جمعہ سو مرتبہ محمد پر
صلوات بھیجے خدا ساٹھ حاجتیں اوسکی برلاتا ہے تیس دنیا کے لیئے
اور تیس آخرت کے لیئے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے
کہ کوئی عبادت روز جمعہ میرے نزدیک محبوب تر نہیں ہے صلوات سے اوپر
محمد وآل محمد کے اور آنحضرت نے فرمایا کہ اقل اوسکا سو مرتبہ ہے اور بہتر
یہہ ہے کہ بعد عصر کے ہو اور افضل یہہ ہے کہ اسطرح کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ اور بسند صحیح حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ سے منقول ہے کہ صلوات محمد وال محمد پر مابین ظہر وعصر کے
برابر ہے ستر حج کے اور اگر بعد عصر روز جمعہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاۤءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ
عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ
وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ خدا ثواب جن اور انس کا
اوس روز اوسکو عطا کرے اور دوسری روایت مین ہے کہ جو کہ
اس صلوات کو بعد عصر پڑہے خدا لاکہہ حسنہ اوسکے لیئے لکہے اور لاکہہ
گناہ اوسکے مٹائے اور لاکہہ حاجتیں اوسکی برلائے اور لاکہہ درجے
اوسکے بہشت مین بلند کرے اور یہہ صلوات بہت سندوں سے وارد
ہوئی ہے اور بعض روایات مین اسطرح ہے وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

ثواب صلوات جمعہ

فضیلت صلوات روز جمعہ بر محمد و آل محمد

ثواب صلوات بعد عصر

اعمال ایام ہفتہ

اور ثواب ورود کے بہت ہین بہ لحاظ اختصار ترک کیئے اور مصباح
کفعمی مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی کہے
روز جمعہ کو بعد نماز صبح اور بعد نماز جمعہ کے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِكَ
وَصَلَوٰاتِ مَلٰۤئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نہ لکہین
جائین گناہ اوسکے برس دن کے اور سابقا بیان ہوا احادیث معتبر
سی کہ ساعت آخر روز جمعہ مین دعا مستجاب ہے خصوصًا اوس وقت

اعمال جمعہ

کہ نصف آفتاب غروب ہوا ہو روایت ہے کہ حضرت رسولؐ نے فرمایا
کہ اس ساعت دعا مستجاب ہے کہے سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اور کتاب منہاج الصلاح مین آج کے دن نماز حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام اور
نماز حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑہنے کو لکہا ہے اور بہتر ین اعمال
صبح روز جمعہ نماز جعفر طیار ہے کہ اوسمین نہایت اجر و ثواب ہے اور
دعائین اس دنکی بہت ہین منجملہ اوسکے دعای ندبہ ہے کہ اواخر زاد المعاد
مین مذکور ہے اور دعای روز جمعہ ملحقات صحیفۂ کاملہ سے چاہیئے پڑہنا
اول اوسکا یہہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَاۤءِ آخر تک اور دعای
عشرات بہی مستحب ہے کہ ربیع الاسابیع وغیرہ مین مذکور ہے اور فضیلت

اعمال روز جمعہ

اوسکی بہت ہے بلحاظ اختصار نہین لکھا گیا اور اہم دعاؤن
مین دعای سمات ہے کہ پڑہنا اوسکا ساعت آخر روز جمعہ مین مستحب ہے
اور یہہ دعا ربیع الاسابیع اور مصباح کفعمی مین مذکور ہے چنانچہ
مفاتیح النجاۃ مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ

فضیلت دعای سمات

جب یوشع واسطے لڑائی عمالقہ کے گئے حکم کیا کہ بنی اسرائیل
سبو ہائی خالی بائین دوش پر اوٹھائین موافق عدد عمالقہ کے
اور حکم کیا کہ گوسفند کی ہر ایک شاخ سوراخ کی ہوی اوٹھائین
اور حکم کیا کہ اس دعا کو وقت شب آہستہ اون شاخون مین پڑہین

در عصر روز جمعہ

کہ شیاطین جن و انس یا د نکرین اوس رات یہہ حکم بجا لائے جب
آخر شب ہوی سب سبو لشکر عمالقہ مین توڑے جب صبح ہوی وہ
سب جماعت کفار مردہ تھے اور پیٹ سبکے پہولے ہوئے
تہے اور یہہ دعا واسطے دفع دشمنون کے مفید ہے اور بکنون
علوم آل محمدؐ سے ہے ساتہہ اسکے دعا کرو واسطے حاجتون کے
اور سفیہون اور عورتون اور ظالمون اور فاسقون کو نہ سکہاؤ
اور اونحضرت سے منقول ہے کہ اگر قسم کہاؤ مین کہ اسد عا مین
اسم اعظم ہے ہر آئینہ سچ ہو اور اونحضرت سے منقول ہے کہ اگر
لوگ جانتے جو کچہہ کہ مین جانتا ہون فائدے اسد عا کے اور عزت

اجابت اور ثواب کہ اسمین ہین بسبب اس دعا کے آپسمین تلوارن رو
سی لڑتے اور محمّد بن علی راشدی نے کہا ہے کہ مینے جو دعا کی
ہی بسبب اس دعا کے سرعت اجابت دیکھی ہے اور جو کہ اس دعا کو پڑہے
جس کام مین متوجہ ہو حاجت اوسکی برآوے اور جو کوئی کسی چیز سے ڈرے
یہہ دعا پڑہے کوئی ضرر اوسکو نہ پہونچے اور جو کہ نہ پڑہ سکے لکھی
اور اپنے پاس رکھے اور مصباح کفعمی اور بحار الانوار اور دعوات
فاخرہ مین بہی یہہ دعا لکہی ہے وہ دعا یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ
الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِىْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى مَغَالِقِ
اَبْوَابِ السَّمَاۤءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ
عَلٰى مَضَاۤئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ بِالرَّحْمَةِ انْفَرَجَتْ
وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْعُسْرِ لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ
بِهٖ عَلَى الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى
كَشْفِ الْبَاْسَاۤءِ وَالضَّرَّاۤءِ انْكَشَفَتْ وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِىْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ
وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ
لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِىْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَاۤءَ

أن تقع على الأرض إلا بإذنك وتمسك السموات والأرض
أن تزولا وبمشيتك التي دان لها العالمون وبكلمتك
التي خلقت بها السموات والأرض وبحكمتك التي صنعت
بها العجائب وخلقت بها الظلمة وجعلتها ليلا وجعلت
الليل سكنا وخلقت بها النور وجعلته نهارا وجعلت
النهار نشورا مبصرا وخلقت بها الشمس وجعلت
الشمس ضياء وخلقت بها القمر وجعلت القمر نورا
وخلقت بها الكواكب وجعلتها نجوما وبروجا و
مصابيح وزينة ورجوما وجعلت لها مشارق و
مغارب وجعلت لها مطالع ومجاري وجعلت لها
فلكا ومسابح وقدرتها في السماء منازل فأحسنت
تقديرها وصورتها فأحسنت تصويرها وأحصيتها
بأسمائك إحصاء ودبرتها بحكمتك تدبيرا
تدبيرها وسخرتها بسلطان الليل وسلطان النهار
والساعات وعدد السنين والحساب وجعلت رؤيتها
لجميع الناس مرئى واحدا وأسألك اللهم بمجدك
الذي كلمت به عبدك ورسولك موسى بن عمران ع

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُقَدَّسِينَ فَوْقَ الْحَسَّاسِ الْكَرُوبِيِّينَ
فَوْقَ غَمَائِمِ النُّوْرِ فَوْقَ تَابُوْتِ الشَّهَادَةِ فِي عَمُوْدِ النَّارِ وَفِي طُوْرِ
سَيْنَاءَ وَفِي جَبَلِ حُوْرِيْثَ فِي الْوَادِي الْمُقَدَّسِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ
مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْأَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي أَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ
آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِي إِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ وَفِي الْمُنْبَجَسَاتِ
الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِي بَحْرِ سُوْفَ وَعَقَدْتَ مَاءَ الْبَحْرِ
فِي قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَجَاوَزْتَ بِبَنِي إِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ
كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا وَأَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْأَرْضِ
وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ وَأَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ
وَجُنُوْدَهُ وَمَرَاكِبَهُ فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ
الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوْسٰى كَلِيْمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فِي طُوْرِ سَيْنَاءَ وَلِإِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ قَبْلُ
فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلِإِسْحَاقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بِئْرِ شِيَعٍ
وَلِيَعْقُوْبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَيْتِ إِيْلَ وَأَوْفَيْتَ لِإِبْرَاهِيْمَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِيْثَاقِكَ وَلِإِسْحَاقَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَلْفِكَ وَلِيَعْقُوْبَ
بِشَهَادَتِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِيْنَ بِأَسْمَائِكَ
فَأَجَبْتَ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلٰى قُبَّةِ الرُّمَّانِ

اعمال العمر ... (margin)

وبحار الانوار جلد ...

وَ بِاٰيَاتِكَ الَّتِىْ وَقَعَتْ عَلٰى اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَ الْغَلَبَةِ بِاٰيَاتٍ عَزِيْزَةٍ وَ بِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَ بِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَ بِشَاْنِ الْكَلِمَةِ التَّامَّةِ وَ بِكَلِمَاتِكَ الَّتِىْ تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلٰى اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَهْلِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ مَنَنْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ بِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِىْ اَقَمْتَ بِهَا الْعَالَمِيْنَ وَ بِنُوْرِكَ الَّذِىْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ طُوْرُ سَيْنَاءَ وَ بِعِلْمِكَ وَ عَظَمَتِكَ وَ جَلَالِكَ وَ كِبْرِيَائِكَ وَ عِزَّتِكَ وَ جَبَرُوْتِكَ الَّتِىْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَ انْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوَاتُ وَ انْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ وَ رَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَ الْاَنْهَارُ وَ خَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَ سَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَ اسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ كُلُّهَا وَ خَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِىْ جَرَيَانِهَا وَ خَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِىْ اَوْطَانِهَا وَ بِسُلْطَانِكَ الَّذِىْ عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَ حُمِدْتَ بِهٖ فِى السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِيْنَ وَ بِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِىْ سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا اٰدَمَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ بِالرَّحْمَةِ وَ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِىْ غَلَبَتْ بِهَا كُلَّ شَىْءٍ وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَ بِمَجْدِكَ الَّذِىْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَاءَ فَكَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ

اعمال شب جمعہ

دعائے سمات

وَبِطَلْعَتِكَ فِي سَاعِيرَ وَظُهُورِكَ فِي جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِينَ
وَجُنُودِ الْمَلَائِكَةِ الصَّافِّينَ وَخُشُوعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُسَبِّحِينَ وَ
بِبَرَكَاتِكَ الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا عَلَى اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فِي اُمَّةِ مُحَمَّدٍ وَبَارَكْتَ لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِي اُمَّةِ عِيسَى وَ
بَارَكْتَ لِيَعْقُوبَ اِسْرَائِيلِكَ فِي اُمَّةِ مُوسَى وَبَارَكْتَ لِحَبِيبِكَ
مُحَمَّدٍ فِي عِتْرَتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَاُمَّتِهِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَللّٰهُمَّ
وَكَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَاٰمَنَّا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ صِدْقًا
وَعَدْلًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُبَارِكَ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرَحَّمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا
صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيدُ وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بعد
اوسکے جو حاجت کہ رکھتا ہو ذکر کرے پھر کہے يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
يَا بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيرَهَا وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر حاجت اپنی کہے اور جسکا شر دور ہونا چاہے وسکا
نام لے اور کہے وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ وَوَسِّعْ

اعمال روز جمعہ

علی من حلال رزقک واکفنی مؤنۃ انسان سوءٍ وجار سوءٍ وسلطان سوءٍ انک علی ما تشاء قدیرٌ وبکل شیءٍ علیمٌ آمین رب العالمین وصلی اللہ علی محمد وآلہ وسلم اور عدۃ الداعی مین ہے کہ سنت ہے کہ بعد اس دعا سمات کے یہہ دعا پڑہے اللّٰھم انی اسئلک بحق ھذا الدعاء وبما فات منہ من الاسماء وبما یشتمل علیہ من التفسیر والتدبیر الذی لا یحیط بہ الا انت ان تفعل بی کذا وکذا یعنے حاجتون کو اپنی ذکر کرے اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ مجمع البیان مین لکہا ہے کہ اس روز سورہ کہف اور ہود اور اعراف اور مومنون اور صافات اور احقاف اور الرحمن پڑہنا چاہیے اور سب نہو سکے تو جو ممکن ہو پڑہے اور ربیع الاسابیع مین ہے کہ بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ زیارت کرو اپنے مُردون کی روز جمعہ کو کہ جانتے ہین کہ کون انکی زیارت کو گیا ہے اور شاد ہوتے ہین اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ جو کہ اپنے پدر و مادر یا ایک کے قبر کی انمین سے ہر جمعہ کو زیارت کرے بخشا جائے اور اوسکو نیکوکار پدر و مادر لکہین اور انیس العابدین مین ہے کہ اس روز زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کی اسطرح پڑہنا چاہیے السلام علیک یا حجۃ اللہ فی ارضہ السلام

اعمال روز جمعہ

زیارت حضرت صاحب الزمان روز جمعہ

اعمال روز جمعہ

عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِي خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِيْ
يَهْتَدِيْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ
الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا
وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاُوْلَاكَ وَاُخْرَاكَ اَتَقَرَّبُ
اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَبِاٰلِ بَيْتِكَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ
وَظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰى يَدِكَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يُّصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ
وَالتَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ لَكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ
بَيْنَ يَدَيْكَ فِيْ جُمْلَةِ اَوْلِيَآئِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ
الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ هٰذَا
يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ وَ
الْفَرَجُ فِيْهِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى يَدِكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِيْنَ
بِسَيْفِكَ وَاَنَا يَا مَوْلَايَ فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَاَنْتَ

یا مولای کریم من اولاد الکرام وما مور بالضیفۃ والاجارۃ فاضفنی واجرنی صلوات اللہ علیک وعلی اھل بیتک الطیبین الطاھرین فصل دوسری بیان مین اختیارات اور اعمال روز شنبہ اور شب شنبہ کے

اعمال شب شنبہ

فصل دوسری

رسالہ اختیارات مین ہے کہ روز شنبہ مبارک ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ خدا نے مبارک کیا ہے واسطے میری امت کے صبح روز شنبہ اور پنجشنبہ کو اور واسطے سب کامون کے خوب ہے خصوصاً سفر کرنا کہ حدیث معتبر مین وارد ہوا ہے کہ اگر ایک پتھر پتھر سے دور ہو روز شنبہ کو البتہ اللہ اوسکو اپنی جگہہ پر پھیرتا ہے اور ناخن اور شارب لینا بھی خوب ہے اور حدیث مین وارد ہوا ہے کہ جو کہ ناخن اور شارب روز شنبہ اور پنجشنبہ کو لی درد دندان اور درد چشم سے عافیت پائے اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ پچھنے لگانا روز شنبہ کو باعث ضعف کا ہے تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز قطع لباس نحس ہے اسلیے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کہ کپڑے قطع کرے روز شنبہ کو بیمار ہوگا جب تک وہ کپڑے اوسکے بدن مین رہین مگر یہہ کہ کسیکو دیدا اور یہہ دن واسطے زراعت اور قضای حاجت اور لینے اور دینے

بیان روز شنبہ

اور واسطے ابتدای تعلیم کے نیک ہے اور ساعت استخارہ اس روز
نیک ہے طلوع صبح سے چاشت تک بعد اوسکے وقت زوال سے
وقت عصر تک بیان اعمال شب شنبہ کا نخبۃ الدعوات مین ہے
کہ کلینی کتاب کافی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
روایت کرتے ہین کہ جو کہ ترک کرے غذا شب شنبہ اور یکشنبہ کے پہنچ
جاتی ہے اوس سے ایک قوت کہ پھر نہین پہرتی طرف اوسکے چالیس
دنین اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ سید ابن طاوس کتاب جمال الاسبوع
مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ
پڑہے شب شنبہ کو آٹہہ رکعت نماز اور ہر ایک رکعت مین فاتحۃ الکتاب
اور سورہ کوثر ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد سات مرتبہ پڑہے اور جب
نماز سے فارغ ہو استغفار کرے ستر مرتبہ ہوگا مثل اوس شخص کے کہ
حج کیا ہو اور گویا خریدا ہو ستر آدمیون کو مشرکین سے اور آزاد کیا ہو
اونکو اور بخشے جائین گناہ اوسکے اگرچہ ہون مثل کف دریا کے اور ریگ
بیابان عالج کے اور موافق عدد قطرہ ہای باران اور برگ درخت کے
اور گذرے صراط پر مثل بجلی چمکنے والی کے بیان اعمال روز شنبہ کا
دعا اس دن جو ملحقات صحیفہ مین ہے پڑہنا چاہیئے اول اوسکا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ الخ اور

بیان اعمال شب شنبہ

نماز شب شنبہ

اعمال روز شنبہ

نخبۃ الدعوات مین ہے کہ سید ابن طاؤس جمال الاسبوع مین حضرت
رسالت پناہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ
پڑہے روز شنبہ کو چار رکعت نماز اور ہر ایک رکعت مین فاتحہ الکتاب
اور تین مرتبہ قل یاایہا الکافرون پڑہے اور جب فارغ ہو نماز سے
پڑہے آیۃ الکرسی ایک مرتبہ لکہے خداے تعالی واسطے اوسکے موافق
عدد ہر یہودی اور یہودیہ کے عبادت ایک سال کی کہ استادہ ہوا ہو
اوس سال کی راتون مین واسطے عبادت کے اور دنون مین اوس
سال کی روزہ رکہا ہو اور گویا خریدا ہو ہر یہودی اور یہودیہ کو اور
آزاد کیا ہو اور گویا پڑہا ہو توریت اور انجیل و فرقان کو اور خدا
عطا کرے اوسکو موافق عدد ہر یہودی اور یہودیہ کے ثواب ہر شہید کا
اور نازل کرے اوسکی قبر مین ہزار نور اور پہناے اوسکو ہزار حلہ
اور ہو قیامت کو نیچے سایۂ عرش کے اور داخل ہو بہشت مین بغیر
حساب اور تزویج کرے اوس سے خدائیتعالی موافق ہر ایک حرف
کی ایک حور اور عطا کرے اوسکو ثواب صدیقون کا اور دے اوسکو
موافق عدد ہر سورہ کے ثواب آزاد کرنے ہزار بندے کا اور زین
العابدین مین ہے کہ اس روز زیارت حضرت رسولخدا صلّی اللہ
علیہ وآلہ اسطرح پڑہنا چاہیے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

اعمال روز شنبہ نماز روز شنبہ

زیارت حضرت پیغمبر روز شنبہ

لا شریک لہ واشھد انک قد بلغت رسالات ربک
ونصحت لامتک وجاھدت فی سبیل اللہ بالحکمۃ و
الموعظۃ الحسنۃ وادیت الذی علیک من الحق وانک
رؤفت المؤمنین وغلظت علی الکافرین وعبدت
اللہ مخلصا حتی اتاک الیقین فبلغ اللہ بک افضل
شرف محل المکرمین الحمد للہ الذی استنقذنا
بک من الشرک والضلال اللھم صل علی محمد والہ
واجعل صلواتک وصلوات ملائکتک وانبیائک
المرسلین وعبادک الصالحین واھل السموات
والارضین ومن سبح لک یا رب العالمین من الاولین
والآخرین علی عبدک ورسولک ونبیک وامینک
وحبیبک [illegible] محمودا یغبطہ الاولون والآخرون
اللھم انک قلت ولو انھم اذ ظلموا انفسھم
جاؤک فاستغفروا اللہ واستغفر لھم الرسول
لوجدوا اللہ توابا رحیما الھی فقد اتیت نبیک مستغفرا
تائبا من ذنوبی فصل علی محمد وال محمد واغفرھا
لی یا سیدنا اتوجہ بک وبال بیتک الی اللہ ربک

اعمال یوم شنبہ

وربی لیغفرلی یہہ کہے اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون یا سَیّدنا
یا حبیب قلوبنا فما اعظم المصیبة بک حیث انقطع عنا
الوحی وحیث فقدناک فانا للّٰہ وانا الیہ راجعون یا
سیدنا یا رسول اللّٰہ صلوات اللّٰہ علیک وعلی ال بیتک
الطیبین الطاہرین ہذا یوم السبت وہو [illegible] وانا
فیہ ضیفک وجارک فاضفنی واجرنی فانک کریم
تحب الضیافة ومامور بالاجارة فاضفنی واحسن
ضیافتی فاجرنا واحسن اجارتنا بمنزلة اللّٰہ عندک
وعند ال بیتک وبمنزلتہم عندہ وبما استودعکم
من علمہ فانہ اکرم الاکرمین

فصل تیسری

بیان روز یکشنبہ

اختیارات واعمال روز یکشنبہ اور شب یکشنبہ کے
بیان مین رسالہ اختیارات مین ہے کہ روز یکشنبہ میانہ ہے واسطے
اکثر کامون کے اور موافق حدیث معتبر کے پچھنے لگانا وقت عصر
روز یکشنبہ بہت نافع ہے اور دوسری حدیث مین وارد ہوا ہے
کہ واسطے عمارت بنانے اور عروسی کرنیکے خوب ہے اور
تقویم المحسنین مین لکھا ہے کہ یہہ روز دیکھنے بادشاہون اور اہل
دولت کا ہے اور بیتین کہ منسوب ہین طرف امیر المومنین علیہ السلام کے

اوسکا یہہ مضمون ہے کہ یہہ روز بہتر ہے واسطے درخت بونے
اور بنا کرنیکے اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کرتے
ہین کہ جو کپڑے قطع کرے روز یکشنبہ کو پہونچتا ہے اوسپر اندوہ اور نہین ہے
مبارک اور ساعت استخارہ اس روز نیک ہے طلوع صبح سے وقت ظہر
تک بعد اوسکے وقت عصر سے نماز شام تک بیان اعمال شب یکشنبہ کا
نخبۃ الدعوات مین ہے کہ شیخ طوسی نے مصباح متہجد مین حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ سے روایت کی ہے کہ جو کہ پڑہے
شب یکشنبہ کو دو رکعت نماز اور ہر ایک رکعت مین فاتحۃ الکتاب
ایک مرتبہ اور آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور سبح اسم ربک الاعلی ایکمرتبہ
اور قل ہو اللہ احد ایک مرتبہ پڑہے آئے روز قیامت کو اسحالت
سی کہ ہو نہہ اوسکا مانند چودہوین رات کے چاند کے ہو اور فائدہ مند
کرے اوسے خدای تعالی اوسکی عقل سے تا بمرگ بیان اعمال روز
یکشنبہ کا دعا آج کے دن کی جو ملحقات صحیفہ مین ہے پڑہنا چاہیے
وہ یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اَرْجُوْا
اِلَّا فَضْلَهٗ الخ اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ سید ابن طاؤس
کتاب جمال الاسبوع مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ پڑہے روز یکشنبہ کو نزدیک

اعمال روز یکشنبہ

بیان اعمال شب یکشنبہ

بیان اعمال روز یکشنبہ

وقت چاشت دو رکعت نماز اور پڑھے رکعت اول مین الحمد ایک مرتبہ
اور انا اعطیناک الکوثر تین مرتبہ اور دوسری رکعت مین الحمد ایک مرتبہ
اور قل ہو اللہ تین مرتبہ خلاص ہو آتش سے اور بری ہو نفاق سے
اور امنی پائے عذاب سے اور گویا صدقہ دیا ہو جمیع مساکین کو اور
گویا دس مرتبہ حج کیا ہو اور عطا کیا جائے اوسکو موافق عدد ہر ستارہ
کی کہ آسمان مین ہے ایک درجہ بہشت مین اور آیا لعابدین مین ہے
کہ اس روز زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام اسطرح پڑھنا چاہیے

اَلسَّلَامُ عَلٰی شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَالدَّوْحَةِ الْهَاشِمِيَّةِ الْمُشْرِقَةِ
الْمُضِيئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ الْمُونِقَةِ بِالْاِمَامَةِ اَلسَّلَامُ
وَعَلٰى ضَجِيعَيْكَ آدَمَ وَنُوحٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ
بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ
الْمُحْدِقِينَ بِكَ وَالْحَافِّينَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
هٰذَا يَوْمُ الْاَحَدِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَبِاسْمِكَ وَاَنَا ضَيْفُكَ
فِيهِ وَجَارُكَ فَاَضِفْنِي يَا مَوْلَايَ وَاَجِرْنِي فَاِنَّكَ تُحِبُّ
الضِّيَافَةَ وَمَامُورٌ بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ اِلَيْكَ
فِيهِ وَرَجَوْتُهُ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَآلِ بَيْتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَ
مَنْزِلَتِهِ عِنْدَكُمْ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وآلہٖ اجمعین فصل چوتھی اختیارات اور اعمال روز وشب دوشنبہ کے بیان مین رسالہ اختیارات مین ہے کہ روز دوشنبہ نحس ترین دنون کا ہے اور ایام سال مین روز عاشورا سب دنون سے نحس ہے اور ایام ہفتہ مین روز دوشنبہ اور یہہ روز منسوب ہے طرف بنی امیہ کے کہ یہہ لوگ عید کرتے ہین بسبب شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام کے اور اس روز حضرت رسول نے دنیا سے مفارقت کی اور واسطے کسی کام کے مبارک نہین اور بعض روایات مین واقع ہوا ہے کہ بعد عصر پچھنے لگانا خوب ہے اور بعض حدیثون مین ممانعت وارد ہوئی ہے سفر کرنیکی اس روز اور نہ ہی واسطے کسی مہم یا کسی حاجت کے جانا اور حدیث معتبر مین حضرت امام علی النقی صلوات اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو کوئی چاہے کہ شر روز دوشنبہ کے خدا اوسکو نگاہ رکھے رکعت اول مین نماز صبح دوشنبہ کی سورہ ہل اتی علی الانسان پڑھے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس دن ساعت استخارہ طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک اور چاشت سے ظہر تک بعد اوسکے وقت عصر سے نماز شام تک نیک ہے اور حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو کہ کپڑے قطع کرے روز دوشنبہ کو اوسپر مبارک ہون اور حلیۃ المتقین مین

لکھاہے کہ حضرت رسول صلے نے جناب امیر علیہ السلام کو نصیحت کی کہ
یا علی شب دوشنبہ جماع کر کہ اگر فرزند پیدا ہو تو حافظ قرآن اور راضی
قسمت خدا پر ہو بیان اعمال شب دوشنبہ کا اور نمازین بہی اس
شب کی بہت ہین از انجملہ وہ نماز کہ جو اس باب کی پہلی فصل اور دوسرے
مطلب مین کہ اعمال شب جمعہ کے ہین بیان ہوئے پڑہنا چاہیے
اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ کفعمی مصباح مین حضرت امیر المومنین
علیہ السلام سے نقل کرتے ہین کہ جس کسی سے فوت ہوی ہو نماز
اور نہ جانے کہ کسقدر فوت ہوی ہے بعد اوسکے نادم ہو اوس
چیز پر کہ فوت ہوی ہے اور ممکن نہو اوسکو قضا کرنا یعنے پڑہنا
اوسکا پس پڑہے شب دوشنبہ کو پچاس رکعت نماز اور سلام
پہیرے درمیان ہر دو رکعت کے اور پڑہے ہر ایک رکعت مین
الحمد ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد گیارہ مرتبہ اور جب فارغ ہو
استغفار کرے سو مرتبہ اور سُبحَانَ اللّٰہِ کہے سو مرتبہ اور صلوات
بہیجے سو مرتبہ بہ تحقیق کہ خدا تعالی محاسبہ نہین کرتا ہے اوس سے
اون نمازون کا کہ فوت ہوي ہین اوس سے اور قدرت نہ رکہتا ہو
اوسکے پڑہنے کی اگرچہ فوت ہوي ہون اوس سے نمازین سو برس
کی مولف کہتا ہے کہ جس شخص پر نمازین قضا ہون اور نہ جانے

اعمال یا نصیحت

بیان اعمال شب دوشنبہ

کسقدر فوت ہوین تو حکم اوسکا شریعت مین یہہ ہے کہ اسقدر نمازین
پڑہے کہ یقین حاصل ہو کہ اب ذمہ مین کوئی نماز باقی نہین رہی اور
قضا نمازین کسی عمل یا کسی نماز سے ساقط نہین ہوتین اویہہ روایت
نماز کی مصباح کفعمی سے مذکور ہوی بر تقدیر صحت تاویل اسکی یہہ ہے
کہ یہہ نماز وہ شخص پڑہے کہ جانتا ہو کہ سب قضا نمازین بسبب پیری
اور ضعف کے مجھسے نہ ادا ہو سکین گی تو پہلے بقدر امکان
قضا نمازین پڑہنا شروع کرے اور اس نماز کو بھی
پڑہے تو امید ہے کہ اگر قبل تمام ہونے نمازہای قضا کے
مرجائیگا تو خداوند عالم عفو فرمائیگا بیان اعمال روز دوشنبہ کا دعا
اس دن کی جو ملحقات صحیفہ مین ہے پڑہنا چاہیئے وہ یہہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يُشْهِدْ اَحَدًا الخ
اور نماز اس دن کی اعمال شب جمعہ مین بیان ہوی اور انیس
العابدین مین ہے کہ اس روز زیارت حسنین علیہما السلام اسطرح
پڑہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اعمال ایام قضیہ

بیان روز دوشنبہ

زیارت حسنین علیہما روز دوشنبہ

زیارت امام حسن علیہ

السلام علیک یا نور اللہ السلام علیک یا صراط اللہ السلام علیک یا بیان حکم اللہ السلام علیک یا ناصر دین اللہ السلام علیک ایہا السید الزکی السلام علیک ایہا البر الوفی السلام علیک ایہا القائم الامین السلام علیک ایہا العالم بالتنزیل السلام علیک ایہا العالم بالتاویل السلام علیک ایہا الھادی المہدی السلام علیک ایہا الطاہر الزکی السلام علیک ایہا التقی النقی السلام علیک ایہا الحق الحقیق السلام علیک ایہا الشہید الصدیق السلام علیک یا ابا محمد الحسن بن علی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زیارت الحسین علیہ السلام

السلام علیک یا ابن رسول اللہ السلام علیک یا ابن امیر المومنین السلام علیک یا ابن سیدۃ نساء العالمین اشہد انک اقمت الصلوۃ واتیت الزکوۃ وامرت بالمعروف ونہیت عن المنکر وعبدت اللہ مخلصا وجاھدت فی اللہ حق جہادہ حتی اتاک الیقین فعلیک السلام منی ما بقیت وبقی اللیل والنہار وعلی آل

بِنَبِیِّکَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَنَا یَا مَوْلَایَ سُؤَالُکَ وَ لِاٰلِ
نَبِیِّکَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَکُمْ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ مُؤْمِنٌ
بِسِرِّکُمْ وَ عَلَانِیَتِکُمْ وَ جَهْرِکُمْ ظَاهِرِکُمْ وَ بَاطِنِکُمْ
لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَائَکُمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ اَنَا اَبْرَأُ
اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْهُمْ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
هٰذَا یَوْمُ الْاِثْنَیْنِ وَ هُوَ یَوْمُکُمَا وَ بِاِسْمِکُمَا وَ اَنَا بِهِ ضَیْفُکُمَا
فَاَضِیْفَانِیْ وَ اَحْسِنَا ضِیَافَتِیْ فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِیْفَ اَنْتُمَا
وَ اَنَا فِیْهِ جَارُکُمَا فَاَجِیْرَانِیْ فَاِنَّکُمَا مَأْمُوْرَانِ بِالضِّیَافَةِ
وَ الْاِجَارَةِ فَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکُمَا وَ اٰلِکُمَا الطَّیِّبِیْنَ

فصل پانچوین
اختیارات اور اعمال شب و روز سہ شنبہ کے بیان مین

رسالہ اختیارات مین ہے کہ روز سہ شنبہ میانہ ہے واسطے اکثر کامون کے اور حدیث مین وارد ہوا ہے کہ سفر کرنا روز سہ شنبہ کو خوب ہے کہ اس روز خداوند عالمیان نے لوہے کو واسطے حضرت داؤد کے نرم کیا ہے اور ایک روایت مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو کہ روز سہ شنبہ چودھوین یا سترھوین یا اکیسوین تاریخ مہینے کی پچھنے لگائے شفا ہو اوسکو سال بھر کے درد سے اور دوسری حدیث مین وارد ہوا ہے کہ روز سہ شنبہ مین ایک ساعت

ہی کہ اگر اوس ساعت مین پچھنے لگائے خون نہ بند ہو اوسکا
یہان تک کہ اوسکو ہلاک کرے اور حدیث معتبر مین وارد ہے
کہ جس کسی پر کوئی حاجت دشوار ہو تو اوسکو طلب کرے روز سہ شنبہ کو
اور تقویم المحسنین مین لکھا ہے کہ ساعت استخارہ اس دن چاشت سے
ظہر تک اور عصر سے عشا تک نیک ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ
سے روایت کرتے ہین کہ جو کپڑے قطع کرے روز سہ شنبہ کو چور
لیجاتے ہین یا ڈوب جاتے ہین یا جل جاتے ہین وہ کپڑے بیان
اعمال شب سہ شنبہ کا کتاب حلیۃ المتقین مین لکھا ہے
کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ نے حضرت امیر المؤمنین سے
فرمایا کہ یا علی اگر جماع کرے تو شب سہ شنبہ کو اور فرزند پیدا ہو
تو بعد سعادت اسلام کے اوسکو شہادت نصیب ہو اور مونہہ اوسکا
خوشبو اور دل اوسکا رحیم اور ہاتھہ اوسکا جوان مرد اور زبان اوسکی
عیب و بہتان سے پاک ہو اور نمازین بھی اس شب کی بہت ہین
اور نخبۃ الدعوات مین لکھا ہے کہ سید ابن طاوس علیہ الرحمہ کتاب
جمال الاسبوع مین حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے
لکھتے ہین کہ جو کہ پڑہے شب سہ شنبہ کو دو رکعت نماز اور پڑہے
پہلی رکعت مین الحمد اور انا انزلناہ فی لیلۃ القدر ایک مرتبہ اور دوسری

اعمال ساعات ہفتہ

بیان روز سہ شنبہ

اعمال بیان شب سہ شنبہ

رکعت مین الحمد اور سات مرتبہ قل ہو اللہ احد بخشئے خدا یتعالی اوسکو اور بلند کرے واسطے اوسکے درجہ اور عطا کرے اوسکو بہشت مین ایک خیمہ دُر کا مثل وسیع ترین شہرہای دنیا کے **بیان اعمال روز سہ شنبہ کا** دعا اس دن کی جو ملحقات صحیفہ مین ہے پڑہنا چاہیئے وہ یہہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ حَقُّہٗ الخ پڑہین اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ سیّد ابن طاوس علیہ الرحمہ نے کتاب جمال الاسبوع مین حضرت رسول صلّی اللہ علیہ والہ سے لکھا ہے کہ جو کہ پڑہے روز سہ شنبہ کو دو رکعت نماز اور پڑہے ہر ایک رکعت مین فاتحۃ الکتاب اور والتین والزیتون اور قل ہو اللہ اور معوذتین ہر ایک کو ایک مرتبہ لکھے خدا یتعالے واسطے اوسکے موافق ہر قطرہ کے کہ آسمان سے نازل ہوتا ہے دس ثواب اور لکھے واسطے اوسکے موافق عدد ہر شیطان مردود کے ایک شہر سونیکا اور بند کرے اوسپر سات دروازہ جہنّم کے اور عطا کرے اوسکو ثواب مثل اوسکے کہ عطا کیا گیا آدمؑ اور موسیؑ اور ہارونؑ اور ایوبؑ کو اور کہولے جائین واسطے اوسکے آٹھہ در بہشت کہ داخل ہو جدہر سے چاہے اور انیس العابدین مین ہے کہ اس روز زیارت حضرت امام زین العابدین اور حضرت امام محمّد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہم السّلام اسطرح چاہیئے پڑہنا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

یا خزان علم الله السلام علیکم یا تراجمة وحی الله
السلام علیکم یا ائمة الهدی السلام علیکم یا اعلام
التقی السلام علیکم یا اولاد رسول الله انا عارف
بحقکم مستبصر بشأنکم معاد لاعدائکم موال
لاولیائکم بابی انتم وامی صلوات الله علیکم اللهم
انی اتوالی آخرکم کما توالیت اولکم وابرأ من کل
ولیجة دونکم واکفر بالجبت والطاغوت واللات
والعزی صلوات الله علیکم یا موالی ورحمة الله
وبرکاته السلام علیک یا سید العابدین وسلالة
الوصیین السلام علیک یا باقر علم النبیین السلام
علیک یا صادقا مصدقا فی القول والفعل یا موالی
هذا یوم کم وهو الثلثاء وانا فیه ضیف لکم ومستجیر
بکم فاضیفونی واجیرونی بمنزلتکم عند الله و
المنزلة عندکم وآل بیتکم الطیبین الطاهرین

فصل چوتھی زیارات اور اعمال شب و روز چہارشنبہ کے

بیان میں رسالۂ اختیارات میں ہے کہ روز چہارشنبہ روز نحس ہے اور واسطے [illegible] کے اچھا نہیں اور ممانعت واقع ہوئی

اعمال روز سہ شنبہ

بیان روز چہار شنبہ

پچھنے لگانے اور نورہ لگانے اور سفر کرنیکے اور بعض روایات مین تجویز
پچھنے لگانے کی اور سفر کرنے کے وارد ہوی ہے بہتر یہہ ہے کہ آخر روز
واقع ہو جسطرح سے بعض حدیث مین واقع ہوا ہے اور ایک حدیث مین
ممانعت واقع ہوی ہے پچھنے لگانے کی اس روز جب قمر در عقرب ہو
اور ایک روایت معتبر مین وارد ہوا ہے کہ یہہ روز مسہل اور دوا
پینے کا ہے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس دن ساعت اختیار صبح
سے ظہر تک اور عصر سے عشا تک نیک ہے اور یہہ روز واسطے ابتدائے
کار کے خوب ہے کہ اتمام کو پہونچتا ہے اور لکھا ہے کہ جو کہ اس روز
کپڑے قطع کرے روزی پہونچتی ہے طرف اوسکے اور مشقت نہین
اوٹھاتا اور رہتا ہے عیش مین اور تنگی نہین کھینچتا اور حلیۃ المتقین
مین اس روز ناخن لینا بہتر لکھا ہے اور نورہ لگانے کو منع کیا ہے

اعمال شب چہار شنبہ

بیان اعمال شب چہار شنبہ کا تحفۃ الدعوات مین ہے

کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب مصباح المتہجد مین حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ پڑھے
شب چہار شنبہ کو دو رکعت نماز اور پڑھے ہر ایک رکعت مین
فاتحۃ الکتاب اور آیۃ الکرسی اور قل ہو اللہ احد اور انا انزلناہ
فی لیلۃ القدر ہر ایک کو ایکمرتبہ بخشے خدا گناہ گذشتہ اور آیندہ اوس

بیان اعمال ایام متبرکہ بیان روز چہار شنبہ کا

اور حلیۃ المتقین میں اس شب جماع کرنیکو منع لکھا ہے بیان اعمال روز چہار شنبہ کا دعا اس دن کی جو ملحقات صحیفہ میں ہے پڑہنا چاہیئے وہ یہہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاسًا الخ اور تحفۃ الدعوات میں ہے کہ سید ابن طاؤس کتاب جمال الاسبوع میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے لکھتے ہیں کہ جو کہ پڑہے روز چہار شنبہ کو دو رکعت نماز اور پڑہے ہر ایک رکعت میں فاتحۃ الکتاب اور اذا زلزلت الارض ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد تین مرتبہ اوٹہالے خدا تعالےٰ اوس سے تاریکی قبر کو روز قیامت تک اور عطا کرے موافق ہر آیہ کی ایک شہر اور عطا کرے نامہ عمل اوسکا اوسکے دہنے ہاتھہ میں اور انیس العابدین میں ہے کہ اس روز زیارت حضرت امام موسےٰ کاظم اور حضرت امام رضا اور حضرت امام محمد تقی اور حضرت امام علی النقی علیہم السلام اسطرح چاہیئے پڑہنا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا حُجَجَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نُوْرَ اللّٰہِ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اٰلِ بَیْتِکُمُ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ لَقَدْ عَبَدْتُمُ اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ وَجَاهَدْتُمْ

زیارت امام موسےٰ کاظم ع و امام رضا ع وحضرت تقی ع وحضرت نقی ع بروز چہارشنبہ

فِيهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتّىٰ أَتَاكُمُ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللهُ أَعْدَائَكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ وَأَنَا أَبْرَأُ إِلَى اللهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَيَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَىٰ وَيَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَيَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَنَا مَوْلًى لَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ مُسْتَضِيفٌ بِكُمْ فِي يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمُسْتَجِيرٌ بِكُمْ فَأَضِيفُونِي وَأَجِيرُونِي بِحُبِّكُمْ وَإِنْ نَقَصَتْ حَيَوٰتِي وَرَزَايَاكُمْ وَلَوْ عُقِرَتْ رِكَابِي بِآلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

فصل ساتوین اختیارات اور اعمال شب و روز پنجشنبہ کے بیانمین

رسالۂ اختیارات مین ہے کہ روز پنجشنبہ روز مبارک ہے اور واسطے جمیع کامون کے خوب ہے خصوصاً واسطے پچھنے لگانے کے موافق حدیث کے بہت خوب ہے اور بہتر ہے ناخن لینا اور بہتر یہ ہے کہ ایک ناخن کو واسطے جمعہ کے چھوڑ دے اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ جب ہوا گرم ہوتی تھی تو باہر تشریف لاتے تھے روز پنجشنبہ کو اور حدیث مین وارد ہے کہ جو کہ پنجشنبہ آخر ماہ مین اول روز پچھنے لگائے درد او

اعمال پنجشنبہ

بدلنے کھینچتا ہے اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہے کہ روز
پنجشنبہ وہ دن ہے کہ امیرون کی ملاقات کرے اور یہہ دن
واسطے برلانے حاجتون کے ہے مولف کہتا ہے کہ اگر ضرور
ہو اور تاریخ مہینے کی بری ہو اور دن ایام ہفتہ مین کا اچھا ہو
تو اوس کام کو کرنا چاہیئے اور اگر دن برا ہو اور تاریخ اچھی ہو تو
کار کو معطل رکہنا چاہیئے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس دن
ساعت استخارہ طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک اور ظہر سے
عشا تک نیک ہے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ جو کہ
کپڑے قطع کرے پنجشنبہ کو عطا ہوتا ہے اوسکو علم اور اوس ملبوس مین
اور عزیز و مکرم ہوگا نزدیک آدمیون کے اور حلیۃ المتقین مین روز پنجشنبہ
کو جماع کرنا اور ناخن لینا اور شارب لینا اور پچھنے لگانا اور سفر کرنا
بہتر لکہا ہے اور کتاب تحفۃ الدعوات مین لکہا ہے کہ شیخ طوسی کتاب
مصباح المتہجد مین لکھتے ہین کہ مستحب ہے طلب کرنا علم کا اس روز اور
روز دوشنبہ کو اور یہی کتاب مذکور مین لکھا ہے کہ ایک روایت
مین ممانعت وارد ہوی ہے دوا پینے کی اس روز **بیان**
اعمال شب پنجشنبہ کا از آنجملہ وہ نماز پڑہنی چاہیئے کہ جو
اسی باب کی پہلی فصل اور دوسرے مطلب مین کہ اعمال شب

اعمال شب پنجشنبہ

بیان اعمال روز پنجشنبہ

جمعہ کے بیان مین ہے لکھے گئی بیان اعمال روز پنجشنبہ کا دعا سدنی جو ملحقات صحیفہ مین ہے پڑہنا چاہئے وہ یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الذی اذہب اللیل الخ اور نماز سدن کی اعمال شب جمعہ مین بیان ہوئی او رصبح پنجشنبہ کو سورہ ہل اتی پڑہنا چاہئے اور انیس العابدین مین ہے کہ اس روز زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام اسطرح پڑہنا چاہیے السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَخَالِصَتَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ وَوَارِثَ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَنَا مَوْلًى لَكَ وَلِاٰلِ بَيْتِكَ وَهٰذَا يَوْمُكَ وَهُوَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَاَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ مُسْتَجِيْرٌ بِكَ فِيْهِ فَاَحْسِنْ ضِيَافَتِيْ وَاِجَارَتِيْ بِحَقِّ اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اور نخبۃ الدعوات وغیرہ مین ہے کہ مستحب ہے پنجشنبہ کو زیارت شہدا و قبور مومنین کی

باب نوان بیان

باب نوان بیان مین ہلال دیکھنے کے اور اعمال اول ماہ اور اعمال ہر ماہ اور اختیارات اور احکام سعد و نحس ہر ماہ کے اور بیان ایام ولادت و وفات چہاردہ معصوم کے اور عمل دفع نحوست تاریخ کا اس باب مین پانچ فصلین مین فصل پہلی چاند دیکھنے مین نخبۃ الدعوات مین درع الواقیہ سے نقل ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ

اعمال رویت ہلال

بیان ہلال دیکھنے کا

دعائے ہلال

علیہ وآلہ جسوقت ہلال کو دیکھتے تھے تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور تین مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فرماتے تھے بعد اسکے یہہ دعا پڑھتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ بِشَھْرِ کَذَا وَجَآءَ بِشَھْرِ کَذَا اور ظاہر یہہ ہے کہ پہلے کذا کی جگہہ نام گذرے ہوے مہینے کا چاہیے لینا اور دوسرے کذا کی جگہہ نام آنیوالے مہینے کا اور لکہا ہے کہ سنّت ہے وقت چاند دیکہنے کے سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑہے چنانچہ حدیث مین ہے کہ جو کہ یہہ عمل کرے خدای تعالی اوسکو شفا دے آنکہہ کے درد سے اوس مہینے مین اور چاہیے کہ یہہ دعای ہلال صحیفہ کاملہ کی پڑہے اَیُّھَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّآئِبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِیْ فَلَکِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِکَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِکَ الْبُھَمَ وَجَعَلَکَ اٰیَۃً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْکِہٖ وَعَلَامَۃً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِہٖ وَامْتَھَنَکَ بِالزِّیَادَۃِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَۃِ وَالْکُسُوْفِ فِیْ کُلِّ ذٰلِکَ اَنْتَ لَہٗ مُطِیْعٌ وَاِلٰی اِرَادَتِہٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَہٗ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِیْ اَمْرِکَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِیْ شَاْنِکَ جَعَلَکَ مِفْتَاحَ شَھْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبَّکَ وَ

اعمال ہر ماہ

خالقی وخالقك ومقدری ومقدرك ومصوری ومصورك ان یصلی علی محمد وآلہ وان یجعلك هلال برکة لا تمحقها الایام وطهارة لا تدنسها الآثام هلال آمن من الآفات وسلامة من السیئات هلال سعد لا نحس فیه ویمن لا نکد معه ویسر لا یمازجه عسر وخیر لا یشوبه شر هلال امن وایمان ونعمة واحسان وسلامة واسلام اللهم صل علی محمد وآله واجعلنا من ارضی من طلع علیه وازکی من نظر الیه واسعد من تعبد لك فیه ووفقنا فیه للتوبة واعصمنا فیه من الحوبة واحفظنا فیه من مباشرة معصیتك واوزعنا فیه شکر نعمتك والبسنا فیه جنن العافیة واتمم علینا باستکمال طاعتك فیه المنة انك المنان الحمید وصلی الله علی محمد وآله الطیبین الطاهرین مولف کہتا ہے کہ عوام مین یہہ جو مشہور ہے کہ تیسری شب یا تیسری تاریخ کا چاند دیکھنا باعث نحوست ہوتا ہے تو اوسکی اصل کہین کتب مین نہین پائی جاتی بلکہ خلاف اسکے زاد المعاد مین لکھا ہے کہ وقت

اعمال ح ماہ

چاند دیکہنے کے خواہ پہلی شب خواہ دوسری شب خواہ تیسری شب ہو مستحب ہے کہ دعاہای منقول کو پڑہین فصل دوسری

فصل دوسری

اعمال شب اول اور روز اول ہر ماہ کے بیان مین

کتاب مذکور مین لکہا ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اچہا لقمہ ہے پنیر دہن کو شیرین اور خوشبو کرتا ہے اور بہوک پیدا کرتا ہے اور باعث ہضم طعام ہوتا ہے اور جو کہ اول ماہ مین کہائے حاجت اوسکی رد نہین ہوتی حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ شب اول ماہ مین دو رکعت نماز پڑہے اور اون رکعتون مین سورۂ انعام پڑہے اور سوال کرے خدایتعالے سے اوسکو ہر خوف اور ہر ایک درد سے ایمن کرے اور نہ دیکہے اوس مہینے مین ایسے امر کو کہ خلاف رضا اوسکی ہو اور زاد المعاد مین حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے ہے کہ روز اول ماہ دو رکعت نماز پڑہے رکعت اول مین بعد الحمد کے قل ہو اللہ تیس ۳۰ مرتبہ موافق عدد مہینے کے دنون کے اور دوسری رکعت مین بعد الحمد انا انزلناہ تیس ۳۰ مرتبہ اور تصدق کرے بعد نماز اگر یہہ عمل کرے تو مول لیا اوسنے سلامتی کو اوس مہینے کی اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہے کہ مستحب ہے کہ بعد

اعمال ہر ماہ

اس نماز کے پڑہین بسم اللہ الرحمن الرحیم ومامن دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا ویعلم مستقرھا ومستودعھا کل فی کتاب مبین بسم اللہ الرحمن الرحیم وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ وھو الغفور الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم سیجعل اللہ بعد عسر یسرا ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین

فصل تیسری

فصل تیسری اون اعمال مین جو ہر مہینے کرنا چاہیے زاد المعاد مین ہے کہ جملہ سنت ہای موکدہ سے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوس پر مواظبت کی تہی یہانتک کہ دنیا سے گئے روزہ تین روز ہر مہینے مین اور وہ موافق مشہور کے پنجشنبہ پہلا مہینے کا اور پنجشنبہ آخر مہینے کا اور چہارشنبہ پہلا مہینے کے درمیان کے عشرہ کا ہے اوران تین دن معین ہونے مین کچھ خلاف

اعمال ہر ماہ

حدیثون مین ہے جو کہ لکھا گیا ہے یہی بہتر ہے اور مشہور ہے
اور پھر لکھا ہے کہ روزہ سنّت دو برابر روزہ واجب کے
معین ہوے ہین اور وہ تمام مہینا شعبان کا ہے اور باقی
دس مہینون مین سے ہر مہینے مین تین روزے ہین اور
اگر یہہ روزہ فوت ہون تو سنت ہے کہ قضا کرے اور اگر
گرمی مین دشوار ہون سنت ہے کہ سردی مین قضا کرے
اور اگر دشوار ہو عوض ہر روزہ کے ایک درہم کہ ساڑہے تین
ماشہ چاندی تخمیناً ہوتی ہے دین یا ایک مد گیہون کہ تخمیناً
اڑہائی پاو پختہ بحساب قدیم شاہی ہوتا ہے دین اور بسند
صحیح حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر
مہینے مین یہہ روزہ رکہے چاہیے کہ کسی سے مجادلہ اور سفاہت
اور تندخوئی اور بے عقلی نکرے اور دلیری نکرے خدا کی قسم
کہانے پر اور اگر کوئی اوس سے سفاہت و بے خردی کر کے
درگذرے اور مقابلہ نکرے اور اگر اندنون مین روزہ سے ہو
اور گہر پر کسی برادر مؤمن کے جائے اور وہ روزہ کہلوانا چاہے
تو افطار کرنا بہتر ہے روزہ رکہنے سے ستر برابر یا نوّے برابر
چنانچہ حدیث معتبر مین حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے

بیان قضا روزہ ہر ماہ

اعمال ہر ماہ

اور دوسری حدیث صحیح مین فرمایا کہ جو کوئی کہ جائے گھر پر کسی
اپنے برادر مؤمن کے اور روزہ سے ہوا ور افطار کرے اوسکے
ظاہر نکرے کہ مین روزہ سے ہون کہ اوسپر احسان ہو حق تعالے
ثواب ایک برس کے روزونکا واسطے اوسکے لکھے اور کتاب
مذکور مین ہے کہ اگر ان تین روزکو اول ماہ یا میان ماہ یا آخر ماہ
مین رکھے خوب ہے اور فی الجملہ متابعت سنت ہے اور
ثواب ایک برس کے روزونکا پاتا ہے اسواسطے کہ حق تعالیٰ
فرماتا ہے مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا کہ جو کہ ایک
حسنہ درگاہ خدا مین لائے واسطے اوسکے ہے دس برابر
اوسی ثواب کے یہہ مضمون احادیث مین بہت وارد ہوا ہے
مگر بہتر یہہ ہے کہ جس ترکیب سے پہلے روزون کا ذکر ہوا
اوسیطرح رکھے اور جملہ روزہ ہائے سنت سے ہر مہینے مین
روزہ ایّام بیض کے ہین یعنے تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین
اور فضیلت ان تین روزون کی بہی بہت ہے چنانچہ
ابن طاؤس نے حضرت رسول صؐ سے روایت کی ہے کہ جبرئیل
علیہ السلام مجہپر نازل ہوئے اور کہا کہ کہو علی علیہ السلام سے
کہ روزہ رکہے ہر مہینے مین تین روز تو لکہا جائے واسطے تیرے

بسبب پہلے روزہ کے روزہ دس ہزار برس کے اور بسبب
دوسرے روزہ کے روزہ تیس ہزار برس کے اور بسبب تیسرے
روزہ کے روزے لاکہہ برس کے حضرت امیر علیہ السلام نے
کہا یا رسول یہہ ثواب مخصوص میرے لیئے ہے یا واسطے سب
آدمیون کے ہے حضرت نے فرمایا کہ جو تیرے شیعون مین سے
ان دنون مین روزہ رکہے یہی ثواب واسطے اوسکے ہوگا
کہا کون سے دن ہین مہینے کے فرمایا تیرہوین اور چودہوین
اور پندرہوین ہے **فصل چوتہی بیان اختیارات**
اور تاریخہای سعد و نحس مین جو ہر ماہ مین مشترک ہین
نخبۃ الدعوات اور رسالہ اختیارات علامہ مجلسی علیہ الرحمہ سے
اور مولف نے ذیل مین ہر تاریخ کے احکام فصد کتاب تقویم
المحسنین سے زیادہ کیے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ پہلی تاریخ مبارک ہے پیدا کیا اس روز خدا نے
آدمؑ کو اور یہہ روز خوب ہے واسطے طلب حاجات اور بادشاہون
کے سامنے جانے اور واسطے علم اور خواستگاری عورتون اور
سفر کرنے اور خریدنے اور بیچنے اور لینے چارپایون کے اور
جو کہ بہاگے اس روز یا کہو جائے آٹہہ شب تک ہاتہہ آئے

اعمال ایام بیض

فضیلت ایام بیض

بیان اختیارات سعد و نحس

پہلی تاریخ

اور جوکہ اس روز بیمار ہو شفا پائے اور جوکہ اس روز پیدا ہو جوانمرد اور باروزی اور نیک اور بابرکت ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو اس تاریخ فصد لے یا پچھنے لگائے رگونکو منفعت پہنچین دوسری تاریخ۔ یہہ دن خواستگاری زن کا ہے اور اس روز پیدا ہوئی ہین حضرت حوّاؑ حضرت آدمؑ سے اور تزویج کیا ہے آدمؑ کو خدا نے ساتھ حوّاؑ کے نیک ہے واسطے بنانے گہر دن اور لکھنے عہدنامون اور اختیار کرنے کامون اور سفر کرنے اور حاجتین طلب کرنیکے اور جوکہ آجکے دن شروع روز مین بیمار ہو مرض اوسکا کم ہو اور جوکہ آجکے دن آخر روز بیمار ہو رنج اور بیماری کہینچے اور جوکہ اس روز پیدا ہو تربیت اوسکی نیک ہو اور دوسری روایت مین آنحضرتؐ سے مروی ہے کہ پرہیز کرو اسدن کارہای سلطان سے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جوکہ اس تاریخ فصد لے یا پچھنے لگائے بیخوابی پیدا ہووے تیسری تاریخ یہہ روز ہے نحس دائمی پس ڈرو اس دن پادشاہ کے سامنے جانیسے اور خریدنے اور بیچنے سے اور مشغول نہو اسدن کسی معاملہ مین اور شریک نہو اس روز کسی کے اور اس روز اوتارے گئے ہین آدمؑ اور حوّاؑ سے کپڑے اونکے اور نکالے گئے ہین

بیان پہلی و دوسری و تیسری تاریخ

بیان سعد و نحس ماہ

بہشت سے پس مشغول ہو اسدن اپنے گہر کے حال مین اور اگر
تمکو ممکن ہو اپنے گہر سے باہر نجاؤ اور جوکہ اس روز بہاگے گرفتار
ہوا اور جوکہ اس روز بیمار ہو رنج کہینچے اور یہہ روز ہے نہایت
سنگین اور جوکہ اس روز پیدا ہو رزق اوسکا نیک اور عمر اوسکی
دراز ہوا اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جوکہ اس روز فصد لے یا

چوتہی تاریخ

پچہنے لگائے دماغ ضعیف ہو چوتہی تاریخ یہہ وہ دن ہے کہ
ہابیل بن آدمؑ اسدن پیدا ہوئے ہین اور نیک ہے واسطے
شکار اور کہیتی کے اور عمارت بنانیکے اور چوپائے لینے کے اور
مکروہ ہے اس روز سفر کرنا اور مسافر اس روز دہشت اسکی کہتا ہے
کہ گشتہ ہوا اور مال اوسکا لٹ جائے یا کوئی بلا اوسپر پہنچے اور
جوکہ بہاگے اس روز دشوار ہے پانا اوسکا اور جوکہ اس روز پیدا ہو
جبتک زندہ ہے نیک اور بابرکت رہے اور دوسری روایت
مین اونحضرتؐ سے ہے کہ یہہ روز ہے مبارک واسطے خواستگاری
زن کے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جوکہ اس روز فصد لے یا پچہنے

پانچوین تاریخ

لگائے درد سر پیدا ہو۔ پانچوین تاریخ یہہ دن ہے کہ قابیل
شقی اس روز پیدا ہوا اور اس روز اپنے بہائی ہابیل کو مارا ہے اور
یہہ روز نحس ہے پس ابتدا نکر اس روز کسی کام کی اور جوکوئی جہوٹ

قسم کہائے اس روز جلد عوض اوسکا پائے اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو تربیت نیک پائے اور بروایت سلمان اس روز کوئی کام نکرو اور ملاقات پادشاہ نکرو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو اسدن فصد لے یا پچھنے لگائے زردئی رنگ پیدا ہو چھٹی تاریخ یہہ روز نیک ہے واسطے تزویج کے اور نیک ہے واسطے حاجتون اور سفر دریا اور صحرا کے اور جو کہ اس روز سفر کرے اپنے گھر مین بامراد پہرے اور نیک ہے واسطے خریدنے چارپائونکے اور جو اس روز گم ہو یا بھاگ جائے پھر ملجائے اور جو کہ اس روز بیمار ہوے صحت پائے اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو تربیت اوسکی نیک ہو اور سالم رہے آفتونسے اگر خدا چاہے اور دوسری روایت مین اونحضرت سے ہے کہ یہہ روز نیک ہے واسطے شکار کے اور بروایت سلمان فارسی یہہ روز نیک ہے واسطے طلب معاش اور ہر حاجت کے اور جو خواب کہ اس روز دیکھے تاویل اوسکی بعد ایک روز یا دو روز کے ظاہر ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو کوئی اس روز فصد لے یا پچھنے لگائے لرزہ اندام مین ظاہر ہو ساتوین تاریخ دروع الواقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ روز برگزیدہ ہے جو کچھہ چاہو اس روز کرو اور جو کہ اس روز

بیان سعد و نحس ہر ماہ

چھٹی تاریخ

ساتوین تاریخ

کتابت کرے انجام کو پہنچے اور جو کہ اس روز ابتدا کرے بنا
گھر کی یا بوئے درخت کام اوسکا اوسمین نیک ہوا اور جو فرزند
اس روز پیدا ہو تربیت اوسکی نیک اور روزی اوسکی وسیع ہو اور
دوسری روایت مین آنحضرتؐ سے ہے کہ یہہ دن نیک ہے
واسطے تزویج اور شکار کے اور جو حاجت کہ چاہے اور تقویم
المحسنین مین ہے کہ جو اس تاریخ فصد لے یا پچھنے لگائے مرگ
مفاجات مین مبتلا ہو آٹھوین تاریخ - کتاب دروع الواقیہ مین
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ دن
نیک ہے واسطے ہر کام کے خریدنا اور بیچنا اور جو کہ اس روز
جائے کسی پادشاہ کے سامنے حاجت اوسکی روا ہو اور اچھا نہین ہے
اس روز سفر کرنا اور کشتی پر سوار ہونا اور جنگ کرنا اور عہد لکھنا
اور جو فرزند اس روز پیدا ہو تربیت اوسکی نیک ہو اور جو کہ اس
روز بھاگے نہ پائین اوسکو مگر ساتھہ تعب کے اور جو کہ اس روز
گم ہو راہ نپائے مگر ساتھہ مشقت کے اور جو کہ اس روز بیمار ہو
رنج مین گرفتار رہے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو اس روز فصد
لے یا پچھنے لگائے درد سر پیدا ہو - نوین تاریخ - کتاب
دروع الواقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ

روز سبک ہے واسطے ہر امر کے کہ ارادہ کرے تو اور جو اس روز سفر کرے مال پائے اور خیر دیکھے پس ابتدا کرے اس دن کام نیکی اور قرض لے اور زراعت کرے اور درخت بوئے اور جو کہ اس روز جنگ کرے غالب ہو اور جو اس روز بیمار ہو عارضہ اوسکا سنگین ہو اور جو فرزند اس روز پیدا ہو ولادت اوسکی نیک ہو اور اپنی سب حالتونمین صاحب توفیق ہو اور بروایت سلمان فارسی خواب اس روز کے اسی روز ظاہر ہون اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو اس روز فصد لے یا پچھنے لگائے اعضا مین درد ہو دسوین تاریخ۔ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس روز حضرت نوح علیہ السلام پیدا ہوئے جو فرزند کہ پیدا ہو اس روز کبیر اور پیر اور صاحب رزق ہو اور اس روز خرید اور فروخت اور سفر نیک ہے اور جو کہ اس روز کوئی چیز گم کرے اوسکو پائے اور جو کہ اس روز بیمار ہو مستحب ہے اوسکو وصیت کرے اور سزاوار ہے اس دن لکھنا عہد ون کا اور جو کہ اس روز بھاگے گرفتار ہو اور قید ہو و بروایت سلمان فارسی یہہ روز سبک ہے جو کہ اس روز پیدا ہو بہت روزی ہو اور ہرگز اوسکو تنگی نہ پہنچے اور یہہ دن ہے مبارک مگر یہہ کہ جو بادشاہ سے بھاگے

نوین تاریخ کا بیان

دسوین تاریخ کا بیان

گرفتار رہوا اور تاویل اس روز کے خوابونکی بیس روز مین ظاہر ہو
اور تقویم المحسنین مین ہے کہ ایکروایت مین وارد ہوا ہے
کہ یہہ دن نیک ہے واسطے سبکاموںکے سوا جانے نزدیک
پادشاہ کے اور بیمار اس دن صحت پائے اور جوکہ اسدن فصد
لے یا پچھنے لگائے باعث درد والم کا ہوگیا رہوین تاریخ ۔
کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ اسدن حضرت شیث علیہ السلام پیدا ہوئے
ہین یہہ دن نیک ہے واسطے ابتداے کار اور خرید اور فروخت
اور سفر کے اور پرہیز کرنا چاہئے اس روز سامنے جانے سے
پادشاہ کے اور جوکہ اس روز بھاگے پھر آئے اسی دن اطاعت
سے اور جوکہ اس روز بیمار رہوا امید ہے کہ بزودی صحت ہو اور
جوکہ اس روز گم ہو سالم رہے اور جوکہ اس روز پیدا ہو تربیت
اوسکی اور زندگانی اوسکی نیک ہوا ور نہ مرے جب تک محتاج
نہو یا بھاگے بادشاہ سے اور بروایت سلمان فارسی جو خواب
اس روز دیکھے اثر اوسکا تین دن مین ظاہر ہو اور تقویم المحسنین
مین ہے کہ جو اسدن فصد لے یا پچھنے لگا لے باعث خبط دماغ
ہو ۔ بارہوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق ع

دسوین تاریخ ... (margin notes)

بیان بسم... [illegible]

سے منقول ہے کہ یہہ روز نیک ہے واسطے نکاح کرنے اور
کہولنے دکانون اور شرکت اور سفر دریا کے اور پرہیز کرنا
چاہیئے اس روز واسطہ ہونیسے درمیان دو آدمیونکے اور جو کوئی
اس روز بیمار رہو امید ہے کہ جلد اچھا ہو اور جو کہ اس روز پیدا
ہو باسانی تربیت پائے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ یہہ
روز مبارک ہے پس طلب کرو حاجتین کہ مطلب روا ہوتا ہے
اور جو کہ اسدن فصد لے یا پچہنے لگائے ضعف بدن پیدا ہو
تیرہوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ روز نحس ہے اور خوب
نہین ہے اسدن کوئی کام اور پرہیز کرو اسدن سنازعہ اور
حکومت اور ملاقات بادشاہ سے اور سر مین روغن لگانے
اور بال کتروانیسے اور جو کہ اس روز بہاگ جائے ہاتہہ نہ آوے
اور جو کہ اس روز بیمار رہو رنج مین گرفتار رہو اور جو لڑکا پیدا ہو
بہت زندہ نرہے مگر یہہ کہ خدا چاہے اور بروایت سلمان فارسی
یہہ روز نحس ہے واسطے سب کامونکے کوئی کام اور کوئی حاجت
نچاہیئے طلب کرنا اور خواب اسدن کے بعد نو دن کے ظاہر
ہون اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو اس روز فصد لے یا پچہنے

بیان یوم ۱۳ تاریخ ماہ

لگائے کسل اور ملال پیدا ہو چودھوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ
مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ روز مبارک
ہے واسطے ہر امر کے اور جو فرزند اس روز پیدا ہو آخر عمر مین
مال بہت پائے اور ستمگار ہو اور نیک ہے واسطے طلب علم اور
خرید اور بیچنے اور قرض دینے اور لینے اور سفر دریا کے اور جو
کہ اس روز بہاگے ہاتہہ آئے اور جو کہ بیمار ہو شفا پائے اگر
خدا چاہے اور دوسری روایت مین انحضرت سے ہے کہ جو لڑکے
پیدا ہو اس روز بہت زندگی ہو اور بروایت سلمان فارسی
رحمہ اللہ یہہ روز نیک اور اچہا ہے واسطے ہر کار خیر اور ملاقات
بادشاہ اور رؤسای ہر قوم اور علما کے اور جو فرزند کہ اس
روز پیدا ہو صاحب کتاب اور صاحب علم و ادب ہو اور آخر
عمر مین مال اوسکا بہت ہو اور خواب اس دن کے بعد چالیس دن کے
ظاہر ہون اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو کہ اس روز فصد لے
یا پچھنے لگائے خارش اور گرمی گوشت پیدا ہو پندرھوین ۱۵ تاریخ
کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ یہہ دن اچہا ہے واسطے ہر امر کے مگر واسطے قرض
لینے اور دینے کے بد ہے اور جو کہ اس روز بیمار ہو جلد صحت پائے

روز چہاردہم

روز پانزدہم

بیان سعد و نحس

اور جو کہ اس روز بہاگے ہاتہہ آئے اور جو کہ اس روز پیدا ہو
گنگ اور صاحب لکنت ہو مگر وہ کہ خدا یتعالی سوا اوسکے چاہے
اور بروایت سلمان فارسی رحمہ اللہ یہہ روز نیک ہے واسطے
ہر کام اور ہر حاجت کے اور جو خواب کہ اس روز دیکہے اثر اوسکا
بعد تین روز کے ظاہر ہوا و تقویم المحسنین مین ہے کہ جو کہ اس
روز فصد لے یا پچہنے لگائے قولنج ہو سولہوین تاریخ - کتاب

بیان سعد و نحس سترھوین تاریخ

دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ یہہ روز نحس ہے جو کہ سفر کرے اس روز ہلاک ہوا ور خوب
نہین ہے اس روز ملاقات پادشاہونکی اور اچہا ہے اس روز
سودا اور خریدا ور فروخت اور کسی سے شرکت کرنا اور سفر دریا
کرنا اور عمارت بنانا اور جو کہ اس روز بہاگے پہر آتا ہے اور جو
کہ راہ گم کرے سلامت رہے اور جو کہ اس روز بیمار ہو جلد اچہا
ہوا ور جو فرزند کہ اس روز صبح سے زوال تک پیدا ہو دیوانہ ہو
اور اگر بعد زوال کے آخر روز تک پیدا ہو حال اوسکا نیک ہو
اور بروایت سلمان فارسی رحمہ اللہ ہے کہ اس روز اچہا ہے
کار خیر کرنا سوائے حرکت کے کہ اجتناب اوس سے چاہئے کرنا
اور اثر اس روز کے خوابونکا بعد دو روز کے ظاہر ہوتا ہے اور

تقویم المحسنین مین ہے کہ جو اس روز فصد لے یا پچھنے لگائے باعث فرح اور نشاط ہو۔ سترہوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ روز سیاہ ہے پرہیز چاہیے کرنا اس روز جنگ کرنیسے اور جو کہ اس روز کچھہ قرض دے پھر نملے مگر مشقت سے اور جو کہ اس روز قرض لے ادا نہوا اور جو فرزند اس روز پیدا ہو حال وسکا اور تربیت اوسکی نیک ہو تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث صحت بدن ہے اٹھارہوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ روز مبارک ہے اور نیک ہے واسطے ہر امر کے خرید اور فروخت اور زراعت کے جو کہ اس روز دشمن سے جنگ کرے فتح پائے اور جو کہ قرض دے اس روز وصول ہو اور جو کہ اس روز بیمار ہو جلد اچھا ہو اور جو فرزند کہ پیدا ہو حال اوسکا نیک ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز فصد لینا یا پچھنے لگانا سبب قوت بدن ہے اونیسوین تاریخ۔ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ روز مبارک ہے اس روز پیدا ہوئے ہین حضرت اسحاق ع

بیان روز ہفدہم
بیان روز ہجدہم
بیان روز نوزدہم

بن ابراہیم علیہما السلام مبارک ہے سفر اور طلب روزی
اور سعی کا مومنین اور تحصیل علم اور نچاہیئے اس روز خریدنا غلام
اور چوپائے کا اور جو کہ اس روز گم ہو یا بھاگ جائے بعد پندرہ
شب کے اوسکو پائین اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو نیک حال
اور صاحب توفیق خیر ہوا اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز
فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث دور ہونے درد چشم کا ہے

بیسوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ یہہ روز میانہ ہے نیک ہے واسطے سفر اور
برلانے حاجتون اور بنا کرنے اور بونے درخت اور خریدنے
چوپایونکے اور جو کہ اس روز بھاگے پانا اوسکا بعید ہوا ور جو
کہ اس روز راہ گم کرے خوف ہلاکت رکھتا ہے اور جو اس روز
بیمار ہو مرض اوسکا سخت ہوا ور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو
زندگانی دشوار ہو مگر یہہ خدا کچھہ اور چاہے اور بروایت
سلمان فارسی رحمہ اللہ یہہ روز ہے سبک اور نیک اور تقویم
المحسنین مین ہے کہ اس روز فصد لینا اور پچھنے لگانا باعث صحت
ہے اکیسوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز نحس ہے طلب نکرو اسدن

کوئی حاجت اور پرہیز کرو اسدن ملاقات پادشاہ سے اور
جو اس روز سفر کرے خوف رکھتا ہے اور جو فرزند کہ اس روز
پیدا ہو مفلس اور محتاج ہو اور بروایت سلمان فارسی یہہ روز
نیک ہے واسطے ذبح حیوانات کے اور تقویم المحسنین مین ہے
کہ اس روز فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث زیادتی نور دل ہے
بائیسوین تاریخ - کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ یہہ روز نیک ہے واسطے سب حاجتون اور خرید اور
فروخت کے اور پادشاہ کے پاس جانیکے اور صدقہ اس روز مقبول ہے اور
جو کہ اس روز بیمار ہو جلد اچھا ہو اور جو کہ اس روز سفر کرے
عافیت سے پھرے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز فصد
لینا یا پچھنے لگانا باعث قوت دل ہے تیئیسوین تاریخ کتاب
دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق ع سے منقول ہے کہ
پیدا ہوئے اس روز حضرت یوسف علیہ السلام یہہ روز نیک ہے
واسطے طلب حاجات اور تجارت اور خواستگاری زن اور ملاقات
پادشاہ کے اور جو کہ اس روز سفر کرے غنیمت پائے اور خیر ہو اور
جو فرزند اس روز پیدا ہو نیک تربیت ہو اور تقویم المحسنین مین
ہے کہ اس روز فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث فرح اور قوت دل ہے

بائیسوین تاریخ

تیئیسوین تاریخ

چوبیسوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ یہہ روز نحس ہے بد ہے واسطے ہر کام کے پیدا ہوا اس روز فرعون جو فرزند اس روز پیدا ہو زندگی اوسکی نیک نہو اور کار خیر کی توفیق نپائے اور آخر عمر مین کشتہ ہو یا غرق ہوا اور جو کہ اس روز بیمار ہو عارضہ اوسکا طول کھینچے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث دور ہونے زردی رنگ کا ہے پچیسوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ روز نحس ہے طلب نکرو اسمین کوئی حاجت اور نگاہ رکھو اپنے نفس کو بہ تحقیق کہ اس روز خدا نے اہل مصر کو ساتھہ فرعون کے عذاب مین مبتلا کیا اور جو اس روز بیمار ہو مشقت مین رہے اور جو کہ پیدا ہو با برکت اور فراخ روزی اور برگزیدہ ہوا اور ایک عارضہ سخت اوسے ہوا اور بچ جائے اوس سے اور ایک روایت اونحضرتؑ سے ہے کہ جو کہ اس روز بیمار ہو صحت نہ پائے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث صفائی ذہن ہے چھبیسوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس روز حضرت موسیٰؑ

نے عصا دریا پر مارا اور دریا شگافتہ ہوا یہہ روز نیک ہے واسطے
سفر اور واسطے ہر ایک امر کے کہ ارادہ کیا جائے اور جو اس روز
خواستگاری زن کرے جدائی ہو اور اگر سفر سے اس روز آئے
اپنے اہل وعیال مین نجائے اور جو کہ اس روز پیدا ہو بڑی زندگی
ہو اور جو کہ بیمار ہو بیماری اوسکی طول کرے اور تقویم المحسنین
مین ہے کہ اس روز فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث مرض سے خلاص
ہونیکا ہے ستائیسوین تاریخ - کتاب دروع الواقیہ مین حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ دن سبک
اور نیک ہے واسطے ہر کام کے اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو
باجمال اور نیک ہو اور عمر اوسکی دراز ہو اور نیکی اوسکی بہت ہو
اور محبوب دل انسان ہو اور دوسری روایت مین انحضرت سے
ہے کہ یہہ دن سفر کرنیکا ہے اور بروایت سلمان فارسی جو اس روز
پیدا ہو ستمگار اور فراخ روزی و دراز عمر ہو اور تقویم المحسنین مین
ہے کہ اس روز فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث امینی خوف سے ہے
اٹہائیسوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق ع
سے منقول ہے کہ یہہ روز واسطے طلب ہر حاجت اور ہر امر کے
خوب ہے پیدا ہوئے اس روز حضرت یعقوب علیہ السلام جو کہ اس

روز نیک ہے بیان بیست وہفتم

ستائیسوین

بیست وہشتم

بیان روز بست وهشتم

روز پیدا ہو غمناک اور دراز عمر ہوا ور اوسکو غم پہنچین اور
اوسکے بدن مین عارضے ہون مگر یہہ کہ خدا خلاف اسکے
چاہے دوسری روایت مین اونحضرتؐ سے ہے جو فرزند کہ
اس روز پیدا ہو فراخ روزی اور احسان کرنے والا اپنے اہل
اور سب آدمیونسے ہو بروایت سلمان فارسی یہہ روز
مبارک ہے اور اثر اس دن کے خوابون کے اسی روز
ظاہر ہون اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اسدن فصد لینا
یا پچھنے لگانا باعث قوت دل ہے اونتیسوین ۲۹ تاریخ

روز بست ونهم

کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ یہہ دن نیک ہے واسطے سب کامون
اور مطلبون اور عملون کے جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو
بردبار ہوا ور جو کہ سفر کرے اس روز بہت مال پاوے
اور جو کہ اس روز بیمار ہو شفا پائے اور مکروہ ہے
وصیت کرنا اس روز اور بروایت سلمان فارسی رہ
یہہ روز نیک ہے واسطے ہر مطلب کے خصوصاً ملاقات
بھائیون اور دوستون کی اور اثر اس روز کے خوابون کا
اسی روز ظاہر ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس دن

فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث خلاص ہونے کا مرض سے
ہے تیسوین تاریخ۔ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ دن نیک ہے واسطے
خرید اور فروخت اور خواستگاری زن کے اور جو فرزند
کہ اس روز پیدا ہو بُردبار اور بابرکت ہو اور دشوار ہو
تربیت اوسکی اور جو کہ اس روز بہاگے گرفتار ہووا
جو چیز اس روز گم ہو ملجائے اور جو کوئی اس روز کسی
سے قرض لے جلد اوسے پہنچائے مؤلف کہتا ہے
جاننا چاہیئے کہ اگر ان تاریخہاے مذکور مین کہ قبل
بیان ہوئین اگر خاص کسی مہینے مین ولادت کسی معصوم
کی ہو گی تو نحوست اوس تاریخ نحس کی جاتی رہے گی
اگر کسی اچھی تاریخ مین وفات کسی معصوم کی واقع ہو گی تو وہ
تاریخ نحس ہو جائیگی لہذا اس مقام مین جدول مشتمل اوپر تاریخ
ولادت و وفات حضرات معصومین علیہم السلام مع ذکر اسما
والقاب و تعداد اولاد وغیرہ لکھی گئی ہرچند ذکر ولادت و
وفات کا ہر ماہ کے ذیل مین آئیگا انشاء اللہ مگر ایک جدول
کا ہونا واسطے اطلاع اجمالی حالات مذکورہ کے ضرور تھا

	جدول احوال جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ
اسم و کنیت و لقب	نام محمدؐ و احمدؐ کنیت ابو القاسم لقب بہت ہیں مشہور تر مصطفی ہے
نام پدر و مادر	والد حضرت عبد اللہ ابن عبد المطلب اور والدہ آمنہ بنت وہب
روز و ماہ و سال ولادت و مکان	روز جمعہ سترہویں ربیع الاول کی عام الفیل یعنے جس سال ابرہہ پادشاہ حبش واسطے گرانے کعبہ کے آیا تہا زمانہ سلطنت نوشیروان عادل میں مکان مشہور بہ شعب ابو طالب
عدد ازواج	بنا بر بعض روایات بائیس سے زیادہ تہیں اور وقت وفات آنحضرت کے نو زوجہ زندہ تہیں
عدد اولاد و اسما	ابراہیم ماریہ قبطیہ سے اور قاسم اور لقب ان دونو کے طیب و طاہر تہے اور بعض کہتے ہیں طیب و طاہر اور دو صاحبزادہ تہے اور بیٹی آنحضرتؐ کی سیدۃ نساء العالمین حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا اور خلاف ہے رقیہ و زینب و ام کلثوم میں کہ آیا صلب پیغمبر سے تہیں یا ربیبہ تہیں
روز و ماہ و سال وفات	روز دو شنبہ تہا اور اٹہائیسویں صفر کی بنا بر مشہور اور دوسری ربیع الاول کی بنا بر تحقیق جناب غفران مآب عماد الاسلام والمسلمین سید دلدار علی صاحب اعلی اللہ مقامہ گیارہویں سن ہجرت سے
محل قبر و سبب وفات	زہر دینے سے یہودیہ کے انتقال فرمایا اور مدینہ منورہ میں قبر شریف ہے

جدول احوال حضرت امیر المومنین علیہ السلام

نام و لقب و کنیت	نام علیؑ لقب امیر المومنین و سید الوصیین و مرتضیٰ و کنیت ابو الحسن و ابو الحسین و ابو تراب ۴
نام معہ والدین	والد حضرت ابو طالب و والدہ فاطمہ بنت اسد
روز و تاریخ و سال ولادت	روز جمعہ تیرہوین ۱۳ کو ماہ رجب کی اور بنا بر روایت حضرت صادق عٔ ساتوین شعبان کو خانہ کعبہ کے اندر ولادت ہوی تیس ۳۰ برس بعد ولادت حضرت پیغمبر ص کے
عدد ازواج	سات سوا کنیزونکے اور بقولے بارہ سوا کنیزون کے
عدد اولاد	بارہ ۱۲ فرزند تہے امام حسنؑ ۱ امام حسینؑ ۲ و محسن ۳ محمد حنفیہ ۴ عباس ۵ عثمان ۶ جعفر عبد اللہ محمد اصغر عمر عبید اللہ ۱۱ یحییٰ ۱۲
	سولہہ بیٹیان تہین زینب کبریٰ و زینب صغریٰ معروف بام کلثوم اور بعضے ام کلثوم جدا لکہتے ہین رقیہ ام الحسن رملہ ام ہانی حمامہ ام سلمہ ام الکرام خدیجہ فاطمہ امامہ میمونہ نفیسہ رقیۃ الصغریٰ
روز و تاریخ و سال وفات	اکیسوین ۲۱ شب ماہ رمضان کی شب جمعہ چالیس برس بعد ہجرت کے
محل قبر و سبب وفات	انیسوین شب ماہ رمضان کی ضربت لگائی ابن ملجم لعین نے فرق مبارک پر واسطے خاطر و حکم قطامہ ملعونہ خارجیہ کے ۔ قبر شریف نجف اشرف مین

جدول احوال جناب سیدہ علیہا السلام

نام و لقب و کنیت	نام فاطمہؑ لقب زہرا و صدیقہ طاہرہ کنیت اُم الحسن اُم الحسین
نام والدین	والد حضرت محمد مصطفیٰ اور والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ
روز و تاریخ و ماہ و سال ولادت	روز جمعہ بیسوین جمادی الثانیہ کی پانچوین سال بعثت حضرت رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ
نام شوہر	حضرت امیر المؤمنین علی بن ابیطالب علیہ السلام
نام اولاد	امام حسنؑ و امام حسینؑ و محسن جناب زینبؑ و اُم کلثومؑ
روز و تاریخ و ماہ و سال وفات	تیسری جمادی الثانیہ روز دوشنبہ سنہ گیارہ ہجرت سے جو سال وفات پیغمبرؐ کا تھا اور بنا برایک قول کے ۱۳ یا ۱۴ یا ۱۵ جمادی الاول کی بلکہ ۹ ایک احتمال ہے اور ایک روایت تیسری ماہ رمضان کی
محل قبر و سبب وفات	روضہ حضرت رسول مین بنابر قول القوی اور بنابر قولے بقیع مین اور سبب شہادت ایذا دہی اقتضائے غلامان حاکم وقت

جدول احوال حضرت امام حسن علیہ السلام

نام و لقب و کنیت پدر و مادر	نام حسن لقب مجتبیٰ و زکی و سبط النبی و شبر کنیت ابو محمد والد حضرت امیر المومنین و والدہ حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا
روز و ماہ و تاریخ و سال ولادت	منگل کے دن یا ہفتہ کی شب کو پندرھویں تاریخ ماہ رمضان کو اور بنا بر اور روایات آخر محرم دوسرے برس ہجری کے اور بقولے تیسرے برس
عدد ازواج	چونسٹھ سوای جواری اور بعض روایات میں زیادہ بھی ہے
عدد و اسمای اولاد	نو فرزند قاسم و عبد اللہ زید حسن مثنیٰ و عمرو عبد الرحمن ابو بکر و طلحہ و حسین اثرم اور سات بیٹیاں ام الحسن ام الحسین فاطمہ فاطمہ ام سلمہ رقیہ ام عبد اللہ اور بقولے پندرہ بیٹے اور بیٹیاں اور بقولے پندرہ فرزند اور پانچ بیٹیاں
روز و ماہ و تاریخ و سال وفات	بروز پنجشنبہ اٹھائیسویں ماہ صفر کو پچاس برس ہجرت سے یا اونچاس برس اور بقولے ۵ ربیع الاول یا ساتویں ربیع الاول
محل قبر و سبب وفات	بقیع میں شہر مدینہ میں اپنی زہر دینے سے جعدہ ملعونہ نے بحکم معاویہ شہید ہوئے

جدول احوال جناب امام حسین علیہ السلام

نام و لقب و کنیت	نام حسین لقب سبط ثانی و شہید و سید الشہداء و شبیر وکنیت ابو عبد اللہ ع
نام والدین	والد حضرت امیر المومنین ع والدہ حضرت فاطمہ ع
روز و تاریخ و سال ولادت	[illegible]
تعداد ازواج	چار زوجہ سوائے لونڈیونکے
تعداد اولاد	[illegible]
تاریخ وفات و سن عمر	روز شنبہ اور بقولے روز جمعہ اور بقولے شنبہ دسویں تاریخ ماہ محرم کو سنہ اکسٹھ ہجری ست
سبب قتل و قاتل	بحالت تشنگی اور لب بستہ قتل کرنے شمر و سنان و دیگر اشقیا بحکم یزید ملعون شہید ہوئے

جدول احوال امام زین العابدین صلوٰۃ اللہ علیہ

نام ولقب وکنیت	نام علی اور لقب زین العابدین وذوالثفنات وسجاد اور کنیت ابوالحسن وابو محمد
نام والدین	والد امام حسین علیہ السلام والدہ شہربانو بنت یزدجرد بادشاہ فارس
روز وتاریخ وسال ولادت	روز جمعہ اور بقول بعض روز پنجشنبہ پانزدہم جمادی الاول اور بقول بعض پنجم شعبان یا نہم شعبان سنہ ۳۶ ہجری یا سنہ ۳۷ یا سنہ ۳۸ ہجری
عدد ازواج	ایک زوجہ فاطمہ بنت امام حسن ع سوای لونڈیوں کے
عدد اولاد امجاد	گیارہ بیٹے امام محمد باقر ع وعبداللہ وحسن وحسین وزید وعمر وحسین اصغر وعبدالرحمن وسلیمان وعلی ومحمد اصغر اور چار بیٹیاں خدیجہ وفاطمہ وعلیہ وام کلثوم
روز وتاریخ وسال وفات	روز شنبہ دوازدہم محرم یا بقول بعض ہژدہم یا بیست وپنجم محرم سنہ ۹۴ یا ۹۵ ہجری ستاون برس کی عمر
محل قبر وسبب وفات	مزار بقیع اور سبب زہر دینے ہشام بن عبدالملک کے یا ولید بن عبدالملک کے شہید ہوئے

	جدول احوال حضرت امام محمد باقر صلوٰۃ اللہ علیہ
نام و لقب	نام محمد لقب باقر و طاہر و شاکر اور کنیت ابو جعفر
نام والدین	والد امام زین العابدین علیہ السلام والدہ فاطمہ بنت حضرت امام حسن علیہ السلام کنیت اونکی ام عبداللہ ہے
روز و تاریخ و سال ولادت	روز دوشنبہ اور بقولے سہ شنبہ اور بقولے جمعہ پہلی تاریخ ماہ رجب اور بقولے تیسری تاریخ ماہ صفر کو سنہ ستاون ہجری
عدد ازواج	دو زوجہ سواے کنیزون کے
عدد اولاد اسماء اولاد	سات فرزند تھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور عبداللہ و عبیداللہ و ابراہیم و علی اور ایک بیٹی نام زینب اور ام سلمہ ...
روز و تاریخ و سال وفات	روز دوشنبہ ساتوین تاریخ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ اور بقولے سنہ ۱۱۶ ...
مقام وفات و مدفن	مدینہ منورہ میں جنت البقیع ...

	جدول احوال حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
نام و لقب و کنیت	نام جعفر لقب صادق و عالم و صابر کنیت ابو عبد اللہ
نام والدین	والد امام محمد باقر علیہ السلام والدہ ام فروہ بنت قاسم
روز و تاریخ و سنہ تولد	روز جمعہ اور بقولے دوشنبہ سترہوین ربیع الاول کی سنہ ۸۳ تراسی ہجری مدینۂ منورہ مین اور بعضے پہلی رجب کی کہتے ہین —
عدد ازواج	دو سوای جواری
عدد اولاد امجاد	سات فرزند حضرت امام موسی کاظم ع و اسمعیل و عبد اللہ و اسحاق و محمد و عباس و علی اور تین بیٹیان ام فروہ و اسما و فاطمہ اور ایک روایت مین گیارہ بیٹے اور بیٹیان ہین
روز و تاریخ و سنہ وفات	پندرہوین رجب کی سنہ ۱۴۸ ایکسو اڑتالیس مین روز دوشنبہ اور بقول مجلسی رہ ماہ شوال مین وفات ہونا مشہور ہے
محل قبر و سبب وفات	مزار بقیع اور بسبب زہر دینے منصور دوانقی ملعون کے شہید ہوئے —

جدول احوال امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

نام و لقب و کنیت	نام موسیٰ لقب کاظم و عبد صالح کنیت ابو ابراہیم و ابو الحسن و ابو علی +
نام والدین	والد حضرت امام جعفر صادق ع والدہ اُمّ ولد حضرت حمیدہ بربریہ
روز و تاریخ و سال ولادت	اتوار کے دن ساتوین ماہ صفر کو سنہ ایکسو اٹھائیس ۱۲۸ مین اور بقولے ایکسو انتیس مین مقام ابوا مین کہ درمیان مکہ و مدینہ کے ہے پیدا ہوئے +
عدد ازواج	بہت جواری تھین +
عدد اولاد	[illegible] بیٹے [illegible] امام علی رضا ع ابراہیم [illegible] اسمٰعیل جعفر [illegible] احمد محمد حمزہ عبد اللہ اسحٰق [illegible] فضل سلیمان اور [illegible] بیٹیان [illegible]
روز و تاریخ و سال وفات	روز جمعہ پچیسوین رجب کو [illegible] سنہ ۱۸۳ [illegible] اور بقولے ۱۸۶ [illegible] ۱۸۱ [illegible]
محل قبر و سبب وفات	کاظمین مین اور زہر دینے سے ہارون رشید کے شہید ہوئے

جدول احوال حضرت امام رضا علیہ السلام

نام و لقب و کنیت	نام علی لقب رضا و مجتبیٰ وکنیت ابو الحسن
نام والدین	والد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام والدہ ام ولد تھین کہ نام اونکا نجمہ و تکتم اور سکن اور ام البنین تھا
روز و ماہ و سال ولادت	روز جمعہ یا پنجشنبہ ۱۱ گیارہوین یا اکیسوین ربیع الاول یا ذیقعدہ کی سنہ ۱۴۸ اور بقول الربیع الاول یا ذی الحجہ اور بقول ... سنہ ۱۵۳ ہجری گیارہوین
ازواج	ایک زوجہ سولے جواری
عدد اولاد	چار فرزند تھے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام و حسن و جعفر و ابو عبید الحسین اور ایک بیٹی اور بقولے کل تین اولادین تھین ۔
روز و ماہ و سال وفات	صفر جمعہ یا پیر ... آخر ماہ صفر یا سترہ ذیقعدہ یا تئیسوین ذیقعدہ ... اکیسوین رمضان ... سنہ ۲۰۲ یا ۲۰۳ اور بقولے سنہ ۲۰۶ ہجری
قبر و وفات	مشہد مقدس اولسبب زہر دینے مامون ملعون کے انگور مین شہید ہوئے

	جدول احوال حضرت امام محمد تقی علیہ السلام
نام و لقب و کنیت نام والد و والدہ	نام محمد لقب جواد و تقی و مرتضی و منتجب و قانع و عالم کنیت ابو جعفر + والد امام رضا علیہ السلام والدہ سکینہ اور بقولے خیزران
روز و تاریخ و سال ولادت	روز جمعہ پندرہوین ماہ رمضان کی یا انیسوین ماہ مذکور کی اور ایک روایت مین دسوین رجب کی سنہ ۱۹۵ ایک سو پچانوے مین
عدد ازواج	ایک سوائے جواری
عدد اولاد امجاد	حضرت امام علی النقی ع و موسی برقع اور بقولے چار فرزند تھے اور تین بیٹیان امامہ و فاطمہ و حکیمہ خاتون
روز و تاریخ و سال وفات	منگل کے دن گیارہوین یا آخر ذیقعدہ کو سنہ ۲۲۰ دو سو بیس مین اور بقولے چھٹی ماہ ذی حجہ کو +
محل قبر و سبب وفات	کاظمین مین اور زہر دینے سے معتصم علیہ اللعنہ کے شہید ہوئے

جدول احوال امام علی النقی علیہ السلام

نام و لقب و کنیت	نام علی لقب نقی و ہادی و فقیہ و امین و طیب کنیت ابو الحسن
نام والدین	والد امام محمد تقی علیہ السلام والدہ سمانہ
روز و تاریخ و سال ولادت	منگل کے دن پندرہوین ۱۵ یا ستائیسوین ۲۷ ذیحجہ کی اور ایک روایت مین روز جمعہ دوسری ماہ رجب کی ہے سنہ ۲۱۲ مین اور بقولے دو سو چودہ ۲۱۴ مین +
عدد ازواج	ایک زوجہ نام اونکا حدیث
عدد و نام اولاد	چار فرزند حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام و حسین و محمد و جعفر — اور ایک بیٹی +
روز و تاریخ و سال وفات	ہفتہ یا دوشنبہ کو تیسری تاریخ رجب کے سنہ ۲۵۴ھ دو سو چون مین وبروایتے ۲۶ وبروایتے ۲۷ جمادی الثانیہ کی
محل قبر و سبب وفات	سامرہ مین اور زہر دینے سے معتز عباسی ملعون کے شہید ہوئے

جدول احوال حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام	
نام حسن لقب عسکری و سراج و ہادی کنیت ابو محمّد	نام و لقب و کنیت
والد امام علی النقی علیہ السلام والدہ سوسن و بروایتے حدیثہ	نام والدین
روز جمعہ یا بقولے دوشنبہ [illegible] ربیع الثانی [illegible] سنہ ۲۳۲ [illegible] سنہ ۲۳۱ [illegible] مین	روز و تاریخ و ماہ و سنہ ولادت
ایک حضرت نرجس	عدد ازواج
حضرت صاحب العصر صلوات اللہ وسلامہ علیہ اور ایک روایت مین ہے کہ ایک بیٹی بھی تہین	عدد اولاد
روز جمعہ و بنا بر قولے چہار شنبہ و بقولے اتوار آٹھوین ربیع الاول کی سنہ ۲۶۰ دوسو ساٹھہ مین باتفاق اکثر محدثین ۔	روز و تاریخ و ماہ و سنہ وفات
سامرہ اور زہر دینے سے معتمد عباسی کے شہید ہوئے	محل قبر و سبب وفات

	ولادت و احوال قائم آل محمدؐ حضرت امام مہدی صاحب الزمان علیہ السلام
نام و لقب و کنیت	نام اونحضرت کا نام رسالتمآب صلعم کا ہے مگر شریعت مین نام لینا ممانعت وارد ہے نام لینی سی اونحضرتؑ کے لقب حجۃ و قایم و مہدی و خلف و صاحب الزمان کنیت ابو القاسم
نام والدین	والد امام حسن عسکریؑ والدہ حضرت نرجس دختر یشوعا بن قیصر روم
[illegible]	[illegible] ۱۵ شعبان [illegible] ۲۵۵ھ [illegible]
عدد ازواج	العلم عند اللہ
عدد اولاد امجاد	العلم عند اللہ
غیبت و سبب و سال غیبت	اول امامت مین کہ سن شریف پانچ یا چار برس کا تہا خوف حکام وقت سی غایب ہوئے وہ غیبت صغریٰ تہی سفیر و نایب حضرت کا ظاہر رہتا تہا پہلے عثمان بن سعید تہے بعد اونکے پسر انکے محمد پہر حسین بن روح ہوئے پہر علی بن محمد سمری اونکے بعد غیبت کبریٰ ہوئی کہ نایب ظاہر کوئی نرہا مدت غیبت صغریٰ کی چوہتر ۷۴ برس تقریباً ہی

فصل پانچوین ادعیہ دفع نحوست کے بیان مین

نخبة الدعوات مین کتاب دروع الواقیہ سے نقل ہے کہ سہل
بن یعقوب خادم حضرت امام علی النقی علیہ السلام نے روایت
کی کہ کہا مینے ایکروز اونحضرت سے کہ اے سیّد میرے میرے پاس باب
اختیارات ایّام مین ایکحدیث ہے منقول حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے اور عرض کیا مینے اوس حدیث کو اونحضرت کے
سامنے اور تصحیح کی مینے پس کہا مینے اے سید میرے نحوست ایام
مانع ہوتی ہے طلب حوائج سے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مجکو ضرورت
ہوتی ہے اون دنونمین جانے اور کام کرنیکی [illegible] پاس سے
مجکو ایسی چیز کہ حرز ہو میرے واسطے نحوست سے [illegible]
اور سب مومنین اپنی حاجت طلب کر سکین فرمایا اے سہل
محبت ہم اہلبیت علیہم السلام نگاہ رکھنے والی اور دفع نحوست
کرنیوالی شیعونکی ہے جمیع بلاؤنسے اگر ساتھ ہماری ولایت کے
دریا اور بیابان مین اور درمیان حیوانات درندہ اور دشمنان
جن وانس کے جائین البتہ امین رہینگے اونکی شر سے ہماری [illegible]
کی برکت سے پس اعتماد کر خدا پر اور خالص کر دوستی اپنی ہم سے
اور جسطرف چاہے متوجہ ہو اے سہل جب صبح ہووے اور شام ہو

تین مرتبہ یہہ دعا پڑہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَصْبَحْتُ
اَللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ الْمَنِيْعِ الَّذِيْ لَا يُطَاوَلُ وَ
لَا يُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ وَمِنْ سَائِرِ
مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَ
النَّاطِقِ فِيْ جُنَّةٍ مِنْ كُلِّ مَخُوْفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ
وِلَاءِ اَهْلِبَيْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ
مُحْتَجِبًا مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِيْ اِلٰى اَذِيَّةٍ بِجِدَارٍ حَصِيْنِ
الْاِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ
بِحَبْلِهِمْ مُوْقِنًا بِاَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيْهِمْ
وَبِهِمْ اُوَالِيْ مَنْ وَالَوْا وَاُعَادِيْ مَنْ عَادَوْا وَاُجَانِبُ
مَنْ جَانَبُوْا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَعِذْنِيْ اَللّٰهُمَّ
بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا اَتَّقِيْهِ يَا عَظِيْمُ حَجَزْتُ الْاَعَادِيَ عَنِّيْ بِبَدِيْعِ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِيَ
اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اور
اگر شام کو یہہ دعا پڑہے تو بجای اَصْبَحْتُ اَمْسَیْتُ کہے پہر حضرت نے
فرمایا ایمن ہوگا تو اون چیزونسے کہ حذر کرتا ہے اونسے وراگر

کسی روز نحس میں چاہے تو کہ واسطے کسی کام کے جائے
اور ڈرے تو پس پہلے متوجہ ہو نیسے سورۂ حمد اور معوذتین
اور آیۃ الکرسی اور سورۂ قدر پڑھ اور پڑھ آخر سورۂ آل عمران
یعنی إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ کو لَا تُخْلِفُ
الْمِيعَادَ تک اور مصباح متہجد میں ہے کہ آخر سورۂ آل عمران
تک تمام پڑھے بعد اوسکے کہے اَللّٰهُمَّ بِكَ يَصُولُ الصَّائِلُ
وَبِقُدْرَتِكَ يَطُولُ الطَّائِلُ وَلَا حَوْلَ لِكُلِّ ذِي حَوْلٍ
إِلَّا بِكَ وَلَا قُوَّةَ يَمْتَارُهَا ذُو قُوَّةٍ إِلَّا مِنْكَ
أَسْأَلُكَ بِصِفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ
بَرِيَّتِكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعِتْرَتِهِ وَسُلَالَتِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ
السَّلَامُ صَلِّ عَلَيْهِمْ وَاكْفِنِي شَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَضُرَّهُ وَ
ارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَيُمْنَهُ وَاقْضِ لِي فِي مُتَصَرَّفَاتِهِ بِحُسْنِ الْعَاقِبَةِ
وَبُلُوغِ الْمَحَبَّةِ وَالظَّفَرِ بِالْأُمْنِيَّةِ وَكِفَايَةِ الطَّاغِيَةِ الْغَوِيَّةِ
وَكُلِّ ذِي قُدْرَةٍ لِي عَلَى أَذِيَّةٍ حَتّٰى أَكُونَ فِي جُنَّةٍ وَعِصْمَةٍ
مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَنِقْمَةٍ وَأَبْدِلْنِي مِنَ الْمَخَاوِفِ فِيهِ أَمْناً وَ
مِنَ الْعَوَائِقِ فِيهِ يُسْراً حَتّٰى لَا يَصُدَّنِي صَادٌّ عَنِ الْمُرَادِ وَ
لَا يَحُلَّ بِي طَارِقٌ مِنْ أَذَى الْعِبَادِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَالْأُمُورُ
إِلَيْكَ تَصِيرُ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

باب دسوان بیان مین اون دعاؤن کے کہ ہر روز پڑھنا چاہیئے کتاب مقباس المصابیح مین ہے کہ ابن بابویہ علیہ الرحمہ بسند صحیح حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ جو بندہ ہر روز سات مرتبہ کہے اَسْئَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ جہنم کہے خداوندا اسکو مجھسے پناہ دے اور او نحضرتؑ سے بسند معتبر روایت کی ہے کہ اگر کوئی مومن ایک دنمین چالیس گناہ کبیرہ کرے پس از روئے ندامت و پشیمانی کے اس استغفار کو پڑہے خدا گناہ او سکے بخشے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ اور بسند معتبر او نحضرت سے روایت کی ہے کہ جو ہر روز سات مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نِعْمَۃٍ کَانَتْ اَوْ ھِیَ کَائِنَۃٌ ادا کے شکر نعمت گذشتہ اور آیندہ کیا ہوا اور بسند معتبر او نحضرتؑ سے روایت کی ہے کہ جو کہ ہر روز پچیس مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ حق تعالے بعدد ہر مومن کے کہ گذرا ہے اور ہر مومن کے کہ پیدا ہوگا روز

قیامت تک حسنہ اوسکے نامۂ عمل مین لکھے اور ہوافق عدد مومنین مذکور کے گناہ اوسکے مٹائے اور درجہ بہشت مین واسطے اوسکے بلند کرے اور بسند معتبر اونحضرت سے روایت کی کہ جو کہ ہر روز ستو مرتبہ کہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ حق تعالی ستر طرحکی بلاؤنکو اوس سے دور کرے کہ کمتر اون بلاؤنکا ہم اور غم ہوا اور دوسرے روایت مین ہے کہ ہرگز پریشان نہو اور کلینی اور شیخ طبرسی اور اور علما بسندہاے حسن اور معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز ستر مرتبہ کہتے تہے اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ اور ستر مرتبہ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ اور شیخ طوسی سے بسند معتبر روایت ہے کہ حضرت رسول صلعم نے فرمایا کہ جو کہ ہر روز سو مرتبہ کہے لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ اَلْمَلِکُ اَلْحَقُّ اَلْمُبِیْنُ امان پائے فقر اور وحشت قبر سے اور توانگری ہوا اور دروازے بہشت کے واسطے اوسکے کہولے جائین اور امالی مین لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ اَلْحَقُّ اَلْمُبِیْنُ ہے اور کتاب ثواب الاعمال اور محاسن برقی مین تیس مرتبہ روایت کرتے ہین اور قطب راوندی اپنے دعوات مین روایت کرتے ہین حضرت امام رضا علیہ السلام سے کہ حضرت رسول خدا

ادعیۂ ہر روزہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو چاہے کہ اوسکی ملاء اعلی
مین ملائکہ تعریف کرین زیادہ جہاد کرنیوالون سے بس ہر روز
اس دعا کو پڑہے اور اگر کوئی حاجت رکہتا ہو بر آئے اور اگر کوئی
دشمن رکہتا ہو اوسپر غالب ہو اور اگر کوئی قرض رکہتا ہو ادا ہو
اور اگر کوئی ہم اور غم رکہتا ہو زائل ہو اور یہہ دعا ساتون آسمانون
کے اوپر جائے یہانتک کہ لوح محفوظ مین اوسکے واسطے لکہی جائے دعا
یہہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا
يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلٰى
اَهْلِ بَيْتِهٖ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ حَتّٰى يَرْضَى
اللّٰهُ بلد الامین مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
روایت کرتے ہین کہ جو ہر روز دس مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ گناہون سے باہر آئے مانند اوس روز کے کہ پیدا ہوا اور
خدا اوسسے دور کرے ستر طرحکی بلاؤنکو کہ اونہین بلاؤن مین سے
دیوانگی اور جذام اور کوڑہ اور فالج ہو اور حق تعالی ستر ہزار فرشتے
موکل کرے کہ واسطے اوسکے استغفار کرین حضرت صادق علیہ السلام

سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر روز سو مرتبہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ تنگدستی اور فقیری اوسکی جاتی رہے اور جو کوئی سو مرتبہ
کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ
اَکْبَرُ حق تعالیٰ اوسکے بدنکو آتش جہنم پر حرام کرے بلد الامین
مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے
کہ جو کوئی ہر روز دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ چار ہزار گناہ
کبیرہ اوسکے بخشے اور اوسکو سکرات موت و فشار قبر اور ہول
ہول قیامت سے نجات دے اور شر شیطان اور بادشاہ ظالم سے
محفوظ رکھے اور قرض اوسکا ادا ہووے اور غم اور ہم اوسکا زائل ہو
یہہ ہے دعا اَعْدَدْتُ لِکُلِّ ہَوْلٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِکُلِّ
ہَمٍّ وَغَمٍّ مَاشَاءَ اللّٰہُ وَلِکُلِّ نِعْمَۃٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلِکُلِّ
رَخَاءٍ وَشِدَّۃٍ اَلشُّکْرُ لِلّٰہِ وَلِکُلِّ اُعْجُوبَۃٍ سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَلِکُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَلِکُلِّ مُصِیْبَۃٍ اِنَّا لِلّٰہِ
وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَلِکُلِّ ضِیْقٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَلِکُلِّ
قَضَاءٍ وَقَدَرٍ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلِکُلِّ عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ
بِاللّٰہِ وَلِکُلِّ طَاعَۃٍ وَمَعْصِیَۃٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور کافی مین حضرت صادق علیہ السلام

سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے
فرمایا کہ جو کہ ہر روز پندرہ مرتبہ کہے لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حقًّا
حقًّا لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیمَاناً وَتَصدِیقاً لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
عُبُودِیَّۃً وَرِقّاً حق تعالی روی رحمت اپنا اوسّے نہ پھیرے
یہانتک کہ داخل بہشت کرے اوسکو اور کتاب محاسن مین
حضرت رسول صلعم سے روایت کی ہے کہ جو کہ ہر روز سَو مرتبہ
سُبحَانَ اللّٰہِ کہے بہتر ہوا وس سے کہ سو اونٹ واسطے کعبہ
کے قربانی کرے اور جو کہ سَو مرتبہ اَلحَمدُ لِلّٰہِ کہے بہتر ہے سو بندہ
آزاد کرنیسے اور جو کہ سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکبَرُ کہے بہتر ہوا وس سے
کہ سَو گہوڑے معہ زین ولگام راہ خدا مین بہیجے اور جو کہ سو مرتبہ
لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے کوئی اوسکے عمل سے نیکتر نہو مگر وہ شخص کہ
بیشتر کہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
دو مہینے برابر ہر روز چار سو مرتبہ یہہ دعا پڑہے خدا علم بہت
یا مال بہت اوسکو عنایت فرمائے دعا یہہ ہے اَستَغفِرُ اللّٰہَ
الَّذِی لا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّومُ الرَّحمٰنُ الرَّحِیمُ
بَدِیعُ السَّمٰوَاتِ وَالاَرضِ مِن جَمِیعِ ظُلمِی وَجُرمِی
وَاِسرَافِی عَلٰی نَفسِی وَاَتُوبُ اِلَیہِ کفعمی حضرت امام

محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ جو ہر روز یہہ دعا
پڑہے حق تعالیٰ اوسکے امور دنیا اور آخرت کی کفایت کرے
بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ باب گیارہوان
بیانمین ثواب و معنی اور خواص اسماء حسنٰے
اور اسم اعظم الٰہی کے ہے اور اس باب مین
تین مطلب ہین مطلب پہلا اسماء حسنٰی کے
بیان مین اور معنی اسمای حسنٰے کے کتاب
عدۃ الداعی مین ہے کہ جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ حق سبحانہ وتعالیٰ کے ننانوے ۹۹ نام ہین جو کہ یاد
کرے حق تعالیٰ کو ان ناموںسے مستجاب کرے حق تعالیٰ واسطے اوسکے
جو کچھہ چاہے اور جو کہ احاطہ کرے ان نامونکو یعنی سمجھے
معانی کو داخل ہو بہشت مین اور وہ نام یہہ ہین اللّٰهُ جل جلالہ الْوَاحِدُ
الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ
الْقَدِيْرُ. الْقَاهِرُ. الْعَلِيُّ. الْاَعْلٰى. اَلْبَاقِيْ الْبَدِيْعُ
الْبَارِئُ الْاَكْرَمُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْحَيُّ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ

بیان اسمای حسنیٰ مین

اسمائے حسنیٰ

الحلیم ۔ الحفیظ ۔ الحق ۔ الحسیب ۔ الحمید
الحفی ۔ الرّب ۔ الرّحمٰن ۔ الرّحیم ۔ الذّارئ
الرّازق ۔ الرّقیب ۔ الرّؤف ۔ الرّائی ۔ السّلام
المؤمن ۔ المهیمن ۔ العزیز ۔ الجبّار ۔ المتکبّر
السّیّد ۔ السّبّوح ۔ الشّهید ۔ الصّادق ۔ الصّانع
الطّاهر ۔ العدل ۔ العفوّ ۔ الغفور ۔ الغنی
الغیاث ۔ الفاطر ۔ الفرد ۔ الفتّاح ۔ الفالق ۔ القدیم
الملک ۔ القدّوس ۔ القوی ۔ القریب ۔ القیّوم
القابض ۔ الباسط ۔ القاضی الحاجات ۔ المجید
الولی ۔ المنّان ۔ المحیط ۔ المبین ۔ المقیت ۔ المصوّر
الکریم ۔ الکبیر ۔ الکافی ۔ الکاشف الضّرّ
الوتر ۔ النّور ۔ الوهّاب ۔ النّاصر ۔ الواسع
الودود ۔ الهادی ۔ الوفی ۔ الوکیل ۔ الوارث
البرّ ۔ الباعث ۔ التّوّاب ۔ الجلیل ۔ الجواد ۔ الخبیر
الخالق ۔ خیر النّاصرین ۔ الدّیّان ۔ الشّکور
العظیم ۔ اللّطیف ۔ الشّافی ۔ جب معنی ان اسما
کے جاننا ضرور ہوا تو لازم ہوا کہ معنی ان کے بیان کئے جائیں

اور معنی ان اسماء کے کتاب عدۃ الداعی وغیرہ مین بہت
شرح اور طول سے لکھے ہین مگر مولف کو نہایت اختصار
منظور ہے اسواسطے آگاہ ہونیکے فقط معنی ہر اسم شریف
کے کتاب عدۃ الداعی سے خلاصہ کرکے لکھے جاتے ہین کہ
وقت پڑہنے ان اسماء کے ذہن مین رہین اَللّٰہُ یعنے
خدا یہہ اسم ذاتی ہے نہ صفاتی اور سب اسمونسے بزرگتر
ہے اَلْوَاحِدُ یعنی یگانہ ہے کہ شریک نہین رکہتا الاحد
یعنی یکتا اَلصَّمَدُ یعنے سردار کہ احتیاج طرف اوسکے ہو
کامونمین او قصد کیا جائے طرف اوسکے اور جسم اور جوف
نرکہتا ہو اَلْاَوَّلُ یعنے پہلے سب اشیا سے اَلْاٰخِرُ یعنے
باقی ہے اور رہیگا بعد فنا ہونے سب اشیاء کے اَلسَّمِیْعُ
یعنی سننے والا اور قبول کرنیوالا دعا اور توبہ وغیرہ کا اَلْبَصِیْرُ
یعنے دانا کہ دیکہتا ہے اَلْقَدِیْرُ یعنے قدرت رکہنے والا
ہر چیز کا اَلْقَاہِرُ قہر کرنیوالا ظالمون پر اور قہر کرنیوالا بندونپر
موت سے اَلْعَلِیُّ یعنے بلند مرتبہ اور پاک و منزہ صفات مخلوقات
سے اَلْاَعْلٰی یعنی غالب کہ مثل و شبیہ نظیر نہ رکہتا ہو اَلْبَاقِیُ
یعنی ہمیشہ رہنیوالا اَلْبَدِیْعُ یعنے پیدا اور موجود کیا ہے خلق کو

اَلْبَارِیُّ یعنی پیدا کرنیوالا اَلْاَکْرَمُ یعنے بڑا کرم کرنیوالا
اَلظَّاهِرُ یعنے ظاہر ہے بسبب حجت اور دلیلون وشن کے
کہ دلالت کرتی ہین ثبوت ربوبیت اور صفت وحدانیت پر
اَلْبَاطِنُ یعنے پوشیدہ اور پنہان حجاب مین ہے لون اور
فکرونکے یا پنہان ہے کنہ ذات اوسکی یا دانا اَلْحَیُّ یعنے کبھی
فنا نہوگا اور علم وقدرت رکھتا ہے اَلْحَکِیْمُ یعنے پیدا کیا سب
چیزون کو اسطرح کہ چاہئے تہین اور بعضے معنی اسکے عالم کہے
ہین اَلْعَلِیْمُ یعنے جاننے والا ہے اون پوشیدہ باتونکو کہ خلق
مین سے کوئی نہین جانتا اَلْحَلِیْمُ یعنے صاحب عفو اور رحم
ہے اور تغیر نہین دیتا ہے اوسکو جہل کسی جاہل کا اور نہ غصہ
کسی غصہ کرنیوالے کا اور نہ گناہ کسی گناہ کرنیوالے کا اَلْحَفِیْظُ
یعنے نگاہ رکھنے والا اپنے بندیکو امور بد سے اَلْحَقُّ یعنے
ثابت اور تحقیق ہے ہونا اوسکا اَلْحَسِیْبُ یعنی کافی ہے
یا حساب کرنیوالا روز حساب کو اَلْحَمِیْدُ یعنے لائق حمد و
ثنا کے ہر حال مین اَلْحَفِیُّ یعنے جاننے والا یا مہربان ہے
اَلرَّبُّ یعنی مالک ہے اَلرَّحْمٰنُ یعنے بخشش کرنیوالا ہے
جمیع بندون پر یعنی روزی اور اسباب اور معاش مومن اور کافر

صالح اور فاسق کو دینے والا ہے الرَّحِیْمُ رحم کرنیوالا ہے
مومنون پر اور رحمت اوسکی خاص ہے واسطے مومنون کے
اَلْبَارِئُ یعنی خالق ہے اَلرَّزَّاقُ یعنے کفیل ہے بندونکی
روزی کا اور پہونچتی ہے روزی اوسکی مومن اور کافر اور صالح
اور فاسق کو اور کسیکی مخصوص نہین اَلرَّقِیْبُ یعنے نگہبان
ایسا کہ کوئی شئے اوسکے علم سے باہر نہین اَلرَّؤُفُ یعنے
رحیم اور مہربان ہے اپنے بندون پر اَلرَّائِی یعنے عالم ہے
یا دیکھنے والا اَلسَّلَامُ یعنے سالم ہے سب عیبون سے اور
بری ہے سب آفتون اور نقصانونسے اور بعضے کہتے ہین کہ
معنی اسکے سلامت رکھنے والا ہے اَلْمُؤْمِنُ یعنے سچ کرتا ہے
اپنے وعدیکو اور ایمن کرتا ہے بندونکو عذاب سے کہ اطاعت
کرتے ہین اوسکی اَلْمُهَیْمِنُ یعنے گواہ ہے اور حاضر ہے اور دیکھنے
والا ہے قول اور فعل مخلوقات کے اَلْعَزِیْزُ یعنے غالب ہے کہ
مغلوب نہین ہوتا اَلْجَبَّارُ یعنے نیک کرے فقر اور درویشی
خلق کو اور کفیل ہو معاش اور روزی خلق کا اَلْمُتَکَبِّرُ
یعنے بلند تر ہے صفات خلق سے یا متکبر ہے اوپر بندون کے
کہ تکبر کرتے ہین اَلسَّیِّدُ یعنے ایسا بادشاہ کہ واجب ہو اطاعت

معانی اسما

اوسکی اَلسُّبُّوحُ یعنے منزّہ اور مبرا ہے اون چیزون سے کہ لایق اوسکے نہین اَلشَّهِیدُ یعنے غایب نہین ہے اوسّے کوئی چیز اَلصَّادِقُ یعنے سچا ہے اپنے وعدے مین اَلصَّانِعُ یعنی بنانیوالا ہر شئے کا ہے کہ دلالت کرتی ہے اوسکی یکتائی پر اَلطَّاهِرُ یعنے پاک اور مُنزّہ ہے اون چیزونسے کہ مخلوقات مین ہین اَلْعَدْلُ یعنے ظلم وجور نہین کرتا اَلْعَفُوُّ معاف کرنیوالا گناہونکا اَلْغَفُورُ یعنے بہت ہے مغفرت اور بخشش اوسکی اَلْغَنِیُّ یعنے مستغنی ہے جمیع اشیاء سے اور محتاج کسی شئے کا نہین اَلْغِیَاثُ یعنی فریاد کو پہونچنے والا اَلْفَاطِرُ یعنے پیدا کرنیوالا جمیع چیزونکا اَلْفَرْدُ یعنے یکتا ہے اور کوئی شریک نہین رکھتا اَلْفَتَّاحُ یعنے حاکم یا کھولنے والا در رحمت کا بندون پر اَلْفَالِقُ یعنے شگافتہ کرنیوالا زمین ور رحم وغیرہ کا کہ اونسے چیزین پیدا ہوتی ہین اَلْقَدِیمُ یعنے مقدم ہے سب چیزونسے اور کوئی شئی پہلے اوسّے نہین اَلْمَلِكُ یعنی مالک ہے اَلْقُدُّوسُ یعنے پاک عیبونسے اَلْقَوِیُّ یعنے قوت رکھتا ہے بغیر کسیکی مدد کے اور عاجز نہین اَلْقَرِیبُ یعنی نزدیک ہے اور قبول کرنیوالا ہے دعا بندونکی اَلْقَیُّومُ یعنے قائم اور دائم ہے نہین زوال

اَلْقَابِضُ یعنے کم کرنیوالا روزی فقرا کو ساتھہ حکمت کے اور بعضے کہتے ہین معنی اسکے قابض ارواح ہے یا مالک اَلْبَاسِطُ زیادہ کرنیوالا روزی کا ہے اپنے فضل سے موافق مصلحت کے اَلْقَاضِے یعنی حاکم ہے اپنے بندون اور امر و نہی کرنے والا یا برلانے والا حاجتونکا اَلْمَجِیْدُ یعنے وسیع ہے کرم اوسکا یا بزرگ ہے اَلْوَلِیُّ یعنے یاری کرنیوالا مومنونکا یا اولی ہے اَلْمَنَّانُ یعنے عطا کرنیوالا اور انعام کرنیوالا اَلْمُحِیْطُ یعنے احاطہ کئے ہوئے ہے علم اوسکا سب اشیا پر اَلْمُبِیْنُ یعنے ظاہر اور ہویدا ہے اپنے آثار قدرت سے اَلْمُقِیْتُ یعنی توانا یا نگہبان ہے اَلْمُصَوِّرُ یعنے پیدا کیا خلق کو بصورتہای مختلف اَلْکَرِیْمُ یعنے صاحب جود و فضل یعنے دینے والا ہے اَلْکَبِیْرُ یعنے بزرگ ہے اَلْکَافِی یعنے کفایت کرنیوالا اور دینے والا ایسا کہ کسی اور سے مانگنی کی حاجت نرہے اَلْکَاشِفُ الضُّرِّ یعنے دور کرنیوالا بدی کا بیچارونسے اَلْوِتْرُ یعنی فرد و یگانہ اَلنُّوْرُ یعنے روشنی دینے والا یا پیدا کرنیوالا نور کا یا ہدایت کرنیوالا اہل آسمان اور زمین کو طرف راہ راست کے اور اونکی مصلحتونکے اَلْوَهَّابُ یعنی بہت ہے بخشش اور فضل اور عطیہ اوسکا اَلنَّاصِرُ یعنی یاری دینے والا اَلْوَاسِعُ یعنے غنی

معانی اسماء حسنیٰ

پہنچتی ہے روزی اوسکی جمیع خلایق کو اَلْوَدُوْدُ یعنے
حق تعالیٰ دوست رکھتا ہے بندگان صالح کو اَلْھَادِیْ یعنے
یعنے راہ نیک دکھلانے والا جمیع بندونکا اَلْوَفِیُّ یعنے وفا
کرتا ہے عہد اپنا موافق اپنے وعدہ کے اَلْوَکِیْلُ یعنے معتمد یا
کفالت کرنیوالا بندونکی روزی کا بمصلحت اَلْوَارِثُ یعنے
پہنچتی ہے اوسکو املاک بعد فنا ہونے مالکونکے اَلْبَرُّ یعنے مہربان
ہے بندون پر اور نیکی کرنیوالا ہے بندونسے اَلْبَاعِثُ یعنی اوٹھاتا ہے
خلق کو بعد مرجانیکے اور زندہ کرتا ہے انکو واسطے جزا اور سزا کے
اَلتَّوَّابُ یعنی توبہ کو قبول کرتا ہے اور گناہونکو عفو کرتا ہے اَلْجَلِیْلُ
یعنی جلال اور عظمت رکھتا ہے اَلْجَوَادُ یعنے انعام اور احسان کرنیوالا
یا سخاوت اور بخشش کرنیوالا بے سوال اور طلب کے اَلْخَبِیْرُ
یعنی عالم اور دانا ہے یعنے چیزونکی کُنہون کو جانتا ہے اور مطلع
ہے اونکی حقیقت پر اَلْخَالِقُ یعنے ایجاد کرنیوالا خلق کا ہے اور
بنانیوالا انکا بے مادہ کے خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ یعنے بہتر ہے سب
یاری کرنے والونسے اَلدَّیَّانُ یعنے جزا دینے والا بندون کو
موافق اونکے عمل کے اَلشَّکُوْرُ یعنی قبول کرتا ہے تھوڑی طاعت
اور ثواب دیتا ہے بہت اور تھوڑے شکر سے بھی راضی اور خوش

ہوتا ہے اَلْعَظِیْمُ یعنے صاحب عظمت وجلال ہے اَللَّطِیْفُ
یعنی مہربانی کرنیوالا ہے بندون پر اور روزی دینے والا اوس جگہہ
سے کہ نہین جانتے اَلشَّافِیْ یعنے عطا کرنیوالا عافیت اور شِفا
کا ہے بی وسیلہ اور دفع کرنیوالا بلاؤن کا ہے تہوڑی دعا سے
مؤلف کہتا ہے کہ سوا ان اسما کے علمانے اور اسما بہی بیان
کئے ہین مگر مینے بلحاظ طول ترک کئے **مطلب دوسرا**
بیان مین خواص اسمای حسنیٰ کے یہہ خواص احادیث ائمہ
علیہم السلام مین مؤلف نے نہین پائے مگر چونکہ مصباح کفعمی مین
منقول ہین لہذا بطریق اختصار کتاب ہذا کو سی نقل ہوتے ہین کتاب
مصباح کفعمی مین ہے کہ ذکر کیا شیخ رجب حافظ نے اپنی بعض تصنیف
مین کہ اَللّٰہُ پڑہنا اسکا چاشت اور عصر کیوقت اور ثلث آخر شب
چہیاسٹہ بار پہونچاتا ہے مطلب کو اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ خواص سے
اسکے حاصل ہونا لطف آلہی کا ہے اگر پڑہین بعد ہر فریضہ کے
سَو بار اَلْمَلِکُ خواص مین اوسکے ہے ہمیشہ پہنا ملک کا اگر عطیت
کرے اوسپر چونسٹہ مرتبہ اَلْقُدُّوْسُ کراوسکا ہر جمعہ کو ایکسَو
مرتبہ پاک کرتا ہے باطن کو بُری باتونسے اَلسَّلَامُ اسمین ہے
شِفا مریضونکی اور سلامتی آفتونسے اور جو کہ پڑہے سو بار مریض پر

معانی و خواص اسمای حسنیٰ

مطلب دوسرا بیان خواص اسمای حسنیٰ

شفا پاوے حکم خدای عز و جل سے اَلْمُؤْمِنُ کہنا اسکا ایک سو
چھتیس ۱۳۶ مرتبہ باعث امان ہے شر جن و انس سے اَلْمُهَيْمِنُ
پڑہنا اوسکا ایکسو پچیس ۱۲۵ مرتبہ باعث صفائی باطن اور اطلاع
اوپر اسرار حقایق کے ہے اَلْجَبَّارُ جو کوئی پڑہے ہر روز اکیس ۲۱
مرتبہ ایمن رہے ظالموں سے اَلْمُتَكَبِّرُ جو کوئی پڑہے اسکو روبرو
سب جابرونکے ذلیل ہوں وہ جابر اَلْخَالِقُ جو کہ اسکو بہت
پڑہے نورانی کرے اللہ تعالی قلب اوسکا اَلْبَارِئُ جو کہ اسکو
بہت پڑہے تازہ رہے قبر مین اَلْمُصَوِّرُ اگر روزہ رکہے کوئی
عورت سات دن اور لکہے کسی ظرف پر اور تیرہ تیرہ ۱۳ مرتبہ اسکو
پڑہے وقت لکہنے کے پس دہوئے اور پئے عنایت ہو اوسکو نیک
پسر صالح اَلْغَفَّارُ جو کوئی پڑہے وقت نماز جمعہ کے سو ۱۰۰ مرتبہ
اسطرح اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي يَا غَفَّارُ بخشے اوسکو خدا تعالے
اَلْقَهَّارُ جو بہت پڑہے اسکو دور کرے خدا تعالی محبت
دنیا کی اوسکے قلب سے اور جو کوئی پڑہے اسکو اوس وقت کہ قمر
تحت الشعاع مین ہو آخر شب ساتھ اس طریق کے يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ
يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ
اور دعا کرے واسطے اپنے دشمن کے تو قہر اپنا نازل کرے خدا دشمن پر

اور امین کرے اوسکی شر سے اَلْوَهَّابُ جو کہ پڑہے اسکو سجدہ
مین چودہ مرتبہ غنی کرے اوسکو اللہ اور جو کوئی پڑہے اسکو
آخر شب سر برہنہ ہاتونکو اوٹہا کے سنو مرتبہ دور کرے خدا تعالیٰ
فقر اوسکا اور برلاوے حاجت اوسکی اَلْكَرِيمُ اَلْوَهَّابُ
ذُوالطَّوْلِ جو بہت پڑہے اللہ روزی عطا کرے اوسے جہان
گمان نہو اَلرَّزَّاقُ جو بہت پڑہے حق تعالیٰ اوسے برکت
عطا کرے اَلْفَتَّاحُ جو پڑہے بعد نماز صبح کے ستر مرتبہ سینہ پر
ہاتہہ رکھکے اوٹہائے خدا تعالیٰ اوسکے قلب پر سے پردے
اَلْعَلِيمُ جو پڑہے اوسکے قلب کو معرفت حاصل ہو اَلْحَكِيمُ
اَلْعَلِيمُ جو کہ مداومت کرے پڑہنے پر ان دونوکے اوسکو جو
مہم کہ درپیش ہو کشایش کرے خدا تعالیٰ اوسکے مطلب کی اور
یہی خواص ہین الحفیظ الحکیم کے اَلْبَاسِطُ جو کہے اسکو
سحر کو دس بار اوس حالت مین کہ دونو ہاتہہ اوٹہائے ہو محتاج نہو
سوال کا کسی سے عَالِمُ الْغَيْبِ جو کوئی بعد نماز کے سو مرتبہ
کہے منکشف ہون اوسپر اشیای غیب اَلْخَافِضُ جو کہ ستر بار
کہے دفع کرے اللہ تعالیٰ اوسے شر ظالمونکا اَلرَّافِعُ جو کوئی بعد
نماز ظہر کے سو بار پڑہے زیادہ کرے خدا تعالیٰ بلندی مرتبہ اوسکی

خواص اسمائے حسنیٰ

اَلْمُعِزُّ پڑھنے والا اسکا پاتا ہے ہیبت اَلْمُذِلُّ جو کوئی پڑھے
اسکو شب تاریک مین ہزار بار اور اسحالت مین کہ خاک پر سجدہ مین
اسطرح یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَ مُبِیْرَ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ
فُلَانًا اٰذَانِیْ فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْہُ تحقیق کہ لیا جاتا حق اوسکا
اوسیوقت اور جو کہ پچپن بار پڑھے اور سجدہ کرے اور کہے
اِلٰہِیْ اٰمِنِّیْ مِنْ فُلَانٍ ایمن کرے خدا تعالی اوسکو اوس دشمن
سے اَلسَّمِیْعُ جو کہ بہت کہے اسکو مستجاب ہو دعا اوسکی
اَلْبَصِیْرُ جو کہ اسکو جمعہ کے دنونمین بہت کہے مخصوص کرے
اوسکو خدا تعالی اپنی عنایت اور رعایت سے اَلْحَکَمُ اَلْعَدْلُ
جو کوئی بہت پڑھے اسے رات کو مخصوص کرے اللہ تعالے
اوسکو ساتھہ اپنے لطف کے اَللَّطِیْفُ جو کہ اسکو وقت شدت
کے کہے جلد خوشی حاصل ہو اَلْحَلِیْمُ الرَّؤُفُ اَلْمَنَّانُ نہین پہونچے
اسکو خائف نے مگر یہہ کہ امان پاوے اَلْغَفُوْرُ جو کہ بہت
پڑھے اسکو دور ہو وسواس اوسکا اَلشَّکُوْرُ جو کہ پڑھے
چالیس بار پانی پر اور جو آنکھہ کہ دکھتی ہو اوسکو دہووے شفا پاوے
اَلْعَلِیُّ جو کوئی ساتھہ اپنے رکھے اور پڑھے اسکو حق تعالے
اوسکو وجیہہ کرے اَلْحَفِیْظُ جو کہ کہے اس اسم کو تقدیر سے

اعداد حروف کے کہ ایکہزار اونتیس ہوتے ہین نہ ڈرے کسی سے
اگرچہ تمام روی زمین پر بہرے اور پڑہنا اسکا باعث امان
کا ہے غرق سے اور بہت سریع الاجابت ہے واسطے نا لغین
کے اور پڑہنے والا اسکا ہمیشہ محفوظ رہے اَلْحَسِیْبُ جوکہ سات
ہفتہ ہر روز پڑہے حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَسِیْبُ اسطریقہ سے کہ
پنجشنبہ سے شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ پڑہے اس اسم کو
سات ہفتہ تک حق تعالی انسے مشقت اوسکے مطلب کو عطا
فرمائیگا اور نجات دیگا اوسکو جس چیز سے کہ ڈرتا ہے اَلْجَلِیْلُ
جوکہ اسکو بہت پڑہے صاحب وقار ہو اور ڈرے اوسے ہر
کوئی اوسکو دیکہے اَلْکَرِیْمُ جوکہ کہے اسکو اور سوئے اس ذکر
مین حکم کرے خدایتعالی فرشتونکو کہ دعا کرین واسطے اوسکے
اور کہین کہ ایمن کرے تجکو خدایتعالی اَلْقَرِیْبُ اَلْمُجِیْبُ جوکہ بہت
کہے ایمن کرے اوسکو خدایتعالے اَلْوَاسِعُ جوکہ بہت کہے
اسکو وسیع کرے خدای تعالی معاش وسکی اَلْوَدُوْدُ جوکہ پڑہکر
کہانے پر ہزار بار اور کہلائے اوس کہانیکو اون دو آدمیکو
کہ آپسمین دشمنی رکہتے ہون دوست ہون اَلْمَجِیْدُ جو کوئی
بہت پڑہے اسکو شفا پائے جمیع الموسے اَلْبَاعِثُ جوکہ

پڑہے اسکو سوتے وقت سو بار اور ہاتہہ پہیرے اپنے سینہ
پر زندہ کرے خدا تعالی اوسکے باطن کو اور روشن کرے
اوسکے قلب کو اَلشَّهِيْدُ اَلْحَقُّ جو کہ لکہے اسکو چار کونون
پر ایک کاغذ کے اور جو چیز ضایع اور غایب ہوگئی ہو بیچ مین
کاغذ کے اوسے لکہے اور لیجائے آدہی رات کو اوسے زیر
آسمان اور یہہ دو اسم ستر بار پڑہے پائے خبر اوس غایب
کی اَلْوَكِيْلُ جو کہ ورد کرے امین ہو ڈوبنے سے اور جلنے
سے اَلْقَوِيُّ جو کہ کوئی دشمن رکہتا ہو اور قادر نہو اوسکے
دفع پر پس بنائے ہزار گولیان آٹے کی اور پڑہے ہر گولی پر
یَا قَوِيُّ اور پہینکے طرف طائرونکے شر سے دشمن کی محفوظ
رہے اَلْمُعِيْدُ جو کہ استادہ ہو اپنے گہر کے گوشہ مین آدہی
رات کو اور ستر بار پڑہے یَا مُعِيْدُ رُدَّ عَلَيَّ كَذَا تحقیق
کہ اوسی ہفتہ مین ملے وہ غایب یا خبر اوسکی اَلْمُحْيِيُ اَلْمُمِيْتُ
جو کہ نفس اوسکا طاعت و فرمان برداری سے نفرت کرے
چاہئے کہ رکہے ہاتہہ اپنے سینہ پر اور پڑہے ان دو اسمونکو سوتے
وقت تحقیق کہ مطیع اور فرمان بردار ہو اَلْحَيُّ جو کہ پڑہے اوپر
مریض کے یا واسطے درد چشم کے انیس ۱۹ مرتبہ شفا پائے اَلْحَيُّ

اَلْقَيُّوْمُ پڑہنا اسکا آخر شب اثر عظیم رکہتا ہے اَلْقَيُّوْمُ
جوکہ بہت پڑہے اسکو تصفیہ قلب حاصل ہو اَلْحَيُّ اَلْقَيُّوْمُ
جوکوئی کہدوائے نگینہ پر زندہ کرے خدا ذکر اوسکا اور اگر پہنے
اس انگوٹھی کو ہمین ہو خوف سے اَلْمَاجِدُ پڑہنا اسکا خلوت
مین پیدا کرتا ہے نور اَلْاَحَدُ جوکہ خلوت مین ہزار بار پڑہے
بعد ریاضت کے دیکہے ملائکہ کو گرد اپنے اَلصَّمَدُ پڑہنے والا
اس اسم کا بہوکا نہین ہیتا اَلْقَادِرُ جوکوئی وقت وضو کے
بہت پڑہے غالب ہو اپنے دشمن پر اَلْبَرُّ جوکوئی تلاوت
اکثر کیا کرے لڑکا اوسکا بلوغ تک سالم رہے اَلتَّوَّابُ جوکہ بہت
پڑہے حق تعالی اوسکی توبہ کو قبول فرمائے اَلْمُنْتَقِمُ جوکوئی
بہت پڑہے حق تعالی شر سے دشمن کی محفوظ رکہیگا اَلرَّؤُفُ
جوکوئی بہت کہے حق تعالی اوسکی اولاد کو محفوظ رکہے اَلْمَالِكُ
اَلْمُلْكِ جوکوئی بہت پڑہے غنی کرے اوسکو اللہ دونو جہانمین
اَلْمُعْطِي جوکوئی بہت پڑہے يَا مُعْطِيَ السَّائِلِيْنَ غنی کرے
اوسکو اللہ سوال سے اَلْمَانِعُ جو بہت پڑہے وقت سونیکے
ادا کرے اللہ قرض اوسکا اَلنُّوْرُ جوکوئی ہزار بار پڑہے
حق تعالی اوسکو نور ظاہری و باطنی عطا فرمائیگا اَلْهَادِيْ

خواص صحیح

جو کوئی بہت پڑہے حق تعالی اوسکو معرفت عطا فرمائے
اَلْبَدِیْعُ جو کوئی ہزار مرتبہ پڑہے روا ہو حاجت اوسکی
اَلْوَارِثُ جو کوئی پڑہے ہزار بار ہدایت کرے اوسکو خدا
تعالی طرف راہ نیک کے اَلصَّبُوْرُ جو کوئی پڑہے ہزار
مرتبہ حق تعالی شدائد مین صبر عطا فرمائے مطلب تیسرا

بیان اسم اعظم

بیان اسم اعظم مین عدۃ الداعی مین ہے کہ اَللّٰہُ
اسم اعظم ہے رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نزدیکتر ہے اسم اعظم سے اور
بعضے کہتے ہین یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ہے اور بعضے کہتے ہین کہ یا
ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مین ہے اور بعضے کہتے ہین کہ ان کلمون
مین ہے کہ یَاھُوَ یَامَنْ لَااِلٰہَ اِلَّاھُوَ اور مہج الدعوات مین
لکہا ہے کہ رسولخدا گذرے ابی عباس زید بن صامت پر اوسوقت مین
کہ وہ بیٹھا یہہ دعا پڑہتا تہا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ
الْحَمْدُ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَامَنَّانُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ
وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پس فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنے اصحاب سے کہ آیا جانتے ہو تم کہ
یہہ مرد کیا دعا پڑہتا ہے کہا سبنے اللہ و رسول صلعم بہتر

جلاتے ہین حضرت نے فرمایا جو کوئی دعا کرے خدا سے بواسطہ
اس اسم اعظم کے قبول کریگا اور جو کچھ سوال کرے واسطے
سے اس اسم کے عطا ہو گا پھر کتاب مذکور مین ہے کہ حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت ہے کہ اس دعا مین
اسم اعظم ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ وَحْدَكَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيكَ لَكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُوالْاَسْمَاءِ
الْعِظَامِ وَذُوالْعِزِّ الَّذِي لَا يُرَامُ وَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِينَ اور جناب ممتاز العلما
سید محمد تقی صاحب اعلی اللہ مقامہ نے رسالہ نخبۃ الدعوات
مین لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماثور ہے
کہ اس دعا مین اسم اعظم ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ
الْكَبِيرِ الْاَكْبَرِ اور مصباح کفعمی مین لکھا ہے کہ بہ حق علی

باب بارہوان بیان ادعیہ ماثورہ مین کہ ثواب اور فضیلت عظیم اور فوائد کثیرہ دنیا و آخرت رکھتی ہین اور کوئی وقت انکا معین نہین ہے

ازانجملہ دعای عظیم الشان کثیر المنفعت دعاے جوشن کبیر ہے چنانچہ کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب مصباح مین جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس دعا کو نقل کیا اور حاشیہ پر اوسی کتاب کے یہہ روایت لکھی ہے اور کتاب مفاتیح النجاۃ عباسی مین بہی یہہ روایت ہے چنانچہ لکہا ہے کہ روایت کی ہے جناب سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ پیغمبر خدا صلعم سے منقول ہے کہ وہ جناب بعض لڑائیون مین جوشن یعنی زرہ وزنی پہنے تہے اور گرانی سے صدمہ حضرت کے جسم شریف پر پہونچتا تہا پس جبرئیل امین ع نازل ہوئے اور کہا یا محمد ص تمہارے پروردگار نے تمکو سلام فرمایا ہے اور ارشاد کیا ہے کہ یہہ جوشن یعنی زرہ گران و تار ڈالو اور اس دعا کو پڑہو کہ یہہ دعا امان ہے واسطے تمہارے اور تمہاری امت کے پس جو کہ پڑہے اس دعا کو اپنے گہر سے نکلنے کیوقت یا اپنے پاس رکہے حفاظت کریگا خدا اوسکی اور اپنے اوپر اوسکے حق کو

باب بارہوان بیان ادعیہ ماثورہ مین

دعاے جوشن کبیر

لازم کریگا اور اوس شخصکو توفیق نیک کامونکی دیگا اور مثل
اوس شخص کے ہو کہ چارون کتابین آسمانی پڑہی ہون اور
اوسکو دین عوض ہر حرف اسدعا کے دو عورتین بہشت مین
اور دو گہر بہشت کے گہرونمین سے اور دین قاری دعا کو
ثواب حضرت ابراہیمؑ اور موسیؑ اور عیسیؑ کا اور ثواب اون
گروہ بندگان خدا کا کہ جو پشت مغرب مین رہتی ہین ایک شہر
وسیع مین کہ سیر آفتاب کی اون شہرونمین موافق چالیس دن
کے ہے اور وہ بندے عبادت خدا کرتے ہین اور بقدر یک
چشم زدن خلاف مرضی خدا نہین کرتے اور پارہ پارہ ہوئے ہین
پوست اونکے اسقدر روتے ہین خوف خدا سے اور ملے گا
قاری دعا کو ثواب ستر ہزار فرشتونکا کہ ہر روز داخل ہوتے ہین
بیت المعمور مین اور باہر جاتے ہین اور قیامت تک پہر وہ فرشتے
نہین آتے ہین اور نئے ستر ہزار فرشتے آتے ہین اور ملے گا
پڑہنے والیکو ثواب جمیع مومنین اور مومنات کا اوس وقت سے
کہ خدا نے اونکو پیدا کیا ہے روز قیامت تک اور جو پڑہے اس
دعا کو اور بعد اسکے مرجائے مرے شہید اور لکہا جائے واسطے
اوسکے ثواب ایک شہید کا شہدائے بدر سے اور جس گہر مین یہ دعا

فضیلت دعای جوشن کبیر

وہ گہر چوری سے اور آتش زدگی سے محفوظ رہے اور جوکہ یہہ دعا پڑہے خدائے عزّ وجلّ اوسپر نظر لطف کرے اور حاجت دوجہانی اوسکی برلائے اور جوکوئی ستر مرتبہ اس دعا کو پڑہے بہ نیت خالص جس مریض پرکہ چاہے خواہ جنون خواہ جذام خواہ برص ہو شفا پائے وہ مریض بحکم خدا اور جوکہ اس دعا کو اپنے کفن پر لکہوائے شرم کرے خدا اس بات کی کہ عذاب کرے اوسپر آتش جہنم سے اور یہہ دعا لکہی گئی ہے قائمۂ عرش پر پہلے خلقت دنیا سے پچاس ہزار برس قبل اور جوکوئی اس دعا کو بہ نیت خالص اوّل ماہ رمضان مین پڑہے خدائے عزّ وجلّ شب قدر اوسکو روزی کرے اور پیدا کرے واسطے اوسکے ستر ہزار فرشتے کہ وہ تسبیح اور تقدیس خدا کی کرینگے اور ثواب اوسکا واسطے پڑہنے والیکے ہوا اور بہیجے خدای عزّ وجلّ واسطے اوسکے قبر سے نکلنے کے وقت ستر ہزار فرشتے کہ ہر فرشتہ کے ساتہہ ایک اونٹ نور کا ہوگا کہ شکم اوس اونٹ کا مروارید کا ہوگا اور پشت اوسکی زبرجد کی اور ہاتہہ اور پاؤن اوسکے یاقوت کے ہونگے اور ہر ایک اونٹ پر ایک قبہ ہوگا نور کا کہ اوسمین چار در ہونگے اور ہر در مین پردہ سندس و استبرق

فضیلت دعا مشلول

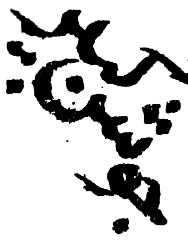
بہشت کا آویزان ہوگا اور ہر قبہ مین ہزار کنیزین ہونگی
کہ ہر ایک کے سر پر ایک تاج طلائی ہوگا اور اونکے بدن سے بوی مشک
مشام قاری دعا مین پہونچے گی اور بعد اوسکے ستر ہزار فرشتے
کہ ہر ایک فرشتے کے ہاتھہ مین ایک جام ہوگا مروارید سفید کا
کہ اوسمین پینے کی چیز ہوگی بہشت کی چیزونمین سے اور اوس
جام پر لکھا ہوگا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
یہہ ہدیہ ہے جانب خدای عزّ وجلّ سے واسطے فلان بن فلان
کے اور ندا کریگا اوسکو خدای عزّ وجلّ کہ اے بندہ میرے
داخل بہشت ہو بیحساب اور جو کوئی اس دعا کو ماہ رمضان
المبارک مین تین مرتبہ پڑہے حرام کرے خدا جسم اوسکا
آگ پر اور بہشت کو اوسپر واجب کرے اور موکل کرے واسطے
اوسکے دو فرشتے کہ نگاہبانی کرین اوسکی گناہونسے اور امان
خدا مین رہے اور اپنی تمام عمر اے محمدؐ تعلیم نکرنا اس دعا کی
مگر مومن پرہیزگار کو اور حضرت ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام
سے مروی ہے کہ انحضرت عؐ نے فرمایا کہ وصیّت کی میرے باپ
علی بن ابی طالب عؐ نے مجکو کہ حفاظت کرو اور تعظیم کرو اس
دعا کی اور لکہو اس دعا کو میرے کفن پر اور تعلیم کرو اس دعا

دعاء جوشن کبیر

کو اپنے اہل کو اور اس دعا مین ہزار اسم ہین اور اس دعا مین
اسم اعظم ہے اور سو فصلین ہین کہ ہر ایک فصل مشتمل ہے
اوپر دس اسمونکے اور آخر مین ہر فصل کے یہہ دعا پڑہنا چاہیے
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ **فصل ۱** اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ
يَا كَرِيمُ يَا مُقِيمُ يَا عَظِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيمُ يَا
حَلِيمُ يَا حَكِيمُ **فصل ۲** يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ
يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ
الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْأَلَاتِ
يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ
الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ **فصل ۳** يَا خَيْرَ
الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ
يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ
يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ
يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ **فصل ۴** يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَ
الْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ

وَالْجَلَالُ يَامَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ
الثِّقَالِ يَامَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَامَنْ هُوَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ يَامَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَامَنْ هُوَ
عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ يَامَنْ هُوَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ
فصل ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ
يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ فصل
يَامَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ يَامَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ
شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ يَامَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ يَامَنْ
خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهٖ يَامَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ
مِنْ خَشْيَتِهٖ يَامَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ يَامَنْ
قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِاَمْرِهٖ يَامَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُوْنَ
بِاِذْنِهٖ يَامَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَامَنْ لَا يَعْتَدِيْ
عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ فصل ۷ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا
كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا
يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا
يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى

فصل ۸ یَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ یَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ
یَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ یَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ یَا ذَا الْعَفْوِ وَ
الرِّضَاءِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ یَا ذَا الْفَصْلِ وَالْقَضَاءِ
یَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ یَا ذَا الْاٰلَاءِ
وَالنَّعْمَاءِ فصل ۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ
یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا صَانِعُ یَا نَافِعُ یَا سَامِعُ
یَا جَامِعُ یَا شَافِعُ یَا وَاسِعُ یَا مُوَسِّعُ فصل ۱۰ یَا صَانِعَ
كُلِّ مَصْنُوْعٍ یَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ یَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ
یَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ یَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ
یَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ یَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ یَا نَاصِرَ
كُلِّ مَخْذُوْلٍ یَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْیُوْبٍ یَا مَلْجَاَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ
فصل ۱۱ یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ یَا رَجَائِیْ عِنْدَ
مُصِیْبَتِیْ یَا مُوْنِسِیْ عِنْدَ وَحْشَتِیْ یَا صَاحِبِیْ عِنْدَ غُرْبَتِیْ
یَا وَلِیِّیْ عِنْدَ نِعْمَتِیْ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ یَا دَلِیْلِیْ
عِنْدَ حَیْرَتِیْ یَا غِنَائِیْ عِنْدَ افْتِقَارِیْ یَا مَلْجَائِیْ
عِنْدَ اضْطِرَارِیْ یَا مُغِیْثِیْ عِنْدَ مَفْزَعِیْ فصل ۱۲
یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ



یا کاشِفَ الکُرُوبِ یا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ یا طَبِیبَ الْقُلُوبِ یا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ یا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ یا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ فصل ۱۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یا جَلِیلُ یا جَمِیلُ یا وَكِیلُ یا كَفِیلُ یا دَلِیلُ یا قَبِیلُ یا مُدِیلُ یا مُنِیلُ یا مُقِیلُ یا مُحِیلُ فصل ۱۴ یا دَلِیلَ الْمُتَحَیِّرِینَ یا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیثِینَ یا صَرِیخَ الْمُسْتَصْرِخِینَ یا جَارَ الْمُسْتَجِیرِینَ یا اَمَانَ الْخَائِفِینَ یا عَوْنَ الْمُؤْمِنِینَ یا رَاحِمَ الْمَسَاكِینِ یا مَلْجَأَ الْعَاصِینَ یا غَافِرَ الْمُذْنِبِینَ یا مُجِیبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّینَ فصل ۱۵ یا ذَا الْجُودِ وَالْاِحْسَانِ یا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ یا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ یا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ یا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَیَانِ یا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ یا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ یا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ یا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ یا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ فصل ۱۶ یا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ یا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَیْءٍ یا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ یا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَیْءٍ یا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ یا مَنْ هُوَ بَعْدَ

یَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ
يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى
كُلُّ شَيْءٍ فصل ۱۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ
يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ
فصل ۱۸ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ
سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ
هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ
يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ
كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ
حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ فصل ۱۹
يَا مَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا فَضْلُهٗ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ
يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهٗ يَا مَنْ لَا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ
يَا مَنْ لَا يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهٗ
يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ يَا مَنْ سَبَقَتْ
رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ
لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهٗ فصل ۲۰ يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ

الغم یا غافر الذنب یا قابل التوب یا خالق الخلق
یا صادق الوعد یا موفی العهد یا عالم السر یا
فالق الحب یا رازق الانام فصل ۲ اللهم
انی اسألك باسمك یا علی یا وفی یا غنی یا ملی
یا حفی یا رضی یا زکی یا بدی یا قوی یا ولی
فصل ۲۲ یا من اظهر الجمیل یا من ستر
القبیح یا من لم یؤاخذ بالجریرة یا من لم یهتك
الستر یا عظیم العفو یا حسن التجاوز یا واسع
المغفرة یا باسط الیدین بالرحمة یا صاحب كل
نجوى یا منتهى كل شكوى فصل ۲۳ یا ذا النعمة
السابغة یا ذا الرحمة الواسعة یا ذا المنة السابقة
یا ذا الحكمة البالغة یا ذا القدرة الكاملة یا ذا الحجة
القاطعة یا ذا الكرامة الظاهرة یا ذا العزة الدائمة
یا ذا القوة المتینة یا ذا العظمة المنیعة فصل ۲۴
یا بدیع السموات یا جاعل الظلمات یا راحم العبرات
یا مقیل العثرات یا ساتر العورات یا محیی الاموات
یا منزل الآیات یا مضعف الحسنات یا

السَّیِّئَاتِ یَا شَدِیْدَ النَّقِمَاتِ **فصل ۲۵** اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاِسْمِکَ یَا مُصَوِّرُ یَا مُقَدِّرُ یَا مُدَبِّرُ
یَا مُطَھِّرُ یَا مُنَوِّرُ یَا مُیَسِّرُ یَا مُبَشِّرُ یَا مُنْذِرُ یَا مُقَدِّمُ
یَا مُؤَخِّرُ **فصل ۲۶** یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ
الشَّھْرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الرُّکْنِ
وَالْمَقَامِ یَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
یَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ یَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ یَا
رَبَّ التَّحِیَّةِ وَالسَّلَامِ یَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِی الْاَنَامِ
فصل ۲۷ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ یَا اَعْدَلَ الْعَادِلِیْنَ
یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ یَا اَطْھَرَ الطَّاھِرِیْنَ یَا اَحْسَنَ
الْخَالِقِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ
یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَشْفَعَ الشَّافِعِیْنَ یَا اَکْرَمَ
الْاَکْرَمِیْنَ **فصل ۲۸** یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ یَا
سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ یَا
حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَهٗ یَا فَخْرَ
مَنْ لَا فَخْرَ لَهٗ یَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنْ لَا مُعِیْنَ
لَهٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَهٗ یَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ

تحریف

فصل ۲۹ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ یَا عَاصِمُ یَا قَآئِمُ یَا دَآئِمُ یَا رَاحِمُ یَا سَالِمُ یَا حَاكِمُ یَا عَالِمُ یَا قَاسِمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ فصل ۳۰ یَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهٗ یَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهٗ یَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهٗ یَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهٗ یَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهٗ یَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهٗ یَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهٗ یَا صَرِیْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنِ اسْتَعَانَهٗ یَا مُغِیْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهٗ فصل ۳۱ یَا عَزِیْزًا لَا یُضَامُ یَا لَطِیْفًا لَا یُرَامُ یَا قَیُّوْمًا لَا یَنَامُ یَا دَآئِمًا لَا یَفُوْتُ یَا حَیًّا لَا یَمُوْتُ یَا مَلِكًا لَا یَزُوْلُ یَا بَاقِیًا لَا یَفْنٰی یَا عَالِمًا لَا یَجْهَلُ یَا صَمَدًا لَا یُطْعَمُ یَا قَوِیًّا لَا یُضْعَفُ فصل ۳۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا شَاهِدُ یَا مَاجِدُ یَا حَامِدُ یَا رَاشِدُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا ضَآرُّ یَا نَافِعُ فصل ۳۳ یَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِیْمٍ یَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِیْمٍ یَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِیْمٍ یَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِیْمٍ یَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ

حَلِيمٍ يَا أَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا أَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ
يَا أَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا أَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ
يَا أَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ فصل ۴۳ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ
يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ
اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ
الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ فصل ۴۵
يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي وَفَائِهِ قَوِيٌّ
يَا مَنْ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ
يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ
يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ
فصل ۴۶ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِي
يَا شَافِي يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا هَادِي يَا دَاعِي يَا قَاضِي
يَا رَاضِي يَا عَالِي يَا بَاقِي فصل ۴۷ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ
خَاضِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ
كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ
مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ

دعائے جوشن کبیر

شَیْءٍ قَائِمٌ بِہٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ صَائِرٌ اِلَیْہِ یَا مَنْ
کُلُّ شَیْءٍ یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ
فصل ۳۸ یَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا مَفْزَعَ
اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا مَقْصَدَ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا مَنْجٰی مِنْہُ
اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا یُرْغَبُ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِہٖ یَا مَنْ لَا یُسْتَعَانُ اِلَّا بِہٖ یَا مَنْ لَا یُتَوَکَّلُ
اِلَّا عَلَیْہِ یَا مَنْ لَا یُرْجٰی اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یُعْبَدُ اِلَّا
اِیَّاہُ فصل ۳۹ یَا خَیْرَ الْمَرْھُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَرْغُوْبِیْنَ
یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ یَا خَیْرَ
الْمَقْصُوْدِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَذْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَشْکُوْرِیْنَ
یَا خَیْرَ الْمَحْبُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَدْعُوِّیْنَ یَا خَیْرَ الْمُسْتَاْنِسِیْنَ
فصل ۴۰ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا غَافِرُ یَا سَاتِرُ
یَا قَادِرُ یَا قَاھِرُ یَا فَاطِرُ یَا کَاسِرُ یَا جَابِرُ یَا ذَاکِرُ
یَا نَاظِرُ یَا نَاصِرُ فصل ۴۱ یَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰی یَا مَنْ
قَدَّرَ فَھَدٰی یَا مَنْ یَکْشِفُ الْبَلْوٰی یَا مَنْ یَسْمَعُ النَّجْوٰی
یَا مَنْ یُنْقِذُ الْغَرْقٰی یَا مَنْ یُنْجِی الْھَلْکٰی یَا مَنْ یَشْفِی
الْمَرْضٰی یَا مَنْ اَضْحَکَ وَاَبْکٰی یَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْیٰی یَا مَنْ

دعائے جوشن کبیر

خلق الزوجین الذکر والانثی فصل ۲۴ یا من فی البر والبحر سبیلہ یا من فی الافاق ایاتہ یا من فی الایات برھانہ یا من فی الممات قدرتہ یا من فی القبور عبرتہ یا من فی القیمۃ ملکہ یا من فی الحساب ھیبتہ یا من فی المیزان قضاؤہ یا من فی الجنۃ ثوابہ یا من فی النار عقابہ فصل ۴۳ یا من الیہ یھرب الخائفون یا من الیہ یفزع المذنبون یا من الیہ یقصد المنیبون یا من الیہ یرغب الزاھدون یا من الیہ یلجأ المتحیرون یا من بہ یستانس المریدون یا من بہ یفتخر المحبون یا من فی عفوہ یطمع الخاطئون یا من الیہ یسکن الموقنون یا من علیہ یتوکل المتوکلون فصل ۴۴ اللھم انی اسئلک باسمک یا حبیب یا طبیب یا قریب یا رقیب یا حسیب یا مھیب یا مثیب یا مجیب یا خبیر یا بصیر فصل ۴۵ یا اقرب من کل قریب یا احب من کل حبیب یا ابصر من کل بصیر یا اخبر من کل خبیر یا اشرف من کل

شریف یا ارفع من کل رفیع یا اقوی من کل قوی
یا اغنی من کل غنی یا اجود من کل جواد یا ارءف
من کل رءوف فصل ۶۴ یا غالباً غیر مغلوب
یا صانعاً غیر مصنوع یا خالقاً غیر مخلوق یا مالکاً
غیر مملوک یا قاهراً غیر مقهور یا رافعاً غیر مرفوع
یا حافظاً غیر محفوظ یا ناصراً غیر منصور یا شاهداً
غیر غائب یا قریباً غیر بعید فصل ۶۷ یا نور النور
یا منور النور یا خالق النور یا مدبر النور یا مقدر النور
یا نور کل نور یا نوراً قبل کل نور یا نوراً بعد کل نور
یا نوراً فوق کل نور یا نوراً لیس کمثله نور
فصل ۶۸ یا من عطاؤه شریف یا من فعله
لطیف یا من لطفه مقیم یا من احسانه قدیم
یا من قوله حق یا من وعده صدق یا من عفوه
فضل یا من عذابه عدل یا من ذکره حلو یا من
فضله عمیم فصل ۶۹ اللهم انی اسئلک
باسمک یا مسهل یا مفصل یا مبدل یا مذلل
یا منزل یا منول یا مفضل یا مجزل یا ممهل

دعای جوشن

يَا مُجْمِلُ فصل ۵ يَا مَنْ يَرَىٰ وَلَا يُرَىٰ يَا مَنْ
يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِي وَلَا يُهْدَىٰ يَا مَنْ
هُوَ يُحْيِي وَلَا يُحْيَىٰ يَا مَنْ يَسْأَلُ وَلَا يُسْأَلُ يَا مَنْ
يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ
يَقْضِي وَلَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ
عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ
فصل ۵ يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ يَا نِعْمَ الطَّبِيبُ يَا نِعْمَ
الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ يَا نِعْمَ
الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَىٰ
يَا نِعْمَ النَّصِيرُ فصل ۲ ۵ يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ
يَا مُنَى الْمُحِبِّينَ يَا اَنِيسَ الْمُرِيدِينَ يَا حَبِيبَ
التَّوَّابِينَ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّينَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ
يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِينَ يَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ
يَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ
فصل ۳ ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا
يَا اِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا
دَلِيلَنَا يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيبَنَا يَا طَبِيبَنَا فصل ۴ ۵ يَا رَبَّ

دعا جوشن کبیر

النَّبِيِّينَ وَالْأَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْأَخْيَارِ
يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ
يَا رَبَّ الْحُبُوبِ وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ
يَا رَبَّ الصَّحَارِي وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِي وَ
الْبِحَارِ يَا رَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْإِعْلَانِ
وَالْإِسْرَارِ فصل ۵۵ يَا مَنْ نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ
أَمْرُهُ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ
إِلَى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ نِعَمَهُ
يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ
الْأَفْهَامُ جَلَالَهُ يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كُنْهَهُ
يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تَرُدُّ
الْعِبَادُ قَضَاءَهُ يَا مَنْ لَا مُلْكَ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا عَطَاءَ
إِلَّا عَطَاؤُهُ فصل ۵۶ يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى يَا مَنْ
لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى
يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ الْكُبْرَى
يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ
يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ

وَالثَّرٰى يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوَاتُ الْعُلٰى فصل ۵۷
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا صَبُوْرُ
يَا شَكُوْرُ يَا رَؤُوْفُ يَا مَسْئُوْلُ يَا وَدُوْدُ يَا سُبُّوْحُ
يَا قُدُّوْسُ فصل ۵۸ يَا مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ عَظَمَتُهٗ
يَا مَنْ فِي الْاَرْضِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ دَلَائِلُهٗ يَا مَنْ
فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهٗ يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهٗ يَا مَنْ يَبْدَءُ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ يَا مَنْ اَظْهَرَ
فِيْ كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهٗ يَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ يَا مَنْ
تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهٗ فصل ۵۹ يَا حَبِيْبَ
مَنْ لَا حَبِيْبَ لَهٗ يَا طَبِيْبَ مَنْ لَا طَبِيْبَ لَهٗ يَا مُجِيْبَ
مَنْ لَا مُجِيْبَ لَهٗ يَا شَفِيْقَ مَنْ لَا شَفِيْقَ لَهٗ يَا رَفِيْقَ مَنْ لَا
رَفِيْقَ لَهٗ يَا مُغِيْثَ مَنْ لَا مُغِيْثَ لَهٗ يَا دَلِيْلَ مَنْ لَا دَلِيْلَ
لَهٗ يَا اَنِيْسَ مَنْ لَا اَنِيْسَ لَهٗ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهٗ يَا صَاحِبَ
مَنْ لَا صَاحِبَ لَهٗ فصل ۶۰ يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ
مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِيَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ
يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ
مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوْفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ

يَا وَلِيَّ مَنْ اسْتَوْلَاهُ **فصل ۶۱** اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ
يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ
فصل ۶۲ يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَا مَنْ
جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ
يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَ
الشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
فصل ۶۳ يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَعْلَمُ
ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ
يَرٰى بُكَاءَ الْخَائِفِيْنَ يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ
يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّائِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ
عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ **فصل ۶۴**
يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ
الْخَطَاءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَاءِ

یَا قَدِیْمَ السَّنَاءِ یَا کَثِیْرَ الْوَفَاءِ یَا شَرِیْفَ الْجَزَاءِ **فصل ۵**
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا قَهَّارُ
یَا جَبَّارُ یَا صَبَّارُ یَا بَارُّ یَا مُخْتَارُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ
فصل ۶ یَا مَنْ خَلَقَنِیْ وَسَوَّانِیْ یَا مَنْ رَزَقَنِیْ وَرَبَّانِیْ
یَا مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ یَا مَنْ قَرَّبَنِیْ وَاَدْنَانِیْ یَا مَنْ
عَصَمَنِیْ وَکَفَانِیْ یَا مَنْ حَفِظَنِیْ وَکَلَانِیْ یَا مَنْ اَعَزَّنِیْ وَاَغْنَانِیْ
یَا مَنْ وَفَّقَنِیْ وَهَدَانِیْ یَا مَنْ اٰنَسَنِیْ وَاٰوَانِیْ یَا مَنْ اَمَاتَنِیْ
وَاَحْیَانِیْ **فصل ۷** یَا مَنْ یُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِهٖ یَا مَنْ یَقْبَلُ
التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ یَا مَنْ
لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
سَبِیْلِهٖ یَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِهٖ یَا مَنْ لَا رَادَّ لِقَضَائِهٖ
یَا مَنِ انْقَادَ کُلُّ شَیْءٍ لِاَمْرِهٖ یَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیَّاتٌ
بِیَمِیْنِهٖ یَا مَنْ یُرْسِلُ الرِّیَاحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ **فصل**
۸ یَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا یَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ
اَوْتَادًا یَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا یَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا
یَا مَنْ جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاسًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا
یَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا یَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً یَا مَنْ

جَعَلَ الْاَشْیَاءَ اَزْوَاجًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا

فصل ۹۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا سَمِیْعُ
یَا شَفِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا كَبِیْرُ
یَا قَدِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ

فصل ۹۷ یَا حَیًّا قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ
یَا حَیًّا بَعْدَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ حَیٌّ
یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ یُشَارِكُهٗ حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ
اِلٰی حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُمِیْتُ كُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ
یَرْزُقُ كُلَّ حَیٍّ یَا حَیًّا لَمْ یَرِثِ الْحَیٰوةَ مِنْ حَیٍّ یَا حَیُّ
الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ

فصل ۹۸ یَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَا یُنْسٰی یَا مَنْ لَهٗ
نُوْرٌ لَا یُطْفٰی یَا مَنْ لَهٗ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ یَا مَنْ لَهٗ مُلْكٌ
لَا یَزُوْلُ یَا مَنْ لَهٗ ثَنَاءٌ لَا یُحْصٰی یَا مَنْ لَهٗ جَلَالٌ
لَا یُكَیَّفُ یَا مَنْ لَهٗ كَمَالٌ لَا یُدْرَكُ یَا مَنْ لَهٗ قَضَاءٌ لَا یُرَدُّ
یَا مَنْ لَهٗ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ یَا مَنْ لَهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَیَّرُ

فصل ۹۹ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ
یَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ یَا ظَهْرَ اللَّاجِیْنَ یَا مُدْرِكَ الْهَارِبِیْنَ
یَا مَنْ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ یَا مَنْ

يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِيْنَ فصل ۳۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ
يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ فصل ۳۸ يَا مَنْ
هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ
بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ
بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ
بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا
عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوْفٌ بِلَا شَبِيْهٍ فصل ۳۹ يَا مَنْ
ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ
يَا مَنْ حَمْدُهٗ عِزٌّ لِلْحَامِدِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ
لِلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِلطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ
سَبِيْلُهٗ وَاضِحٌ لِلْمُنِيْبِيْنَ يَا مَنْ اٰيَاتُهٗ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِيْنَ
يَا مَنْ كِتَابُهٗ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ
لِلطَّائِعِيْنَ وَالْعَاصِيْنَ يَا مَنْ رَحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ فصل ۴۰ يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهٗ يَا مَنْ تَعَالٰى
جَدُّهٗ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ يَا مَنْ

دعا جوشن

تقدّست اسماؤہ یا من یدوم بقاؤہ یا من العظمة
بہاؤہ یا من الکبریاء رداؤہ یا من لا تحصٰی
اٰلاؤہ یا من لا تعدّ نعماؤہ **فصل ۷** اللّٰھمّ
انّی اسألک باسمک یا معین یا امین یا مبین
یا متین یا مکین یا رشید یا حمید یا مجید
یا شدید یا شہید **فصل ۸** یا ذا العرش
المجید یا ذا القول السدید یا ذا الفعل الرشید
یا ذا البطش الشدید یا ذا الوعد والوعید یا من
ھو الولی الحمید یا من ھو فعّال لما یرید یا من ھو قریب
غیر بعید یا من ھو علٰی کلّ شیءٍ شہید یا من ھو لیس
بظلّام للعبید **فصل ۹** یا من لا شریک لہ ولا
وزیر یا من لا شبیہ لہ ولا نظیر یا خالق الشمس
والقمر المنیر یا مغنی البائس الفقیر یا رازق الطفل
الصغیر یا راحم الشیخ الکبیر یا جابر العظم الکسیر
یا عصمة الخائف المستجیر یا من ھو بعبادہ خبیر
بصیر یا من ھو علٰی کلّ شیءٍ قدیر **فصل ۱۰** یا
ذا الجود والنّعم یا ذا الفضل والکرم یا خالق اللّوح

وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ
يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا
عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ
خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ **فصل ۸۱** اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ
يَا فَاضِلُ يَا فَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا
وَاهِبُ **فصل ۸۲** يَا مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ
بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ
يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ
يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ دَنَا
فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا فِي دُنُوِّهِ **فصل ۸۳** يَا مَنْ
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ
يَشَاءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ
يُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ
يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ **فصل ۸۴** يَا مَنْ
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

دعاء جوشن

یا من لا یشرک فی حکمہ احدا یا من جعل الملائکۃ
رسلا یا من جعل فی السماء بروجا یا من جعل الارض
قرارا یا من خلق من الماء بشرا یا من جعل لکل شیء
امدا یا من احاط بکل شیء علما یا من احصی کل شیء عددا

فصل ۵۰ اللھم انی اسئلک باسمک یا اول یا اخر
یا باطن یا ظاھر یا بر یا حق یا فرد یا وتر یا صمد یا سرمد

فصل ۵۱ یا خیر معروف عرف یا افضل معبود
عبد یا اجل مشکور شکر یا اعز مذکور ذکر یا اعلی
محمود حمد یا اقدم موجود طلب یا ارفع موصوف
وصف یا اکبر مقصود قصد یا اکرم مسئول سئل
یا اشرف محبوب علم

فصل ۵۲ یا حبیب الباکین
یا سید المتوکلین یا ھادی المضلین یا ولی المؤمنین
یا انیس الذاکرین یا مفزع الملھوفین یا منجی
الصادقین یا اقدر القادرین یا اعلم العالمین یا
الہ الخلق اجمعین

فصل ۵۳ یا من علا فقھر یا
من ملک فقدر یا من بطن فخبر یا من عبد فشکر
یا من عصی فغفر یا من لا تحویہ الفکر یا من لا یدرکہ

دعا جوشن

بصر یا من لا یخفی علیہ اثر یا رازق البشر یا مقدر
کل قدر **فصل ۸۹** اللھم انی اسألک باسمک یا
حافظ یا بارئ یا ذارئ یا باذخ یا فارج یا فاتح یا
کاشف یا ضامن یا آمر یا ناھی **فصل ۹۰** یا من لا یعلم
الغیب الا ھو یا من لا یصرف السوء الا ھو یا من
لا یخلق الخلق الا ھو یا من لا یغفر الذنب الا ھو
یا من لا یتم النعمۃ الا ھو یا من لا یقلب القلوب الا
ھو یا من لا یدبر الامر الا ھو یا من لا ینزل الغیث الا ھو
یا من لا یبسط الرزق الا ھو یا من لا یحیی الموتی الا ھو
فصل ۹۱ یا معین الضعفاء یا صاحب الغرباء یا ناصر
الاولیاء یا قاھر الاعداء یا رافع السماء یا انیس الاصفیاء
یا حبیب الاتقیاء یا کنز الفقراء یا الٰہ الاغنیاء یا اکرم
الکرماء **فصل ۹۲** یا کافی من کل شیء یا قائم علی
کل شیء یا من لا یشبھہ شیء یا من لا یزید فی
ملکہ شیء یا من لا یخفی علیہ شیء یا من لا ینقص
خزائنہ شیء یا من لیس کمثلہ شیء یا من لا یعزب
عن علمہ شیء یا من ھو خبیر بکل شیء یا

وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَیْءٍ فصل ۹۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِیْ
يَا مُغْنِیْ يَا مُقْنِیْ يَا مُفْنِیْ يَا مُحْيِیْ يَا مُرْضِیْ يَا مُنْجِیْ فصل ۹۴
اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِيْكَهٗ يَا رَبَّ
كُلِّ شَیْءٍ وَصَانِعَهٗ يَا بَارِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَخَالِقَهٗ يَا قَابِضَ
كُلِّ شَیْءٍ وَبَاسِطَهٗ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَمُعِيْدَهٗ يَا
مُنْشِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَمُقَدِّرَهٗ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَیْءٍ وَمُحَوِّلَهٗ يَا
مُحْيِیَ كُلِّ شَیْءٍ وَمُمِيْتَهٗ يَا خَالِقَ كُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثَهٗ فصل
۹۵ يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّمَذْكُوْرٍ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَّمَشْكُوْرٍ يَا
خَيْرَ حَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ
وَّمَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّمُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّاَنِيْسٍ
يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّجَلِيْسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّمَطْلُوْبٍ
يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّمَحْبُوْبٍ فصل ۹۶ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ
دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ يَا مَنْ
هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ
رَقِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ
عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ

هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي إِحْسَانِهِ قَدِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ أَرَادَهُ عَلِيمٌ **فصل ۹۷** اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ
يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ
فصل ۹۸ يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ
يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ أَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ
مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْآنُهُ مَجِيدٌ يَا مَنْ
مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ
عَظِيمٌ **فصل ۹۹** يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ
يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ
عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ
لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ
يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ
الْعَارِفِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى طَلَبِ الطَّالِبِينَ يَا مَنْ
لَا يَخْفَى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ **فصل ۱۰۰** يَا حَلِيمًا
لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا
لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيمًا لَا يُوصَفُ يَا عَدْلًا

لَا یَحِیفُ یَا غَنِیًّا لَا یَفْتَقِرُ یَا کَبِیرًا لَا یَصْغُرُ یَا حَافِظًا
لَا یَغْفُلُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ازانجملہ دعای جلیل القدر عظیم
الشان دعای جوشن صغیر ہی کہ کتاب مہج الدعوات مین ہے
اور کتاب مفاتیح النجاۃ عباسی مین روایت کی ہی حضرت کاظم
علیہ السلام سی اور اونہون نے اپنے پدر بزرگوار سی اور اونہون نے
اپنی پدر عالی مقدار سی اسیطرح امام حسین علیہ السلام سی کہ حضرت
امام حسین علیہ السلام نی فرمایا کہ مجسی میری پدر بزرگوار علی ابن ابیطالب
علیہ السلام نی فرمایا کہ ای فرزند تعلیم کرون مین تمکو سراسرار خدای
عزوجل سے کہ وہ تعلیم کیا ہی مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ وہ سر اسرار رسول خدا صلعم سے تھا اور کوئی اوسپر مطلع نہین ہوا
مینی عرض کے کہ ہان بتلائی ای پدر بزرگوار فدا ہون مین آپ پر
حضرت نی فرمایا کہ نازل ہوی جبرئیل امین رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم پر روز احد اور وہ دن بہت ہولناک اور گرم تھا اور
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جوشن یعنی زرہ پہنی ہوئی
تھے کہ قدرت نرکھتی تھی اوسکے اوٹھانیکی شدت گرما اور گرمی
زرہ سی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ مینی آسمان کیطرف

اپنا کو ... صغیر

بلند کیا اور دعا مانگی دیکھا مینی کہ دروازے آسمان کہل گئے اور نازل ہوے
مجھپر جبرئیل اور کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ جواب مین مینے کہا عَلَيْكَ
السَّلَامُ اے برادر من جبرئیل عم نے پھر کہا کہ پروردگار تمہارا تمکو سلام
کہتا ہی اور تمکو خاص کر کی تحیّت اور اکرام کرتا ہی اور فرماتا ہی اوتار
ڈالو اس جوشن یعنی زرہ کو اور پڑہو اس دعا کو کہ یہہ مثل زرہ کی ہے
کہا مینی کہ اے برادر جبرئیل یہہ دعا مخصوص میری ہی لئی ہی یا میری
اور میرے امت کی لئی بھی کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہہ
دعا ہدیہ ہی جانب حق تعالی سے واسطی تمہاری اور تمہاری امت کے
مینی کہا کہ اے برادر جبرئیل ثواب اس دعا کا کیا ہے کہا یا نبی اللہ ثواب
اس دعا کا سوای خدا کی اور کوئی نہین جانتا جو پڑہی اس دعا کو گہر سے
نکلنے کی وقت پہونچا ہی اوسکو خدا بکار ہائے نیکو اور یہہ دعا ہی بیچ
توریت اور انجیل اور زبور اور فرقان اور صحف ابراہیم صلی نبینا
وآلہ وعلیہ السلام کی اور جو کوئی اس دعا کو پڑہی عطا کرتا ہی اوسکو خدا
عوض ہر ایک حرف کی دو زوجہ حور العین مین سے اور جب فارغ ہو
دعا پڑہنی سے تو بنا کرتا ہی خدای عزوجل واسطے اوسکے مکان
بیچ بہشت کی اور دیتا ہی اوسکو ثواب بعدد حروف توریت و انجیل
و زبور و فرقان عظیم کی مینی کہا کہ یہہ سب پڑہنی والی کو ملین گے

جبرئیل نے کہا ہان یا رسول اللہ صلعم قسم اوسکے کہ جسنی تمکو بہ پیغمبری خلق
کیطرف بہیجا ہی کہ دیتا ہی دعا پڑہنی والیکو ثواب مثل ثواب ابراہیم
خلیل ع و موسیٰ ع کلیم و عیسیٰ روح الامین و محمد حبیب کے اور پشت مغرب
مین ایک زمین ہی سفید اور اوس سرزمین مین ایک خلقت ہی مخلوقات
خدا سی کہ عبادت خدا کرتی ہین اور گناہ نہین کرتی اور روتی ہوتے
رخساری اونکی پارہ پارہ ہو گئی ہین پس حق تعالی نے اون پر وحی بہیجی
کہ تم کیون اسقدر روتے ہو حالانکہ چشم زدن مین بہی تم گناہ نہین کرتے
اونہون نے عرض کے کہ ہم ڈرتی ہین کہ خدا ہم پر غضب کری اور آتش
دوزخ سی ہمکو جلاوے حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتی ہین کہ مینی
عرض کے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا اوس مقام مین
ابلیس اور اولاد آدم نہین ہے حضرت نی فرمایا کہ قسم اوسکے کہ جسنی مجکو
بہ پیغمبری خلق کیطرف بہیجا ہی کہ اوس شہر کی مخلوق نہین جانتی کہ خدای
تعالی نی آدم کو اور ابلیس کو پیدا کیا ہی اور اوس خلق کو کوئی شمار نہین
کر سکتا بجز خدا کی اور سیر آفتاب کے اونکے شہرونمین چالیس دن کی ہی
وہ خلق نہ کچھ کہاتی ہین اور نہ پیتی ہین پس دیتا ہی خدای عزوجل
صاحب اس دعا کو ثواب عدد اوس خلق کا اور اونکی عبادت کا جبرئیل
قسم اوس خدا کی کہ جسنی ... پیغمبری کیطرف خلق کی بہیجا ہی کہ خدا کے

تعالی نے بنا کیا ہی آسمان چہارم پر ایک مکان کہ اوسکو بیت المعمور
کہتی ہین اور داخل ہوتی ہین اوس مکان مین ہر روز ستر ہزار فرشتی اور
باہر آتی ہین اوس مکان سے اور تا روز قیامت پہر اوس مکان مین نہین
جاتی پس عطا کرتا ہی خدای عزوجل قاری دعا کو ثواب ان فرشتون کا
اور عطا کرتا ہی ثواب بعدد مومنین اور مومنات جن و انس کی جسد سی
کہ خدا نی اون کو پیدا کیا ہی تا روز نفخ صور اور قسم ہی اوس خدا کی کہ
جسنی تمکو بہ پیغمبری طرف خلق کے بہیجا ہی کہ جو کوئی کہ لکہی اس دعا کو ظرف
پاک و پاکیزہ مین آب باران اور زعفران سے اور دہو کر اوسی جسنا کہ بیمار
ہو وی پی تو عافیت دی اوسکی تئین خدای عزوجل ہر ایک کوفت
کہ اوسکی بدن مین ہو اور شفا دی اوسکو ہر ایک بیماری سی اور جو شخص
کہ پڑہی اس دعا کو اور انتقال کری وہ شخص مثل شہیدون کی ہی اور لکہی
خدای عزوجل واسطی اوسکی ثواب سات سو شہیدونکا شہدای بدر سی
قسم اوس خدا کی کہ جسنی تمکو بہ پیغمبری طرف خلق کی بہیجا ہی کہ جو شخص
کہ بوقت شب اس دعا کو پڑہی اوس شب کو حق تعالی طرف اوس شخص کی
توجہ کری اور طرف اوسکی نظر رحمت کری اور دی اوسکو جو کچہ مانگی
حاجت ہای دنیا و آخرت سے اور جس شب کو کہ پڑہی اس دعا کو دفع
کری حق تعالی اوس شخص سے شر شیاطین اور مکر اونکی اور قبول کری

پنجشنبہ صنعیت اسنادو بیا

اوسکے اعمال کو اور پاک کری اوسکے مال کو پس اوسوقت جبرئیل نے
کہا کہ مجھسی کہا اسرافیل نے کہ خدای عزوجل نے فرمایا کہ قسم ہی مجھے
اپنی عزت و جلال کے کہ جو کوئی ایمان لاوی میرا اور تصدیق کری
تیری یا رسول اللہ اور تصدیق کری اسدعا کی دیتا ہونمین اوسکو
ملک عظیم بتحقیق کہ مین وہ خدا ہون کہ کم نہین ہوتے خزانے میرے اور فانی نہین
ہوتی عطا میری اور اگر دیدون مین بہشت کسی بندہ مومن کو اپنی کم نکرے
یہہ امر میری خزانون کو نہ کم بہت یا محمدؐ وہ ہون مین کہ جسوقت کسی
چیز کا ارادہ کرون مین کہتا ہون ہو جا پس وہ ہو جاتی ہی جو کچھ چاہون
مین ہرگاہ دیدون اپنی بندہ کو عطیہ بقدر اپنی عظمت سلطنت
قدرت کی وہی دیتا ہون یا محمدؐ اگر کوئی بندہ بندونمین سے پڑھے
اسدعا کو بہ نیت خالص اور یقین راست ستر مرتبہ سرہانے اہل بلا کے
دنیا مین مثل برص و جذام و جنون کے عافیت دونمین انکو اور سب
کو فتنسی نجات دون خوشا حال اوس شخص کا کہ ایمان لاوی ساتھ
خدا کی اور تصدیق کری نبی کی اور تصدیق کری اسدعا کی اور اسکے
ثواب کی اور وای اوس شخص پر کہ انکار کری اسکا اور ایمان نہ لاوے
اور جبرئیل علیہ السلام نی کہا یا نبی اللہ اگر کوئی لکھی اسدعا کو کسی ظرف
مین کافور و مشک سی اور دہوی اور چھڑکی اوسکو کفن میت پر تو بہیجی

خدایتعالی اوسکی قبر مین ایک لاکھ نور اور دفع کری اوس سے ہول منکر
ونکیر کا اور امین رہی عذاب سی اور بہیجی خدایتعالی طرف اوسکی قبر کے
ستر ہزار فرشتی کہ ہر فرشتے کی ساتھہ ایک طبق ہوگا نورسی کہ اوسپر چہرہ ہین
گی اور وہ فرشتی کہین گے کہ خدائی عزوجل نے مقرر کیا ہی اس بات پر
پس ہم مونس تیری ہین قیامت تک اور کشادہ کرتا ہی خدا اوسکے
قبر کو جہان تک کہ نگاہ اوسکے کام کری اور کہولتا ہی واسطے اوسکے
ایک در بہشت مین اور سلا رکہتا ہی وسکو قبر مین مانند عروس کے پیچ
حجلہ کے اور فرماتا ہی خدای عزوجل کہ جس بندہ کی کفن پر یہہ دعا
لکہی ہو اوس سے شرم کرتا ہون جبرئیل نے کہا کہ ای محمدؐ سنا ہی مینے
باری تعالی سے کہ فرماتا تہا کہ یہہ دعا لکہی ہی سراپردہ ہای عرش پر
پانچہزار برس قبل خلق دنیا سی اور جو بندہ اس دعا کو پڑہی بہ نیت
خالص وصادق کہ کسی طرح کا شک اوسمین مخلوط نہون اول ماہ مبارک
رمضان مین دیویگا خدایتعالی اوسکو ثواب شب قدر کا اور خلق کریگا
ہر اسمان پر ستر ہزار فرشتی اور بیت المقدس مین ستر ہزار فرشتی اور
مشرق مین ستر ہزار فرشتی اور مغرب مین ستر ہزار فرشتی کہ ہر فرشتی
کی بیش سر ہونگے اور ہر سر مین بتیس ہزار دہن ہونگے سو نہ ہونگی اور
ہر ایک دہن مین بتیس ہزار زبانی ہونگی کہ تسبیح کرینگی خدا کی بلغتہای

ابن ماودی
پنجم جنت ... نین

مختلفہ اور ثواب تسبیح کا دعا پڑہنی والی کی لئے ہی اور کوئی پیغمبر ایسا
نہ تہا کہ جسنی یہہ دعا نہ پڑہی اور کوئی بندہ نہین ہے کہ جو نہ پڑہی مگر
یہہ کہ نہ باقی رہیگا درمیان اوسکے اور خدا کی کوئی حجاب اور سوال
نکریگا خدا سی کسی چیز کا مگر یہہ کہ خدا اوسکو عطا کری اور جو کوئے
پڑہی اس دعا کو بہیجتا ہی خدا اوسکے طرف وقت باہر آنی قبر کی ستر ہزار
فرشتی کہ ہر فرشتی کے ہاتہہ مین ایک علم ہوگا نور سی اور ستر ہزار
غلام ہمراہ ہوسنگے کہ ہر غلام کے ہاتہہ مین مہار ایک اونٹ کی ہوگے
کہ شکم اون اونٹون کے مروارید کی ہونگی اور پشت اونکی زبرجد
سبز کی اور ہاتہہ اور پاؤن اونکی یاقوت سرخ کی ہونگے اور ہر ایک
اونٹ کی پشت پر ایک قبہ ہوگا نور کا کہ ہر قبہ مین چارسی در ہونگے
اور ہر در مین چارسی تخت ہونگے اور ہر تخت پر چارسی فرش
سندس و استبرق کہ کپڑی ریشمین ہین بچہی ہونگی اور ہر فرش پر
چارسو حورین ہونگی اور چارسو کنیزک اور ہر کنیز کے چارسو گیسو
ہونگے مشک اذفر سی اور ہر ایک کی سر پر تاج طلای سرخ کا ہوگا بس
وہ تسبیح و تقدیس خدا کی کرینگے اور اپنا ثواب قاری دعا کو دینگے
اور بعد اوسکے آتی ہین نزدیک قاری دعا کے ستر ہزار فرشتی کہ
ہر فرشتی کے ساتہہ ایک قدح مروارید سفید کا کہ اوس قدح مین جا بطرحکی ہین

رسالہ کا دعا
بشریٰ...

پینی کے ہون گے ایک آب پاکیزہ دوسرے شیر خوش مزہ تیسرے شراب لذیذ
چوتھی عسل مصفّٰی اور سر پر ہر فرشتی کی ایک طبق ہو گا کہ اوسپر ایک
پارچہ پڑا ہو گا اور اوسپر لکھا ہوا ہو گا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک
لہ اور اوسکے نیچے لکھا ہو گا کہ یہہ ہدیہ ہے از جانب خدائی عزوجل
واسطے فلان بن فلان کے اور مواظبت کنندہ یعنی ہمیشہ پڑھنی والا
اس دعا کا آویگا قیامت کے دن عرصۂ قیامت مین اور خلق نگاہ
کریگی طرف اوسکے اور اوسکے عظمت دیکھکر کہی سگے یہہ کون شخص ہے
کہ اسطرح سے آتا ہی کہ بہت سی غلام اور کنیزین سوار اونٹون پر اور
ملائکہ پیش و پس اسکی اور اوسکو اسطرح زیر عرش لاوینگی پس منادی
خدا کی طرف سی ندا کریگا کہ ای بندے میری داخل بہشت ہو بیحساب یا رسول اللہ
جو بندہ کہ پڑہی اسدعا کو تو کثرت ثواب و محو سیئات لکھنی لکھنی فرشتے
تہک جاتی ہین اور کثرت کتابت ثواب و محو سیئات سی تعب اونکو
ہوتا ہی اور پیغمبر خدا نے فرمایا کہ کوئی بندہ نہین ہے امت مین سے
کہ پڑہی اسدعا کو ماہ رمضان المبارک مین تین مرتبہ مگر یہہ کہ خدای
عزوجل حرام کرتا ہی اوسکے جسد کو آتش دوزخ پر اور واجب کرتا ہی
اوسپر بہشت کو اور ایکدفعہ بھی پڑہی تو کافی ہی اور جو کوئی کہ پڑہے
اسدعا کو تو خدا دو فرشتے اوسپر موکل کرتا ہی کہ وہ نگہبانی کرتی ہین

پنجشنبہ ... (handwritten margin note)

اسناد دعا جوشن صغیر

اسکے گناہونسی اور تسبیح اور تقدیس خداکی کرتی ہین اور حفاظت کرتے
ہین اوسکے بلاؤن سے اور کہولی جاتے ہین واسطے اوسکے دریای بہشت
اور بند ہوتے اوسپر دریای دوزخ اور جب تک کہ زندہ رہی خدا کے
امان مین ہے اور نزدیک وفات کی مہیا کرتا ہی خدائی عزّوجلّ واسطے
اوسکے جو کچھہ کہ اوپر مذکور ہوا اور پیغمبر خدا صلعم نی فرمایا کہ ای بہائی میرے
جبرئیل تمنی مجکو مشتاق کیا اس دعا کا جبرئیل ع نے کہا یا محمد صلعم تعلیم نکرو
اس دعا کو مگر مومن کو کہ جو مستحق اسکا ہو اور مومن اسکے حفظ مین قصور
نکری اور استہزا نکری اور جب پڑہی اس دعا کو بہ نیت خالص پڑہے
اور جب لکہکر باندہی باطہارت باندہی اور حضرت امام حسین علیہ السلام
نی فرمایا کہ وصیت کی مجکو حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے وصیت
عظیم اس دعا کے حفظ کرینکی اور فرمایا کہ ای فرزند لکہنا اس دعا کو میرے
کفن پہ حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتی ہین کہ جسطرح میرے باپ نے
مجہسے فرمایا تہا اوسیطرح عمل مین لایا اور یہہ دعا ہی سریع الاجابت
اور خدائی اس دعا کو مخصوص کیا ہی واسطی اپنی بندگان مقرب کے
اور اپنی دوستون کو اور برگزیدون کو اس دعاسی منع نہین فرمایا ہے
اور یہہ دعا ایک گنج گنجہای خدایتعالی سے اور معروف ہی بدعای
جوشن ای دارندہ اس دعا کے قسم دیتا ہون مین تجکو خدای عزّوجل کے

کہ نہ دیوی اسدعا کو مگر مومن کو کہ مستحق اسکا ہو کہ گرامی کہی اسدعا کو اور حضرت
رسول نے حضرت امیر سے فرمایا کہ تعلیم کرو تم اسدعا کو اپنی اہل اور فرزندونکو
اور ترغیب دو انکو اسدعا کی پڑہنی کے اور توسل کرنیکے خدای عزوجل سے
بواسطہ اسدعا کے اور اعتراف کرنا بہ نعمتہای خدا اور فرمایا کہ حرام کیا مینی
اپنر کہ تعلیم کرین اسدعا کو اوس شخص کو کہ جو شک خدا مین لاوی اسواسطی
کہ جو حاجت کہ خدا سی مانگی کا بر لاتا ہی اور کفایت اوسکے کرتا ہی اور
اوسکے نگاہبانی کرتا ہی اور پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ یا علیؑ جبرئیلؑ نے اسقدر
اسدعا کی فضیلت بیان کی کہ قدرت اوسکے وصف کرنیکی مین نہین
رکھتا اور کوئی شمار اوسکا کر نہین سکتا سوای خدای عزوجل کے دعای
جوشن صغیر یہ ہے بسم الله الرحمن الرحيم الهي كم من
عدو انتضى على سيف عداوته وشحذ لي ظبة
مديته وارهف لي شبا حده وداف لي قواتل
سمومه وسدد نحوي صوائب سهامه ولم تنم
عني عين حراسته واضمر ان يسومني المكروه ويجرعني
ذعاف مرارته فنظرت الى ضعفي عن احتمال
الفوادح وعجزي عن ملمات الحوائج وقصوري
عن الانتصار ممن قصدني لمحاربته ووحدتي في

دعای جوشن صغیر

كثيرٍ عددِ من ناوانى وارصادهم لى فيما لم اعمل فيه
فكرى فى الارصاد لهم بمثله فايدتنى بقوتك وشددت
ازرى بنصرك وفللت لى شباحده وخذلته
بعد جمع عديده وحشده واعليت كعبى عليه
ووجهت ما سدده الى من مكائده اليه ورددته
فى مهوى حفرته ولم تشف غليله ولم تبرد حزازات
غيظه وقد عض على انامله وادبر موليا قد
اخفقت سراياه فلك الحمد يا رب من مقتدر
لا يغلب وذى اناة لا يعجل صل على محمد وآل محمد
واجعلنى لانعمك من الشاكرين ولآلائك من الذاكرين
الهى وكم من باغ بغانى بمكائده ونصب لى اشراك
مصائده ووكل بى تفقد رعايته واضبأ الى
اضباء السبع لطريدته انتظارا لانتهاز فرصته
وهو يظهر لى بشاشة الملق ويبسط لى وجها
غير طلق فلما رأيت دغل سريرته وقبح ما انطوى
عليه لشريكه فى ملته واصبح مجلبا الى فى بغيه
اركسته لام راسه واتيت بنيانه من اساسه

فَصَرَعْتَهُ فِي زُبْيَتِهِ وَرَدَّيْتَهُ فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ
وَجَعَلْتَ خَدَّهُ طَبَقاً لِتُرَابِ رِجْلِهِ وَشَغَلْتَهُ فِي
بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهِ وَذَكَّيْتَهُ
بِمَشَاقِصِهِ وَكَبَبْتَهُ لِمَنْخِرِهِ وَرَدَدْتَ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ
وَوَبَقْتَهُ بِنَدَامَتِهِ وَفَتَنْتَهُ بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَخْذَلَ وَ
اسْتَخْذَأَ وَتَضَاءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهِ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ
ذَلِيلاً مَأْسُوراً فِي رِبْقِ حَبَائِلِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ أَنْ يَرَانِي
فِيهَا يَوْمَ سَطْوَتِهِ وَقَدْ كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ
بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ
لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ
بِحَسَدِهِ وَشَجِيَ بِغَيْظِهِ وَسَلَقَنِي بِحَدِّ لِسَانِهِ وَوَجَّهَ لِي
بِفُنُونِ عَيْبِهِ وَوَخَزَنِي بِمُوقِ عَيْنِهِ وَجَعَلَ عِرْضِي غَرَضاً
لِمَرَامِيهِ وَقَلَّدَنِي خِلَالاً لَمْ تَزَلْ فِيهِ فَنَادَيْتُكَ يَا رَبِّ
مُسْتَجِيراً بِكَ وَاثِقاً بِسُرْعَةِ إِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلاً عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ
أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِماً أَنَّهُ لَنْ يُضْطَهَدَ مَنْ أَوَى
إِلَى ظِلِّ كَنَفِكَ وَأَنْ تَقْرَعَ الْحَوَادِثُ مَنْ لَجَأَ إِلَى مَعْقِلِ الِانْتِصَارِ

بِكَ فَحَصَّنْتَنِي مِنْ بَأْسِهِ بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ
مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ
إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوهٍ قَدْ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ
أَمْطَرْتَهَا وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ أَجْرَيْتَهَا وَأَعْيُنِ أَحْدَاثٍ
طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ أَلْبَسْتَهَا
وَعَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَأُمُورٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ
إِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ عَلَيْكَ إِذْ أَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ
يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ
وَمِنْ إِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ
وَمِنْ صَرْعَةٍ مُهْلِكَةٍ أَنْعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ أَزَحْتَ
لَا تُسْأَلُ يَا سَيِّدِي عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ وَلَا يَنْقُصُكَ
مَا أَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَأَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْأَلْ فَابْتَدَأْتَ
وَاسْتُمِيحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا أَكْدَيْتَ أَبَيْتَ إِلَّا إِنْعَامًا وَامْتِنَانًا
وَإِلَّا تَطَوُّلًا يَا رَبِّ وَإِحْسَانًا وَأَبَيْتُ يَا رَبِّ إِلَّا انْتِهَاكَ

حُرُماتِكَ وَاجْتَرَأْتُ عَلى مَعاصِيكَ وَتَعَدَّيْتُ حُدُودَكَ وَ
غَفْلَةً عَنْ وَعِيدِكَ وَطاعَةً لِعَدُوِّي وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ
يا اِلٰهِي وَناصِرِي اِخْلالِي بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمامِ اِحْسانِكَ وَلا حَجَزَنِي
ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكابِ مَساخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذا مَقامُ عَبْدٍ ذَلِيلٍ
اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَاَقَرَّ عَلى نَفْسِهِ لَكَ بِالتَّقْصِيرِ
فِي اَداءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيلِ
عاداتِكَ عِنْدَهُ وَاِحْسانِكَ اِلَيْهِ وَهَبْ لِي يا اِلٰهِي وَسَيِّدِي
مِنْ فَضْلِكَ ما اُرِيدُهُ اِلى رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذُهُ سُلَّماً اَعْرُجُ
فِيهِ اِلى مَرْضاتِكَ وَآمَنُ بِهِ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ
وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْاَئِمَّةِ صَلَواتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
اَجْمَعِينَ فَلَكَ الْحَمْدُ يا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لا يُغْلَبُ
وَذِي اَناةٍ لا يَعْجَلُ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّاكِرِينَ وَلِآلائِكَ مِنَ الذّاكِرِينَ
اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسى وَاَصْبَحَ فِي كَرْبِ الْمَوْتِ
وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلى ما تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُودُ
وَتَفْزَعُ اِلَيْهِ الْقُلُوبُ وَاَنا فِي عافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ
فَلَكَ الْحَمْدُ يا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لا يُغْلَبُ وَذِي اَناةٍ لا يَعْجَلُ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ
سَقِيْمًا مُّوْجِعًا مُّدْنِفًا فِیْ اَنِيْنٍ وَّعَوِيْلٍ يَتَقَلَّبُ فِیْ غَمِّهٖ
وَلَا يَجِدُ مَحِيْصًا وَّلَا يُسِيْغُ طَعَامًا وَّلَا يَسْتَعْذِبُ شَرَابًا
وَلَا يَسْتَطِيْعُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّهُوَ فِیْ حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ
وَاَنَا فِیْ صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ
مِنْكَ بِفَضْلِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ
وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوْبًا مُّسْهَدًا
مُّشْفِقًا وَّحِيْدًا وَّجِلًا هَارِبًا طَرِيْدًا مُّنْجَحِرًا فِیْ
مَضِيْقٍ اَوْ مَخْبَاَةٍ مِّنَ الْمَخَابِیْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ
بِرُحْبِهَا وَلَا يَجِدُ حِيْلَةً وَّلَا مَنْجًی وَّلَا مَاْوًی وَّلَا مَهْرَبًا
وَاَنَا فِیْ اَمْنٍ وَّاَمَانٍ وَّطُمَانِيْنَةٍ وَّعَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ
كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِیْ
اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

أمسى وأصبح مغلولاً مكبّلاً بالحديد بأيدي العداة
لا يرحمونه فقيداً من أهله وولده منقطعاً عن
إخوانه وبلده يتوقّع كلّ ساعة بأيّة قتلة يقتل
وبأيّ مثلة يمثّل به وأنا في عافية من ذلك كلّه
فلك الحمد يا ربّ من مقتدر لا يغلب وذي أناة
لا يعجل صلّ على محمّد وآل محمّد واجعلني لأنعمك من
الشاكرين ولآلائك من الذاكرين إلهي وكم من عبد
أمسى وأصبح يقاسي الحرب ومباشرة القتال بنفسه
قد غشيته الأعداء من كلّ جانب بالسيوف والرماح
وآلة الحرب يتقعقع في الحديد مبلغ مجهوده لا يعرف
حيلة ولا يهتدي سبيلاً ولا يجد مهرباً قد أدنف بالجراحات
أو متشحّطاً بدمه تحت السنابك والأرجل يتمنّى شربة
من ماء أو نظرة إلى أهله وولده ولا يقدر عليها وأنا في
عافية من ذلك كلّه فلك الحمد يا ربّ من مقتدر
لا يغلب وذي أناة لا يعجل صلّ على محمّد وآل محمّد واجعلني
لأنعمك من الشاكرين ولآلائك من الذاكرين إلهي وكم
من عبد أمسى وأصبح في ظلمات البحار وعواصف الرياح

والاهوال والامواج يتوقع الغرق والهلاك لا يقدر
على حيلة او مبتلى بصاعقة او هدم او غرق او شرق
او حرق او خسف او مسخ او قذف وانا في عافية
من ذلك كله فلك الحمد يا رب من مقتدر لا يغلب
وذي اناة لا يعجل صل على محمد وال محمد واجعلني
لانعمك من الشاكرين ولالائك من الذاكرين
الهي وكم من عبد امسى واصبح مسافرا شاخصا
عن اهله ووطنه وولده متحيرا في المفاوز تائها
مع الوحوش والبهائم وحيدا فريدا لا يعرف حيلة
ولا يهتدي سبيلا او متاذيا ببرد او حر او جوع او
عطش او عرى او غيره من الشدائد مما انا منه خلو
في عافية من ذلك كله فلك الحمد يا رب من مقتدر
لا يغلب وذي اناة لا يعجل صل على محمد وال محمد
واجعلني لانعمك من الشاكرين ولالائك من الذاكرين
الهي وكم من عبد امسى واصبح فقيرا عائلا عاريا
مملقا مخفقا خائفا جائعا ظمآن ينتظر من يعود
عليه بفضل او عبد وجيه هو اوجه مني عندك

اَوْ اَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مَغْلُوْلًا مَقْهُوْرًا قَدْ حُمِلَ ثِقْلًا مِنْ
تَعَبِ الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ وَثِقْلِ
الضَّرِيْبَةِ اَوْ مُبْتَلًا بِبَلَاءٍ شَدِيْدٍ لَا قِبَلَ لَهٗ اِلَّا بِمَنِّكَ عَلَيْهِ
وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ فِیْ عَافِيَةٍ مِمَّا هُوَ فِيْهِ
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَيِّدِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ
طَرِيْدًا شَرِيْدًا حَائِرًا مُتَحَيِّرًا جَائِعًا خَائِفًا خَاسِرًا فِی الصَّحَارِیْ
وَالْبَرَارِیْ قَدْ اَحْرَقَهُ الْحَرُّ وَاَدْنَفَهُ الْبَرْدُ وَهُوَ فِیْ ضُرٍّ مِنَ
الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيٰوةِ وَذُلٍّ مِنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ
حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ
بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِیْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَيِّدِیْ
وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ عَلِيْلًا مَرِيْضًا سَقِيْمًا مُدْنِفًا

علیٰ فِرَاشِ الْعِلَّةِ وَفِی لِبَاسِهَا یَتَقَلَّبُ یَمِیْنًا وَشِمَالًا لَا یَعْرِفُ
شَیْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ یَنْظُرُ
اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا یَسْتَطِیْعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ
مِنْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ
مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ
وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَکَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ
قَدْ دَنَا یَوْمُهٗ مِنْ حَتْفِهٖ وَقَدْ اَحْدَقَ بِهٖ مَلَکُ الْمَوْتِ
فِیْ اَعْوَانِهٖ یُعَالِجُ سَکَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِیَاضَهٗ تَدُوْرُ عَیْنَاهُ
یَمِیْنًا وَشِمَالًا یَنْظُرُ اِلٰی اَحِبَّائِهٖ وَاَوِدَّائِهٖ وَاَخِلَّائِهٖ قَدْ
مُنِعَ مِنَ الْکَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً
لَا یَسْتَطِیْعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ
بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِیْ لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ
وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

الٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ فِي مَضَائِقِ الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَكُرَبِهَا وَكُرُوْبِهَا وَذُلِّهَا وَحَدَائِدِهَا يَتَدَاوَلُهُ أَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَتُهَا فَلَا يَدْرِي أَيَّ حَالٍ يُفْعَلُ بِهِ وَأَيَّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهِ فَهُوَ فِي ضُرٍّ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ إِلٰى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

الٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَأَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَفَارَقَ أَوِدَّائَهُ وَأَخِلَّائَهُ وَأَحِبَّائَهُ وَأَمْسٰى حَقِيْرًا أَسِيْرًا ذَلِيْلًا فِي أَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْأَعْدَاءِ يَتَدَاوَلُوْنَهُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا قَدْ حُصِّلَ فِي الْمَطَامِيْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا يَرٰى شَيْئًا مِنْ ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ إِلٰى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُوْدِكَ

وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِىْ لَكَ
مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ
الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِىْ
وَمَوْلَایَ وَسَيِّدِىْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ
اشْتَاقَ اِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيْهَا اِلٰى اَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ وَ
مَالِهٖ حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهَا قَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ وَكُسِرَتْ بِهٖ
فَهُوَ فِىْ اٰفَاقِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ
لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ
كَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِىْ لَكَ
مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ
الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِىْ وَ
مَوْلَایَ وَسَيِّدِىْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ
عَلَيْهِ الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَالْكُفَّارُ وَالْاَعْدَآءُ
وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَالسُّيُوْفُ وَالسِّهَامُ وَجُدِّلَ صَرِيْعًا
وَقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ مِنْ دَمِهٖ وَاَكَلَتِ السِّبَاعُ وَالطَّيْرُ

مِنْ لَحْمِهٖ وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ لَا بِاسْتِحْقَاقٍ
مِنِّيْ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لَكَ
مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ
الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَبِعِزَّتِكَ
وَجَلَالِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ وَلَا
لُجَانَّ اِلَيْكَ وَلَاَمُدَّنَّ يَدَيَّ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ
فَبِمَنْ اَعُوْذُ يَا رَبِّ وَبِمَنْ اَلُوْذُ يَا كَرِيْمُ لَا اَحَدَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ
اَفَتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ وَاَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى
الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ
فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَنْ تَقْضِيَ لِيْ جَمِيْعَ حَوَائِجِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا
وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ بِكَ اَسْتَغِيْثُ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَغِثْنِيْ بِكَ اَسْتَجَرْتُ فَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجِرْنِيْ وَاَغْنِنِيْ بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ

عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِي مِنْ
ذُلِّ الْفَقْرِ اِلَى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِيْ اِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ
فَقَدْ فَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِنْ خَلْقِكَ جُوْدًا مِنْكَ وَكَرَمًا
لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّيْ اِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهِ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ
مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ از انجملہ
دعای جلیل القدر عظیم المنزلہ دعائے مشلول ہے کہ سید ابن طاوس رحمہ اللہ نے
مہج الدعوات مین حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت کی ہی اور وجہ تسمیہ
اسدعا کی بہ مشلول اوس کتاب مین جو کچھہ اونہون نے بیان کی ہی خلاصہ
ترجمہ اوسکا یہہ ہی کہ حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتی ہین کہ ایک
شب مین اپنی پدر بزرگوار علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ہمراہ طواف
خانہ کعبہ مین مشغول تھا اور وہ شب بہت تیرہ و تاریک تھی اور سوای
میری اور میرے پدر بزرگوار کی اور کوئی اوس شب کو طواف مین نتھا
بلکہ اکثر خلائق خواب استراحت مین تھے کہ ناگاہ سنی مینی ایک اواز نالہ
و فریاد کی کہ کوئی شخص باواز دردناک و حزین ان اشعار کو پڑہتا ہے
اشعار يَا مَنْ يُجِيْبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلَمِ ٭ يَا كَاشِفَ
الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى مَعَ السَّقَمِ ٭ ای وہ شخص کہ مستجاب کرتا ہی دعا مضطر

بیچ شب تار کی ای دفع کرنیوالی ضرر کی اور دفع کرنیوالی بلاؤن کی اور بیماریوں
قَدْ نَامَ وَفْدُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَانْتَبَهُوا وَاَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ
لَمْ تَنَمْ بتحقیق کہ سوگئی لوگ گرد خانہ کعبہ کے اور جاگی اور تو ای زندہ
ای قائم نہین سوتی والاہی هَبْ لِي بِجُودِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَنْ جُرْمِي
يَا مَنْ اَشَارَ اِلَيْهِ الْخَلْقُ فِي الْحَرَمِ بخش واسطے میرے ساتھ سخاوت
اپنی کی فضل بخشش سے گناہ میرا ای وہ شخص کہ اشارہ کرتی ہین طرف
اوسکے خلق بیچ حرم کی اِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا يَرْجُوهُ ذُو سَرَفٍ
فَمَنْ يَجُودُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالنِّعَمِ اگر عفو تیرا ایسا ہو کہ امید رکھین
اوسکے گنہگار پس کون شخص ہے کہ مہربانی کری اوپر گناہگارون کے ساتھ
نعمتون کے پس حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام نے حضرت
امام حسین کو واسطی تلاش اوس شخص کے بہیجا پس حضرت امام حسین علیہ السلام
بموجب ارشاد کی اوسکو تلاش کرکی اپنی ہمراہ خدمت بابرکت حضرت
امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام مین لائی حضرت امیر المومنین علی
بن ابی طالب نی اوسسی پوچھا کہ نام تیرا کیا ہی اوس مرد نی عرض کی کہ نام
میرا منازل بن لاحق شیبانی ہی اور مین سابق مین اپنی شامت نفس سے
گناہ کمال کیا کرتا تہا اور میرا باپ غایت مہربانی سی مجکو نصیحت اور وعظ
اور عذاب خدا سی ڈرایا کرتا تہا پس جب وہ نصیحت اور وعظ کرتا تہا تو مین اوسکے

نصیحت کو نہین مانتا تہا اور مارا کرتا تہا حتی کہ ایک روز کچہہ روپیہ اوسنی اپنے
گہر مین مجہسی پوشیدہ رکہی تہے کہ وہ مین واہیات مین خرچ کرنیکو لیچلا اور اوسنے
مجکو منع کیا اور چاہا کہ وہ روپیہ مجہسی لیلیوی مینی اوسکا ہات مروڑ کر روپے
چہین لئے پس وہ خانہ کعبہ مین آیا اور روزہ رکہا اور نماز کر کی طواف خانہ کعبہ
کیا اور اپنی ہاتہون کو طرف آسمان کے بلند کیا اور میرے شکایت خدا سے
بہت کے اور خدا سی دعا مانگی کہ میرا ایک طرف کا بدن شل ہو جاوی اور رہ جاے
قسم ہی خدا کی کہ ہنوز دعا اوسکے بد میرے حق مین تمام نہوی تہی کہ ایکطرف کا بدن
میرا شل ہو گیا اور رہ گیا اور جسطرح سی کہ آپ ملاحظہ فرماتی ہین خشک
ہو گیا ہی بعد اوسکے میرا باپ اپنی وطن کو چلا گیا جب یہہ حال میرا ہوا
تو مینی اپنی باپ سے عذر حق اپنی کمال مرتبہ کی اور اوسی استدعا کہ جس
مقام مین تمنی میری لئی دعای بد کے ہی اوسی مقام مین تم میری واسطی
دعاے خیر کرو کہ یہہ بلا مجہسے دفع ہو پس میری استدعا کو باپنے بسبب محبت
پدری کی قبول کیا حتی کہ مین اپنی باپکے دعا خیر کیواسطی ایک اونٹ پر سوار
کر کی ارض اقدس کو امید شفا مین جلد لئی آتا تہا کہ ناگاہ عرض راہ مین ایک مرغ
اوڑا اور اوڑنی سے اونٹ باپکا بہڑکا کہ باپ میرا اوس پر سے گر پڑا اور راہ وہ
صدمہ سے اونہون نے انتقال کیا اور اب درمیان خلائق کی مشہور اور ملقب
ہوا ہون مین بلفظ اَلْمَاْخُوْذِ بِعُقُوْقِ اَبِیْہِ یعنے بہ بلا گرفتار شدہ بسبب

عقوق پدر اپنی کی اور یہہ کہنا لوگون کا مجکو شاق ہی اور ناگوار ہی پس
حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اسد عا کو اوسکے لئی لکھا اور فرمایا
کہ اسی شب اسد عا کو باوضو پڑہ اور صبح کو میری پاس آئیگا تو درآن
حالیکہ یہہ بلا تجسی دفع ہوی ہوگی اور انشاء اللہ توبہ کو تیری قبول
فرمائیگا پس حضرت سی وہ دعا کہ جو لکہی تھی وہ شخص لیکر چلا گیا جب
صبح ہوی تو وہ شخص حضرت کے خدمت مین حاضر ہوا اوس حالت سے
کہ وہ بلا اوسی دور ہوی تھی اور صحیح اور سالم تھا اور ہاتھہ مین اوسکے
حضرت کے لکہی ہوے دعا تھی اور وہ شخص کہتا تھا کہ یا امیر المومنین علیہ السلام
بخدا کہ یہہ دعا اسم اعظم ہی اسواسطی کہ شب گذشتہ جب لوگ سوگئے
اور مسجد الحرام مین لوگون کا تردد اور آمد و رفت کم ہوی تو مینی اپنے
ہاتہون کو آسمان کیطرف اوٹھا کی کئی دفعہ اسد عا کو پڑہا اور بعد پڑہنے کے
سو گیا پس خواب مین پیغمبر خدا کو دیکھا کہ وہ جناب اپنی دست مبارک
کی تئین میرے بدن پر ملتی ہین اور پہیر کر فرماتی ہین کہ محافظت کر اسم اعظم
خدا کی پس ناگاہ بیدار ہوا مین تو دیکھا مینی کہ سب بلائین عارضے
عافیت کے سا تہہ بدل گئے ہین خدا تمکو جزای خیر دی یا امیر المومنین علیہ السلام
اور حضرت امام حسین علیہ الصلوۃ والسلام نی فرمایا کہ اسد عا مین اسم
اعظم ہی اور پڑہنا اسد عا کا باعث اجابت دعا اور برطرف ہونی ہم و غم

رسا و دعا شاہد عدل

والم وکوفت کاہی پڑہنی والی سے اور پڑہنا اسدعا کا باعث ہے
کہ پڑہنی والی کا قرض ادا ہو جاوی اور فقر مبدل بہ غنا ہووے اور گناہ
اوسکے بخشی جاوین اور عیب اوسکی پوشیدہ ہووین اور باعث
ایمنی کاہی شر شیطان او رسلطان سے اور اگر پڑہی مطیع خدا اسدعا کو
کوہ یعنی پہاڑ پر اپنی جگہہ سی ہٹ جاوی اور اگر مردہ پر پڑہی حق تعالے
برکت سی اسدعا کی مردہ کو زندہ کری اور اگر پانی پر پڑہی تو پانی جم جاوے
حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتی ہین کہ اسدعا کی فائدہ سنکی مجھے
اسقدر سرور اور خوشی حاصل ہوی کہ اوس بیمار کی اچھی اور صحیح ہونیکے
اسقدر خوشی نہوی تھی اسواسطی کہ اسکی قبل مینی اپنی پدر بزرگوار حضرت
علی بن ابی طالب علیہ السلام سی اسدعا کو نہ سنا تہا اور حضرت نے فرمایا
کہ اسدعا کو باطہارت پڑہا کری بدون طہارت اسکو نہ پڑہی اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا هُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ
مَا هُوَ وَلَا کَیْفَ هُوَ وَلَا اَیْنَ هُوَ وَلَا حَیْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ یَا
ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ یَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ یَا مَلِكُ
یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ
یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُفِیْدُ یَا مُدَبِّرُ

یا شدید یا مبدی یا معید یا مبیل یا ودود یا محمود
یا معبود یا بعید یا قریب یا مجیب یا رقیب یا حسیب
یا بدیع یا رفیع یا منیع یا سمیع یا علیم یا حلیم یا کریم
یا حکیم یا قدیم یا علی یا عالم یا عظیم یا حنان یا منان
یا دیان یا مستعان یا جلیل یا جمیل یا وکیل یا کفیل
یا مقیل یا منیل یا نبیل یا دلیل یا ھادی یا بادی
یا اول یا اخر یا ظاھر یا باطن یا قائم یا دائم یا عالم
یا حاکم یا قاضی یا عادل یا فاضل یا واصل یا طاھر
یا مطھر یا قادر یا مقتدر یا کبیر یا متکبر یا واحد یا
احد یا صمد یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد
ولم تکن لہ صاحبۃ ولا ولد ولا کان معہ وزیر ولا اتخذ
معہ مشیرا ولا احتاج الی ظھیر ولا کان معہ من الہ
غیرہ لا الہ الا انت فتعالیت عما یقول الظالمون علوا
کبیرا یا علی یا شامخ یا باذخ یا فتاح یا نفاح یا مرتاح
یا مفرج یا ناصر یا منتصر یا مدرک یا مھلک یا منتقم
یا باعث یا وارث یا طالب یا غالب یا من لا یفوتہ
ھارب یا تواب یا اواب یا وھاب یا مسبب الاسباب

دیکھو حاشیہ صفحہ

يا مفتح الابواب يا من حيث ما دعي اجاب يا طهور
يا شكور يا عفو يا غفور يا نور النور يا مدبر الامور يا
لطيف يا خبير يا مجير يا منير يا بصير يا نصير يا كبير
يا وتر يا فرد يا ابد يا سند يا صمد يا كافي يا شافي يا وافي
يا معافي يا محسن يا مجمل يا منعم يا مفضل يا متكرم يا
متفرد يا من علا فقهر يا من ملك فقدر يا من بطن
فخبر يا من عبد فشكر يا من عصي فغفر يا من لا تحويه
الفكر يا من لا يدركه بصر ولا يخفى عليه اثر يا رازق
البشر يا مقدر كل قدر يا عالي المكان يا شديد الاركان
يا مبدل الزمان يا قابل القربان يا ذا المن والاحسان
يا ذا العز والسلطان يا رحيم يا رحمن يا من هو كل يوم
في شان يا من لا يشغله شان عن شان يا عظيم الشان
يا من هو بكل مكان يا سامع الاصوات يا مجيب الدعوات
يا منجح الطلبات يا قاضي الحاجات يا منزل البركات
يا راحم العبرات يا مقيل العثرات يا كاشف الكربات
يا ولي الحسنات يا رافع الدرجات يا معطي المسئولات
يا محيي الاموات يا جامع الشتات يا مطلع على النيات

دعائے مشلول

يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ
يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُوْرَ
الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ
النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْاُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ يَا
ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَاُ عَرْشَهُ قَدَمٌ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ
يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ
يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا وَلِيَّ
الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ
يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ يَا مَلْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ
يَا مَاْوٰى كُلِّ شَرِيْدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ
يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا فَاكَّ كُلِّ
اَسِيْرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا
مَنْ لَهُ التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ يَا مَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ يَسِيْرٌ يَا مَنْ
لَا يَحْتَاجُ اِلَى تَفْسِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ
هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ يَا مُرْسِلَ
الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَ
السَّمَاحِ يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا

سابق كل فوت يا محيى كل نفس بعد الموت يا عدتى فى
شدتى يا حافظى فى غربتى يا مونسى فى وحدتى يا وليى
فى نعمتى يا كهفى حين تعيينى المذاهب وتسلمنى الاقارب
ويخذلنى كل صاحب يا عماد من لا عماد له يا سند من
لا سند له يا ذخر من لا ذخر له يا حرز من لا حرز له يا
كهف من لا كهف له يا كنز من لا كنز له يا ركن من لا
ركن له يا غياث من لا غياث له يا جار من لا جار له
يا جارى اللصيق يا ركنى الوثيق يا الهى بالتحقيق يا رب
البيت العتيق يا شفيق يا رفيق فكنى من حلق المضيق
واصرف عنى كل هم وغم وضيق واكفنى شر ما لا اطيق
واعنى على ما اطيق يا راد يوسف على يعقوب يا كاشف ضر
ايوب يا غافر ذنب داود يا رافع عيسى بن مريم ومنجيه
من ايدى اليهود يا مجيب نداء يونس فى الظلمات
يا مصطفى موسى بالكلمات يا من غفر لادم خطيئته
ورفع ادريس مكانا عليا برحمته يا من نجى نوحا من
الغرق يا من اهلك عادا الاولى وثمود فما ابقى
وقوم نوح من قبل انهم كانوا هم اظلم واطغى والمؤتفكة

ركتاب

اٰھوٰی یا من دمّر علٰی قوم لوطٍ و دمدم علٰی قوم
شعیبٍ یا من اتّخذ ابراھیم خلیلا یا من اتّخذ موسٰی
کلیما واتّخذ محمّدا صلّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وعلیھم اجمعین
حبیبًا یا موتی لقمان الحکمۃ والواھب لسلیمان ملکًا
لا ینبغی لاحدٍ من بعدہٖ یا من نصر ذا القرنین علی الملوک
الجبابرۃ یا من اعطی الخضر الحیٰوۃ وردّ لیوشع بن نون
الشّمس بعد غروبھا یا من ربط علٰی قلب امّ موسٰی
واحصن فرج مریم ابنت عمران یا من حصّن یحیٰی بن
زکریّا من الذّنب وسکّن عن موسی الغضب یا من بشّر
زکریّا بیحیٰی یا من فدٰی اسمٰعیل من الذّبح بذبحٍ عظیمٍ
یا من قبل قربان ھابیل وجعل اللّعنۃ علٰی قابیل یا ھازم
الاحزاب لمحمّدٍ صلّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ صلّ علٰی محمّدٍ واٰل محمّدٍ
وعلٰی جمیع انبیائک المرسلین وملائکتک المقرّبین
واھل طاعتک اجمعین واسئلک بکلّ مسئلۃٍ سألک
بھا احدٌ ممّن رضیت عنہ فحتمت لہ بالاجابۃ یا اللّٰہ
یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم یا رحیم
یا رحیم یا ذا الجلال والاکرام یا ذا الجلال والاکرام

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْاَلُكَ
وَبِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِنْ
كُتُبِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ
وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ
وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ
مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَاَسْاَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى الَّتِيْ نَعَتَّهَا فِيْ كِتَابِكَ
فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَقُلْتَ ادْعُوْنِيْ
اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى
اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَاَنَا اَسْاَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَاَدْعُوْكَ
يَا رَبِّ وَاَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ وَاَطْمَعُ فِيْ اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ
كَمَا وَعَدْتَنِيْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ
اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اٰز انجملہ دعاء عظیم الشان و دعاء قاف

فضیلت دعای جوشن

که کفعمی علیه الرحمه نے کتاب بلد الامین مین اس دعا کو لکھا ہی اور اوسکے
حاشیه پر فضائل طولانی اس دعا کے لکھی ہین مختصر اوسکا یہہ ہی که نازل
ہوئی جبرئیلؑ حضرت رسالت پناه صلے الله علیه وآله پر اور کہا
ای محمدؐ پروردگار تمہارا تمکو سلام پونہچاتا ہی اور کہتا ہی که پڑہو
اس دعا کو به تحقیق که اگر درخت روی زمین کی قلم ہون اور پانی
ساتون دریاؤن کا روشنائی ہو اور سب انس و جن لکھنی والی
ہون دس حصه مین سے ایک حصه ثواب اوسکا نه لکھه سکین اور جو کوئی
پڑہی اس دعا کو اپنی عمر مین ایکبار اوٹھتا ہی اپنی قبر سی اوس حالت مین
که نور اوسکا روشن ہو مانند آفتاب کے پس گمان کرین اہل محشر که
یہه کوئی فرشته ہی مقرب یا کوئی پیغمبر ہی مرسل اور عطا کیا جاتا ہی اس دعا کے
پڑہنی والیکو ثواب ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور محمدؐ علیہم السلام کا
اور ثواب میرا اور اسرافیلؑ اور میکائیلؑ اور عزرائیلؑ کا اور بخشتا ہی خدا تعالی
اوسکی گناہون کو که موافق مینهه کی قطرون اور درختون کی پتون کے اور
سنگریزون اور کنکریون کے ہون اور اوٹھتا ہی اپنی قبر سی مانند اوس دن کے
که مانکی پیٹ سی پیدا ہوا اور عطا کیا جاتا ہی نامه اعمال اوسکا دہنی ہاتھ
مین اور شفاعت کرتا ہی اپنی اہل اور اپنی عزیزون کی اور گذرتا ہی صراط پر
مانند بجلی اور ہوائی تند کی اور داخل بہشت ہوتا ہی جس دروازی سی چاہتا

فضیلت دعا قاف

اور جوکہ پڑہی اسدعا کو نیت صادق سی نجات پاتا ہی ہر اندوہ اور غم
اور بیماری سے اور جوکہ راہ بہولی ہیں پڑہی اوسکو یا اپنی ساتہہ رکہی راہ پہ
پہونچتا ہی اور جو سات مرتبہ اسدعا کو پڑہی زیادہ ہوتی روزی اوسکی
اور جو لکہہ کی باندہی اسدعا کو محفوظ رہی سب بلاؤن سے اور جوکہ لکہی اسدعا کو
کسی ظرف مین مشک اور زعفران سے اور پلائی کسی بیمار کو شفا پاتا ہی
ہر ایک دردسی اور اگر باندہی اسدعا کو کوئی عورت وقت جننی کے
یا پڑہی باسانی جنی اور جوکہ پڑہی اسدعا کو تیس ۳۰ مرتبہ بہ نیت خالص عطا
کرتا ہی خدایتعالے ثواب ایک لاکہہ چوبیس ہزار پیغمبرون کا اور ایک لاکہہ چوبیس ہزار وصی
پیغمبر کا اور بخشتا ہی خدایتعالی سب گناہ اوسکے سوائی مظلمون بندون کے اور پیدا کرتا ہے
واسطی اوسکے ستر ہزار فرشتون کو مشرق مین اور ستر ہزار فرشتون کو مغرب مین
کہ تسبیح اور تقدیس کرتی ہین خدایتعالے کی اور دیتی ہین ثواب اسکا واسطی پڑہنیوالی اسدعا کے
اور جوکہ لکہی اسدعا کو ساتہہ تربت امام حسین علیہ السلام کی اپنے
کفن پر امین رہتا ہی ہولہای قبر سے اور نازل کرتا ہی خدایتعالے
اوسکے قبر مین ستر ہزار فرشتون کو کہ انیس اوسکے ہون روز قیامت
تک اور وسیع کرتا ہی اوسکے قبر کو جہان تک نظر کام کری اور کہولتا ہے
واسطی اوسکے ایک در طرف بہشت کی اور اوس دعا کا نام رکہا گیا ہی

دعاء قاف

دعا قاف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ

دعاء قاف

يا الله يا رب الأرباب يا عزيز يا وهاب باحتياط قاف
بهول يوم المخاف بالزخرف بالطور وكتاب مسطور
في رق منشور بالبيت المعمور بالسقف المرفوع والبحر
المسجور بهول يوم النشور بعلم القلم بحجب العرش
بسعة الكرسي بظلام الليل بنور القمر بشعاع الشمس
بهضيف الشجر بدوي الريح بعلو السماء بهيجان البحر
ببسط الأرض بخلق الإنس بقوة الجن بحج الكعبة ببركة
القدس بشدة الحديد بقوة الجبال بعدد الملائكة
بعدد الخلق بمداد الرزق بجملة الأنبياء بوحي الغيب
بنزول المطر بقطر القطر بعلم الخضر بدوي آب البحر بأكرم
أسمائك بعزة ذات نعمائك بمكنون سرك بوفاء عهدك
بقرب الجنة ببعد النار بغرق الطوفان بعدل الميزان
بحد الصراط بملة إبراهيم بفطرة الإسلام بقرب المشارق
ببعد المغرب بأهلة الشهور بساعات الدهور بحلة
آدم بتاج حواء بصحف شيث برفعة إدريس بسفينة
نوح بما في اللوح المحفوظ بخلة إبراهيم بكبش إسماعيل
بناقة صالح بقميص يوسف بحزن يعقوب بصبر أيوب

بتوبة داؤد بملك سليمان بحكمة لقمان بعلم الصحف
بطول التورية بعجائب الانجيل بخط الزبور بفضل آيات
القرآن بكرامة الايمان بعزة الرحمن بدعاء يونس
باصناف الخلق ببدء الامر بيوم الحشر بعجائب الدنيا
بنفخ الصور ببعثر القبور بدوران الفلك بلغات الطير
بهبوب الرياح بمستقر الارواح بهدير الرعد بلمع البرق
برقدة اصحاب الكهف بقدر القدر ببدر البحر بثمر
الشجر بصوامع القفر بليلة القدر بالفجر وليال عشر والشفع
والوتر والليل اذا يسر بخاتمة الحشر بوصل البر بوحي
الرسل بدجى المغرب بهباء المشرق بحر الصيف ببرد
الشتاء بجملة النجوم بضياء النهار بظلمة الليل بلغات
الالسن بنوم الاعين بباطن الموت بظاهر الحيوة
بدامة العقل بايام الجمعة بشهور الحول بساعات
اليوم ببركة نعيم الجنة بسعير النار بما فوق الفوق
بما تحت التحت بردآء هارون بعصا موسى باية عيسى
بنخلة مريم بعلم الخضر بمحمد ن المصطفى بعلي ن المرتضى
بفاطمة الزهراء بخديجة الكبرى بالحسن الزكي بالحسين

دعاے وارث

الشَّهِيدِ التَّقِيِّ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ
بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِ الْبَاقِرِ عِلْمِ الدِّيْنِ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ نِ الصَّادِقِ
الْأَمِيْنِ بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرِ نِ الْكَاظِمِ الْحَلِيمِ بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا
بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِ الْجَوَادِ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ نِ الْهَادِي بِالْحَسَنِ
بْنِ عَلِيِّ نِ الْعَسْكَرِيِّ بِالْإِمَامِ الْخَلَفِ الْقَائِمِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ع
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ بِكَثْرَةِ الْأَصْوَاتِ بِاخْتِلَافِ
اللُّغَاتِ بِتَسْبِيحِ الْمَلَائِكَةِ بِالْأُمَمِ الْهَالِكَةِ بِمَا فِي الْهَوَاءِ
وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى بِالسَّمَاءِ وَمَا فَوْقَهَا وَالْأَرْضِ وَمَا تَحْتَهَا
بِالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ بِطُوْلِ الْقَلَمِ بِسَعَةِ رِزْقِكَ بِفَضِيْلَةِ
أَمْرِكَ بِعِلْمِكَ وَحِلْمِكَ بِكَثْرَةِ الْعِبَادِ بِسَعَةِ الْبِلَادِ
بِزُخْرُفِ الْجِنَانِ بِالْحُوْرِ وَالْوِلْدَانِ بِدُعَاءِ الْخَلَائِقِ
بِالتَّضَرُّعِ عِنْدَ الْحَقَائِقِ أَنْتَ اللّٰهُ الصَّادِقُ الْخَالِقُ
الرَّازِقُ الْبَادِئُ الْفَاضِلُ بِالنُّوْرِ وَمَا حَمَلَ وَالْأَقْلَامِ
وَمَا كَتَبَتْ وَالْمَصَاحِفِ وَمَا حَمَلَتْ وَالصُّدُوْرِ وَمَا
وَعَتْ وَالْأَلْسُنِ وَمَا نَطَقَتْ وَالْأَيْدِي وَمَا بَطَشَتْ
وَالْأَقْدَامِ وَمَا وَطِئَتْ وَالْأَعْيُنِ وَمَا نَظَرَتْ وَالسَّمَاءِ
وَمَا دَرَّتْ وَالرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ بِالْحُوْرِ الْعِيْنِ بِالْأَنْبِيَاءِ

وَالْمُرْسَلِيْنَ بِتَسْبِيْحِ الْبِحَارِ بِاَحْرُفِ الْقُرْاٰنِ بِسُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ
بِسُنْبُلَةِ الْحَجَرِ بِالْمُدَثِّرِ بِالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ بِكُلِّ كِتَابٍ اَنْزَلْتَهٗ
وَنَبِيٍّ اَرْسَلْتَهٗ وَمَلَكٍ قَرَّبْتَهٗ وَوَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗ بِالْاِسْمِ
الَّذِيْ بِهٖ اَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَفْقَرْتَ وَاَغْنَيْتَ وَعَلَى
الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ بِفَرَائِضِ الصَّلٰوةِ بِقَبُوْلِ الصَّدَقَةِ
بِفَضْلِ الزَّكٰوةِ بِعِتْقِ الرِّقَابِ بِتَسْبِيْبِ الْاَسْبَابِ
بِفَتْحِ الْاَبْوَابِ بِمَشْيِ السَّحَابِ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ اِغْفِرْ
لِمَنْ تَابَ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ
يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ اَسْاَلُكَ بِتَفَجُّرِ الْاَنْهَارِ بِاخْتِلَافِ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِرُجُوْعِ الشَّمْسِ بِاسْتِوَائِكَ عَلَى الْعَرْشِ
بِنَجَاةِ لُوْطٍ بِعِفَّةِ زَكَرِيَّا بِكِتَابِ يَحْيٰى بِقُرْبِ الْاَجَلِ
بِبُعْدِ الْاَمَلِ بِالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ
بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ بِالْاِيْمَانِ وَالْقُرْاٰنِ وَالْقِبْلَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالسُّنَّةِ وَشَرَائِعِ الْمِلَّةِ بِالْحَجِّ وَالْاِحْرَامِ بِزَمْزَمَ وَالْمَقَامِ
وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِفَضْلِ الصِّيَامِ بِالشُّهُوْرِ وَالْاَيَّامِ بِسُوْرَةِ
يٰسٓ بِفَضْلِ الطَّوَاسِيْنِ بِجُمْلَةِ الْحَوَامِيْمِ بِاللَّوَامِيْمِ وَالرَّوَاقِيْمِ
بِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ بِسُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ بِفَضِيْلَةِ الدُّخَانِ

بِصِیَامِ شَہْرِ رَمَضَانَ بِالذَّارِیَاتِ ذَرْوًا بِالْحَامِلَاتِ وِقْرًا بِالْجَارِیَاتِ یُسْرًا بِالْمُقَسِّمَاتِ اَمْرًا بِالنَّازِعَاتِ غَرْقًا بِالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا بِالسَّابِحَاتِ سَبْحًا بِالسَّابِقَاتِ سَبْقًا بِالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا بِالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی وَبِاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی بِسُوْرَۃِ وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی بِالشَّمْسِ وَضُحٰھَا وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰھَا وَالنَّھَارِ اِذَا جَلّٰھَا وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰھَا وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰھَا وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰھَا وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰھَا بِالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ بِرَبِّ الْمَغَارِبِ وَالْمَشَارِقِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ بِالشِّھَابِ اللَّامِعِ بِالْعَرْشِ وَمَا حَوٰی بِالْحِجَابِ الْاَقْصٰی بِالْمَلَاءِ الْاَعْلٰی بِمَنْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَلَا غَایَۃَ لَہٗ وَلَا مُنْتَھٰی لَہٗ بِاَقْتِدَارِ مِیْکَائِیْلَ بِنَفْخَۃِ اِسْرَافِیْلَ بِسَطْوَۃِ جِبْرَئِیْلَ بِقَبْضَۃِ عِزْرَائِیْلَ بِسُلْطَانِ الْمَلِکِ الْجَلِیْلِ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ بِمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِمَا وَرَاءَ الْعَرْشِ مِنْ جَمَالِکَ وَبِمَا طَافَ بِالْعَرْشِ مِنْ بَھَاءِ کَمَالِکَ بِعَرْشِکَ الثَّابِتِ الْاَرْکَانِ بِمَا اَحَاطَتْ بِہٖ قُدْرَتُکَ مِنْ مَلَکُوْتِ السُّلْطَانِ بِتِسْعِیْنَ لَیْلَۃً مِنْ شَہْرِ رَجَبٍ

وَشَعْبَانَ وَشَهْرِ رَمَضَانَ بِشَجَرَةِ طُوْبٰى بِسِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى
بِجَنَّةِ الْمَاوٰى بِاهْتِزَازِ الْاَرْضِ بِيَوْمِ الْعَرْضِ بِنَفْخِ الصُّوْرِ
بِجَمَالِ الْاُمُوْرِ بِسُوْرَةِ التَّوْبَةِ بِسُوْرَةِ قَافٍ وَالطُّوْرِ
وَالنَّارِ وَالنُّوْرِ بِمِنْهَاجِ الدِّيْنِ بِعِلْمِ الْيَقِيْنِ بِشَرَائِعِ
الْمُسْلِمِيْنَ بِكَرَامَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِيْنَ بِاَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ
وَاَسْئَلُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِكَ جَنَّاتِ
النَّعِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى
اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى اَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرَاتِ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِحَقِّ
نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْقَدِيْمِ وَمُلْكِكَ الْعَظِيْمِ
وَحُجَّتِكَ الْبَالِغَةِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ كُلِّهَا وَبِهٰذِهِ الْاَسْمَآءِ
الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَا وَبِحَقِّ كُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ
اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كُتُبِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ
عِنْدَكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَبِاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ
تَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ مَا قَدَّمْنَا وَمَا اَخَّرْنَا وَمَا اَسْرَرْنَا
وَمَا اَعْلَنَّا وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا كُلَّهَا اَوَّلَهَا وَاٰخِرَهَا صَغِیْرَهَا وَ
كَبِیْرَهَا قَدِیْمَهَا وَجَدِیْدَهَا ظَاهِرَهَا وَبَاطِنَهَا وَسِرَّهَا وَعَلَانِیَتَهَا
وَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَایَا كَمَا یُطَهَّرُ الثَّوْبُ الدَّنِسُ
بِالْمَاءِ یَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ
وَمَنْ اَرَادَنَا بِخَیْرٍ وَصَلَاحٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنَا فَكِدْهُ
وَمَنْ بَغٰی عَلَیْنَا بِهَلَاكٍ فَاَهْلِكْهُ وَافْلُلْ حَدَّهٗ وَاَخْبِنَا فِیْ
سِتْرِكَ الْوَاقِیْ یَا كَافِیَ كُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَكْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنَا مَا اَهَمَّنَا وَمَا لَمْ یُهِمَّنَا مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ هَبْ لَنَا اِیْمَانًا تُبَاشِرُ
بِهٖ قُلُوْبَنَا وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی نَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ یُصِیْبَنَا اِلَّا مَا
كَتَبْتَ لَنَا وَالرِّضٰی بِمَا قَضَیْتَ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی
وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ
الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ بِكَرَمِكَ دُعَاءَنَا وَحَقِّقْ فِیْ سَعَةِ
رَحْمَتِكَ رَجَاءَنَا وَاشْغَلْ بِالنِّقْمَةِ اَعْدَاءَنَا رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

اِنْ نَسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَرْخِصْ اَسْعَارَنَا وَاَدِرَّ اَرْزَاقَنَا
وَاٰمِنْ سُبُلَنَا وَفُكَّ اَسْرَنَا وَاَنْجِحْ طَلِبَتَنَا وَاقْضِ حَاجَاتِنَا
وَاقْبَلْ مَعْذِرَتَنَا وَاَقِلْ عَثْرَتَنَا وَاكْشِفْ كُرُبَتَنَا وَاشْفِ
مَرْضَانَا وَارْحَمْ مَوْتَانَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا
وَاَغْنِ فَقْرَنَا وَصَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَنَبِّهْنَا لِذِكْرِكَ
فِىْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِطَاعَتِكَ فِىْ اَيَّامِ الْمُهْلَةِ
وَافْتَحْ لَنَا اِلٰى مَحَبَّتِكَ طَرِيْقَةً سَهْلَةً بِجَمِيْلِ اِحْسَانِكَ وَعُلُوِّ
مَكَانِكَ وَبُرْهَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ سُبْحَانَكَ يَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

ازانجملہ دعای صحیفہ ہی مہج الدعوات مین مذکور ہی ساتھہ فضائل بیشمار کی اور مختصر اوس روایت کا یہہ ہی کہ جبرئیل نازل ہوے اور کہا یا محمدؐ لو اس صحیفہ کو اور پڑہو جو کچھہ کہ اسمین ہے اور تعظیم کرو اسکے کہ یہہ گنج ہی گنجہاے

فضیلت دعای صحیفہ

آخرت سی اور سبب اسدعا کی خدانے تمکو اور تمہاری امت کو گرامی
کیا ہی پس مینے کہا کہ وہ کونسا ہی جبرئیل نے کہا سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَبِحَمْدِہٖ تا آخر دعا کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ہی ای محمد بحق اوس
خدا کی کہ جسنے تمکو بحق ساتھہ پیغمبری کی بھیجا ہی کہ کوئی مرد اور عورت
ایسی نہین ہے کہ جو اسدعا کو پڑہی یا لکھی مگر یہہ کہ خدا کرامت کری
اوسکو ثواب چار پیغمبرون کا ایک اونمین سے تم ہو اور عیسیٰ اور موسیٰ
اور ابراہیم علیہم السلام ہین اور ثواب چار ملائکہ کا کہ اونمین سے ایک مین
جبرئیل ہون اور اسرافیل و میکائیل و عزرائیل ہین اور جو کوئی پڑہے
اسدعا کو اپنی تمام عمر مین بیس ۲۰ دفعہ خدائے تعالی اوسکو عذاب آتش
دوزخ مین کبھی گرفتار نکریگا اگرچہ اوس شخص کے گناہ مثل کف دریا
اور قطرہای باران و شمار ستارگان اور ریگ بیابان و موہا و پشم کے
اور برابر وزن عرش و کرسی و لوح و قلم اور بہشت و دوزخ کی ہون پس
خداوند کریم بخشیگا اون سبکو اور لکھیگا عوض مین ہر گناہ کی ہزار نیکیان
اور کسی شخص کو کوئی غم یا بیماری یا تشنگی یا کسیطرح کا اضطراب ہووے
پس تین مرتبہ اسدعا کو پڑہی حق تعالے اوسکے حاجت کو برلاتا ہی
اور اگر ایسی مقام مین ہو کہ جہان شیر و گرگ یعنی بھیڑیا ہو وہان اسدعا کو
پڑہی حق تعالے اون سبکے شر سی محفوظ رکہتا ہی یا بادشاہ ظالم کا خوف

اور ڈر ہو پروردگار عالم برکت سی اس دعا کی جمیع بدیون سے اور جسکی
کہ ڈر رکھتا ہی او رسب سے محفوظ رکھیگا اور اگر واسطی دفع درد سر اور درد
شقیقہ یا درد شکم یا درد چشم کی پڑہی حق تعالے اوسکو ان عوارض سے
محفوظ رکھیگا اور اگر واسطی کاٹنی سانپ کے یا کاٹنی بچھو کی پڑہی حق تعالے
اوسکے شر سی نگہبانی کریگا اور کہا کہ اسمین اسم اعظم خدا کا ہی اور جو کوئی
اس دعا کو پڑہی تو یاد داشت اور ذہن اور دانش اور عمر اوسکی اور
صحت بدن اوسکو زیادہ ہوتے ہی اور دفع کرتا ہی خدای تعالے
پڑہنی والی سی ستر بلائین دنیا کی اور ساٹھ سی بلائین آخرت کے
پس وہ دعای جلیل القدر معظم المنزلہ یہہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دعای صحیفہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَہٗ مِنْ اِلٰہٍ مَا اَقْدَرَہٗ وَ
سُبْحَانَہٗ مِنْ قَدِیْرٍ مَا اَعْظَمَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ عَظِیْمٍ مَا اَجَلَّہٗ
وَسُبْحَانَہٗ مِنْ جَلِیْلٍ مَا اَمْجَدَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ مَاجِدٍ
مَا اَرْاَفَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ رَءُوْفٍ مَا اَعَزَّہٗ وَسُبْحَانَہٗ
مِنْ عَزِیْزٍ مَا اَکْبَرَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ کَبِیْرٍ مَا اَقْدَمَہٗ وَ
سُبْحَانَہٗ مِنْ قَدِیْمٍ مَا اَعْلَاہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ عَلِیٍّ مَا
اَسْنَاہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ سَنِیٍّ مَا اَبْہَاہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ بَہِیٍّ
مَا اَنْوَرَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ مُنِیْرٍ مَا اَظْہَرَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

ظاهرٍ ما أخفاه وسبحانه من خفيٍّ ما أعلمه وسبحانه
من عليمٍ ما أخبره وسبحانه من خبيرٍ ما أكرمه
وسبحانه من كريمٍ ما ألطفه وسبحانه من لطيفٍ
ما أبصره وسبحانه من بصيرٍ ما أسمعه وسبحانه
من سميعٍ ما أحفظه وسبحانه من حفيظٍ ما أملأه و
سبحانه من مليٍّ ما أوفاه وسبحانه من وفيٍّ ما أغناه
وسبحانه من غنيٍّ ما أعطاه وسبحانه من معطٍ
ما أوسعه وسبحانه من واسعٍ ما أجوده وسبحانه
من جوادٍ ما أفضله وسبحانه من مفضلٍ ما أنعمه
وسبحانه من منعمٍ ما أسيده وسبحانه من سيدٍ
ما أرحمه وسبحانه من رحيمٍ ما أشده وسبحانه
من شديدٍ ما أقواه وسبحانه من قويٍّ ما أحكمه
وسبحانه من حكيمٍ ما أبطشه وسبحانه من باطشٍ
ما أقومه وسبحانه من قيومٍ ما أحمده وسبحانه
من حميدٍ ما أدومه وسبحانه من دائمٍ ما أبقاه
وسبحانه من باقٍ ما أفرده وسبحانه من فردٍ ما
أوحده وسبحانه من واحدٍ ما أصمده وسبحانه

مِنْ صَمَدٍ مَا اَمْلَکَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ مَا اَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ وَلِیٍّ مَا اَعْظَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَظِیْمٍ مَا اَکْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ کَامِلٍ مَا اَتَمَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَامٍّ مَا اَعْجَبَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ عَجِیْبٍ مَا اَفْخَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاخِرٍ مَا اَبْعَدَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ بَعِیْدٍ مَا اَقْرَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَرِیْبٍ مَا اَمْنَعَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَانِعٍ مَا اَغْلَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَالِبٍ
مَا اَعْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَفُوٍّ مَا اَحْسَنَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ حَسَنٍ مَا اَجْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَمِیْلٍ مَا اَقْبَلَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ قَابِلٍ مَا اَشْکَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَکُوْرٍ مَا اَغْفَرَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَفُوْرٍ مَا اَکْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ کَبِیْرٍ
مَا اَخْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَبِیْرٍ مَا اَجْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ جَبَّارٍ مَا اَدْیَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَیَّانٍ مَا اَقْضَاهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ مَا اَمْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَاضٍ
مَا اَنْفَذَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَافِذٍ مَا اَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ رَحِیْمٍ مَا اَخْلَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَالِقٍ مَا اَقْهَرَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاهِرٍ مَا اَمْلَکَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ
مَا اَقْدَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَادِرٍ مَا اَرْفَعَهُ وَسُبْحَانَهُ

مِنْ رَفِیْعٍ مَا اَشْرَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَرِیْفٍ مَا اَدْرَکَهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَازِقٍ مَا اَقْبَضَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَابِضٍ
مَا اَبْسَطَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَاسِطٍ مَا اَهْدَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ
هَادٍ مَا اَصْدَقَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ صَادِقٍ مَا اَبْدَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ بَادٍ مَا اَقْدَسَهٗ وَسُبْحَانَهٗ من قُدُّوْسٍ مَا اَطْهَرَهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ طَاهِرٍ مَا اَزْکَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ زَکِیٍّ مَا اَبْقَاهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَاقٍ مَا اَعْوَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَوَّادٍ مَا
اَفْطَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ فَاطِرٍ مَا اَوْهَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ
وَهَّابٍ مَا اَتْوَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ تَوَّابٍ مَا اَسْخَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ سَخِیٍّ مَا اَنْصَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ نَصِیْرٍ مَا اَسْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ سَلَامٍ مَا اَشْفَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَافٍ مَا اَنْجَاهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُنْجٍ مَا اَبَرَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَارٍّ مَا اَطْلَبَهٗ
سُبْحَانَهٗ مِنْ طَالِبٍ مَا اَدْرَکَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُدْرِکٍ
مَا اَرْشَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَشِیْدٍ مَا اَعْطَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ مُتَعَطِّفٍ مَا اَعْدَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَدْلٍ مَا اَتْقَنَهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُتْقِنٍ مَا اَحْکَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَکِیْمٍ
مَا اَکْفَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ کَفِیْلٍ مَا اَشْهَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

شَهِيْدٍ مَا اَحْمَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِيْمٍ مَا اَعْظَمَ شَانَهٗ
وَسُبْحَانَهٗ هُوَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ دَافِعِ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ ازانجملہ دعای قدح ہی کہ مہج الدعوات مین مذکور ہی اور
کتب ادعیہ مین بھی فضیلت اس دعا کی مذکور ہی اور مختصر اون
روایات سی یہہ ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی
کہ فرمایا ای صحابہ تمکو بشارت دیتا ہون مین کہ بہتر ہی دنیا سی اور
جو کچہہ کہ دنیا مین ہی صحابہ نی کہا یا رسول اللہ ص فرمائی کہا کہ خطاب
آیا طرف جبرئیل علیہ السلام کی کہ آجکی رات جاؤ اور ہماری حبیب سے
کہو کہ آجکی شب آسمانو نکو اپنی نور سی منور کرین اور میکائیل اور اسرافیل
اور عزرائیل اور لاکہہ فرشتہ اپنی ہمراہ لیجا اور سبکو خلعت نور محمدی
پہنا جبرئیل نی بفرمان رب جلیل ایسا ہی کیا حضرت رسالت پناہ
فرماتی ہین کہ جب اوینیس ۱۹ ہزار حجاب سے گذرا مین ہرایک حجاب مین فاصلہ
تین سے آسمان تک کا دیکہا مینی درمیان اوسکی ایک قدح دیکہا
مینی سبز لٹکا ہوا قدرت حق تعالی سے اور ایک خط سبز گرد اوسکے
لکہا ہوا جو کچہہ کہ مین دیکہتا تہا اور دلمین میرے آتا تہا کوئی چیز مجکو

اسماء دعا

خوشتر اوس قدح سی نہ آئی چنانچہ اوسپر عاشق ہوا مین جب اوس جگہہ سی
گذرا مین اور طرف عرش کے پوہنچا مین اور کلام حق تعالی کا سنا مینی
جب مناجاۃ سی فارغ ہوا مین اور پہر آیا مین انتظار مین وحی کی بعد
اوسکی ایکروز جبرئیل آئی اور کہا ای احمدؐ اور محمودؐ اور محمدؐ ان عجائبات
سی کہہ دیکھی تمنی کونسی چیز تمکو زیادہ پسند آئی کہا مینی کوئی چیز مجکو زیادہ
اوس قدح سی پسند نہ آئی عرش سے آواز آئی کہ وہ قدح میرے نور پاک سے
ہی اور ثواب اور فضیلت بہت رکہتا ہی اور جو دعا کہ اوس جگہہ لکہی ہی
فہم مین کسی کی نہین آئی ہی جب مناجاۃ کر چکا مین انتظار مین تہا کہ
ایکروز جبرئیل علیہ السلام آئی نہایت خوش اور مجہی سلام کیا اور کہا
یا محمدؐ بشارت ہو خاص تمکو کہ دعای قدح لایا مین اور واسطی کسی پیغمبر کے
نہین لایا مین اور کہا یا محمدؐ حق تعالی نی تمکو درود و سلام بہیجا ہے
اور اس دعا کو ہدیہ بہیجا ہی تا سبب بخشش تیری امت کا ہو اور فضیلت
اس دعا کی یہہ ہے کہ اگر سب آدمی اور فرشتی اور جن اور دیو اور جانور
مچہلیان اور پرند اور چرند کاتب ہون اور جمیع درخت قلم ہون
اور سب دریا سیاہی ہون فضیلت اس دعا کی نہ لکہہ سکین گے یا محمدؐ
اگر کوئی تمہاری امت مین سے ایک بار اس دعا کو پڑہی حق تعالی اسب
اوسکے گناہون سی درگذری اور اوسکو بخشی برکت سے اس دعا کے

اور جناب ممتاز العلماء سید محمد تقی صاحب اعلی اللہ مقامہ
نے بھی کتاب دعوات فاخرہ میں اس دعا کو لکھا ہے دعا یہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاسْمِهِ الْمُبْتَدَا
رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى الَّذِىْ لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى
رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ
السِّرَّ وَاَخْفٰى اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
اَللّٰهُ عَظِيْمُ الْاٰلَآءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ الْاَعْدَآءِ رَحِيْمٌ
بِخَلْقِهٖ عَاطِفٌ بِرِزْقِهٖ مَعْرُوْفٌ بِلُطْفِهٖ عَادِلٌ فِىْ
حُكْمِهٖ عَالِمٌ فِىْ مُلْكِهٖ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ رَحِيْمُ الرُّحَمَآءِ
عَالِمُ الْعُلَمَآءِ صَاحِبُ الْاَنْبِيَآءِ غَفُوْرُ الْفُقَرَآءِ قَادِرٌ
عَلٰى مَا يَشَآءُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْوَاحِدِ الْحَمِيْدِ ذِى
الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ الْفَعَّالِ لِمَا يُرِيْدُ رَبِّ الْاَرْبَابِ
وَمُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ وَسَابِقِ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقِ
الْاَرْزَاقِ وَخَالِقِ الْاَخْلَاقِ قَادِرٍ عَلٰى مَا يَشَآءُ مُقَدِّرِ
الْمَقْدُوْرِ وَقَاهِرِ الْقَاهِرِيْنَ وَعَادِلٍ فِىْ يَوْمِ النُّشُوْرِ

دعاء قدح

اِلٰہِ الْاٰلِھَةِ یَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَحِیْمٍ غَفُوْرٍ حَلِیْمٍ شَکُوْرٍ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّبِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَلِكِ الرَّحِیْمِ
الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ خَالِقِ الْعَرْشِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَکُوْرٌ حَلِیْمٌ
الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاھِرُ الْبَاطِنُ الدَّائِمُ
الْقَائِمُ رَازِقُ الْوُحُوْشِ وَالْبَھَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَایَا
وَمَانِعُ الْبَلَایَا یَا مَنْ یَّشْفِی السَّقَمَ وَیَغْفِرُ لِلْخَاطِئِیْنَ
وَیَعْفُوْ عَنِ النَّادِمِیْنَ وَیُحِبُّ الصَّالِحِیْنَ وَیُؤْوِیْ
الْھَارِبِیْنَ وَیَسْتُرُ عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ وَیُؤْمِنُ الْخَائِفِیْنَ
سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْکَرِیْمُ الْمَعْبُوْدُ فِیْ
کُلِّ مَکَانٍ تَغْفِرُ الْخَطَایَا وَتَسْتُرُ الْعُیُوْبَ شَکُوْرٌ
حَلِیْمٌ عَالِمٌ بِالْحُدُوْدِ مُنْبِتُ الزُّرُوْعِ وَالْاَشْجَارِ
فَالِقُ الْحُبُوْبِ وَصَاحِبُ الْجَبَرُوْتِ غَنِیٌّ عَنِ الْخَلْقِ
قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَنْتَ الَّذِیْ لَیْسَ
کَمِثْلِكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ اَنْتَ الَّذِیْ
تَعْفُوْ عَنِ الْعَاصِیْ بَعْدَ اَنْ یَّغْرَقَ فِی الذُّنُوْبِ
اَنْتَ الَّذِیْ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقْتَهٗ یَنْصَرِفُوْنَ اِلَیْكَ بِالْمَنْصُوْبِ

کمثلہ
تنبیہ

اِغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ کَمَا قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ
وَاَنْتَ بِوَعْدِکَ صَدُوْقٌ نَجِّنِیْ مِنَ الْھُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ
وَالْکُرُوْبِ اَنْتَ غِیَاثُ کُلِّ مَکْرُوْبٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ
قُلْتَ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَتِیْ وَاَنْتَ بِقَوْلِکَ لَیْسَ
بِکَذُوْبٍ اِحْفَظْنِیْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَ
هَوْلِ یَوْمِ الْخُلُوْدِ وَلَا تَفْضَحْنِیْ سَیِّدِیْ عَلٰی
رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ فِی الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا ضِدَّ لَہٗ وَلَا نِدَّ لَہٗ وَلَا صَاحِبَ
لَہٗ وَلَا وَلَدَ لَہٗ وَلَا وَالِدَ لَہٗ وَلَا حَدَّ لَہٗ وَلَا حُدُوْدَ لَہٗ
وَلَا مِثَالَ لَہٗ وَلَا کُفُوَ لَہٗ وَلَا وَزِیْرَ لَہٗ وَلَا شَرِیْکَ لَہٗ
فِیْ مُلْکِہٖ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ
یَا عَزِیْزُ اَنْ تُرِیَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا رَجَوْتُ مِنْکَ وَاَنْ
تُکْرِمَنِیْ بِمَغْفِرَۃِ خَطِیْئَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَاءُ قَدِیْرٌ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا غُفْرَانُ یَا بُرْھَانُ
یَا سُلْطَانُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ
مِنْ دُوْنِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ بَاطِلٌ غَیْرَ وَجْہِکَ

الْکَرِیْمِ الْقَدِیْمِ الْمَعْبُوْدِ اللّٰہِ الدَّائِمِ اٰمَنْتُ بِکَ
وَاسْتَغِیْثُ بِکَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَغِثْنِیْ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ آزانجملہ دعای عظیم المنزلۃ رفیع الشان دعاے
کَنْزُ الْعَرْشِ کہ کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب بلد الامین مین اسے
لکہا ہی اور فضائل اور ثواب اس دعا کے حاشیہ پر اوس کتاب
مذکور کے اسطرح لکہے ہین کہ مروی ہے حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے کہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ جب مین معراج کو گیا طے کرتا تہا ایک حجاب بعد دوسرے
حجاب کے یہانتک کہ طی کئے مینے ستر ہزار حجاب کہ فاصلہ
درمیان ہر حجاب کے ہزار برابر فاصلہ مشرق اور مغرب کے تہا پس ندا
آئی کہ ای محمد م تعلیم کر اس دعا کو اپنی امت مین جو لوگ مومن
ہون اور نہ تعلیم کر گنہگاران امت کو کہ اگر وہ بہی دعا کرین تو
قبول ہوگی پس جو شخص اس دعا کو پڑہے دفع کریگا خدای عز
وجل ہم اور غم اوسکا اور ادا کریگا قرض اوسکا اور بخشش دیگا
اوسکے گناہونکو اور عطا فرمائیگا اوسکو جو کچہہ کہ عطا کیا انبیاء
کو اور صدیقون اور شہیدون اور صالحون کو اور بنا ہونگے
اوسکے لئے ہزار قصر دُر اور یاقوت کے جوار مین خدای عز وجل کے

اور نظر رحمت فرمائیگا اوسکی جانب ہر روز تین سو ساٹھہ مرتبہ
اور جب فارغ ہو پڑھنے اس دعا کو ندا کریگا ایک فرشتہ کہ
پہر سے بجالا عمل کو بہ تحقیق کہ بدل دیا خدای عزوجل نے تیرے
گناہونکو حسنات سے اور بخشا تجہے اور تیرے والدین کو اور
تیرے عزیزونکو اور تیرے ہمسایونکو اور عطا ہوئی تجہے عبادت
اونتیس ہزار سال کی اور جمع کین واسطے تیرے نیکیان دنیا اور
عقبیٰ کی اور یہہ دعا شفا ہے ہر دکہہ درد کے لئے اگر لکہی جائے
مشک وزعفران سے اور پلائی جائے بیمار کو اور جو کوئی لکہے
اور اپنے مکان مین رکہے کشائش رزق کرتا ہے خدا اوسپر اور
اوسکے اہل وعیال پر اور نہ قریب ہوگا شیطان اوس مکانسے
اور جو شخص پڑہے سفر مین محفوظ رہیگا مال اوسکا چورون سے
اور نہ تہکے گا چلنے سے اور بر آئین گی حاجتین دونو جہان کی اور
جو کوئی لکہکے باندہے کسی لڑکے پر نہ قدرت پائیگا شیطان اوسپر
اور لشکر اوسکا اور جو کوئی لکہے اور پئے نہ سہو کریگا کسی چیز کو
اور محفوظ رہیگا امراض سے اور جو کوئی پڑہے درحالیکہ ارادہ
کسی مراد اور مطلب کا رکہتا ہو تمام اور سہل ہو جائیگا مطلب
اوسکا اور جو شخص پڑہے روبرو کسی جابر کے محفوظ رہے گا

کنز العرش دعائے

اوسکی شر سے اور جو اس دعا کو ہر روز صبح و شام پڑہے ہوگا
دوستان اور مخلصان خدائے عزّوجلّ سے اور محشور ہوگا
روز قیامت رستگاران اُمّت مین اور اگر مجتمع ہون جنّ و انس
اور فرشتے اور مثل اونکے سو ہزار مضاعف اونکے ابتدائے
خلقت دنیا سے روز قیامت تک قدرت نہین رکہتے لکہنے
کی فضائل اس دعا کی اور یہہ دعا دعا ہائے بزرگ سے ہے
نزدیک خدای عزّ و جلّ کے اے محمّدؐ تعلیم کر اس دعا کو نیک
بندونکو اپنی امت سے پس تحقیق کہ یہہ دُعا ایسا خزانہ ہے
کہ جب پڑہین اسکو بر آئین مطلب اونکے اور عفو ہونگے گناہ
اونکے اور آسان ہونگی سختیان اونکی پس فرمایا حضرتؐ نے کہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مَنَّ بِهٖ عَلَيَّ وَعَلٰى اُمَّتِي اور دعاے
کنز العرش یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْحَقُّ الْعَدْلُ الْيَقِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ
اٰبَاۤءِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ إِقْرَارًا بِرُبُوبِيَّتِهِ
وَسُبْحَانَ اللهِ خُضُوعًا لِعَظَمَتِهِ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَللّٰهُمَّ يَا نُورَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَيَا غِيَاثَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَيَا غَافِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
وَتَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي مَا فِي
نَفْسِي فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي
وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَجْهِكَ
الْكَرِيمِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ عِزَّتِكَ

دعائے مستجاب عمادؒ

مفتاح دعا

عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَظَمَةِ جَلَالِكَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَاَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مِيْكَائِيْلَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ عِزْرَائِيْلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَالْكَرُوْبِيِّيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اٰدَمَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ
مَنْ بَيْنَهُمَا مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰےؐ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الْحُسَيْنِ الْاِمَامِ الشَّهِيْدِ الْمَظْلُوْمِ الْمَقْتُوْلِ
بِكَرْبَلَا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِؑ
زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

بن علی الباقر لعلم النبیین علیک یارب واسئلک
بحق جعفر بن محمد الصادق البار علیک یارب
واسئلک بحق موسی بن جعفر الکاظم فی اللہ علیک
یارب واسئلک بحق علی بن موسی الرضا علیک
یارب واسئلک بحق محمد بن علی التقی علیک
یارب واسئلک بحق علی بن محمد النقی علیک
یارب واسئلک بحق الحسن بن علی الزکی الرضی
علیک یارب واسئلک بحق محمد بن الحسن القائم
بامرک والحجۃ علی عبادک علیک یارب واسئلک
بحق صحف ابراھیم علیک یارب واسئلک بحق
زبور داؤد علیک یارب واسئلک بحق تورات
موسی علیک یارب واسئلک بحق انجیل عیسی
علیک یارب واسئلک بحق اسمک المکتوب فی
فرقان محمد صلی اللہ علیہ والہ علیک یارب واسئلک
بحق اسمک بسم اللہ الرحمن الرحیم علیک یارب
واسئلک بحق سورۃ الحمد علیک یارب واسئلک
بحق سورۃ البقرۃ علیک یارب واسئلک بحق

سورۃ آل عمران علیک یا رب واسألک بحق
سورۃ النساء علیک یا رب وسورۃ المائدۃ
وسورۃ الانعام وسورۃ الاعراف وسورۃ
الانفال وسورۃ التوبۃ وسورۃ یونس
وسورۃ ھود وسورۃ یوسف وسورۃ الرعد
وسورۃ ابراھیم وسورۃ الحجر وسورۃ النحل
وسورۃ بنی اسرائیل وسورۃ الکھف وسورۃ
المریم وسورۃ طٰہ وسورۃ الانبیاء وسورۃ
الحج وسورۃ المؤمنون وسورۃ النور و
سورۃ الفرقان وسورۃ الشعراء وسورۃ النمل
وسورۃ القصص وسورۃ العنکبوت وسورۃ
الروم وسورۃ لقمان وسورۃ السجدۃ وسورۃ
الاحزاب وسورۃ السباء وسورۃ الفاطر وسورۃ
یٰس وسورۃ الصافات وسورۃ ص وسورۃ
الزمر وسورۃ المؤمن وسورۃ حٰم السجدۃ وسورۃ
الشوریٰ وسورۃ الزخرف وسورۃ الدخان
وسورۃ الجاثیۃ وسورۃ الاحقاف

وَسُورَةِ مُحَمَّدٍ وَسُورَةِ الْفَتْحِ وَسُورَةِ الْحُجُرَاتِ
وَسُورَةِ قٓ وَسُورَةِ الذَّارِيَاتِ وَسُورَةِ الطُّورِ
وَسُورَةِ النَّجْمِ وَسُورَةِ الْقَمَرِ وَسُورَةِ الرَّحْمٰنِ
وَسُورَةِ الْوَاقِعَةِ وَسُورَةِ الْحَدِيْدِ وَسُورَةِ
الْمُجَادَلَةِ وَسُورَةِ الْحَشْرِ وَسُورَةِ الْمُمْتَحِنَةِ
وَسُورَةِ الصَّفِّ وَسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَسُورَةِ
الْمُنَافِقُوْنَ وَسُورَةِ التَّغَابُنِ وَسُورَةِ الطَّلَاقِ
وَسُورَةِ التَّحْرِيْمِ وَسُورَةِ الْمُلْكِ وَسُورَةِ الْقَلَمِ
وَسُورَةِ الْحَاقَّةِ وَسُورَةِ الْمَعَارِجِ وَسُورَةِ النُّوحِ
وَسُورَةِ الْجِنِّ وَسُورَةِ الْمُزَّمِّلِ وَسُورَةِ الْمُدَّثِّرِ
وَسُورَةِ الْقِيٰمَةِ وَسُورَةِ الدَّهْرِ وَسُورَةِ الْمُرْسَلَاتِ
وَسُورَةِ النَّبَاِ وَسُورَةِ النَّازِعَاتِ وَسُورَةِ عَبَسَ
وَسُورَةِ التَّكْوِيْرِ وَسُورَةِ الْاِنْفِطَارِ وَسُورَةِ
الْمُطَفِّفِيْنَ وَسُورَةِ انْشَقَّتْ وَسُورَةِ الْبُرُوْجِ
وَسُورَةِ الطَّارِقِ وَسُورَةِ الْاَعْلٰى وَسُورَةِ الْغَاشِيَةِ
وَسُورَةِ الْفَجْرِ وَسُورَةِ الْبَلَدِ وَسُورَةِ الشَّمْسِ
وَسُورَةِ اللَّيْلِ وَسُورَةِ الضُّحٰى وَسُورَةِ اَلَمْ نَشْرَحْ

وَسُوْرَةِ التِّيْنِ وَسُوْرَةِ الْعَلَقِ وَسُوْرَةِ الْقَدْرِ
وَسُوْرَةِ الْبَيِّنَةِ وَسُوْرَةِ الزِّلْزَالِ وَسُوْرَةِ
الْعَادِيَاتِ وَسُوْرَةِ الْقَارِعَةِ وَسُوْرَةِ التَّكَاثُرِ
وَسُوْرَةِ الْعَصْرِ وَسُوْرَةِ الْهُمَزَةِ وَسُوْرَةِ
الْفِيْلِ وَسُوْرَةِ الْقُرَيْشِ وَسُوْرَةِ الْمَاعُوْنِ
وَسُوْرَةِ الْكَوْثَرِ وَسُوْرَةِ الْكَافِرُوْنَ وَسُوْرَةِ
النَّصْرِ وَسُوْرَةِ اللَّهَبِ وَسُوْرَةِ الْاِخْلَاصِ
وَسُوْرَةِ الْفَلَقِ وَسُوْرَةِ النَّاسِ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ كُلِّ سُوْرَةٍ اَنْزَلْتَهَا عَلٰى نَبِيٍّ مِّنْ اَنْبِيَائِكَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مِائَةِ اَلْفٍ وَاَرْبَعَةٍ
وَعِشْرِيْنَ اَلْفَ نَبِيٍّ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الْاَدْعِيَةِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا اَنْبِيَاؤُكَ وَ
رُسُلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ اِسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلَى اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى
سَاقِ عَرْشِكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
اِسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلَى الصِّرَاطِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ

وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى اَجْنِحَةِ جِبْرَائِيْلَ
وَمِيْكَائِيْلَ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ
الْمَكْتُوْبِ عَلٰى اَجْنِحَةِ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى كَفِّ عَزْرَائِيْلَ عَلَيْكَ
يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى اَبْوَابِ
الْجِنَانِ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِيْ
دَعَاكَ بِهٖ مُنْكَرٌ وَّنَكِيْرٌ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْاَلُكَ
بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ عَلَيْكَ
يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ
مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَالْكَرُوْبِيُّوْنَ عَلَيْكَ
يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ غَايَةِ رَحْمَتِكَ عَلٰى عِبَادِكَ
عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ تَمَامِ كَلِمَاتِكَ عَلَيْكَ
يَارَبِّ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ عِلْمِكَ اَسْرَارَ عِبَادِكَ عَلَيْكَ
يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْاَعْظَمِ عَلَيْكَ يَارَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ لَقَّنْتَهٗ اٰدَمَ وَقَبِلْتَ
تَوْبَتَهٗ وَعَفَوْتَ عَنْهُ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ تَلَقَّاهَا مِنْكَ فَتُبْتَ عَلَيْهِ عَلَيْكَ

دعائے عشرات

يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ
هَابِيْلُ فَقَبِلْتَ قُرْبَانَهٗ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ شِيْثُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَاَجَبْتَهٗ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِىْ
دَعَاكَ بِهٖ اِدْرِيْسُ فَرَفَعْتَهٗ مَكَانًا عَلِيًّا عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ نُوْحٌ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فَنَجَّيْتَهٗ وَمَنْ مَعَهٗ فِى السَّفِيْنَةِ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ
اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَعَلْتَ النَّارَ عَلَيْهِ بَرْدًا
وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِىْ
دَعَاكَ بِهٖ اِسْمَاعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَفَدَيْتَهٗ بِذِبْحٍ
عَظِيْمٍ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِىْ
دَعَاكَ بِهٖ اِسْحَاقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ هُوْدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاَهْلَكْتَ عَادًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ صٰلِحٌ فَاسْتَجَبْتَ
لَهٗ وَاَهْلَكْتَ ثَمُوْدًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ

دعائے مریضاں

الاسم الذی دعاک بہ یعقوب علیہ السلام
فرددت بصرہ وولدہ وکشفت عنہ ضرہ
علیک یارب واسئلک بحق الاسم الذی دعاک
بہ یوسف علیہ السلام فانجیتہ من غیابت
الجب ومن السجن علیک یارب واسئلک بحق
الاسم الذی دعاک بہ داؤد علیہ السلام فجعلتہ
خلیفۃ فی الارض علیک یارب واسئلک بحق الاسم
الذی دعاک بہ سلیمان علیہ السلام فوھبت لہ ملکا
لا ینبغی لاحد من بعدہ انک انت الوھاب علیک
یارب واسئلک بحق الاسم الذی دعاک بہ ایوب
علیہ السلام فکشفت عنہ ضرہ وابرأتہ من سقمہ
علیک یارب واسئلک بحق الاسم الذی دعاک بہ موسی
علیہ السلام واتی الی فرعون فالبستہ ھیبتک علیک
یارب واسئلک بحق الاسم الذی دعاک بہ علی جبل
الطور فکلمتہ تکلیما علیک یارب واسئلک بحق الاسم
الذی دعتک بہ اسیۃ بنت مزاحم فبنیت لھا عندک بیتا
فی الجنۃ علیک یارب واسئلک بحق الاسم الذی

دعائے کنز العرش

دَعَاكَ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآئِيْلَ فَجَعَلْتَ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ
يَبَسًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ
دَعَاكَ بِهٖ دَانِيَالُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَنَجَّيْتَهٗ مِنْ عَدُوِّهٖ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ
بِهِ الْخِضْرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَاَبْرَأَ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاَحْيَى الْمَوْتٰى بِاِذْنِكَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ
بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَكَفَيْتَهٗ
هَوْلَ عَدُوِّهٖ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ
الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ اَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ فَاسْتَجَبْتَ
لَهُمْ دُعَآئَهُمْ وَاٰتَيْتَهُمْ سُؤْلَهُمْ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهِ الْاَنْبِيَآءُ
وَالْاَوْلِيَآءُ وَالْاَصْفِيَآءُ وَالزُّهَّادُ وَالْعُبَّادُ وَالْاَبْدَالُ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ قَامَتْ
بِهِ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَاسْتَقَرَّتْ بِهِ الْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ
وَاسْتَقَلَّتْ بِهِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِيْ عَلَيْكَ يَا رَبِّ

وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ كُلِّ اسْمٍ لَهُ عِنْدَكَ حَقٌّ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِي اصْطَفَيْتَهُ
وَلَمْ تُطْلِعْ عَلَيْهِ اَحَدًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَالْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
الْبَيْتِ الْحَرَامِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الرُّكْنِ
وَالْمَقَامِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْبَيْتِ
الْمَعْمُوْرِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ بِئْرِ زَمْزَمَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ حُجَّاجُ
بَيْتِكَ الْحَرَامِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ
الَّذِي تُحْيِيْ بِهِ الْمَوْتٰى وَتُمِيْتُ بِهِ الْاَحْيَاءَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَاَهْلِ بَيْتِهٖ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ سَعَةِ
رَحْمَتِكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهُ
عَلَيْكَ عَظِيْمٌ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
اَسْمَائِكَ الَّتِي اِذَا دُعِيْتَ بِهَا اَجَبْتَ وَاِذَا

سُئِلْتَ بِهَا اَعْطَيْتَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الْمُطِيْعِيْنَ لَكَ وَالْقَائِمِيْنَ بِاَمْرِكَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الرُّوْحَانِيِّيْنَ وَ
الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
كَثِيْرَةً دَآئِمَةً وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا وَاَصْلِحْ لَنَا شَانَنَا وَاقْضِ
حَوَآئِجَنَا وَحَقِّقْ اٰمَالَنَا وَارْضَ عَنَّا وَانْظُرْ اِلَيْنَا
بِعَيْنِ الرَّافَةِ وَالرَّحْمَةِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا
وَمَا وَلَدَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَاجْزِهِمَا بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَبِالسَّيِّئَاتِ
غُفْرَانًا وَعَافِنَا مِنَ الْاٰفَاتِ الدُّنْيَاوِيَّةِ مَا اَحْيَيْتَنَا
وَادْفَعْ عَنَّا الْغَلَاءَ وَالْوَبَاءَ وَالْبَلَاءَ وَالْاَوْجَاعَ وَ
الْاَسْقَامَ وَالْاَمْرَاضَ وَالْقَحْطَ وَالزَّلَازِلَ وَالْفِتَنَ
وَجَوْرَ السُّلْطَانِ وَكَيْدَ الشَّيْطَانِ وَشَرَّ فَسَقَةِ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَشَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

دعاء عهد
وَاَهْلِكْ مَنْ فِىْ هَلَاكِهٖ صَلَاحٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاَبْقِ مَنْ فِىْ بَقَائِهٖ صَلَاحٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ
وَكُنْ لِوَلِيِّكَ فِىْ اَرْضِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى عِبَادِكَ
وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيْلًا وَعَيْنًا
حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا
وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَاَوْلِيَائِهٖ
وَاَعْوَانِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاَتْبَاعِهٖ اَللّٰهُمَّ
وَاَحْيِنَا مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا وَتَوَفَّنَا مَا كَانَتِ
الْوَفَاتُ خَيْرًا لَنَا وَاَخْرِجْنَا مِنَ الدُّنْيَا سَالِمِيْنَ
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ اٰمِنِيْنَ فِىْ جِوَارِ رَسُوْلِكَ
مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَالْاَئِمَّةِ مِنْ عِتْرَتِهٖ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَوَسِّعْ عَلَيْنَا مَعِيْشَتَنَا
وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ وَفَضْلَكَ وَاَنْزِلْ عَلَيْنَا
مِنْ بَرَكَاتِكَ وَارْزُقْنَا رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا
طَيِّبًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَلَا مَحْظُوْرٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ
وَكَرَمِكَ وَجُوْدِكَ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْكَرَمِ
وَالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ الْقَدِيْمِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَصَلَوٰتُهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ۞ ازانجملہ دعای رفیع الشان
عظیم المنزلت **دعائے معراج** کہ کفعمی علیہ الرحمہ
نے کتاب بلد الامین اور مصباح مین اسدعا کو لکہا ہے
اور حاشیہ پر اون کتابونکے یہہ فضایل اور ثواب اس دعا
کے لکہے ہین کہ روایت کی ہے امیر المومنین علیہ السلام نے
نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے اور خلاصہ اوس حدیث کا
یہہ ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نے کہ جب مین معراج کو
گیا آسمان پہہ قطع کئے حجاب بعد حجاب کے یہانتک کہ ستر ہزار
حجاب اور ایک حجاب سے دوسرے حجاب تک فاصلہ
ستر ہزار برابر مشرق اور مغرب کے تہا یہانتک کہ پہنچا مین
حجاب قدرت تک پس دیکہی مینے یہہ دعا لکہی ہوئی اوس
حجاب پر نور سے اور کہا مجہسے یا محمد م نہ سکہاؤ اس دعا کو مؤمنین
کو اپنی اُمت مین سے پس جو کوئی دعا کرے ساتہہ
اس دعا کے کہولے جائین واسطے اوسکے دروازے آسمان کے
نظر کرے اللہ اوسپر ساتہہ رحمت کے اور دور کرے اللہ

معراج

غم اوسکا اور ہم اوسکا اور شدت اوسکی اور کرب اوسکا
اور ادا کرے قرض اوسکا اور بخشے گناہ اوسکے اور عطا کرے
اوسکو وہ چیز کہ جو نبیّون اور صدّیقون کو عطا کریگا اور بنا
کرے اللہ تعالی جنّت مین اوسکے واسطے ہزار قصر دُر و یاقوت
کے اور نظر کریگا اللہ تعالی اوسپر ہر روز تین سو ساٹھ مرتبہ اور ندا
کریگا ایک فرشتہ آسمان سے کہ از سرِ نو عمل کر کہ بخشا اللہ تعالی
نے تجھکو اور تیرے والدین کو اور تیرے ہمسایون کو بدل
کیا تیرے گناہونکو حسنات سے اور عطا کیا تجھکو ثواب
ستر ہزار برس کی عبادت کا اور جمع کی واسطے تیرے نیکی
دنیا اور آخرت کی اور جو کوئی لکھے اس دعا کو زعفران اور
مشک سے اور پلاوے بیمار کو شفا پائے وہ مریض بحکم خدائے
تعالی اور جو کوئی لکھے اس دعا کو اور اپنے پاس رکھے ایمن ہو
شر شیطان اور شر سلطان سے اور نہ تھکے راہ چلنے سے اور
ایمن ہو چورون سے اور روا ہوون حاجتین اوسکی اور جو کوئی
لکھے اس دعا کو گلے مین لٹکائے طفل صغیر کے ایمن ہو وہ
بچھو اور سانپ سے اور جمیع گزندون سے اور جو کوئی لکھے
اس دعا کو اور پیئے ایمن ہو جمیع دردون سے اور نہ بھولے

کسی چیز کو اور جو کوئی دعا کرے اس دعا سے کسی امر کے لئے تمام کرے خدای تعالے اور سہل کرے اوس امر کو اور جو کوئی رکہے اس دعا کو اپنے گھر مین وسیع کرے اللہ صاحب خانہ پر رزق اور امین رہے گھر اوسکا سب بلاؤن سے قسم اوس خدا کی کہ جسنے مبعوث کیا ہے تمہین بحق اگر جمع ہون جن اور انس اور ملائکہ اور مثل اونکے ہزار برابر ابتدا سے دنیا سے روز قیامت تک نہ لکھہ سکین ثواب اس دعا کا اور یہہ دوست ترین ادعیہ ہے نزدیک خدا تعالی کے اور وسیلہ گردانو طرف خدا کے اس دعا کو اپنے امور مین اور سکھاؤ یہہ دعا اپنے نیکان امت کو تحقیق کہ یہہ ایک خزانہ ہے خزانہ ہای جنت مین سے اور دعائی معراج یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ اَقَرَّ لَہٗ بِالْعُبُوْدِیَّۃِ کُلُّ مَعْبُوْدٍ یَا مَنْ یَحْمَدُہٗ کُلُّ مَحْمُوْدٍ یَا مَنْ یَفْزَعُ اِلَیْہِ کُلُّ مَجْھُوْدٍ یَا مَنْ یُطْلَبُ عِنْدَہٗ کُلُّ مَفْقُوْدٍ یَا مَنْ سَائِلُہٗ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ یَا مَنْ بَابُہٗ عَنْ سُؤَالِہٖ غَیْرُ مَسْدُوْدٍ یَا مَنْ ھُوَ غَیْرُ مَوْصُوْفٍ وَّلَا مَحْدُوْدٍ یَا مَنْ عَطَآءُہٗ غَیْرُ مَمْنُوْعٍ وَّلَا مَنْکُوْدٍ یَا مَنْ ھُوَ لِمَنْ دَعَاہُ لَیْسَ بِبَعِیْدٍ

فضیلت و بیان معراج

دعای معراج بہ یسع

وهو نعم المقصود يا من رجاء عباده بحبله
مشدود يا من شبهه ومثله غير موجود يا من
ليس بوالد ولا مولود يا من كرمه وفضله
ليس بمعدود يا من حوض بره للانام مورود
يا من لا يوصف بقيام ولا قعود يا من لا يجري
عليه حركة ولا جمود يا الله يا رحمن يا رحيم
يا ودود يا راحم الشيخ الكبير يعقوب ؑ يا غافر
ذنب داود ؑ يا من لا يخلف الوعد ويعفو عن
الموعود يا من رزقه وستره للعاصين ممدود
يا من هو ملجاء كل مقصى مطرود يا من دان له
جميع خلقه بالسجود يا من ليس عن نيله وجوده
احد مصدود يا من لا يحيف في حكمه ويحلم
عن الظالم العنود ارحم عبيدا خاطئا لم يوف
بالعهود انك فعال لما تريد يا بار يا ودود صل
على محمد خير مبعوث دعا الى خير معبود وعلى
آله الطيبين الطاهرين اهل الكرم والجود و
افعل بنا ما انت اهله يا ارحم الراحمين

اسناد دعائی مجیب

اور سوال کر اپنی حاجتونکا از انجملہ دُعائی مجیب ہے سید ابن طاؤس نے کتاب مہج الدعوات مین لکھا ہے کہ روایت کی ہے محمد حنفیہ ابن علی بن ابیطالب علیہ السلام نے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ جو کوئی خدا کو ان نامونسے یاد کرے یعنی اس دعا کو پڑہے خداوند حکیم اوسکی دعا کو مستجاب کرتا ہے اور اگر آہن پر اس دعا کو پڑہے آہن نرم ہوجاوے باذن اللہ اور پہر پیغمبر خدا نے فرمایا کہ قسم ہے اوس خدا کی کہ جسنے مجکو حق ساتہہ پیغمبری کے بہیجا ہے کہ اگر کسی مرد کو بہوک اور پیاس سخت ہو اور اس دعا کو پڑہے بہوک اور پیاس جاتی رہے اور ٹہر جائے اور اگر اس دعا کو پہاڑ پر پڑہے تو سب پہاڑ اوسکے حسب خواہش اوسکی آراستہ ہوجاوے کہ اگر چاہے تو اوس پر سے چلا جاوے اور اگر اس دعا کو دیوانے پر پڑہے تو ہوش مین آجائے اور اگر اوس عورت پر کہ جسے جنا دشوار ہو پڑہے جنا اوسپر آسان ہوجاوے اور اگر تمام شہر مین آگ لگی ہو اور کوئی اس دعا کو پڑہے پس پڑہنے والیکا گہر آتش زدگی سے محفوظ رہیگا اور کبہی نہ جلیگا برکت سے اس دعا کی اور اگر چالیس شب جمعہ اس دعا کو پڑہے خدا یتعالی اجمیع گناہونکو بخشیگا اور اگر

فوائد دعائی مجیب

دعائی مجیب

اوسکو کسیطرح کا غم ہوتو اوسکا غم دنیا و آخرت کا بطرف
ہوگا برحمت پروردگار عالم اگر بادشاہ ظالم پر قبل اوسکے
ملاقات کے اور سامنا کرنیکے اس دعا کو پڑھے حق تعالے
اوس بادشاہ کو مطیع اوس شخص کا کردیگا صاحب مہج الدعوات
فرماتے ہین کہ ایک دفعہ مین بلائے عظیم مین گرفتار تھا پس
اس دعا کو مینے پڑھا برکت سے اس دعا کی اوس بلا سے خلاص
ہوا اور اپنی مراد او مقصود کو پہنچا اور حق تعالے نے شر
سے حاسدونکے حفاظت اور نگہبانی میری کی اور وہ دعا
یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنِ احْتَجَبَ بِشُعَاعِ
نُوْرِہٖ عَنْ نَوَاظِرِ خَلْقِهٖ یَا مَنْ تَسَرْبَلَ بِالْجَلَالِ
وَالْعَظَمَةِ وَاشْتَهَرَ بِالتَّجَبُّرِ فِیْ قُدْسِهٖ یَا مَنْ
تَعَالٰی بِالْجَلَالِ وَالْكِبْرِیَاۤءِ فِیْ تَفَرُّدِ مَجْدِهٖ یَا مَنْ
انْقَادَتِ الْاُمُوْرُ بِاَزِمَّتِهَا طَوْعًا لِاَمْرِهٖ یَا مَنْ
قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ مُجِیْبَاتٍ لِدَعْوَتِهٖ
یَا مَنْ زَیَّنَ السَّمَاۤءَ بِالنُّجُوْمِ الطَّالِعَةِ وَجَعَلَهَا هَادِیَةً
لِخَلْقِهٖ یَا مَنْ اَنَارَ الْقَمَرَ الْمُنِیْرَ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ
الْمُظْلِمِ بِلُطْفِهٖ یَا مَنْ اَنَارَ الشَّمْسَ الْمُنِیْرَةَ وَجَعَلَ

دعائے حجب

مَعَاشًا لِخَلْقِهٖ وَجَعَلَهَا مُفَرِّقَةً بَيْنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
بِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَوْجَبَ الشُّكْرَ بِنَشْرِ سَحَائِبِ
نِعَمِهٖ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ
نَفْسَكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ
بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ اَنْزَلْتَهٗ فِي كِتَابِكَ اَوْ اَثْبَتَّهٗ
فِي قُلُوْبِ الصَّافِّيْنَ الْحَافِّيْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ
فَتَرَاجَعَتِ الْقُلُوْبُ اِلَى الصُّدُوْرِ عَنِ الْبَيَانِ بِاِخْلَاصِ
الْوَحْدَانِيَّةِ وَتَحْقِيْقِ الْفَرْدَانِيَّةِ مُقِرَّةً لَّكَ
بِالْعُبُوْدِيَّةِ وَاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ تَجَلَّيْتَ
بِهَا لِلْكَلِيْمِ عَلَى الْجَبَلِ الْعَظِيْمِ فَلَمَّا بَدَا شُعَاعُ نُوْرِ
الْحُجُبِ مِنْ بَهَاءِ الْعَظَمَةِ خَرَّتِ الْجِبَالُ مُتَدَكْدِكَةً
لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَهَيْبَتِكَ وَخَوْفًا مِنْ سَطْوَتِكَ
رَاهِبَةً مِّنْكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ فَتَقْتَ
بِهٖ رَتْقَ عَظِيْمِ جُفُوْنِ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ الَّذِيْ بِهٖ

تدبیر حکمتک وشواهد حجج انبیائک یعرفونک
بفطن القلوب وانت فی غوامض مسرات
سریرات الغیوب اسئلک بعزة ذلک الاسم
ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تصرف
عنی جمیع الآفات والعاهات والاعراض والامراض
والخطایا والذنوب والشک والشرک والکفر والنفاق
والشقاق والضلالة والجهل والمقت والغضب و
العسر والضیق وفساد الضمیر وحلول النقمة وشماتة
الاعداء وغلبة الرجال انک سمیع الدعاء لطیف
لما تشاء ۔ ازانجملہ دعای صنمی قریش ہے کتاب
تحفۃ الابرار وغیرہ مین لکھا ہے کہ روایت کی عبداللہ بن عباس
نے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے کہ فرمایا جو کہ اس دعا
کو پڑھے مثل اوس شخص کے ہوگا کہ ہمراہ جناب رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ احد اور حنین اور بدر مین بیس لاکہ
تیر کافرون پر لگائے ہون دعا یہ ہے اللهم العن
صنمی قریش وجبتیهما وطاغوتیهما وافکیهما وابنتیهما
الذین خالفا امرک وانکرا وحیک وجحدا انعامک

وَعَصَیَا رَسُوْلَکَ وَقَلَّبَا دِیْنَکَ وَحَرَّفَا کِتَابَکَ
وَجَحَدَا اٰلَائَکَ وَعَطَّلَا اَحْکَامَکَ وَاَبْطَلَا فَرَائِضَکَ
وَاَلْحَدَا فِیْ اٰیَاتِکَ وَعَادَیَا اَوْلِیَائَکَ وَوَالَیَا
اَعْدَائَکَ وَخَرَّبَا بِلَادَکَ وَاَفْسَدَا عِبَادَکَ
اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا وَاَتْبَاعَهُمَا وَاَوْلِیَائَهُمَا وَاَشْیَاعَهُمَا
وَمُحِبِّیْهِمَا فَقَدْ خَرَّبَا بَیْتَ النُّبُوَّةِ وَرَدَمَا بَابَهٗ
وَنَقَضَا سَقْفَهٗ وَاَلْحَقَا سَمَائَهٗ بِاَرْضِهٖ وَعَالِیَهٗ
بِسَافِلِهٖ وَظَاهِرَهٗ بِبَاطِنِهٖ وَاسْتَاْصَلَا اَصْلَهٗ وَاَبَادَا
اَنْصَارَهٗ وَقَتَلَا اَطْفَالَهٗ وَاَخْلَیَا مِنْبَرَهٗ مِنْ وَصِیِّهٖ
وَوَارِثِ عِلْمِهٖ وَجَحَدَا اِمَامَتَهٗ وَاَشْرَکَا بِرَبِّهِمَا
فَعَظِّمْ ذَنْبَهُمَا وَخَلِّدْهُمَا فِیْ سَقَرَ وَمَا اَدْرٰکَ
مَا سَقَرُ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ بِعَدَدِ کُلِّ
مُنْکَرٍ اَتَوْهُ وَحَقٍّ اَخْفَوْهُ وَمِنْبَرٍ عَلَوْهُ وَمُؤْمِنٍ
اَرْجَوْهُ وَمُنَافِقٍ وَلَّوْهُ وَوَلِیٍّ اٰذَوْهُ وَطَرِیْدٍ
اٰوَوْهُ وَصَادِقٍ طَرَدُوْهُ وَکَافِرٍ نَصَرُوْهُ وَاِمَامٍ
قَهَرُوْهُ وَفَرْضٍ غَیَّرُوْهُ وَاَثَرٍ اَنْکَرُوْهُ وَشَرٍّ اٰثَرُوْهُ
وَدَمٍ اَرَاقُوْهُ وَخَبَرٍ بَدَّلُوْهُ وَکُفْرٍ نَصَبُوْهُ وَاِرْثٍ

غَصَبُوْهُ وَفَيْءٍ اقْتَطَعُوْهُ وَسُحْتٍ اَكَلُوْهُ وَخُمْسٍ
اسْتَحَلُّوْهُ وَبَاطِلٍ اَسَّسُوْهُ وَجَوْرٍ بَسَطُوْهُ وَنِفَاقٍ
اَسَرُّوْهُ وَغَدْرٍ اَظْهَرُوْهُ وَظُلْمٍ نَشَرُوْهُ وَوَعْدٍ
اَخْلَفُوْهُ وَاَمَانٍ خَانُوْهُ وَعَهْدٍ نَقَضُوْهُ وَحَلَالٍ
حَرَّمُوْهُ وَحَرَامٍ اَحَلُّوْهُ وَبَطْنٍ فَتَقُوْهُ وَضِلْعٍ
دَقُّوْهُ وَصَكٍّ مَزَّقُوْهُ وَشَمْلٍ بَدَّدُوْهُ وَعَزِيْزٍ اَذَلُّوْهُ
وَذَلِيْلٍ اَعَزُّوْهُ وَحَقٍّ مَنَعُوْهُ وَكَذِبٍ دَلَّسُوْهُ وَ
حُكْمٍ قَلَبُوْهُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ بِكُلِّ اٰيَةٍ حَرَّفُوْهَا
وَفَرِيْضَةٍ تَرَكُوْهَا وَسُنَّةٍ غَيَّرُوْهَا وَرُسُوْمٍ مَنَعُوْهَا
وَاَحْكَامٍ عَطَّلُوْهَا وَبَيْعَةٍ نَكَثُوْهَا وَدَعْوٰى اَبْطَلُوْهَا
وَبَيِّنَةٍ اَنْكَرُوْهَا وَحِيْلَةٍ اَحْدَثُوْهَا وَخِيَانَةٍ اَوْرَدُوْهَا
وَعَقَبَةٍ ارْتَقَوْهَا وَدِبَابٍ دَحْرَجُوْهَا وَاَزْيَافٍ
لَزِمُوْهَا وَشَهَادَاتٍ كَتَمُوْهَا وَوَصِيَّةٍ ضَيَّعُوْهَا
اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا فِيْ مَكْنُوْنِ السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ
لَعْنًا كَثِيْرًا اَبَدًا دَائِمًا سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ
لِاَمَدِهٖ وَلَا نَفَادَ لِعَدَدِهٖ لَعْنًا يَغْدُوْ اَوَّلُهٗ وَلَا يَرُوْحُ
اٰخِرُهٗ لَهُمْ وَلِاَعْوَانِهِمْ وَلِاَنْصَارِهِمْ وَمُحِبِّيْهِمْ

وَمَوَالِیْهِمْ وَالْمُسْلِمِیْنَ لَهُمْ وَالْمَائِلِیْنَ اِلَیْهِمْ وَالنَّاهِضِیْنَ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَالْمُقْتَدِیْنَ بِکَلَامِهِمْ وَالْمُصَدِّقِیْنَ بِاَحْکَامِهِمْ بعد اسکے کہے چار مرتبہ اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا یَسْتَغِیْثُ مِنْهُ اَهْلُ النَّارِ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ازانجملہ تسبیحات ہے حاشیہ مصباح کفعمی اور مفاتیح النجاۃ عباسی مین لکہا ہے کہ نازل ہوئے جبرئیلؑ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور وہ حضرتؐ اوسوقت نماز پڑہتے تہے پیچہے مقام ابراہیمؑ کے پس کہا اے محمدؐ حکم کرو اپنی اُمت کو کہ پڑہین اس دُعا کو بعد روزہ رکہنے ایام بیض کے بہ تحقیق کہ یہہ دُعا لکہی ہے گوشۂ عرش اور ستونہای بہشت پر اور برکت سے اس دُعا کے آسمان ہر جاتا اور زمین پر آتا ہو نہین اور بسبب اس دُعا کے قبض کرتے ہین عزرائیلؑ ارواح کو اور بسبب اس دعا کے محشور ہوتے ہین مومنین اپنی قبر و نسے اور بسبب اس دعا کے امین کرتا ہے خدا عذاب قبر اور پریشانی اور آفتہای اور آخرت سے اور روزی زیادہ دیتا ہے اور تم شفاعت اوسکی کروگے یہانتک کہ داخل بہشت کریگا اوس حالت مین کہ مونہہ اوسکا چمکتا ہو نور سے

تسبیحات ایام بیض

اور جو کہ ایام بیض کو روزہ رکہے اور وقت افطار کے یہہ دُعا
پڑہے گرامی رکہے اوسکو خدا ایسی کرامت سے کہ ہمیشہ رہے
اے محمدؐ اگر دریا سیاہی ہنین اور درخت قلم ہون اور ملائکہ
لکہنے والے ہون نہو سکے گا کہ ثواب اس دعا کا لکہین اور جو کہ
اس دعا کو پڑہے دور کرے خدا اندوہ اور غم اور پریشانی اوسکی
اور ادا کرے قرض اوسکا اور برلائے حاجتین اوسکی اور آزاد کرے
اوسکو آگ سے اور ہو واسطے اوسکے ثواب اسرافیلؑ اور میکائیلؑ
اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور ثواب تمہارا اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جو کہ اس دعا کو پڑہے اپنی
عمر مین ایک مرتبہ آئے روز قیامت ایسی حالت سے کہ مونہہ
اوسکا چمکتا ہو نور سے یہانتک کہ تعجب کرین اہل موقف اور
کہین کہ یہہ کوئی پیغمبر ہے پیغمبرون مین سے اور عطا کرے اوسکو
خدا تعالی بہشت مین ایسی چیز کہ کسی آنکہہ نے ندیکہی ہو اور
کسی کان نے نہ سنی ہو اور دلمین کسیکے نہ گذری ہو اور جو کہ پڑہے
اس دعا کو اپنی عمر مین پندرہ مرتبہ ہم اور تم زیارت اوسکی
کرینگے روز قیامت مین اور جو کہ پڑہے اس دعا کو اور بعد اوسکے
سوئے با طہارت دیکہتا ہے تمکو خواب مین اور جس کسی کی کوئی چیز

جاتی رہی ہو پس چار رکعت نماز پڑہے اور پڑہے ہر ایک
رکعت مین الحمد ایکمرتبہ اور توحید دو مرتبہ بعد اوسکے یہہ دعا
پڑہے اور رکہے اسدعا کو اپنے سر کے نیچے بہ تحقیق کہ خدائے
تعالی پہیرتا ہے طرف اوسکے اوس چیز کو کہ جاتی رہی ہے
اور جو کوئی دشمنونکے ہاتہہ لگے اور اس دعا کو پڑہے امین
رہتا ہے اونکی شر سے اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے فرمایا کہ جس لڑائی مین اس دعا کو پڑہا ہے مینے
فتح پائی ہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جو
کوئی پڑہے اس دعا کو روز قیامت مین پیشوا متقیونکا ہو موی
ہے کہ کوئی چیز بہتر اس دعا سے نہین ہے اور جو کہ پڑہے
اسدعا کو اپنی عمر مین ایکمرتبہ دور کرتا ہے خدائتعالی اوس سے
ستر طرحکی بلاؤن اور آفتون کو یہہ ہے دعا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْمُهَيْمِنُ

سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ
الْمُصَوِّرُ الْحَكِيْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَصِيْرُ الصَّادِقُ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاسِعُ
اللَّطِيْفُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَدِيْعُ الْاَحَدُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ
اللّٰهُ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الشَّكُوْرُ
الْحَلِيْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْاَحَدُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ السَّيِّدُ الصَّمَدُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ
اللّٰهُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْغَفُوْرُ
الْغَفَّارُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَكِيْلُ الْكَافِيْ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْمُغِيْثُ الدَّآئِمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ
الْمُتَعَالِي الْحَقُّ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ

تسبیحات دعا

سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاقِي الرَّءُوْفُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ
اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَمِيْدُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَرِيْبُ
الْمُجِيْبُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الشَّهِيْدُ الْمُنْعِمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ
اللّٰهُ الْقَاهِرُ الرَّزَّاقُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَسِيْبُ
الْبَارِئُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْغَنِيُّ الْقَوِيُّ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ
التَّوَّابُ الْوَهَّابُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْقَدِيْمُ الْفَعَّالُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَوِيُّ
الْقَائِمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَفِيُّ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْفَاطِرُ الْخَالِقُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ
الْفَتَّاحُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الدَّيَّانُ الشَّكُوْرُ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْعَلَّامُ الْغُيُوْبِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ
الصَّادِقُ الْعَادِلُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّفِيْعُ الْبَاقِي سُبْحَانَكَ اَنْتَ

اللهُ الوِتْرُ الهَادِي سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ الوَلِيُّ
النَّصِيرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ الكَفِيلُ المُسْتَعَانُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ الغَالِبُ المُعْطِي سُبْحَانَكَ اَنْتَ
اللهُ العَالِمُ المُعَظِّمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ المُحْسِنُ
المُجْمِلُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ المُنْعِمُ المُفْضِلُ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللهُ الفَاضِلُ الصَّادِقُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ
خَيْرُ الحَاكِمِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ خَيْرُ الفَاصِلِيْنَ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ خَيْرُ الوَارِثِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ
اللهُ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ خَيْرُ الغَافِرِيْنَ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ خَيْرُ الفَاطِرِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ
اللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ اَسْرَعُ
الحَاسِبِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ اَحْسَنُ الخَالِقِيْنَ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ العَزِيْزُ الحَكِيْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
رَبُّ العَرْشِ العَظِيْمِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي المُؤْمِنِيْنَ

رکوع تسبیح

رکوع تسبیح

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ازانجملہ دعای مشہور بدعای عدیلہ ہے کہ جلد اول کے باب دوم مین مقام احکام میت مین بیان ہوی ہے

دعای عدیلہ

ازانجملہ کتاب تحفۃ الزائر مین لکھا ہے کہ بعضے کتب معتبرہ مین نقل کرتے ہین محمد بن بابویہ رضی اللہ عنہ سے کہ اس دعائی توسل کو ایمہ علیہم السلام سے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ جس امر مین پڑہا ہے مینے اثر اجابت جلد پایا ہے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَا اَخَ الرَّسُوْلِ يَا زَوْجَ الْبَتُوْلِ

دعای توسل

بہتر ہے

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ
قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ يَا بِنْتَ
مُحَمَّدٍ اَيَّتُهَا الْبَتُوْلُ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ
يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِيْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ
يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ
اَيُّهَا الشَّهِيْدُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

توسّل دعا

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ اَيُّهَا السَّجَّادُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ يَا مُوْسٰى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

پیش

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ **يَا اَبَا الْحَسَنِ**ؑ يَا عَلِىَّ بْنَ مُوْسٰى اَيُّهَا
الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ **يَا اَبَا جَعْفَرٍ**ؑ
يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِىٍّ اَيُّهَا التَّقِىُّ الْجَوَادُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا الْحَسَنِؑ يَا عَلِىَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِىُ النَّقِىُّ
يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ **يَا اَبَا مُحَمَّدٍ**ؑ يَا حَسَنَ
بْنَ عَلِىٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

دعائے توسل

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفُ الصَّالِحُ الْحُجَّةُ أَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ ازانجملہ دعائی معروف

دعائی سهم اللیل

بسھم اللیل ہے کہ بلد الامین میں حضرت صاحب العصر عجل اللہ فرجہ سے منقول ہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِعَزِيزِ تَعَزُّزِ اعْتِزَازِ عِزَّتِكَ بِطَوْلِ حَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ بِقُدْرَةِ مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ بِتَأْكِيدِ تَحْمِيدِ تَمْجِيدِ عَظَمَتِكَ بِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ بِدَيْمُومِ قَيُّومِ دَوَامِ مُدَّتِكَ بِرِضْوَانِ غُفْرَانِ أَمَانِ رَحْمَتِكَ بِرَفِيعِ بَدِيعِ مَنِيعِ سَلْطَنَتِكَ بِسَعَاتِ صَلَوَاتِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ بِحَقَائِقِ الْحَقِّ مِنْ حَقِّ حَقِّكَ بِمَكْنُونِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عِزِّ عِزِّكَ

بِحَنِيْنِ اَنِيْنِ تَشَكِّيْنِ الْمُرِيْدِيْنَ بِحَرَكَاتِ
خَضْعَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ بِآمَالِ اَعْمَالِ
اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ بِتَخَشُّعِ تَخَضُّعِ تَقَطُّعِ مَرَارَاتِ
الصَّابِرِيْنَ بِتَعَبُّدِ تَمَجُّدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ
وَضَاعَتِ الْاَفْهَامُ وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَقَصُرَتِ
الْخَوَاطِرُ وَبَعُدَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ
كَيْفِيَّةِ مَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِيْ عَجَائِبِ اَصْنَافِ
بَدَائِعِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ اِلٰى مَعْرِفَةِ تَلَأْلُؤِ
لَمَعَاتِ بُرُوْقِ سَمَائِكَ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ
وَمُبْدِئَ نِهَايَةِ الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ تَفْرِيْعِ
قُضْبَانِ النَّبَاتِ يَا مَنْ شَقَّ صُمَّ جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ
الرَّاسِيَاتِ وَاَنْبَعَ مِنْهَا مَآءً مَعِيْنًا حَيٰوةً لِّلْمَخْلُوْقَاتِ
فَاَحْيَا مِنْهَا الْحَيَوَانَ وَالنَّبَاتَ وَعَلِمَ مَا اخْتَلَجَ
فِيْ سِرِّ اَفْكَارِهِمْ مِنْ نُطْقِ اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ
لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَهَلَّلَتْ
وَقَدَّسَتْ وَكَبَّرَتْ وَسَجَدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ

اَقْوَالِ عَظِيمِ عِزَّةِ جَبَرُوتِ مَلَكُوتِ سَلْطَنَتِهِ
مَلَائِكَةُ السَّبْعِ سَمٰوَاتٍ يَا مَنْ دَارَتْ
فَمَا ضَاءَتْ وَ اَنَارَتْ لِدَوَامِ دَيْمُومِيَّةِ النُّجُومُ
الزَّاهِرَاتُ وَ اَحْصٰى عَدَدَ الْاَحْيَاءِ وَ الْاَمْوَاتِ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ
وَ افْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا بجای کذا وکذا کے حاجت اپنی
طلب کرے اور دعا مانگے ازانجملہ یہہ دعا ہے کہ مہج الدعوات
ومقباس مین حضرت امیر المومنین ع سے منقول ہے کہ حضرت
رسالتمآب صلعم نے یہہ دعا مجکو تعلیم فرمائی اور حکم دیا ہے مجکو
اسکے پڑہنے کا مصیبت وراحت مین اور تعلیم کرون مین
اسکو جو میرے بعد خلیفہ ہو اور ترک نہ کرونمین اس دعا کو
یہانتک کہ حق تعا سے ملاقات کرون اور فرمایا کہ یا علی ع
ہر صبح وشام اس دعا کو پڑہ کہ یہہ ایک خزانہ ہے خزانہ ہاے
عرش سے پس ابی بن کعب نے التماس کیا کہ حضرت رسول
فضیلت اس دعا کو بیان فرمائین حضرت صلعم نے فرمایا
کہ کلام علما اسکی فضیلت پر وفا نہین کرسکتا لیکن مین کچھہ
اسکا ثواب بیان کرتا ہون جسوقت کہ دعا پڑہنے والا

دعای سمات

دعای مشلول

دعای ضیاع

فضائل دعائے یستشیر

مشغول دعا ہوتا ہے نیکی اوسپر نازل ہوتی ہے متصل اسکے و
سر سے آسمان تک اور متصل اوسپر رحمت نازل ہوتی
ہے اور حق تعا اوسپر سکینہ نازل فرماتا ہے اور رحمت
اوسکو گھیر لیتی ہے اور اس دعا کی انتہا بجز عرش کے
اور کہین نہین ہے یعنی عرش اعلی تک پہونچتی ہے اور
اس دعا کی صدا گرد عرش اعظم کے ہوگی مثل صدا ے
مگس شہد کے اور منظر رحمت کریگا خدا پڑھنے والے پر
اور جو تین مرتبہ اسدعا کو پڑھے جو حاجت طلب کرے
دنیا و آخرت کی وہ حاجت بر آئے اور خدا اوسکو عذاب
قبر سے نجات دے اور تنگی سینہ کو دور کرے اور جب روز
قیامت ہو صحراے محشر مین اوسکو لائین اسطرح کہ ایک ناقہ
دُرّ سفید پر سوار ہو اور سامنے حق تعالے کے کھڑا ہو
اور خدا اوسکے لئے ہر کرامت و بزرگی کا حکم فرمائے
اور حکم کرے کہ ای بندہ میرے جہان چاہے تو بہشت
مین ساکن ہو اور بہشت مین وہ کرامتین اوسکو عطا فرمائے
کہ کسی آنکھہ نے نہ دیکھی ہون اور نہ کسی کان نے سنی ہون
اور نہ کسی مخلوق کے دل مین گذری ہون اور نہ کسی نے

گذری ہون حضرت سلمان نے عرض کی کہ یا رسول اللہ
ثواب اس دعا کا زیادہ بیان فرمایئے حضرت نے فرمایا
بحق اوس خدا کے جسنے مجھے بحق مبعوث کیا ہے کہ اگر
اس دعا کو دیوانہ پر پڑہین ہوش مین آوے اور اگر عورت
پر وضع حمل دشوار ہو اوسکے سامنے یہہ دعا پڑہین تو فرزند
باسانی پیدا ہو ای سلمان بحق اوس خدا کے جسنے مجھے بحق
بہیجا ہے کہ جو بندہ اس دعا کو چالیس شب جمعہ خالص واسطے
خدا کے پڑہے بخشے خدا اوسکے ہر گناہ کو جو درمیان مین
اوسکے اور خلایق کے ہو اور جو اس دعا کو باخلاص پڑہے
دل وسکا غمہای دنیا اور امراض سے شفا پائے ای سلمان
جو اس دعا کو پڑہے اور سو جاوے اور امید ثواب خدا سے
رکہتا ہو حق تعالی بعدد ہر حرف کے دعا سے ہزار فرشتے
کروبین سے بہیجے کہ مُنہ اونکا بہتر ہو آفتاب و مہتاب شب
چہاردہ سے کہ وہ سب استغفار کرینگے واسطے اوسکے سلمان
نے عرض کی کہ آیا اس قدر ثواب حق تعالی بسبب پڑہنے
اس دعا کے عطا فرماتا ہے حضرت نے فرمایا ای سلمان
خبر نہدے لوگونکو اس ثواب سے تاکہ زیادہ اسسے بیان کرون

فضائل دعا
بیشتر نیکی
بیشتر یشیع
بیہین سرگرم
خیمہ ریٹھ
کرنیک

سلمان نے عرض کی کیون آپ حکم فرماتے ہین کہ ثواب
اس دعا کا چھپاؤ نہین حضرت ؐ نے فرمایا اسلئے کہ خوف مجکو
اس امر کا ہے کہ لوگ اس دعا پر اعتماد کر کے عمل و عبادات سے
ہاتھہ اوٹھالین پہر فرمایا حضرت ؐ نے کہ جو یہہ دعا پڑھے
اور اوسنے اپنی حیات مین گناہان کبیرہ کئے ہون اور وہ
شخص اوس شب یا اوس دن مرجاتے بعد اس دعا کے
پڑھنے کے شہید مریگا اور گناہ اوسکے سب بخشدئے جائینگے
اگرچہ نے توبہ مرا ہو بکرم و عفو خداوند رحیم کے دعا یہہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ الدَّآئِمُ الْمُدَبِّرُ
بِلَا وَزِيْرٍ وَّلَا خَلْقٍ مِّنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ الْاَوَّلُ
غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَالْبَاقِىْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ الْعَظِيْمُ
الرُّبُوْبِيَّةِ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفَاطِرُهُمَا
وَمُبْتَدِعُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا فَاسْتَقَرَّتِ
الْاَرَضُوْنَ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا
رَبُّنَا فِى السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِى السَّمٰوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَ

مَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى فَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ
اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا وَاضِعَ لِمَا
رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ
اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا
مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ
سَمَاءٌ مَبْنِيَّةٌ وَلَا اَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ وَلَا شَمْسٌ
مُضِيْئَةٌ وَلَا لَيْلٌ مُظْلِمٌ وَلَا نَهَارٌ مُضِيْءٌ وَلَا
بَحْرٌ لُجِّيٌّ وَلَا جَبَلٌ رَاسٍ وَلَا نَجْمٌ سَارٍ وَلَا قَمَرٌ
مُنِيْرٌ وَلَا رِيْحٌ تَهُبُّ وَلَا سَحَابٌ يَسْكُبُ وَلَا بَرْقٌ
يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ وَلَا رُوْحٌ تَتَنَفَّسُ وَلَا طَائِرٌ
يَطِيْرُ وَلَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَا مَاءٌ يَطَّرِدُ كُنْتَ
قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَقَدَرْتَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَاَفْقَرْتَ وَ
اَغْنَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَضْحَكْتَ وَاَبْكَيْتَ
وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ فَتَبَارَكْتَ يَا اَللّٰهُ وَ
تَعَالَيْتَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَلَّاقُ
الْعَلِيْمُ اَمْرُكَ غَالِبٌ وَعِلْمُكَ نَافِذٌ وَكَيْدُكَ

دعای یستشیر

غَرِيْبٌ وَوَعْدُكَ صَادِقٌ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَحُكْمُكَ
عَدْلٌ وَكَلَامُكَ هُدًى وَوَحْيُكَ نُوْرٌ وَرَحْمَتُكَ
وَاسِعَةٌ وَعَفْوُكَ عَظِيْمٌ وَفَضْلُكَ كَثِيْرٌ
وَعَطَاؤُكَ جَزِيْلٌ وَحَبْلُكَ مَتِيْنٌ وَاِمْكَانُكَ
عَتِيْدٌ وَجَارُكَ عَزِيْزٌ وَبَاْسُكَ شَدِيْدٌ وَمَكْرُكَ
مَكِيْدٌ اَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰى وَشَاهِدُ كُلِّ
نَجْوٰى وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَاءٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ وَفَرَجُ
كُلِّ حَزِيْنٍ وَغِنٰى كُلِّ فَقِيْرٍ مِسْكِيْنٍ وَحِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ
وَاَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ حِرْزُ الضُّعَفَاءِ كَنْزُ الْفُقَرَاءِ
مُفَرِّجُ الْغَمَّاءِ مُعِيْنُ الصَّالِحِيْنَ ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّنَا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَكْفِيْ مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ
عَلَيْكَ وَاَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ
عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ مِنْ عِبَادِكَ نَاصِرُ مَنِ
انْتَصَرَ بِكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ
جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيْمُ الْعُظَمَاءِ كَبِيْرُ الْكُبَرَاءِ
سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِيْ صَرِيْخُ
الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مُنَفِّسٌ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ مُجِيْبُ

دعای یستشیر

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَسْمَعُ السَّامِعِيْنَ اَبْصَرُ النَّاظِرِيْنَ
اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ قَاضِيْ حَوَائِجِ الْمُؤْمِنِيْنَ
مُغِيْثُ الصَّالِحِيْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَ
اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا
الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ
الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيْلُ
وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ
وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ
السَّيِّدُ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَاَنْتَ
الْعَالِمُ وَاَنَا الْجَاهِلُ وَاَنْتَ الْحَلِيْمُ وَاَنَا الْعَجُوْلُ وَ
اَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ وَاَنْتَ الْمُعَافِيْ وَاَنَا
الْمُبْتَلٰى وَاَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ وَاَنَا اَشْهَدُ
بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِيْ عِبَادَكَ
بِلَا سُؤَالٍ وَاَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ

دعا
بیشنبہ

دعا
یکشنبہ

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاسْتُرْ
عَلَيَّ عُيُوبِي وَافْتَحْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَرِزْقًا
وَاسِعًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ از انجملہ وہ دعا ہے کہ جو حضرت امیرالمومنین ؑ نے
اویس قرنی کو سکہائی تہی مہج الدعوات مین منقول ہے
کہ فرمایا حضرت امیرالمومنین ؑ نے کہ فرمایا حضرت رسول ﷺ نے
کہ کوئی بندہ دعا نکرے گا اس دعا سے مگر یہہ کہ مستجاب
کریگا خدا دعا اوسکی اور مکرر قسم کہائی اونحضرت ؑ نے کہ اگر
پڑہی جائے یہہ دعا آب جاری پر تو ہر آئینہ ساکن ہوجائے
اور اگر پڑہے اسکو کوئی شخص اور بہوکا اور پیاسا ہو تو
حق تعالی اوسکو سیر و سیراب کرے اور اگر پڑہی جائے
یہہ دعا کسی پہاڑ پر کہ ہٹ جائے اپنے مقام سے تو
ہٹ جائے اور اگر پڑہے اسکو کسی عورت پر کہ دشوار
ہوا اوسپر ولادت تو سہل کردے خدا ولادت اوسپر اور
اگر پڑہے اسکو کوئی شخص کسی شہر مین اور اوسکا گھر وسط
شہر مین ہو بس محفوظ رہے گہر اوسکا جلنے سے اور اگر پڑہے

اسکو کوئی چالیس شب جمعہ کو تو بخشدے خدا اسکے گناہ
اوسکے کہ جو اوسکے اور خلق کے درمیان مین ہون اور
نہ پڑھیگا اس دعا کو کوئی مغموم مگر یہہ کہ دور کرے گا
خدا غم اوسکا صاحب مہج الدعوات فرماتے ہین کہ
فضائل اس دعا کے طویل ہین ہمنے مختصر لکھا اور دعا
یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَلَا اَسْئَلُ غَيْرَكَ وَاَرْغَبُ
اِلَيْكَ وَلَا اَرْغَبُ اِلٰى غَيْرِكَ اَسْئَلُكَ يَا اَمَانَ
الْخَائِفِيْنَ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَنْتَ الْفَتَّاحُ
ذُو الْخَيْرَاتِ مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ وَمَاحِي السَّيِّئَاتِ
كَاتِبُ الْحَسَنَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُكَ
بِاَفْضَلِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَاَنْجَحِهَا الَّتِيْ لَا يَنْبَغِيْ
لِلْعِبَادِ اَنْ يَسْئَلُوْكَ اِلَّا بِهَا وَبِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
وَبِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَنِعَمِكَ
الَّتِيْ لَا تُحْصٰى وَبِاَكْرَمِ اَسْمَائِكَ عَلَيْكَ
وَاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَ
اَقْرَبِهَا مِنْكَ وَسِيْلَةً وَاَجْزَلِهَا مَبْلَغًا وَاَسْرَعِهَا

مِنكَ إجَابَةً وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْجَلِيلِ
الْأَجَلِّ الْعَظِيمِ الَّذِي تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ وَتَرْضَى
عَمَّنْ دَعَاكَ بِهِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ دُعَاءَهُ وَحَقٌّ عَلَيْكَ
أَلَّا تَحْرِمَ بِهِ سَائِلَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرَاةِ
وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ
لَكَ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ لَمْ تُعَلِّمْهُ أَحَدًا وَبِكُلِّ اسْمٍ
دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتُكَ وَأَصْفِيَائُكَ مِنْ
خَلْقِكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ لَكَ وَالرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ
وَالْمُتَعَوِّذِينَ بِكَ وَالْمُتَضَرِّعِينَ لَدَيْكَ وَبِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ
مُتَعَبِّدٍ لَكَ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ سَهْلٍ أَوْ جَبَلٍ أَدْعُوكَ
دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَعَظُمَ جُرْمُهُ وَ
أَشْرَفَ عَلَى الْهَلَكَةِ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهُ وَمَنْ
لَا يَثِقُ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ وَلَا لِذَنْبِهِ غَافِرٌ غَيْرُكَ
وَلَا لِسَعْيِهِ سِوَاكَ هَرَبْتُ مِنْكَ إِلَيْكَ غَيْرَ
مُسْتَنْكِفٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ عَنْ عِبَادَتِكَ يَا أُنْسَ
كُلِّ فَقِيرٍ مُسْتَجِيرٍ أَسْئَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ

وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ عَالِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ
وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ
الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ
وَاَنْتَ الْحَیُّ وَاَنَا الْمَیِّتُ وَاَنْتَ الْبَاقِیْ وَاَنَا
الْفَانِیْ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَاَنَا الْمُسِیْءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ
وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْخَاطِیْ وَاَنْتَ
الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ
وَاَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الْاٰمِنُ وَاَنَا الْخَائِفُ
وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ اَحَقُّ مَنْ شَكَوْتُ
اِلَیْهِ وَاسْتَغَثْتُ بِهٖ وَرَجَوْتُهٗ لِاَنَّكَ كَمْ
مِنْ مُّذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ وَكَمْ مِنْ مُّسِیْءٍ
قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ فَاغْفِرْلِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ وَارْحَمْنِیْ
وَعَافِنِیْ مِمَّا نَزَلَ بِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِمَا جَنَیْتُهٗ
عَلٰی نَفْسِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ وَبِیَدِ وَالِدَیَّ وَوَلَدِیْ
وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
ازانجملہ دعای جامع ہے کہ مہج الدعوات میں حضرت

دعائے جامع

امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے ساتھہ فضایل
وثواب بیشمار کے خصوصًا واسطے اوس شخص کے کہ مدت
العمر مین اپنی سو مرتبہ اس دعا کو پڑہے اور سفینۃ النجاۃ
وغیرہ مین بھی مذکور ہے دعا یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
فِیْ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ عِلْمِهٖ
مُنْتَهٰی رِضَاهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَعَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی
رِضَاهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ فِیْ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ بَعْدَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ مَعَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فِیْ
عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی
رِضَاهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَعَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ فِیْ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ سُبْحَانَ
اللّٰهِ بَعْدَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
مَعَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِیْعِ
مَحَامِدِهٖ عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِهٖ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
بِحَمْدِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ فِیْ عِلْمِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَحَقٌّ لَهٗ ذٰلِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ

دعائے جامع

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
نُوْرُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَنُوْرُ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ
وَنُوْرُ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَھْلِیْلًا
لَا یُحْصِیْہِ غَیْرُہٗ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَّمَعَ کُلِّ اَحَدٍ
وَبَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تَکْبِیْرًا لَا یُحْصِیْہِ
غَیْرُہٗ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَّمَعَ کُلِّ اَحَدٍ وَبَعْدَ کُلِّ
اَحَدٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تَحْمِیْدًا لَا یُحْصِیْہِ غَیْرُہٗ قَبْلَ
کُلِّ اَحَدٍ وَّمَعَ کُلِّ اَحَدٍ وَبَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ سُبْحَانَ
اللّٰہِ تَسْبِیْحًا لَا یُحْصِیْہِ غَیْرُہٗ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ
وَّمَعَ کُلِّ اَحَدٍ وَبَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اُشْھِدُکَ وَکَفٰی بِکَ شَھِیْدًا فَاشْھَدْ لِیْ اَنَّ
قَوْلَکَ حَقٌّ وَفِعْلَکَ حَقٌّ وَاَنَّ قَضَآءَکَ حَقٌّ
وَاَنَّ قَدَرَکَ حَقٌّ وَاَنَّ رُسُلَکَ حَقٌّ وَاَنَّ اَوْصِیَآءَکَ
حَقٌّ وَاَنَّ رَحْمَتَکَ حَقٌّ وَاَنَّ جَنَّتَکَ حَقٌّ
وَاَنَّ نَارَکَ حَقٌّ وَاَنَّ قِیَامَتَکَ حَقٌّ وَاَنَّکَ
مُمِیْتُ الْاَحْیَآءِ وَاَنَّکَ مُحْیِ الْمَوْتٰی وَاَنَّکَ بَاعِثُ
مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ

جامع

لَا رَيْبَ فِيْهِ وَاَنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا فَاشْهَدْ لِيْ
اَنَّكَ رَبِّيْ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
رَسُوْلُكَ نَبِيِّيْ وَاَنَّ الْاَوْصِيَاءَ مِنْ بَعْدِهٖ اَئِمَّتِيْ
وَاَنَّ الدِّيْنَ الَّذِيْ شَرَعْتَ دِيْنِيْ وَاَنَّ الْكِتَابَ
الَّذِيْ اَنْزَلْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نُوْرِيْ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ
وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا فَاشْهَدْ لِيْ اَنَّكَ اَنْتَ
الْمُنْعِمُ عَلَيَّ لَا غَيْرُكَ لَكَ الْحَمْدُ وَبِنِعْمَتِكَ
تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا اَحْصٰى
عِلْمُهٗ وَمِثْلَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَمِلْاَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ
وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ
مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَمِثْلَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَمِلْاَ
مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَمِثْلَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ
وَمِلْاَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَمِثْلَ مَا اَحْصٰى

عِلْمُهُ وَمِلْأَ مَا أَحْصٰى عِلْمُهُ وَأَضْعَافَ مَا أَحْصٰى
عِلْمُهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ وَتَعَالٰى
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجٰى
مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ
كَلِمَاتِ رَبِّيَ الطَّيِّبَاتِ التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ
صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ

خاتمہ ادعیہ صحیفہ کاملہ کے بیان میں

ازانجملہ دعا اونحضرت ع سے واسطے مکارم الاخلاق
کے یعنی طلب خدا سے خلق نیک اور صفات پسندیدہ کو
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَلِّغْ بِإِيْمَانِيْ
أَكْمَلَ الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْ يَقِيْنِيْ أَفْضَلَ الْيَقِيْنِ
وَانْتَهِ بِنِيَّتِيْ إِلٰى أَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِيْ إِلٰى
أَحْسَنِ الْأَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ وَصَحِّحْ
بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ
مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنِيْ مَا
يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهٖ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا تَسْأَلُنِيْ غَدًا

عنه واستفرغ ايامي فيما خلقتني له واغنني
واوسع علي في رزقك ولا تفتني بالنظر و
اعزني ولا تبتليني بالكبر وعبدني لك و
ولا تفسد عبادتي بالعجب واجر للناس على
يدي الخير ولا تمحقه بالمن وهب لي معالي
الاخلاق واعصمني من الفخر اللهم صل على
محمد وآله ولا ترفعني في الناس درجة الا
حططتني عند نفسي مثلها ولا تحدث لي عزا
ظاهرا الا احدثت لي ذلة باطنة عند نفسي
بقدرها اللهم صل على محمد وآل محمد
ومتعني بهدى صالح لا استبدل به وطريقة
حق لا ازيغ عنها ونية رشد لا اشك فيها
وعمرني ما كان عمري بذلة في طاعتك
فاذا كان عمري مرتعا للشيطان فاقبضني اليك
قبل ان يسبق مقتك الي او يستحكم غضبك
علي اللهم لا تدع خصلة تعاب مني الا اصلحتها
ولا عائبة اؤنب بها الا حسنتها ولا اكرومة

فِيَّ نَاقِصَةً اِلَّا اَتْمَمْتَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْدِلْنِيْ مِنْ بِغْضَةِ اَهْلِ الشَّنَاٰنِ
الْمَحَبَّةَ وَمِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ وَمِنْ ظِنَّةِ
اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْاَدْنَيْنَ
الْوَلَايَةَ وَمِنْ عُقُوْقِ ذَوِي الْاَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ
وَمِنْ خِذْلَانِ الْاَقْرَبِيْنَ النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ
الْمُدَارِيْنَ تَصْحِيْحَ الْمِقَةِ وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِيْنَ
كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ
حَلَاوَةَ الْاَمَنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاجْعَلْ لِّيْ يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَلِسَانًا عَلٰى مَنْ
خَاصَمَنِيْ وَظَفَرًا بِمَنْ عَانَدَنِيْ وَهَبْ لِيْ مَكْرًا عَلٰى
مَنْ كَايَدَنِيْ وَقُدْرَةً عَلٰى مَنِ اضْطَهَدَنِيْ وَ
تَكْذِيْبًا لِّمَنْ قَصَبَنِيْ وَسَلَامَةً مِّمَّنْ تَوَعَّدَنِيْ وَ
وَفِّقْنِيْ لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِيْ وَمُتَابَعَةِ مَنْ اَرْشَدَنِيْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَدِّدْنِيْ لِاَنْ
اُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِيْ بِالنُّصْحِ وَاَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِيْ
بِالْبِرِّ وَاُثِيْبَ مَنْ حَرَمَنِيْ بِالْبَذْلِ وَاُكَافِيَ

مَنْ قَطَعَنِيْ بِالصِّلَةِ وَاُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِيْ
اِلَى حُسْنِ الذِّكْرِ وَاَنْ اَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَاُغْضِيَ
عَنِ السَّيِّئَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَحَلِّنِيْ بِحِلْيَةِ الصَّالِحِيْنَ وَاَلْبِسْنِيْ زِيْنَةَ
الْمُتَّقِيْنَ فِيْ بَسْطِ الْعَدْلِ وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَاِطْفَاۤءِ
النَّاۤئِرَةِ وَضَمِّ اَهْلِ الْفُرْقَةِ وَاِصْلَاحِ ذَاتِ
الْبَيْنِ وَاِفْشَاۤءِ الْعَارِفَةِ وَسَتْرِ الْعَاۤئِبَةِ وَلِيْنِ
الْعَرِيْكَةِ وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَسُكُوْنِ
الرِّيْحِ وَطِيْبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ اِلَى الْفَضِيْلَةِ وَاِيْثَارِ
التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيْرِ وَالْاِفْضَالِ عَلٰى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ
وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَاِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَاِنْ
كَثُرَ مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَاِنْ قَلَّ
مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ وَاَكْمِلْ ذٰلِكَ لِيْ بِدَوَامِ الطَّاعَةِ
وَلُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ اَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِي
الرَّاْيِ الْمُخْتَرَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ اِذَا كَبِرْتُ وَاَقْوٰى
قُوَّتِكَ فِيَّ اِذَا نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكَسَلِ

وَلَا تَبْتَلِنِيْ

عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمٰى عَنْ سَبِيْلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ
لِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا
مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَصُوْلُ بِكَ
عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَاَسْئَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ
عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ اِذَا
اضْطُرِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوْعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ اِذَا افْتَقَرْتُ
وَلَا بِالتَّضَرُّعِ اِلٰى مَنْ دُوْنَكَ اِذَا رَهِبْتُ فَاَسْتَحِقَّ بِذٰلِكَ
خِذْلَانَكَ وَمَنْعَكَ وَاِعْرَاضَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِيْ رُوْعِيْ مِنَ التَّمَنِّيْ وَ
التَّظَنِّيْ وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّرًا فِيْ قُدْرَتِكَ
وَتَدْبِيْرًا عَلٰى عَدُوِّكَ وَمَا اَجْرٰى عَلٰى لِسَانِيْ مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ
اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمِ عِرْضٍ اَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ اَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ
غَائِبٍ اَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ
وَاِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِيْ تَمْجِيْدِكَ وَشُكْرًا
لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِاِحْسَانِكَ وَاِحْصَاءً لِمِنَنِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا اُظْلَمَنَّ وَاَنْتَ
مُطِيْقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّيْ وَلَا اَظْلِمَنَّ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى

دعا برای دفع ہمہ مکارہ

لمننك

دعا برای دفع ظلم

دعائے مکارم الاخلاق

اَلْقَبْضِ مِنِّیْ وَلَا اَضِلَّنَّ وَقَدْ اَمْكَنَكَ هِدَايَتِیْ
وَلَا اَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِیْ وَلَا اَطْغَيَنَّ
وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِیْ اَللّٰهُمَّ اِلٰى مَغْفِرَتِكَ
وَفَدْتُ وَاِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَاِلٰى تَجَاوُزِكَ
اشْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِیْ
مَا يُوْجِبُ لِیْ مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِیْ عَمَلِیْ مَا اَسْتَحِقُّ
بِهٖ عَفْوَكَ وَمَا لِیْ بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ عَلٰى نَفْسِیْ
اِلَّا فَضْلُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ
اَللّٰهُمَّ وَاَنْطِقْنِیْ بِالْهُدٰى وَاَلْهِمْنِی التَّقْوٰى وَ
وَفِّقْنِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَزْكٰى وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا هُوَ اَرْضٰى
اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِیَ الطَّرِيْقَةَ الْمُثْلٰى وَاجْعَلْنِیْ عَلٰى
مِلَّتِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَمَتِّعْنِیْ بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ السَّدَادِ وَمِنْ
اَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِی الْعِبَادِ وَارْزُقْنِیْ فَوْزَ
الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ
نَفْسِیْ مَا يُخَلِّصُهَا وَاَبْقِ لِنَفْسِیْ مِنْ نَفْسِیْ مَا يُصْلِحُهَا
فَاِنَّ نَفْسِیْ هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

دعائے مکارم الاخلاق

دعائے مکارم اخلاق

عُدَّتِيْ اِنْ حَزِنْتُ وَ اَنْتَ مُنْتَجَعِيْ اِنْ حُرِمْتُ فَبِكَ
اسْتِغَاثَتِيْ اِنْ كَرِثْتُ وَ عِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ
وَ لِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَ فِيْمَا اَنْكَرْتَ تَغْيِيْرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ
قَبْلَ الْبَلَاۤءِ بِالْعَافِيَةِ وَ قَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَ قَبْلَ
الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ وَ اكْفِنِيْ مَؤُنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ
وَ هَبْ لِيْ اَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ وَ امْنَحْنِيْ حُسْنَ الْاِرْشَادِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ ادْرَأْ عَنِّيْ بِلُطْفِكَ
وَ اغْذُنِيْ بِنِعْمَتِكَ وَ اَصْلِحْنِيْ بِكَرَمِكَ وَ دَاوِنِيْ
بِصُنْعِكَ وَ اَظِلَّنِيْ فِيْ ذَرَاكَ وَ جَلِّلْنِيْ رِضَاكَ
وَ وَفِّقْنِيْ اِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَيَّ الْاُمُوْرُ لِاَهْدَاهَا
وَ اِذَا تَشَابَهَتِ الْاَعْمَالُ لِاَزْكٰهَا وَ اِذَا تَنَاقَضَتِ
الْمِلَلُ لِاَرْضَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ
وَ تَوِّجْنِيْ بِالْكِفَايَةِ وَ سُمْنِيْ حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَ هَبْ
لِيْ صِدْقَ الْهِدَايَةِ وَ لَا تَفْتِنِّيْ بِالسَّعَةِ وَ امْنَحْنِيْ
حُسْنَ الدَّعَةِ وَ لَا تَجْعَلْ عَيْشِيْ كَدًّا كَدًّا وَ لَا تَرُدَّ
دُعَاۤئِيْ عَلَيَّ رَدًّا فَاِنِّيْ لَا اَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا وَ
لَا اَدْعُوْ مَعَكَ نِدًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ

دعائے مکارم اخلاق

وَامْنَعْنِیْ مِنَ السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِیْ مِنَ التَّلَفِ
وَوَفِّرْ مَلَکَتِیْ بِالْبَرَکَۃِ فِیْہِ وَاَصِبْ بِیْ
سَبِیْلَ الْهِدَایَۃِ لِلْبِرِّ فِیْمَا اُنْفِقُ مِنْہُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاکْفِنِیْ مَؤُنَۃَ الْاِکْتِسَابِ
وَارْزُقْنِیْ مِنْ غَیْرِ احْتِسَابٍ فَلَا اَشْتَغِلَ عَنْ
عِبَادَتِکَ بِالطَّلَبِ وَلَا اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ
الْمَکْسَبِ اَللّٰهُمَّ فَاطْلُبْنِیْ بِقُدْرَتِکَ مَا اَطْلُبُ
وَاَجِرْنِیْ بِعِزَّتِکَ مِمَّا اَرْهَبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصُنْ وَجْهِیْ بِالْیَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ
جَاهِیْ بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِکَ وَ
اَسْتَعْطِیَ شِرَارَ خَلْقِکَ فَاَفْتَتِنَ بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِیْ
وَاُبْتَلٰی بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِیْ وَاَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِیُّ
الْاِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَارْزُقْنِیْ صِحَّۃً فِیْ عِبَادَۃٍ وَّفَرَاغًا فِیْ زَهَادَۃٍ
وَعِلْمًا فِی اسْتِعْمَالٍ وَّوَرَعًا فِیْ اِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ
اخْتِمْ بِعَفْوِکَ اَجَلِیْ وَحَقِّقْ فِیْ رَجَاءِ رَحْمَتِکَ
اَمَلِیْ وَسَهِّلْ اِلٰی بُلُوْغِ رِضَاکَ سُبُلِیْ وَحَسِّنْ

فِی جَمِیعِ اَحْوَالِی عَمَلِی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَنَبِّهْنِی لِذِکْرِکَ فِی اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ
وَاسْتَعْمِلْنِی بِطَاعَتِکَ فِی اَیَّامِ الْمُهْلَةِ وَانْهَجْ
لِی اِلٰی مَحَبَّتِکَ سَبِیْلًا سَهْلَةً وَاَکْمِلْ لِی بِهَا
خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ
قَبْلَهٗ وَاَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰی اَحَدٍ بَعْدَهٗ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِی بِرَحْمَتِکَ
عَذَابَ النَّارِ از انجملہ دعا او حضرت علیہ السلام
سے جسوقت عارض ہوتی تھی کوئی مہم یا نازل ہوتا تھا
اونپر کوئی حادثہ اور وقت اندوہ کے یَا مَنْ تُحَلُّ
بِهٖ عُقَدُ الْمَکَارِهِ وَیَا مَنْ یُفْثَأُ بِهٖ حَدُّ الشَّدَائِدِ
وَیَا مَنْ یُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰی رَوْحِ الْفَرَجِ
ذَلَّتْ لِقُدْرَتِکَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِکَ
الْاَسْبَابُ وَجَرٰی بِقُدْرَتِکَ الْقَضَاءُ وَمَضَتْ
عَلٰی اِرَادَتِکَ الْاَشْیَاءُ فَهِیَ بِمَشِیَّتِکَ دُوْنَ
قَوْلِکَ مُؤْتَمِرَةٌ وَبِاِرَادَتِکَ دُوْنَ نَهْیِکَ

اکمل لی بہا خیر الدنیا والآخرۃ

دعا یا من وقت شدت

مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَاَنْتَ الْمَفْزَعُ
فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ
مِنْهَا اِلَّا مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ مَا قَدْ
تَكَاَّدَنِيْ ثِقْلُهُ وَاَلَمَّ بِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهُ وَ
بِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ اِلَيَّ
وَلَا مُصْدِرَ لِمَا اَوْرَدْتَ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا
فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا
عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ وَافْتَحْ لِيْ يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ
عَنِّيْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَاَنِلْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ
فِيْمَا شَكَوْتُ وَاَذِقْنِيْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيْمَا سَاَلْتُ
وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَفَرَجًا هَنِيْئًا وَاجْعَلْ
لِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَحِيًّا وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِالْاِهْتِمَامِ
عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوْضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ سننك
ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ ذَرْعًا وَامْتَلَاْتُ
بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى
كَشْفِ مَا مُنِيْتُ بِهٖ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ فَافْعَلْ بِيْ

ذٰلِکَ وَاِنْ لَمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْکَ یَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ازانجملہ دعا واسطے عاقبت بخیر ہونیکے حضرت ؑ سے

یَا مَنْ ذِکْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاکِرِیْنَ وَیَا مَنْ شُکْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاکِرِیْنَ وَیَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِلْمُطِیْعِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاشْغَلْ قُلُوْبَنَا بِذِکْرِکَ عَنْ کُلِّ ذِکْرٍ وَاَلْسِنَتَنَا بِشُکْرِکَ عَنْ کُلِّ شُکْرٍ وَجَوَارِحَنَا بِطَاعَتِکَ عَنْ کُلِّ طَاعَةٍ فَاِنْ قَدَّرْتَ لَنَا فَرَاغًا مِنْ شُغْلٍ فَاجْعَلْهُ فَرَاغَ سَلَامَةٍ لَا تُدْرِکُنَا فِیْهِ تَبِعَةٌ وَلَا تَلْحَقُنَا فِیْهِ سَاٰمَةٌ حَتّٰی یَنْصَرِفَ عَنَّا کُتَّابُ السَّیِّئَاتِ بِصَحِیْفَةٍ خَالِیَةٍ مِنْ ذِکْرِ سَیِّئَاتِنَا وَیَتَوَلّٰی کُتَّابُ الْحَسَنَاتِ عَنَّا مَسْرُوْرِیْنَ بِمَا کَتَبُوْا مِنْ حَسَنَاتِنَا وَاِذَا انْقَضَتْ اَیَّامُ حَیَاتِنَا وَتَصَرَّمَتْ مُدَدُ اَعْمَارِنَا وَاسْتَحْضَرَتْنَا دَعْوَتُکَ الَّتِیْ لَا بُدَّ مِنْهَا وَمِنْ اِجَابَتِهَا فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ خِتَامَ

مَا تُحْصِيْ عَلَيْنَا كَتَبَةُ اَعْمَالِنَا تَوْبَةً مَقْبُوْلَةً
لَا تُوْقِفُنَا بَعْدَهَا عَلٰى ذَنْبٍ اجْتَرَحْنَاهُ وَلَا مَعْصِيَةٍ
اقْتَرَفْنَاهَا وَلَا تَكْشِفْ عَنَّا سِتْرًا سَتَرْتَهُ عَلٰى
رُؤُسِ الْاَشْهَادِ يَوْمَ تَبْلُوْا اَخْبَارَ عِبَادِكَ اِنَّكَ
رَحِيْمٌ بِمَنْ دَعَاكَ وَمُسْتَجِيْبٌ لِمَنْ نَادَاكَ

ازانجملہ دعا آنحضرت سے جس وقت طلب کرتے تھے خدا سے عافیت کو اور شکر کرتے تھے عافیت کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ
وَجَلِّلْنِيْ عَافِيَتَكَ وَحَصِّنِّيْ بِعَافِيَتِكَ وَاَكْرِمْنِيْ
بِعَافِيَتِكَ وَاَغْنِنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ
بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَاَفْرِشْنِيْ عَافِيَتَكَ
وَاَصْلِحْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ
عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعَافِنِيْ عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً
عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِيْ بَدَنِيْ الْعَافِيَةَ
عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَالْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ

دعا عافیت

فِیْ دِیْنِیْ وَبَدَنِیْ وَالْبَصِیْرَةَ فِیْ قَلْبِیْ وَالنَّفَاذَ
فِیْ اُمُوْرِیْ وَالْخَشْیَةَ لَكَ وَالْخَوْفَ مِنْكَ
وَالْقُوَّةَ عَلٰى مَا اَمَرْتَنِیْ بِهٖ مِنْ طَاعَتِكَ
وَالْاِجْتِنَابَ لِمَا نَهَیْتَنِیْ عَنْهُ مِنْ مَعْصِیَتِكَ
اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِیَارَةِ
قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَرَحْمَتُكَ
وَبَرَكَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاٰلِ رَسُوْلِكَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ
اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ عَامِیْ هٰذَا اَوْ فِیْ كُلِّ عَامٍ
وَاجْعَلْ ذٰلِكَ مَقْبُوْلًا مَشْكُوْرًا مَذْكُوْرًا
لَدَیْكَ مَذْخُوْرًا عِنْدَكَ وَاَنْطِقْ بِحَمْدِكَ وَ
شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَیْكَ لِسَانِیْ
وَاشْرَحْ لِمَرَاشِدِ دِیْنِكَ قَلْبِیْ وَاَعِذْنِیْ وَذُرِّیَّتِیْ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ
وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
شَیْطَانٍ مَرِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِیْدٍ وَ
مِنْ شَرِّ كُلِّ مُتْرَفٍ حَفِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ ضَعِیْفٍ
وَشَدِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِیْفٍ وَوَضِیْعٍ وَمِنْ

دعا عافیت

دعائے مصیبت

شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَبَعِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَلِأَهْلِ بَيْتِهِ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَنْ أَرَادَ نِي بِسُوءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَادْحَرْ عَنِّي مَكْرَهُ وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّهُ وَرُدَّ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدًّا حَتَّى تُعْمِيَ عَنِّي بَصَرَهُ وَتُصِمَّ عَنْ ذِكْرِي سَمْعَهُ وَتُقْفِلَ دُونَ إِخْطَارِي قَلْبَهُ وَتُخْرِسَ عَنِّي لِسَانَهُ وَتَقْمَعَ رَأْسَهُ وَتُذِلَّ عِزَّهُ وَتَكْسِرَ جَبَرُوتَهُ وَتُذِلَّ رَقَبَتَهُ وَتَفْسَخَ كِبْرَهُ وَتُؤْمِنَنِي مِنْ جَمِيعِ ضُرِّهِ وَشَرِّهِ وَغَمْزِهِ وَهَمْزِهِ وَلَمْزِهِ وَحَسَدِهِ وَعَدَاوَتِهِ وَحَبَائِلِهِ وَمَصَائِدِهِ وَرَجِلِهِ وَخَيْلِهِ إِنَّكَ عَزِيزٌ قَدِيرٌ

دعائے طلب رزق

ازانجملہ دعا آنحضرت ؑ سے بروقت تنگی معیشت کے اللَّهُمَّ إِنَّكَ ابْتَلَيْتَنَا فِي أَرْزَاقِنَا بِسُوءِ الظَّنِّ وَفِي آجَالِنَا بِطُولِ الْأَمَلِ حَتَّى الْتَمَسْنَا أَرْزَاقَكَ مِنْ عِنْدِ الْمَرْزُوقِينَ وَطَمِعْنَا بِآمَالِنَا فِي أَعْمَارِ الْمُعَمَّرِينَ

دعا ۲۹ تنگی معاش

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَھَبْ لَنَا یَقِیْنًا صَادِقًا
تَکْفِیْنَا بِہٖ مِنْ مَؤُوْنَۃِ الطَّلَبِ وَاَلْھِمْنَا ثِقَۃً
خَالِصَۃً تُعْفِیْنَا بِھَا مِنْ شِدَّۃِ النَّصَبِ وَاجْعَلْ
مَا صَرَّحْتَ بِہٖ مِنْ عِدَتِکَ فِیْ وَحْیِکَ وَاَتْبَعْتَہٗ
مِنْ قَسَمِکَ فِیْ کِتَابِکَ قَاطِعًا لِاھْتِمَامِنَا بِالرِّزْقِ
الَّذِیْ تَکَفَّلْتَ بِہٖ وَحَسْمًا لِلْاِشْتِغَالِ بِمَا ضَمِنْتَ
الْکِفَایَۃَ لَہٗ فَقُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْاَصْدَقُ وَ
اَقْسَمْتَ وَقَسَمُکَ الْاَبَرُّ الْاَوْفٰی وَفِی السَّمَآءِ
رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۞ ثُمَّ قُلْتَ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ اِنَّہٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ ۞

ازانجملہ دعا آنحضرت علیہ السلام سے واسطے ادائے
قرض کے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَھَبْ لِیَ
الْعَافِیَۃَ مِنْ دَیْنٍ تُخْلِقُ بِہٖ وَجْھِیْ وَیَحَارُ فِیْہِ
ذِھْنِیْ وَیَتَشَعَّبُ لَہٗ فِکْرِیْ وَیَطُوْلُ بِمُمَارَسَتِہٖ
شُغْلِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ یَا رَبِّ مِنْ ھَمِّ الدَّیْنِ وَفِکْرِہٖ
وَشُغْلِ الدَّیْنِ وَسَھَرِہٖ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ
اَعِذْنِیْ مِنْہُ وَاَسْتَجِیْرُ بِکَ یَا رَبِّ مِنْ ذِلَّتِہٖ

دعا ۳۰ ادائے قرض

فِي الْحَيٰوةِ وَمِنْ تَبِعَتِهٖ بَعْدَ الْوَفَاةِ فَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ بِوُسْعٍ فَاضِلٍ اَوْ كَفَافٍ
وَاصِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاحْجُبْنِيْ
عَنِ السَّرَفِ وَالْاِزْدِيَادِ وَقَوِّمْنِيْ بِالْبَذْلِ وَ
الْاِقْتِصَادِ وَعَلِّمْنِيْ حُسْنَ التَّقْدِيْرِ وَاقْبِضْنِيْ بِلُطْفِكَ
عَنِ التَّبْذِيْرِ وَاَجْرِ مِنْ اَسْبَابِ الْحَلَالِ اَرْزَاقِيْ وَ
وَجِّهْ فِيْ اَبْوَابِ الْبِرِّ اِنْفَاقِيْ وَازْوِ عَنِّيْ مِنَ الْمَالِ
مَا يُحْدِثُ لِيْ مَخِيْلَةً اَوْ تَاَدِّيًا اِلٰى بَغْيٍ اَوْ مَا اَتَعَقَّبُ
مِنْهُ طُغْيَانًا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ صُحْبَةَ الْفُقَرَاۤءِ وَاَعِنِّيْ
عَلٰى صُحْبَتِهِمْ بِحُسْنِ الصَّبْرِ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِنْ مَتَاعِ
الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ فَاذْخَرْهُ لِيْ فِيْ خَزَاۤئِنِكَ الْبَاقِيَةِ وَ
اجْعَلْ مَا خَوَّلْتَنِيْ مِنْ حُطَامِهَا وَعَجَّلْتَ لِيْ مِنْ مَتَاعِهَا
بُلْغَةً اِلٰى جِوَارِكَ وَوُصْلَةً اِلٰى قُرْبِكَ وَذَرِيْعَةً
اِلٰى جَنَّتِكَ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ
الْكَرِيْمُ از انجمله دعا او حضرت علیه السلام کی عذر خواہی
مین بندون کی مظلومیون سے او تقصیر سے حقوق واجبی مین
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِنْ مَظْلُوْمٍ ظُلِمَ بِحَضْرَتِيْ

دعا عذر خواہی مظلموں سے

فَلَمْ اَنْصُرْهُ وَمِنْ مَعْرُوفٍ اُسْدِیَ اِلَیَّ فَلَمْ اَشْكُرْهُ وَمِنْ مُسِیْءٍ اعْتَذَرَ اِلَیَّ فَلَمْ اَعْذِرْهُ وَمِنْ ذِیْ فَاقَةٍ سَاَلَنِیْ فَلَمْ اُوْثِرْهُ وَمِنْ حَقِّ ذِیْ حَقٍّ لَزِمَنِیْ لِمُؤْمِنٍ فَلَمْ اُوَفِّرْهُ وَمِنْ عَیْبِ مُؤْمِنٍ ظَهَرَ لِیْ فَلَمْ اَسْتُرْهُ وَمِنْ كُلِّ اِثْمٍ عَرَضَ لِیْ فَلَمْ اَهْجُرْهُ اَعْتَذِرُ اِلَیْكَ یَا اِلٰهِیْ مِنْهُنَّ وَمِنْ نَظَائِرِهِنَّ اعْتِذَارَ نَدَامَةٍ یَكُوْنُ وَاعِظًا لِمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنْ اَشْبَاهِهِنَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ نَدَامَتِیْ عَلٰی مَا وَقَعْتُ فِیْهِ مِنَ الزَّلَّاتِ وَعَزْمِیْ عَلٰی تَرْكِ مَا یَعْرِضُ لِیْ مِنَ السَّیِّئَاتِ تَوْبَةً تُوْجِبُ لِیْ مَحَبَّتَكَ یَا مُحِبَّ التَّوَّابِیْنَ از انجملہ دعا

دعا طلب مغفرت وعفو

اونحضرت علیہ السّلام سے جسوقت کہ طلب کرتے تھے بخشش گناہونکی خدا سے اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ بِرَحْمَتِهٖ یَسْتَغِیْثُ الْمُذْنِبُوْنَ وَیَا مَنْ اِلٰی ذِكْرِ اِحْسَانِهٖ یَفْزَعُ الْمُضْطَرُّوْنَ وَیَا مَنْ لِخِیْفَتِهٖ یَنْتَحِبُ الْخَاطِئُوْنَ یَا اُنْسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ غَرِیْبٍ وَیَا فَرَجَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ كَئِیْبٍ وَیَا غَوْثَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ فَرِیْدٍ

وَيَا عَضُدَ كُلِّ مُحْتَاجٍ طَرِيدٍ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ
كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْماً وَاَنْتَ الَّذِيْ جَعَلْتَ لِكُلِّ مَخْلُوقٍ
فِيْ نِعَمِكَ سَهْماً وَاَنْتَ الَّذِيْ عَفْوُهُ اَعْلٰى مِنْ عِقَابِهٖ
وَاَنْتَ الَّذِيْ تَسْعٰى رَحْمَتُهٗ اَمَامَ غَضَبِهٖ وَاَنْتَ
الَّذِيْ عَطَاؤُهٗ اَكْثَرُ مِنْ مَنْعِهٖ وَاَنْتَ الَّذِيْ اتَّسَعَ
الْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ فِيْ وُسْعِهٖ وَاَنْتَ الَّذِيْ لَا يَرْغَبُ فِيْ
جَزَاءِ مَنْ اَعْطَاهُ وَاَنْتَ الَّذِيْ لَا يُفْرِطُ فِيْ عِقَابِ
مَنْ عَصَاهُ وَاَنَا يَا اِلٰهِيْ عَبْدُكَ الَّذِيْ اَمَرْتَهٗ بِالدُّعَاءِ
فَقَالَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ هَا اَنَا ذَا يَا رَبِّ مَطْرُوحٌ بَيْنَ
يَدَيْكَ اَنَا الَّذِيْ اَوْقَرَتِ الْخَطَايَا ظَهْرَهٗ وَاَنَا الَّذِيْ
اَفْنَتِ الذُّنُوبُ عُمْرَهٗ وَاَنَا الَّذِيْ بِجَهْلِهٖ عَصَاكَ وَلَمْ تَكُنْ
اَهْلاً مِنْهُ لِذَاكَ هَلْ اَنْتَ يَا اِلٰهِيْ رَاحِمٌ مَنْ دَعَاكَ
فَاُبْلِغَ فِي الدُّعَاءِ اَمْ اَنْتَ غَافِرٌ لِمَنْ بَكَاكَ فَاُسْرِعَ فِيْ
الْبُكَاءِ اَمْ اَنْتَ مُتَجَاوِزٌ عَمَّنْ عَفَّرَ لَكَ وَجْهَهٗ تَذَلُّلاً اَمْ
اَنْتَ مُغْنٍ مَنْ شَكَا اِلَيْكَ فَقْرَهٗ تَوَكُّلاً اِلٰهِيْ لَا تُخَيِّبْ
مَنْ لَا يَجِدُ مُعْطِياً غَيْرَكَ وَلَا تَخْذُلْ مَنْ لَا يَسْتَغْنِيْ
عَنْكَ بِاَحَدٍ دُونَكَ اِلٰهِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَلَا تُعْرِضْ

عَنِّیْ وَقَدْ اَقْبَلْتُ اِلَیْكَ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَقَدْ رَغِبْتُ اِلَیْكَ
وَلَا تَجْبَهْنِیْ بِالرَّدِّ وَقَدِ انْتَصَبْتُ بَیْنَ یَدَیْكَ اَنْتَ
الَّذِیْ وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِالرَّحْمَةِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَارْحَمْنِیْ وَاَنْتَ الَّذِیْ سَمَّیْتَ نَفْسَكَ بِالْعَفْوِ فَاعْفُ
عَنِّیْ فَقَدْ تَرٰی یَا اِلٰهِیْ فَیْضَ دَمْعِیْ مِنْ خِیْفَتِكَ وَوَجِیْبَ
قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ وَانْتِفَاضَ جَوَارِحِیْ مِنْ هَیْبَتِكَ كُلُّ
ذٰلِكَ حَیَاءً مِّنْكَ بِسُوْءِ عَمَلِیْ وَلِذٰلِكَ خَمَدَ صَوْتِیْ عَنِ
الْجَارِ اِلَیْكَ وَكَلَّ لِسَانِیْ عَنْ مُنَاجَاتِكَ یَا اِلٰهِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ
فَكَمْ مِّنْ عَائِبَةٍ سَتَرْتَهَا عَلَیَّ فَلَمْ تَفْضَحْنِیْ وَكَمْ مِّنْ ذَنْبٍ
غَطَّیْتَهُ عَلَیَّ فَلَمْ تَشْهَرْنِیْ وَكَمْ مِّنْ شَائِبَةٍ اَلْمَمْتُ
بِهَا فَلَمْ تَهْتِكْ عَنِّیْ سِتْرَهَا وَلَمْ تُقَلِّدْنِیْ مَكْرُوْهَ
شَنَارِهَا وَلَمْ تُبْدِ سَوْاٰتِهَا لِمَنْ یَّلْتَمِسُ مَعَائِبِیْ
مِنْ جِیْرَتِیْ وَحَسَدَةِ نِعْمَتِكَ عِنْدِیْ ثُمَّ لَمْ یَنْهَنِیْ
ذٰلِكَ عَنْ اَنْ جَرَیْتُ اِلٰی سُوْءِ مَا عَهِدْتَ مِنِّیْ
فَمَنْ اَجْهَلُ مِنِّیْ یَا اِلٰهِیْ بِرُشْدِهٖ وَمَنْ اَغْفَلُ مِنِّیْ
عَنْ حَظِّهٖ وَمَنْ اَبْعَدُ مِنِّیْ مِنِ اسْتِصْلَاحِ نَفْسِهٖ
حِیْنَ اُنْفِقُ مَا اَجْرَیْتَ عَلَیَّ مِنْ رِّزْقِكَ فِیْمَا نَهَیْتَنِیْ

عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَمَنْ اَبْعَدُ غَوْرًا فِي الْبَاطِلِ
وَاَشَدُّ اِقْدَامًا عَلَى السُّوْءِ مِنِّيْ حِيْنَ اَقِفُ بَيْنَ
دَعْوَتِكَ وَدَعْوَةِ الشَّيْطَانِ فَاَتَّبِعُ دَعْوَتَهٗ عَلٰى غَيْرِ
عَمًى مِنِّيْ فِيْ مَعْرِفَةٍ بِهٖ وَلَا نِسْيَانٍ مِنْ حِفْظِيْ لَهٗ وَاَنَا
حِيْنَئِذٍ مُوْقِنٌ بِاَنَّ مُنْتَهٰى دَعْوَتِكَ اِلَى الْجَنَّةِ وَمُنْتَهٰى
دَعْوَتِهٖ اِلَى النَّارِ سُبْحَانَكَ مَا اَعْجَبَ مَا اَشْهَدُ بِهٖ
عَلٰى نَفْسِيْ وَاُعَدِّدُهٗ مِنْ مَكْتُوْمِ اَمْرِيْ وَاَعْجَبُ مِنْ
ذٰلِكَ اَنَاتُكَ عَنِّيْ وَاِبْطَاؤُكَ عَنْ مُعَاجَلَتِيْ وَلَيْسَ
ذٰلِكَ مِنْ كَرَمِيْ عَلَيْكَ بَلْ تَاَنِّيًا مِنْكَ لِيْ وَتَفَضُّلًا
مِنْكَ عَلَيَّ لِاَنْ اَرْتَدِعَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ الْمُسْخِطَةِ
وَاُقْلِعَ عَنْ سَيِّئَاتِيَ الْمُخْلِقَةِ وَلِاَنَّ عَفْوَكَ عَنِّيْ اَحَبُّ
اِلَيْكَ مِنْ عُقُوْبَتِيْ بَلْ اَنَا يَا اِلٰهِيْ اَكْثَرُ ذُنُوْبًا وَاَقْبَحُ
اٰثَارًا وَاَشْنَعُ اَفْعَالًا وَاَشَدُّ فِي الْبَاطِلِ تَهَوُّرًا وَاَضْعَفُ
عِنْدَ طَاعَتِكَ تَيَقُّظًا وَاَقَلُّ لِوَعِيْدِكَ انْتِبَاهًا
وَارْتِقَابًا مِنْ اَنْ اُحْصِيَ لَكَ عُيُوْبِيْ اَوْ اَقْدِرَ عَلٰى ذِكْرِ
ذُنُوْبِيْ وَاِنَّمَا اُوَبِّخُ بِهٰذَا نَفْسِيْ طَمَعًا فِيْ رَاْفَتِكَ الَّتِيْ
بِهَا صَلَاحُ اَمْرِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَجَاءً لِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ بِهَا

فَكَأكُ رِقَابِ الْخَاطِئِينَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ رَقَبَتِيْ قَدْ
اَرَقَّتْهَا الذُّنُوبُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَعْتِقْهَا
بِعَفْوِكَ وَهٰذَا ظَهْرِيْ قَدْ اَثْقَلَتْهُ الْخَطَايَا فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَخَفِّفْ عَنْهُ بِمَنِّكَ يَا اِلٰهِيْ لَوْ بَكَيْتُ
اِلَيْكَ حَتّٰى تَسْقُطَ اَشْفَارُ عَيْنَيَّ وَانْتَحَبْتُ لَكَ حَتّٰى يَنْقَطِعَ
صَوْتِيْ وَقُمْتُ لَكَ حَتّٰى تَتَنَشَّرَ قَدَمَايَ وَرَكَعْتُ
لَكَ حَتّٰى يَنْخَلِعَ صُلْبِيْ وَسَجَدْتُ لَكَ حَتّٰى تَتَفَقَّأَ حَدَقَتَايَ
وَاَكَلْتُ تُرَابَ الْاَرْضِ طُولَ عُمُرِيْ وَشَرِبْتُ مَاءَ الرَّمَادِ
اٰخِرَ دَهْرِيْ وَذَكَرْتُكَ فِيْ خِلَالِ ذٰلِكَ حَتّٰى يَكِلَّ لِسَانِيْ
ثُمَّ لَمْ اَرْفَعْ طَرْفِيْ اِلٰى اٰفَاقِ السَّمَاءِ اسْتِحْيَاءً مِنْكَ مَا اسْتَوْجَبْتُ
بِذٰلِكَ مَحْوَ سَيِّئَةٍ وَاحِدَةٍ مِنْ سَيِّئَاتِيْ وَاِنْ كُنْتَ
تَغْفِرُ لِيْ حِيْنَ اَسْتَوْجِبُ مَغْفِرَتَكَ وَتَعْفُوْ عَنِّيْ
حِيْنَ اَسْتَحِقُّ عَفْوَكَ فَاِنَّ ذٰلِكَ غَيْرُ وَاجِبٍ لِيْ
بِاسْتِحْقَاقٍ وَلَا اَنَا اَهْلٌ لَهٗ بِاسْتِيْجَابٍ اِذْ كَانَ
جَزَائِيْ مِنْكَ فِيْ اَوَّلِ مَا عَصَيْتُكَ النَّارَ فَاِنْ
تُعَذِّبْنِيْ فَاَنْتَ غَيْرُ ظَالِمٍ لِيْ اِلٰهِيْ فَاِذْ قَدْ تَغَمَّدْتَنِيْ
بِسِتْرِكَ فَلَمْ تَفْضَحْنِيْ وَتَاَنَّيْتَنِيْ بِكَرَمِكَ فَلَمْ تُعَاجِلْنِيْ

وَحَلُمْتَ عَنِّیْ بِتَفَضُّلِكَ فَلَمْ تُغَيِّرْ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ وَلَمْ تُكَدِّرْ
مَعْرُوفَكَ عِنْدِیْ فَارْحَمْ طُوْلَ تَضَرُّعِیْ وَشِدَّةَ
مَسْكَنَتِیْ وَسُوْٓءَ مَوْقِفِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَقِنِیْ
مِنَ الْمَعَاصِیْ وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِالطَّاعَةِ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ
الْاِنَابَةِ وَطَهِّرْنِیْ بِالتَّوْبَةِ وَاَيِّدْنِیْ بِالْعِصْمَةِ وَاسْتَصْلِحْنِیْ
بِالْعَافِيَةِ وَاَذِقْنِیْ حَلَاوَةَ الْمَغْفِرَةِ وَاجْعَلْنِیْ طَلِيْقَ
عَفْوِكَ وَعَتِيْقَ رَحْمَتِكَ وَاكْتُبْ لِیْ اَمَانًا مِّنْ سُخْطِكَ
وَبَشِّرْنِیْ بِذٰلِكَ فِی الْعَاجِلِ دُوْنَ الْاٰجِلِ بُشْرٰى اَعْرِفُهَا
وَعَرِّفْنِیْ فِيْهِ عَلَامَةً اَتَبَيَّنُهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَا يَضِيْقُ عَلَيْكَ
فِیْ وُسْعِكَ وَلَا يَتَكَاَّدُكَ فِیْ قُدْرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ ازانجملہ دعاء آنحضرت علیہ السلام کی طلب
مغفرت میں خداسے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَيِّرْنَا
اِلٰى مَحْبُوْبِكَ مِنَ التَّوْبَةِ وَاَزِلْنَا عَنْ مَكْرُوْهِكَ مِنَ
الْاِصْرَارِ اَللّٰهُمَّ وَمَتٰى وَقَفْنَا بَيْنَ نَقْصَيْنِ فِیْ دِيْنٍ
اَوْ دُنْيَا فَاَوْقِعِ النَّقْصَ بِاَسْرَعِهِمَا فَنَآءً وَاجْعَلِ التَّوْبَةَ
فِیْ اَطْوَلِهِمَا بَقَآءً وَاِذَا هَمَمْنَا بِهَمَّيْنِ يُرْضِيْكَ اَحَدُهُمَا
عَنَّا وَيُسْخِطُكَ الْاٰخَرُ عَلَيْنَا فَمِلْ بِنَا اِلٰى مَا [illegible]

دعا طلب نیکی

وَاَوْهِنْ قُوَّتَنَا عَمَّا يُسْخِطُكَ عَلَيْنَا وَلَا تُخَلِّ فِي ذٰلِكَ
بَيْنَ نُفُوسِنَا وَاخْتِيَارِهَا فَاِنَّهَا مُخْتَارَةٌ لِلْبَاطِلِ اِلَّا
مَا وَفَّقْتَ اَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمْتَ اَللّٰهُمَّ وَاِنَّكَ
مِنَ الضُّعْفِ خَلَقْتَنَا وَعَلَى الْوَهْنِ بَنَيْتَنَا وَمِنْ مَاءٍ
مَهِيْنٍ اِبْتَدَاْتَنَا فَلَا حَوْلَ لَنَا اِلَّا بِقُوَّتِكَ وَلَا قُوَّةَ لَنَا
اِلَّا بِعَوْنِكَ فَاَيِّدْنَا بِتَوْفِيْقِكَ وَسَدِّدْنَا بِتَسْدِيْدِكَ
وَاَعْمِ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا عَمَّا خَالَفَ مَحَبَّتَكَ وَلَا تَجْعَلْ
لِشَيْءٍ مِنْ جَوَارِحِنَا نُفُوْذًا فِي مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْ هَمَسَاتِ قُلُوْبِنَا وَحَرَكَاتِ
اَعْضَائِنَا وَلَمَحَاتِ اَعْيُنِنَا وَلَهَجَاتِ اَلْسِنَتِنَا فِي
مُوْجِبَاتِ ثَوَابِكَ حَتّٰى لَا تَفُوْتَنَا حَسَنَةٌ نَسْتَحِقُّ بِهَا
جَزَاءَكَ وَلَا تَبْقٰى لَنَا سَيِّئَةٌ نَسْتَوْجِبُ بِهَا عِقَابَكَ

دعا حاجت

از انجملہ دعا آنحضرت علیہ السلام کے واسطے طلب حاجات کے
اَللّٰهُمَّ يَا مُنْتَهٰى مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ وَيَا مَنْ عِنْدَهٗ نَيْلُ
الطَّلِبَاتِ وَيَا مَنْ لَا يَبِيْعُ نِعْمَهٗ بِالْاَثْمَانِ وَيَا مَنْ
لَا يُكَدِّرُ عَطَايَاهُ بِالْاِمْتِنَانِ وَيَا مَنْ يُسْتَغْنٰى بِهٖ وَلَا
يُسْتَغْنٰى عَنْهُ وَيَا مَنْ يُرْغَبُ اِلَيْهِ وَلَا يُرْغَبُ عَنْهُ

وَيَا مَنْ لَا تُفْنِي خَزَائِنَهُ الْمَسَائِلُ وَيَا مَنْ لَا تُبَدِّلُ حِكْمَتَهُ
الْوَسَائِلُ وَيَا مَنْ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ حَوَائِجُ الْمُحْتَاجِينَ
وَيَا مَنْ لَا يُعَنِّيهِ دُعَاءُ الدَّاعِينَ تَمَدَّحْتَ بِالْغَنَاءِ
عَنْ خَلْقِكَ وَأَنْتَ أَهْلُ الْغِنَى عَنْهُمْ وَنَسَبْتَهُمْ إِلَى الْفَقْرِ وَهُمْ أَهْلُ الْفَقْرِ
إِلَيْكَ فَمَنْ حَاوَلَ سَدَّ خَلَّتِهِ مِنْ عِنْدِكَ وَرَامَ صَرْفَ
الْفَقْرِ عَنْ نَفْسِهِ بِكَ فَقَدْ طَلَبَ حَاجَتَهُ فِي مَظَانِّهَا
وَأَتَى طَلِبَتَهُ مِنْ وَجْهِهَا وَمَنْ تَوَجَّهَ بِحَاجَتِهِ إِلَى أَحَدٍ
مِنْ خَلْقِكَ أَوْ جَعَلَهُ سَبَبَ نُجْحِهَا دُونَكَ فَقَدْ تَعَرَّضَ
لِلْحِرْمَانِ وَاسْتَحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَوْتَ الْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ وَلِي
إِلَيْكَ حَاجَةٌ قَدْ قَصَّرَ عَنْهَا جُهْدِي وَتَقَطَّعَتْ دُونَهَا
حِيَلِي وَسَوَّلَتْ لِي نَفْسِي رَفْعَهَا إِلَى مَنْ يَرْفَعُ حَوَائِجَهُ
إِلَيْكَ وَلَا يَسْتَغْنِي فِي طَلِبَاتِهِ عَنْكَ وَهِيَ زَلَّةٌ مِنْ زَلَلِ
الْخَاطِئِينَ وَعَثْرَةٌ مِنْ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ ثُمَّ انْتَبَهْتُ
بِتَذْكِيرِكَ لِي مِنْ غَفْلَتِي وَنَهَضْتُ بِتَوْفِيقِكَ مِنْ زَلَّتِي
وَنَكَصْتُ بِتَسْدِيدِكَ عَنْ عَثْرَتِي وَقُلْتُ سُبْحَانَ
رَبِّي كَيْفَ يَسْأَلُ مُحْتَاجٌ مُحْتَاجاً وَأَنَّى يَرْغَبُ مُعْدِمٌ
إِلَى مُعْدِمٍ فَقَصَدْتُكَ يَا إِلَهِي بِالرَّغْبَةِ وَأَوْفَدْتُ عَلَيْكَ

رَجَائِیْ بِالثِّقَةِ بِكَ وَعَلِمْتُ اَنَّ كَثِيْرَ مَا اَسْئَلُكَ يَسِيْرٌ
فِيْ وُجْدِكَ وَاَنَّ خَطِيْرَ مَا اَسْتَوْهِبُكَ حَقِيْرٌ فِيْ وُسْعِكَ
وَاَنَّ كَرَمَكَ لَا يَضِيْقُ عَنْ سُؤَالِ اَحَدٍ وَاَنَّ يَدَكَ
بِالْعَطَايَاءِ اَعْلٰى مِنْ كُلِّ يَدٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ
وَاحْمِلْنِيْ بِكَرَمِكَ عَلَى التَّفَضُّلِ وَلَا تَحْمِلْنِيْ بِعَدْلِكَ عَلٰى
الْاِسْتِحْقَاقِ فَمَا اَنَا بِاَوَّلِ رَاغِبٍ رَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ
وَهُوَ يَسْتَحِقُّ الْمَنْعَ وَلَا بِاَوَّلِ سَائِلٍ سَئَلَكَ فَاَفْضَلْتَ
عَلَيْهِ وَهُوَ يَسْتَوْجِبُ الْحِرْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ
وَكُنْ لِدُعَائِیْ مُجِيْبًا وَمِنْ نِدَائِیْ قَرِيْبًا وَلِتَضَرُّعِیْ رَاحِمًا
وَلِصَوْتِیْ سَامِعًا وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ عَنْكَ وَلَا تَبُتَّ
سَبَبِیْ مِنْكَ وَلَا تُوَجِّهْنِیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ وَغَيْرِهَا اِلٰى
سِوَاكَ وَتَوَلَّنِیْ بِنُجْحِ طَلِبَتِیْ وَقَضَاءِ حَاجَتِیْ وَنَيْلِ سُؤْلِیْ
قَبْلَ زَوَالِیْ عَنْ مَوْقِفِیْ هٰذَا بِتَيْسِيْرِكَ لِیَ الْعَسِيْرَ وَحُسْنِ
تَقْدِيْرِكَ لِیْ فِیْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ صَلٰوةً
دَائِمَةً نَامِيَةً لَا انْقِطَاعَ لِاَبَدِهَا وَلَا مُنْتَهٰى لِاَمَدِهَا
وَاجْعَلْ ذٰلِكَ عَوْنًا لِیْ وَسَبَبًا لِنَجَاحِ طَلِبَتِیْ اِنَّكَ وَاسِعٌ
كَرِيْمٌ وَمِنْ حَاجَتِیْ يَا رَبِّ كَذَا وَكَذَا اور ذکر کری تو اپنی

حاجت کو بعد اسکی سجدہ کری تو اور کہی تو سجدہ مین فَضْلُكَ
أَنْسَنِيْ وَإِحْسَانُكَ دَلَّنِيْ فَأَسْأَلُكَ بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِمْ أَنْ لَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ
مُجِيْبٌ ازانجملہ دعا او نحضرت علیہ السلام سی جسوقت کہ دفع
ہوتی تھی او کسی کوی خوف کی چیز یا بر آتا تہا کوی مطلب بزودی
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ قَضَائِكَ وَبِمَا صَرَفْتَ عَنِّيْ
مِنْ بَلَائِكَ فَلَا تَجْعَلْ حَظِّيْ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا عَجَّلْتَ
لِيْ مِنْ عَافِيَتِكَ فَأَكُوْنَ قَدْ شَقِيْتُ بِمَا أَحْبَبْتُ وَسَعِدَ
غَيْرِيْ بِمَا كَرِهْتُ وَإِنْ يَكُنْ مَا ظَلِلْتُ فِيْهِ أَوْ بِتُّ فِيْهِ
مِنْ هٰذِهِ الْعَافِيَةِ بَيْنَ يَدَيْ بَلَاءٍ لَا يَنْقَطِعُ وَوِزْرٍ
لَا يَرْتَفِعُ فَقَدِّمْ لِيْ مَا أَخَّرْتَ وَأَخِّرْ عَنِّيْ مَا قَدَّمْتَ
فَغَيْرُ كَثِيْرٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْفَنَآءُ وَغَيْرُ قَلِيْلٍ مَا عَاقِبَتُهُ
الْبَقَاءُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ازانجملہ دعا او نحضرت
علیہ السلام سی وقت صبح و شام کی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ
اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ بِقُوَّتِهِ وَمَيَّزَ بَيْنَهُمَا بِقُدْرَتِهِ وَجَعَلَ
لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدًّا مَحْدُوْدًا وَأَمَدًا مَمْدُوْدًا
يُوْلِجُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِيْ صَاحِبِهِ وَيُوْلِجُ صَاحِبَهُ فِيْهِ

دعاء صبح و شام

بِتَقْدِيرٍ مِنْهُ لِلْعِبَادِ فِيمَا يَغْذُوهُمْ بِهِ وَيُنْشِئُهُمْ عَلَيْهِ
فَخَلَقَ لَهُمُ اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ مِنْ حَرَكَاتِ التَّعَبِ وَ
نَهَضَاتِ النَّصَبِ وَجَعَلَهُ لِبَاساً لِيَلْبَسُوا مِنْ رَاحَتِهِ
وَمَنَامِهِ فَيَكُونَ ذٰلِكَ لَهُمْ جَمَاماً وَقُوَّةً وَلِيَنَالُوا بِهِ لَذَّةً
وَشَهْوَةً وَخَلَقَ لَهُمُ النَّهَارَ مُبْصِراً لِيَبْتَغُوا فِيهِ مِنْ
فَضْلِهِ وَلِيَتَسَبَّبُوا إِلَى رِزْقِهِ وَيَسْرَحُوا فِي أَرْضِهِ طَلَباً
لِمَا فِيهِ نَيْلُ الْعَاجِلِ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَدَرَكُ الْآجِلِ فِي
أُخْرَاهُمْ بِكُلِّ ذٰلِكَ يُصْلِحُ شَأْنَهُمْ وَيَبْلُو أَخْبَارَهُمْ وَيَنْظُرُ
كَيْفَ هُمْ فِي أَوْقَاتِ طَاعَتِهِ وَمَنَازِلِ فُرُوضِهِ وَمَوَاقِعِ
أَحْكَامِهِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاؤُا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ
أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى اللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا فَلَقْتَ لَنَا
مِنَ الْإِصْبَاحِ وَمَتَّعْتَنَا بِهِ مِنْ ضَوْءِ النَّهَارِ وَبَصَّرْتَنَا
بِهِ مِنْ مَطَالِبِ الْأَقْوَاتِ وَوَقَيْتَنَا فِيهِ مِنْ طَوَارِقِ
الْآفَاتِ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَتِ الْأَشْيَاءُ كُلُّهَا بِجُمْلَتِهَا لَكَ
سَمَاؤُهَا وَأَرْضُهَا وَمَا بَثَثْتَ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا سَاكِنُهُ
وَمُتَحَرِّكُهُ وَمُقِيمُهُ وَشَاخِصُهُ وَمَا عَلَا فِي الْهَوَاءِ وَمَا كَنَّ
تَحْتَ الثَّرَى أَصْبَحْنَا فِي قَبْضَتِكَ يَحْوِينَا مُلْكُكَ وَسُلْطَانُكَ

دعاء صبح و شام

وَتُمْضِينَا مَشِيَّتُكَ وَنَتَصَرَّفُ عَنْ اَمْرِكَ وَنَتَقَلَّبُ فِي
تَدْبِيرِكَ لَيْسَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ اِلَّا مَا قَضَيْتَ وَلَا مِنَ
الْخَيْرِ اِلَّا مَا اَعْطَيْتَ وَهٰذَا يَوْمٌ حَادِثٌ جَدِيدٌ وَهُوَ
عَلَيْنَا شَاهِدٌ عَتِيدٌ اِنْ اَحْسَنَّا وَدَّعَنَا بِحَمْدٍ وَاِنْ
اَسَأْنَا فَارَقَنَا بِذَمٍّ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَارْزُقْنَا
حُسْنَ مُصَاحَبَتِهِ وَاعْصِمْنَا مِنْ سُوْءِ مُفَارَقَتِهِ
بِارْتِكَابِ جَرِيرَةٍ اَوِ اقْتِرَافِ صَغِيرَةٍ اَوْ كَبِيرَةٍ وَاَجْزِلْ
لَنَا فِيهِ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَاَخْلِنَا فِيهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ
وَامْلَأْ لَنَا مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ حَمْدًا وَشُكْرًا وَاَجْرًا وَذُخْرًا
وَفَضْلًا وَاِحْسَانًا اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ مُؤْنَتَنَا
وَامْلَأْ لَنَا مِنْ حَسَنَاتِنَا صَحَائِفَنَا وَلَا تُخْزِنَا عِنْدَهُمْ
بِسُوْءِ اَعْمَالِنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِي كُلِّ سَاعَةٍ مِنْ
سَاعَاتِهِ حَظًّا مِنْ عِبَادِكَ وَنَصِيبًا مِنْ شُكْرِكَ وَشَاهِدَ
صِدْقٍ مِنْ مَلَائِكَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
وَاحْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِينَا وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ اَيْمَانِنَا
وَعَنْ شَمَائِلِنَا وَمِنْ جَمِيعِ نَوَاحِينَا حِفْظًا عَاصِمًا مِنْ
مَعْصِيَتِكَ هَادِيًا اِلٰى طَاعَتِكَ مُسْتَعْمِلًا لِمَحَبَّتِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَوَفِّقْنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا وَلَيْلَتِنَا
هٰذِهٖ وَفِيْ جَمِيْعِ اَيَّامِنَا وَلَيَالِيْنَا لِاسْتِعْمَالِ الْخَيْرِ وَهِجْرَانِ
الشَّرِّ وَشُكْرِ النِّعَمِ وَاتِّبَاعِ السُّنَنِ وَمُجَانَبَةِ الْبِدَعِ
وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَحِيَاطَةِ الْاِسْلَامِ
وَانْتِقَاصِ الْبَاطِلِ وَاِذْلَالِهٖ وَنُصْرَةِ الْحَقِّ وَاِعْزَازِهٖ
وَاِرْشَادِ الضَّالِّ وَمُعَاوَنَةِ الضَّعِيْفِ وَاِدْرَاكِ اللَّهِيْفِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْهُ اَيْمَنَ يَوْمٍ عَهِدْنَاهُ
وَاَفْضَلَ صَاحِبٍ صَحِبْنَاهُ وَخَيْرَ وَقْتٍ ظَلِلْنَا فِيْهِ
وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ مَرَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ مِنْ
جُمْلَةِ خَلْقِكَ اَشْكَرَهُمْ لِمَا اَوْلَيْتَ مِنْ نِعَمِكَ وَاَقْوَمَهُمْ
بِمَا شَرَعْتَ مِنْ شَرَائِعِكَ وَاَوْقَفَهُمْ عَمَّا حَذَّرْتَ مِنْ
نَهْيِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَاُشْهِدُ
سَمَآئَكَ وَاَرْضَكَ وَمَنْ اَسْكَنْتَهُمَا مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ
وَسَائِرِ خَلْقِكَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَسَاعَتِيْ هٰذِهٖ وَلَيْلَتِيْ
هٰذِهٖ وَمُسْتَقَرِّيْ هٰذَا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ قَائِمٌ بِالْقِسْطِ عَدْلٌ فِي الْحُكْمِ رَؤُفٌ
بِالْعِبَادِ مَالِكُ الْمُلْكِ رَحِيْمٌ بِالْخَلْقِ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ حَمَّلْتَهُ رِسَالَتَكَ فَاَدَّاهَا وَاَمَرْتَهُ بِالنُّصْحِ لِاُمَّتِهِ فَنَصَحَ لَهَا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ اَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاٰتِهِ عَنَّا اَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ وَاجْزِهِ عَنَّا اَفْضَلَ وَاَكْرَمَ مَا جَزَيْتَ اَحَدًا مِنْ اَنْبِيَائِكَ عَنْ اُمَّتِهِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْجَسِيْمِ الْغَافِرُ لِلْعَظِيْمِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ الْاَنْجَبِيْنَ ازانجملہ ادعیہ ایّام ہفتہ او نحضرت علیہ السلام سی کہ بعض صحیفہ کاملہ مین بطور ملحقات لکھی ہین منجملہ اونکی دعا او نحضرت علیہ السلام سی روز یکشنبہ کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اَرْجُوْا اِلَّا فَضْلَهُ وَلَا اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهُ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهُ وَلَا اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهِ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ

دعای صحیفہ کو

دعا روز یکشنبہ

دعای روز یکشنبہ

والانجاح وایاک ارغب في لباس العافية وتمامها
وشمول السلامة ودوامها واعوذ بك يا رب من
همزات الشياطين واحترز بسلطانك من جور
السلاطين فتقبل ما كان من صلوتي وصومي واجعل
غدي وما بعده افضل من ساعتي ويومي واعزني
في عشيرتي وقومي واحفظني في يقظتي ونومي فانت الله
خير حافظا وانت ارحم الراحمين اللهم اني ابرأ
اليك في يومي هذا وما بعده من الآحاد
من الشرك والالحاد واخلص لك دعائي تعرضا
للاجابة واقيم على طاعتك رجاء للاثابة
فصل على محمد خير خلقك الداعي الى حقك
واعزني بعزك الذي لا يضام واحفظني بعينك
التي لا تنام واختم بالانقطاع اليك امري
وبالمغفرة عمري انك انت الغفور الرحيم

دعای روز دوشنبہ

ازانجملہ دعا او آنحضرت علیہ السلام سی روز دوشنبہ کو
بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي لم يشهد احدا
حين فطر السموات والارض ولا اتخذ معينا

حِیْنَ بَرَءَ النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارِکْ فِی الْاِلٰھِیَّۃِ وَلَمْ یُبَانَا
فِی الْوَحْدَانِیَّۃِ کَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَایَۃِ صِفَتِہٖ
وَالْعُقُوْلُ عَنْ کُنْہِ مَعْرِفَتِہٖ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَۃُ
لِھَیْبَتِہٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِخَشْیَتِہٖ وَانْقَادَ کُلُّ عَظِیْمٍ لِعَظَمَتِہٖ
فَلَکَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِیًا مُسْتَوْثِقًا
وَصَلَوَاتُہٗ عَلٰی رَسُوْلِہٖ اَبَدًا وَسَلَامُہٗ دَائِمًا
سَرْمَدًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ یَوْمِیْ ھٰذَا صَلَاحًا
وَاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَہٗ نَجَاحًا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ
یَوْمٍ اَوَّلُہٗ فَزَعٌ وَاَوْسَطُہٗ جَزَعٌ وَاٰخِرُہٗ وَجَعٌ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُہٗ وَکُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُہٗ
وَکُلِّ عَھْدٍ عَاھَدْتُہٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِہٖ وَاَسْئَلُکَ
فِیْ مَظَالِمِ عِبَادِکَ عِنْدِیْ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِیْدِکَ
اَوْ اَمَۃٍ مِنْ اِمَائِکَ کَانَتْ لَہٗ قِبَلِیْ مَظْلِمَۃٌ ظَلَمْتُھَا
اِیَّاہُ فِیْ نَفْسِہٖ اَوْ فِیْ عِرْضِہٖ اَوْ فِیْ مَالِہٖ اَوْ فِیْ اَھْلِہٖ
وَوَلَدِہٖ اَوْ غِیْبَۃٍ اِغْتَبْتُہٗ بِھَا اَوْ تَحَامُلٍ عَلَیْہِ
بِمَیْلٍ اَوْ ھَوًی اَوْ اَنَفَۃٍ اَوْ حَمِیَّۃٍ اَوْ رِیَاءٍ اَوْ عَصَبِیَّۃٍ
غَائِبًا کَانَ اَوْ شَاھِدًا وَحَیًّا کَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ

دعائے روز دوشنبہ

يَدَيَّ وَضَاقَ وُسْعِي عَنْ رَدِّهَا إِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ
مِنْهُ فَأَسْأَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ
لِمَشِيَّتِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلَى إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِي مِنْ
عِنْدِكَ رَحْمَةً إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ
الْمَوْهِبَةُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَوْلِنِي فِي كُلِّ يَوْمِ
اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِي أَوَّلِهِ
بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِي آخِرِهِ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْإِلٰهُ
وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاهُ ازانجملہ دعاو حضرت علیہ السلام

دعائے روز سہ شنبہ

روز سہ شنبہ کو بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ
حَقُّهُ كَمَا يَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا كَثِيرًا وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ
نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ
رَبِّي وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِي يَزِيدُنِي
ذَنْبًا إِلَى ذَنْبِي وَأَحْتَرِزُ بِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ
وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوٍّ قَاهِرٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ
جُنْدِكَ فَإِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ
حِزْبِكَ فَإِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ

اَوْلِیَائِکَ فَاِنَّ اَوْلِیَائَکَ لَاخَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَاہُمْ
یَحْزَنُوْنَ اَللّٰہُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ فَاِنَّہٗ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ
وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ فَاِنَّہَا دَارُ مَقَرِّیْ وَاِلَیْہَا مِنْ
مُجَاوَرَۃِ اللِّئَامِ مَفَرِّیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً لِّیْ
فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَالْوَفَاۃَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَتَمَامِ عِدَّۃِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہِ
الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَہَبْ لِیْ
فِی الثُّلٰثَاءِ ثَلَاثًا لَاتَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا غَمًّا
اِلَّا اَذْہَبْتَہٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَہٗ بِبِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ
الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ
کُلَّ مَکْرُوْہٍ اَوَّلُہٗ سَخَطُہٗ وَاَسْتَجْلِبُ کُلَّ مَحْبُوْبٍ
اَوَّلُہٗ رِضَاہُ فَاخْتِمْ لِیْ مِنْکَ بِالْغُفْرَانِ یَا وَلِیَّ
الْاِحْسَانِ از انجملہ دعا و آنحضرت علیہ السلام سی روز چہارشنبہ کو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ اللَّیْلَ
لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّہَارَ نُشُوْرًا لَکَ الْحَمْدُ
اَنْ بَعَثْتَنِیْ مِنْ مَّرْقَدِیْ وَلَوْشِئْتَ جَعَلْتَہٗ سَرْمَدًا
حَمْدًا دَائِمًا لَایَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَایُحْصِیْ لَہُ الْخَلَائِقُ عَدَدًا

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَ قَدَّرْتَ وَ
قَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَ
عَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ
احْتَوَيْتَ اَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيلَتُهُ
وَانْقَطَعَتْ حِيلَتُهُ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهُ وَتَدَانَى فِي الدُّنْيَا
اَمَلُهُ وَاشْتَدَّتْ اِلَى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهُ وَعَظُمَتْ
لِتَفْرِيطِهِ حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَثْرَتُهُ وَخَلَصَتْ
لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَارْزُقْنِي
شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي
صُحْبَتَهُ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ اقْضِ لِي
فِي الْاَرْبِعَاءِ اَرْبَعًا اجْعَلْ قُوَّتِي فِي طَاعَتِكَ وَنَشَاطِي
فِي عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي فِي ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِيمَا
يُوجِبُ لِي اَلِيمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ

از انجملہ دعاء آنحضرت علیہ السلام ہے روز پنجشنبہ کو :

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ
اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ

وَكَسَانِيْ ضِيَاءَهُ وَاَنَا فِيْ نِعْمَتِهِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِيْ
لَهُ فَاَبْقِنِيْ لِاَمْثَالِهِ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَلَا تَفْجَعْنِيْ
فِيْهِ وَفِيْ غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ
الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَهُ وَخَيْرَ
مَا فِيْهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّهُ وَشَرَّ
مَا فِيْهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ
اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ
فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِيْ رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ
حَاجَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْخَمِيْسِ
خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيْقُهَا اِلَّا نِعَمُكَ
سَلَامَةً اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ
بِهَا جَزِيْلَ مَثُوْبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ
الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِيْ فِي الْمَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ
وَتَجْعَلَنِيْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِيْ حِصْنِكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَسُّلِيْ بِهٖ
شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

دعائے روز جمعہ

ازانجملہ دعا او نحضرت علیہ السلام سی روز جمعہ کو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَاۤءِ
وَالْاِحْيَاۤءِ وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَاۤءِ الْاَشْيَاۤءِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ
لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ وَلَا يُخَيِّبُ
مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاۤءَ مَنْ رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَاُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلٰۤئِكَتِكَ
وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ
مِنْ اَنْبِيَاۤئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ
خَلْقِكَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا خُلْفَ
لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيْلَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ
فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ
مِنَ الثَّوَابِ وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ
ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ
هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

دعائے روز جمعہ

اَشْيَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِيْ
لِاَدَاۤءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيْهَا مِنَ
الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَاۤءِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَاۤءِ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ از انجملہ دعا او حضرت علیہ السلام
سے روز شنبہ کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ
الْمُعْتَصِمِيْنَ وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِيْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى
مِنْ جَوْرِ الْجَاۤئِرِيْنَ وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ
وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ
بِلَا شَرِيْكٍ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَاۤدُّ فِيْ حُكْمِكَ
وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ
نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى
طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ
بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ
مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاَنْ
تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ
وَتَمْنَحَنِيَ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشْ

دعاے روز شنبہ

دعاے روز یکشنبہ

بِی اَھْلَ اُنْسِی وَتُتِمَّ اِحْسَانَکَ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ کَمَا اَحْسَنْتَ فِیْمَا مَضٰی مِنْهُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ باب تیرہوان بیان زیارات مین حضرات چہاردہ معصوم علیہم السلام کے اور عمدہ مقصود یہان زیارات بعید کا لکہنا ہی اور اس باب مین آٹھ فصلین ہین فصل پہلی بیان زیارات بعیدہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیارت آنحضرت کی جلد اول کے باب تعقیبات نماز کے حاشیہ ملحقہ مین اور دوبارہ بحث حج مین بیان زیارت مدینہ مین مذکور ہو چکی ہی لہذا یہان کچہ فضائل آنحضرت کے زیارت کی لکہی جاتی ہین کتاب زاد المعاد مین ہے کہ زیارت حضرت رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی علیہم السلام کی سب وقتون مین نزدیک اور دور سی مستحب ہی اور اگر بعد غسل کے ہو افضل ہے خصوصا شب و روز جمعہ اور سب ایام اور لیالی متبرکہ مین اور پہر کتاب مذکور اور کتاب تحفۃ الزائر مین لکہا ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سی منقول ہی کہ خدا کی چند فرشتہ ہین کہ پہرتی ہین زمین پر اور جو کہ میری امت مین سی مجہپر سلام بہیجتا ہی مجکو پہنچاتی ہین اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی ہی کہ جو مومنون مین سی کے

باب تیرہوان

بیان زیارات حضرت رسول

زیارت بعیدہ جناب رسالت پناہ

فضیلت زیارات معصومین علیہم السلام

فضیلت سلام بر حضرت رسولؐ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وہ فرشتہ کہتا ہی وَعَلَیْکَ
یعنی تجھپر بھی ہو سلام پس وہ ملک کہتا ہی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فلان
شخص سلام کرتا ہی آپ کو پس حضرت فرماتی ہین وَعَلَیْہِ السَّلَامُ
یعنی اوسپر بھی ہو سلام اور بسند معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ جو کوئی
جس جگہہ مین پر مجھی سلام کری مجھتک پہنچتا ہی اور جو کہ میری
قبر کی نزدیک مجھپر سلام کری مین سنتا ہون اور حدیث حسن
مین حضرمی سی منقول ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام نی مجھکو حکم
فرمایا کہ مسجد رسولخداؐ مین بہت نماز پڑہو مین جہانتک
ہو سکی اور فرمایا کہ ہمیشہ تجھکو میسر نہین ہو تا کہ اس مکان شریف
مین آئی تو اور فرمایا نزدیک قبر رسولؐ کی جاتا ہی تو کہا مینی
ہان فرمایا کہ بتحقیق کہ سلام جو نزدیک سی کرتا ہی تو وہ حضرت
سنتی ہین اور اگر دور ہوتا ہی تو سلام تیرا اونحضرتؐ تک پہنچتا ہے
اور دوسری حدیث معتبر مین اونحضرت سی منقول ہی کہ جاؤ

فضیلت صلوات و سلام از زیارت

مدینہ مین اور سلام کرو رسول خداؐ اور اونکی اہلبیت پر چند صلوات
مومنون کی جس جگہہ کہ بہیجین اونحضرت تک پہونچتی ہی اور
دوسرے جگہہ کتاب تحفۃ الزائرین لکھا ہی کہ زیارت حضرت

رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کی اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ مین ثواب
اوسکا زیادہ ہی خصوصا اون دونون کہ خصوصیت اونحضرت سے
رکھتی ہین مثلاً روز ولادت اور روز وفات کہ جدول مین سابقا
مذکور ہوا ہی اور روز بعث اونحضرت کا کہ ستائیسوین ماہ رجب کے
ہی اور روز فتح بدر کہ سترہوین ماہ رمضان کی ہی اور روز فتح
مکہ کہ بیسوین ماہ رمضان کی ہی اور روز جنگ احد کہ سترہوین
شوال کی ہی اور روز فتح خیبر کہ چوبیسوین ماہ رجب کی ہی اور سب
فتوحات آنحضرتؐ مین اور روز مباہلہ کہ چوبیسوین ماہ ذیحجہ کی
ہی اور بعضی پچیسوین کہتے ہین اور شب ہجرت آنحضرت کے
کہ مکہ سی طرف مدینہ کی گئے کہ شب اول ماہ ربیع الاول ہی اور
اوس روز کہ شعب ابی طالبؑ سی باہر آئی کہ پندرہوین ماہ رجب کے
ہی اور وہ رات کہ آمنہ رضی اللہ عنہا حاملہ ہوین اور اونحضرت بیچ
شکم مادر مین قرار پایا کہ اونیسوین ماہ جمادی الاخری کی ہے
اور شب معراج کہ اکیسوین شب ماہ رمضان کی ہی اور بعضی
کہتی ہین کہ سترہوین ماہ ربیع الاول کی ہی اور اوس روز کہ حضرت
خدیجہ رضی اللہ عنہا کو وہ حضرت اپنی عقد مین لائی کہ دسوین
ماہ ربیع الاول کی ہی **فصل دوسری** مین بیان زیارت

جناب فاطمہ علیہا السلام کا ہی بیان انکی زیارت کا جلد اول مین ہی لیکن
بمزید اہتمام یہان بھی بیان ہوتی ہی کہ کتاب تحفۃ الزائرین سید
ابن طاؤس سے روایت ہے کہ جو اونحضرت کی زیارت کری ساتھہ
اس زیارت کی کہی اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا سَیِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَی النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقُّهَا
پس کہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِیِّكَ وَزَوْجَةِ
وَصِیِّ نَبِیِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰی عِبَادِكَ
الْمُكْرَمِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِیْنَ پس
طلب آمرزش کری خدای تعالی سی خدا گناہ اوسکی بخشی اور اوسکو
داخل بہشت کری اور یہہ زیارت مختصر معتبر ہی اور سب مومنین
پڑہ سکتا ہی اور پہر لکہا ہی کہ سید ابن طاوس علیہ الرحمہ نماز زیارت
مین اونحضرت کی کہتی ہین کہ اگر ہوسکی نماز حضرت فاطمہ صلوات اللہ
علیہا بجالاوی اور وہ دو رکعت ہی ہر رکعت مین بعد حمد کی ساٹھ
مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ چاہیی پڑہنا اور اگر نہو سکی بعد
سورہ حمد کی سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ رکعت اول مین پڑہ اور
دوسری رکعت مین بعد سورہ حمد کی سورہ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

پڑہ جاننا چاہیی کہ زیارت او نحضرت کی او وفات شریفہ اور ان دنوںمیں کہ خصوصیت او نحضرت سی کہتی ہین اولی اور انسب اور افضل ہی مثلا روز ولادت و وفات او نحضرت کی جو جدول مین مذکور ہی اور روز تزویج او نحضرت کا ساتھہ امیر المومنین علیہ السلام کے کہ پندرہوین ماہ رجب کے ہی یا پہلی ماہ ذیحجہ کی ہی یا چہٹی ماہ ذیحجہ کی اور شب زفاف او نحضرت کا کہ اونیسوین ماہ ذیحجہ کی ہی یا اکیسوین ماہ محرم الحرام کی ہی اور روز مباہلہ کہ مذکور ہو چکا اور روز نزول سورۂ ہل اتی کہ پچیسوین ماہ ذیحجہ کی ہی اور سوا اسکی وہ دن کہ کوئی فضیلت یا کوئی کرامت او نحضرت سے ظاہر ہوئی ہو **فصل تیسری** بین بیان زیارت جناب امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا ہی کتاب تحفۃ الزائرین لکھا ہی کہ زیارت ششم وہ زیارت ہی کہ شیخ مفید اور محمد ابن المشہدی رضی اللہ عنہما اور سوا انکی بھی روایت کرتی ہین محمد ابن المشہدی کہتی ہین کہ روایت کی ہی محمد بن خالد طیالیسی نے سیف بن عمیرہ سے کہ کہا باہر گیا مین ساتھہ صفوان جمال کی اور ایک جماعت ہماری اصحاب سے طرف نجف اشرف کی پس حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے زیارت کی ہمتی پس جب فارغ ہوی ہم صفوان نی منہہ اپنا پہیرا

روز وفات زیارت جناب سیدہ

بیان زیارت جناب امیر المومنین علیہ السلام

طرف قبر امام حسین صلوات اللہ علیہ کی اور کہا زیارت کرتا ہون مین
حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس مکان یعنی بالای سر حضرت
امیر المومنین علیہ السلام سی صفوان نی کہا کہ ساتھہ حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام کی اس جگہہ ایا مین اور حضرت نی اسطرح زیارت
ونماز کی اور دعا پڑہی کہ جسطرح اب مین پڑہتا ہون اور فرمایا کہ ای
صفوان اس زیارت کو ضبط کر اور اس دعا کو پڑہ اور ہمیشہ حضرت
امیر المومنین اور امام حسین علیہما السلام کو اسطرح زیارت کر کہ مین
ضامن ہون نزدیک خدا کی کہ جو کہ انکو اسطرح زیارت کری اور یہہ
دعا پڑہی خواہ نزدیک اور خواہ دور سی یہہ کہ زیارت اوسکی مقبول ہو
اور عمل اوسکا مزدوری دیا جای اور سلام اوسکا ان حضرات تک
پہنچی اور پسندیدہ ہو اور حاجتین اوسکی برآئین ہر چند عظیم ہون
ای صفوان یہہ زیارت ساتھہ اسی ضامنی کی اپنی باپ سے اخذ کی مین نی
اور اونہون نی اپنی پدر بزرگوار سی اور اونہون نے اپنی دادا امام حسین
علیہ السلام سی اور اونہون نے اپنی بہائی امام حسن علیہ السلام سے اور اونہون
نی اپنی پدر بزرگوار جناب امیر المومنین علیہ السلام سی ساتھہ اس
ضامنی کی اور امیر المومنین علیہ السلام نی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سی ساتھہ اسی ضامنی کے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ثواب زیارت امام حسین

جبرئیل ساتھہ اسی ضامنی کے کہ مین ضامن ہوا اور جبرئیل علیہ السلام
نے کہا کہ حق تعالی نے قسم اپنی ذات مقدس کے کہائی کہ جو کہ امام
حسین علیہ السلام کی اسطرح زیارت کری روز عاشورا کو نزدیک
یا دور سی اور یہہ دعا پڑہی زیارت اوسکے مقبول ہوا اور جو حاجت
کہ طلب کری ہر چند بزرگ ہو بر آئی اور ناامید نہ پہری اور پہری
با دیدہ روشن اور خوشحال بسبب بر آنی اپنی حاجتون کی اور
فایز ہونی سی بہشت کے اور آزاد ہونی سی آتش جہنم کی اور شفاعت
اوسکی قبول کرونگا مین جسکے حقمین کہ دعا کری زیارت کرنی والا واسطے
اوسکی مگر یہہ کہ دشمن اہلبیت علیہم السلام ہو خدانی اسطرح اپنی
ذات پاک کی قسم کہائی ہی اور ملائکہ کو اسپر گواہ کیا ہی اور جبرئیل نے
کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق تعالی نے مجھکو طرف آپکی بہیجا ہی کہ اس
مژدہ کی بشارت دون مین آپکو اور علیؑ اور فاطمہؑ اور حسنؑ اور حسینؑ
اور اور اماموںؑ کو کہ فرزند آپکے ہون قیامت تک پس ہمیشہ رہے
خوشی آپکی اور علیؑ کی اور فاطمہؑ اور حسنؑ اور حسینؑ اور امامونکے فرزندان
حسینؑ سی اور شیعون کی تمہاری روز قیامت تک اور صفوان نے
کہا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ای صفوان
جسوقت تجکو کوئی حاجت درگاہ خدامین ہو یہہ زیارت کر جس جگہ

ثواب زیارت حضرت سید

زیارت حضرت امیر

کہ ہو تو اور اس دعا کو پڑھ اور حاجت اپنی طلب کر کہ البتہ بر آئیگی
اور زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی یہ ہی معمولہ طرف قبر
آنحضرت کے کر اور کھڑا ہو اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
اَمِیْنَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اصْطَفَاہُ اللهُ وَاخْتَصَّہٗ
وَاخْتَارَہٗ مِنْ بَرِیَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مَا دَجَی اللَّیْلُ وَغَسَقَ وَاَضَاءَ النَّهَارُ
وَاَشْرَقَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مَا صَمَتَ صَامِتٌ وَنَطَقَ
نَاطِقٌ وَذَرَّ شَارِقٌ وَرَحْمَۃُ اللهِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ
عَلٰی مَوْلَانَا اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ صَاحِبِ
السَّوَابِقِ وَالْمَنَاقِبِ وَالنَّجْدَۃِ وَمُبِیْدِ الْکَتَائِبِ
الشَّدِیْدِ الْبَاسِ الْعَظِیْمِ الْمِرَاسِ الْمَکِیْنِ الْاَسَاسِ
سَاقِی الْمُؤْمِنِیْنَ بِالْکَاْسِ مِنْ حَوْضِ الرَّسُوْلِ
الْمَکِیْنِ الْاَمِیْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ النُّهٰی وَالْفَضْلِ
وَالطَّوَائِلِ وَالْمَکْرُمَاتِ وَالنَّوَائِلِ اَلسَّلَامُ عَلٰی فَارِسِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَلَیْثِ الْمُوَحِّدِیْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِکِیْنَ
وَوَصِیِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَرَحْمَۃُ اللهِ وَبَرَکَاتُہٗ

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَیَّدَہُ اللّٰہُ بِجَبْرَئِیْلَ وَاَعَانَہُ بِمِیْکَائِیْلَ
وَاَزْلَفَہُ فِی الدَّارَیْنِ وَحَبَاہُ بِکُلِّ مَاتَقَرُّ بِہِ الْعَیْنُ وَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ وَعَلٰی اَوْلَادِہِ
الْمُنْتَجَبِیْنَ وَعَلَی الْاَئِمَّۃِ الرَّاشِدِیْنَ الَّذِیْنَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ
وَنَھَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ وَفَرَضُوْا عَلَیْنَا الصَّلَوٰاتِ وَاَمَرُوْا
بِاِیْتَآءِ الزَّکوٰۃِ وَعَرَّفُوْنَا صِیَامَ شَھْرِ رَمَضَانَ وَقِرَآءَۃَ
الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا یَعْسُوْبَ الدِّیْنِ وَقَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَابَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
عَیْنَ اللّٰہِ النَّاظِرَۃَ وَیَدَہُ الْبَاسِطَۃَ وَاُذُنَہُ الْوَاعِیَۃَ
وَحِکْمَتَہُ الْبَالِغَۃَ وَکَلِمَتَہُ السَّابِغَۃَ اَلسَّلَامُ عَلٰی
قَسِیْمِ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نِعْمَۃِ اللّٰہِ عَلَی الْاَبْرَارِ
وَنِقْمَتِہِ عَلَی الْفُجَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ الْاَخْیَارِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی اَخِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَابْنِ عَمِّہِ وَزَوْجِ ابْنَتِہِ
وَالْمَخْلُوْقِ مِنْ طِیْنَتِہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَصْلِ الْقَدِیْمِ
وَالْفَرْعِ الْکَرِیْمِ اَلسَّلَامُ عَلَی الثَّمَرِ الْجَنِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی
اَبِی الْحَسَنِ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰی شَجَرَۃِ طُوْبٰی وَسِدْرَۃِ

زیارت حضرت محمدؐ

الْمُنْتَهىٰ اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ وَنُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ
حَبِيْبِ اللّٰهِ وَمَنْ بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا
اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسَلِيْلِ الْاَطْهَارِ وَعَنَاصِرِ
الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
حَبْلِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ وَجَنْبِهِ الْمَكِيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْنِ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ وَخَلِيْفَتِهِ وَالْحَاكِمِ
بِاَمْرِهِ وَالْقَيِّمِ بِدِيْنِهِ وَالْمُهَيْمِنِ بِحِكْمَتِهِ وَالْعَامِلِ بِكِتَابِهِ
اَخِ الرَّسُوْلِ وَزَوْجِ الْبَتُوْلِ وَسَيْفِ اللّٰهِ الْمَسْلُوْلِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ وَالْاٰيَاتِ الْبَاهِرَاتِ
وَالْمُعْجِزَاتِ الْقَاهِرَاتِ وَالْمُنْجِيْ مِنَ الْهَلَكَاتِ الَّذِيْ
ذَكَرَهُ اللّٰهُ فِيْ مُحْكَمِ الْاٰيَاتِ فَقَالَ تَعَالٰى وَاِنَّهُ فِيْٓ
اُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ
الرَّضِيِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِيْٓءِ وَجَنْبِهِ الْعَلِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَجِ اللّٰهِ وَاَوْصِيَآئِهِ وَخَاصَّةِ
اللّٰهِ وَاَصْفِيَآئِهِ وَخَالِصَتِهِ وَاُمَنَآئِهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهُ قَصَدْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ
وَحُجَّتَهُ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ
مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُتَقَرِّبًا اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكَ
فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكَ فِيْ خَلَاصِ
رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَقَضَاءِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ پس اپنے تئیں قبر سے لپٹا اور قبر کو چوم اور کہہ سَلَامُ
اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ لَكَ
بِقُلُوْبِهِمْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالنَّاطِقِيْنَ بِفَضْلِكَ
وَالشَّاهِدِيْنَ عَلٰى اَنَّكَ صَادِقٌ اَمِيْنٌ صِدِّيْقٌ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ طُهْرٌ
طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ طُهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ اَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ
وَوَلِيَّ رَسُوْلِهِ بِالْبَلَاغِ وَالْاَدَاءِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ
جَنْبُ اللّٰهِ وَبَابُهُ وَاَنَّكَ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَوَجْهُهُ الَّذِيْ
يُؤْتٰى مِنْهُ وَاَنَّكَ سَبِيْلُ اللّٰهِ وَاَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُوْ
رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَى اللّٰهِ
عَزَّ وَجَلَّ بِزِيَارَتِكَ رَاغِبًا اِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ اَبْتَغِيْ
بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ مُتَعَوِّذًا بِكَ

مِنَ النَّارِ هَارِبًا مِنْ ذُنُوبِي الَّتِي احْتَطَبْتُهَا عَلَى ظَهْرِي
فَزِعًا إِلَيْكَ رَجَاءَ رَحْمَةِ رَبِّي أَتَيْتُكَ أَسْتَشْفِعُ
بِكَ يَا مَوْلَايَ وَأَتَقَرَّبُ بِكَ إِلَى اللهِ لِيَقْضِيَ بِكَ
حَوَائِجِي فَاشْفَعْ لِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى اللهِ فَإِنِّي
عَبْدُ اللهِ وَمَوْلَاكَ وَزَائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ اللهِ الْمَقَامُ
الْمَحْمُودُ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّأْنُ الْكَبِيرُ وَالشَّفَاعَةُ
الْمَقْبُولَةُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى عَلِيٍّ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِكَ الْمُرْتَضَى وَأَمِينِكَ الْأَوْفَى
وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقَى وَيَدِكَ الْعُلْيَا وَجَنْبِكَ الْأَعْلَى
وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنَى وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرَى وَصِدِّيقِكَ
الْأَكْبَرِ وَسَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ الْأَوْلِيَاءِ وَعِمَادِ
الْأَصْفِيَاءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقُدْوَةِ
الصَّالِحِينَ وَإِمَامِ الْمُخْلَصِينَ وَالْمَعْصُومِ مِنَ الْخَلَلِ
الْمُهَذَّبِ مِنَ الزَّلَلِ الْمُطَهَّرِ مِنَ الْعَيْبِ الْمُنَزَّهِ مِنَ
الرَّيْبِ أَخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُولِكَ الْبَائِتِ عَلَى
فِرَاشِهِ وَالْمُوَاسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ الْكَرْبِ عَنْ
وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفًا لِنُبُوَّتِهِ وَآيَةً لِرِسَالَتِهِ

وَشَاهِدًا عَلٰى اُمَّتِهٖ وَدَلَالَةً عَلٰى حُجَّتِهٖ وَحَامِلًا لِوَائِهٖ
وَوِقَايَةً لِمُهْجَتِهٖ وَهَادِيًا لِاُمَّتِهٖ وَيَدًا لِبَاْسِهٖ وَتَاجًا
لِرَاْسِهٖ وَبَابًا لِسِرِّهٖ وَمِفْتَاحًا لِظَفَرِهٖ حَتّٰى هَزَمَ جُيُوشَ
الشِّرْكِ بِاِذْنِكَ وَاَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ بِاَمْرِكَ وَبَذَلَ
نَفْسَهٗ فِيْ مَرْضَاتِ رَسُوْلِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفًا عَلٰى طَاعَتِهٖ
فَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بَاقِيَةً پس کہہ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَالشِّهَابَ الثَّاقِبَ وَالنُّوْرَ الْعَاقِبَ
يَا سَلِيْلَ الْاَطَائِبِ يَا سِرَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
ذُنُوْبًا قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِيْ وَلَا يَاْتِيْ عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاهُ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ
عَلٰى سِرِّهٖ وَاسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهٖ
وَمُوَالَاتَكَ بِمُوَالَاتِهٖ كُنْ لِيْ اِلَى اللّٰهِ شَفِيْعًا وَمِنَ النَّارِ مُجِيْرًا
وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيْرًا فَاِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ اور چھ رکعت نماز زیارت کی پڑھ اور جو دعا
چاہے کر اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْكَ
مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
پس اشارہ کر اور متوجہ ہو طرف قبر امام حسین علیہ السلام کے
اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

زیارت پنجم حضرت امیر
حضرت
نیند
زیارت حضرت امام حسین

یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَتَیْتُکُمَا زَائِرًا وَ مُتَوَسِّلًا اِلَی اللّٰہِ
رَبِّیْ وَرَبِّکُمَا وَمُتَوَجِّھًا اِلَی اللّٰہِ بِکُمَا وَمُسْتَشْفِعًا
بِکُمَا اِلَی اللّٰہِ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ فَاشْفَعَا لِیْ فَاِنَّ لَکُمَا
عِنْدَ اللّٰہِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاہَ الْوَجِیْہَ وَالْمَنْزِلَ
الرَّفِیْعَ وَالْوَسِیْلَۃَ اِنِّیْ اَنْقَلِبُ عَنْکُمَا مُنْتَظِرًا لِّتَنَجُّزِ
الْحَاجَۃِ وَقَضَائِھَا وَنَجَاحِھَا مِنَ اللّٰہِ بِشَفَاعَتِکُمَا
لِیْ اِلَی اللّٰہِ فِیْ ذٰلِکَ فَلَا اَخِیْبُ وَلَا یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ عَنْکُمَا
مُنْقَلَبًا خَاسِرًا خَائِبًا بَلْ یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا
مُسْتَجَابًا لِیْ بِقَضَاءِ جَمِیْعِ الْحَوَائِجِ فَاشْفَعَا لِیْ اَنْقَلِبُ
عَلٰی مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مُفَوِّضًا
اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ مُلْجِئًا ظَھْرِیْ اِلَی اللّٰہِ مُتَوَکِّلًا عَلَی اللّٰہِ
وَاَقُوْلُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ
وَرَاءَ اللّٰہِ وَوَرَائَکُمْ یَا سَادَاتِیْ مُنْتَھٰی مَا شَاءَ اللّٰہُ
رَبِّیْ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ یَا سَیِّدِیْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَمَوْلَایَ وَاَنْتَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ سَلَامِیْ عَلَیْکُمَا
مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَاصِلٌ اِلَیْکُمَا
غَیْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْکُمَا سَلَامِیْ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ وَاَسْئَلُہٗ

بِحَقِّکُمَا اَنْ یَشَآءَ ذٰلِکَ وَیَفْعَلَ فَاِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَنْقَلِبُ
یَا سَیِّدَیَّ عَنْکُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِّلّٰہِ شَاکِرًا رَاضِیًا
مُسْتَیْقِنًا لِّلْاِجَابَۃِ غَیْرَ اٰیِسٍ وَّلَا قَانِطٍ عَائِدًا رَاجِعًا
اِلٰی زِیَارَتِکُمَا غَیْرَ رَاغِبٍ عَنْکُمَا بَلْ رَاجِعٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ
اِلَیْکُمَا یَا سَادَاتِیْ رَغِبْتُ اِلَیْکُمَا بَعْدَ اَنْ زَھِدَ
فِیْکُمَا وَفِیْ زِیَارَتِکُمَا اَھْلُ الدُّنْیَا فَلَا یُخَیِّبُنِیَ اللّٰہُ
فِیْمَا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِیْ زِیَارَتِکُمَا اِنَّہٗ قَرِیْبٌ
مُّجِیْبٌ پس مونہہ طرف قبلہ کی کر اور کہہ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا کَاشِفَ کَرْبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ
وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ
وَیَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ وَیَا مَنْ
یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَیَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی
وَالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ وَیَا مَنْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ یَا مَنْ عَلَی
الْعَرْشِ اسْتَوٰی یَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا
تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَیَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ خَافِیَۃٌ وَیَا مَنْ
لَا تَشْتَبِہُ عَلَیْہِ الْاَصْوَاتُ وَیَا مَنْ لَا تُغَلِّطُہُ الْحَاجَاتُ
وَیَا مَنْ لَا یُبْرِمُہٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ وَیَا مُدْرِکَ کُلِّ فَوْتٍ

دعا بعد زیارت حضرت امامین موسیٰ و تقی علیہم السلام

وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ
وَيَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤَالَاتِ يَا وَلِيَّ
الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ
نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ
إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ أَسْتَشْفِعُ
إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّأْنِ
الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ
وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَخَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ
أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ كُلِّ فَضْلٍ حَتَّى فَاقَ
فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعًا وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي
وَأَنْ تَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي
وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِي

دعا بعد زیارت حضرت امام رضا

عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوقِيْنَ وَتَكْفِيْنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ
هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ
حُزُوْنَتَهُ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ
مَكْرَهُ وَبَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهُ
وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ اَخَافُ
كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ بَلَاءَ مَقْدُرَتِهِ
عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ
مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ
عَنِّيْ كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَاْسَهُ وَاَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ
كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ
لَا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ
لَا تُعَافِيْهِ وَبِذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ
اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ
فِيْ مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّيْ
بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَاَنْسِهِ ذِكْرِيْ كَمَا اَنْسَيْتَهُ
ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ
وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ

بِجَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمِ وَلَا تَشْفِهِ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ
شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّيْ وَعَنْ ذِكْرِيْ وَاكْفِنِيْ
يَا كَافِيْ مَا لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِيْ لَا كَافِيْ
سِوَاكَ يَا مُفَرِّجَ مَنْ لَا مُفَرِّجَ لَهُ سِوَاكَ وَمُغِيْثَ
مَنْ لَا مُغِيْثَ لَهُ سِوَاكَ وَجَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ سِوَاكَ
وَمَلْجَاَ مَنْ لَا مَلْجَاَ لَهُ غَيْرُكَ خَابَ مَنْ كَانَ
جَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ اِلٰى
سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ وَمَلْجَاُهُ اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ
مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ وَمَفْزَعِيْ
وَمَهْرَبِيْ وَمَلْجَائِيْ وَمَنْجَائِيْ فَبِكَ
اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ
اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ وَلَكَ الشُّكْرُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَلَكَ
الْمِنَّةُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْاَلُكَ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ هَمِّيْ وَغَمِّيْ وَكَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ
هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ غَمَّهُ وَهَمَّهُ وَكَرْبَهُ

وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُنَةَ مَنْ اَخَافُ مَؤُنَتَهُ وَهَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَكِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پس ملتفت ہو طرف قبر امیر المومنین علیہ السلام کی اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتی ہین کہ قراین روایات سی جو اس مقام مین اور زیارت عاشورا مین مذکور ہین معلوم ہوتا ہی کہ مؤلفان مزارات نی اس حدیث کو تفریق و اختصار کیا ہی اور چونکہ یہہ حدیث مشتمل اوپر فضیلت عظیم کی ہی بہتر یہہ ہی کہ جسوقت چاہین اس زیارت کو پڑہین خواہ روز عاشورا مین اور خواہ سوا اوسکے اور خواہ نزدیک قبر امیر المومنین علیہ السلام کی اور خواہ نزدیک قبر امام حسین

خصوصیت دعاء علقمہ بعد زیارت

علیہ السلام کی اور خواہ سب شہرونمین پہلی زیارت امیر المومنین
علیہ السلام کرین فَاِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ وَوَلِیُّکَ وَزَائِرُکَ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْکَ تک پس ابتدا کرین اور زیارت کرین حضرت امام حسین
علیہ السلام کی ساتھہ تمام اوس زیارت کی کہ اول زیارات روز
عاشورا مین بیان ہونگی تو تمام حدیث پر عمل ہوگا اور فضیلت
عظیم کو پائینگے مولف کہتا ہی کہ اگر یہہ عمل نہوسکے تو زیارت
جامعہ سی کہ اسی باب کی آٹھوین فصل مین بیان ہوگی زیارت
جناب امیرؑ کی کری تو کافی ہوگی اور کتاب تحفۃ الزائرین
لکھا ہی کہ زیارت اوحضرتؐ کی ایام شریف مین مثل سب
اعمال خیر کی افضل ہی خصوصًا وہ دن کہ خصوصیت اوحضرت
سی رکھتی ہین مثلا روز ولادت و وفات جو جدول مین
بیان ہوا اور اوس رات کہ وہ حضرت اوپر فرش حضرت رسول
صلے اللہ علیہ وآلہ کی سوئی کہ شب اول ماہ ربیع الاول کی ہی
موافق مشہور کی اور اوس روز کہ جنگ بدر فتح ہوئی ہی ہاتھی
اوحضرت کی کہ سترہوین ماہ مبارک رمضان کی ہی موافق
احادیث معتبرہ کی اور اوس روز کہ حمایت رسول خدا صلے اللہ
علیہ وآلہ مین جلال اپنا ظاہر کیا جنگ احد مین کہ سترہوین

بیان زیارت حضرت امیرؑ

بیان زیارات اوقات مخصوصہ

ماہ شوال کی ہی اور اوس روز کہ دست معجز نمائی حضرت سی
جنگ خیبر فتح ہوئی کہ ستائیسوین ماہ رجب کی ہی اور اوس روز
کہ دوش مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر چڑہی کہ بیسوین
ماہ رمضان کی ہی اور روز فتح بصرہ کہ پندرہوین جمادی الاول
ہی اور اوس روز کہ آفتاب واسطی اونحضرت کی پہرا کہ سترہوین
شوال کی اور اوس روز کہ خدا کی طرف سی مقرر ہوئی واسطی پہونچانے
سورۂ برات کی اور اول اوس امر سی معزول ہوا اور استحقاق
اونحضرت کا واسطی خلافت کی اور عدم استحقاق اور ونکا سبب
ظاہر ہوا کہ روز اوّل ماہ ذیحجہ ہی اور اوس روز کہ دروازہ اور
لوگون کی گہر ونکا مسجد رسول کی طرف سی بند کیا اور دروازہ
اونحضرت کی گہر کا کہلا رکہا کہ روز عرفہ ہی اور اوس روز انگوٹھے
نماز مین تصدق کی اور نصّ امامت اونحضرت کی شانمین نازل
ہوئی کہ چوبیسوین ماہ ذیحجہ کی ہی اور جو موافق مشہور کی روز مباہلہ
بھی ہی اس جہت سی بھی مخصوص اونحضرت سی ہے اور اوس روز
کہ سورہ ہل اتی اونحضرت کی شانمین نازل ہوا ہی کہ پچیسوین ماہ
ذیحجہ کی ہی اور روز تزویج اور روز وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام
کہ گذرا زیارت حضرت فاطمہ علیہا السلام مین اور روز خلافت

اوقات مخصوصہ زیارت حضرت امیر ع

حضرت امیر ع کا اوقات مخصوصہ

پیٹہ پر چڑہی کہ بیسوین علامہ مجلسی نے زاد المعاد مین لکہا ہی پیشتر کہ ترہوین رجب ہی

اوقات زیارات مخصوص

بیان زیارت امام حسن علیہ السلام

اوقات مخصوصہ زیارات امام حسن

بیان زیارات امام حسین

واقعی اونحضرت کہ روز وفات حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی اور وہ بھی گذرا اور اوس روز کہ بعد قتل ثالث کے اونحضرت سی بیعت کی کہ اٹھارہوین ماہ ذیحجہ کی ہی یا پچیسوین اور روز نوروز کہ موافق بعض روایات کی روز بیعت اونحضرت کا ہی اور اسیطرح سب دنونمین کہ کرامت اور فضیلت اونحضرت سے ظاہر ہوئے ہوا اور وہ بہت ہین اور بعضی اونمین کے بحار الانوار مین مذکور ہین

فصل چوتھی مین بیان زیارت امام حسن علیہ السلام کا ہی چونکہ زیارت بعیدہ اونحضرت کی علیحدہ تحفۃ الزائر وغیرہ مین نہ پائی لہذا اونحضرت کی زیارت مین بعید سے پڑھنا زیارت جامعہ کہ آگی انشاء اللہ بیان ہوگے کافی ہی اور تحفۃ الزائر مین لکھا ہی کہ زیارت ان حضرت کی اوقات متبرکہ اور زمانہ مخصوصہ مین انکی اولی ہی مثلا روز ولادت و وفات اونحضرت کے اور اوس روز کہ نیزہ اوپر ران مبارک اونحضرت کی مارا کہ تیئسوین ماہ رجب کے ہی اور روز مباہلہ اور روز نزول ہل اتی اور روز خلافت اونحضرت کے کہ روز شہادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا ہی

فصل پانچوین مین بیان زیارات جناب امام حسین علیہ السلام اور شہدای کربلا علیہم السلام کا ہی از انجملہ

زیارت امام حسین

تحفۃ الزائر اور زاد المعاد مین لکھا ہی کہ بسند ہای معتبر سدیر
صراف سی منقول ہی کہ کہا حضرت صادق علیہ السلام نی مجھسی
فرمایا کہ کیا چیز منع کرتی ہی تجھکو اسباب سی کہ نہ زیارت کرے
تو قبر امام حسین علیہ السلام کی ہر ہفتہ مین پانچ مرتبہ یا ہر روز
یکمرتبہ کہا مینی فدا ہون مین آپ پر درمیان میری اور اونحضرت کے
بہت سی فرسخ ہین فرمایا کہ اپنی گہر کی کوٹھی پر جا پہر ملتفت ہو
دہنی اور بائین طرف پہر سر اپنا طرف آسمان کی بلند کر پہر موجہ

زیارت مخصوص امام حسین

اونحضرت کی قبر کیطرف پہیر اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا
عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ تو لکھا جائی واسطی تیری ثواب ایک حج
اور ایک عمرہ کا سدیر نی کہا کہ اکثر مین ہر ایک روز مین زیادہ
بیس مرتبہ سی اسطرح زیارت کرتا ہون اور بسند صحیح اونحضرت سی

زیارت ائمہ معصومین از دور

منقول ہی کہ شہر جبکا بعید اور گہر جسکا دور ہو ہمسی پس اپنی گہر کے
کوٹھی پر جائے اور دو رکعت نماز پڑہی اور اشارا کری ہمارے
قبرون کیطرف کہ وہ سلام ہمتک پہونچتا ہی اور حدیث معتبر مین
منقول ہی سلیمان بن عیسی سی کہ کہا کہ میری باپ نی عرض کے
خدمت حضرت صادق علیہ السلام مین کہ کیونکر آپ کی زیارت

کرو نمین جبوقت آپ کی خدمت مین آئی پر فادر نہون مین فرمایا
کہ ای عیسی جبوقت قدرت آنیکی نرکہتا ہو تو جب روز جمعہ ہو
غسل کر یا وضو کر اور اپنی گہر کی کوٹھی پر جا اور دو رکعت نماز پڑہ
اور متوجہ ہو طرف ہماری تحقیق کہ جوکہ ہمکو زیارت کری ہماری
حیاتمین ایسا ہی کہ ہماری زیارت کی بعد ہماری مرنیکی اور جو
زیارت کری بعد ہماری ایسا ہی کہ ہماری زیارت کی ہو حیاتمین
اخوند مجلسی علیہ الرحمہ کہتی ہین کہ یہہ حدیث دلالت کرتی ہی
اس پر کہ اس زمانے مین حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کو
سب جگہہ زیارت چاہئی کرنا اور اگر مونہہ طرف سامرہ کی کر
وقت زیارت بہتر ہی اور دوسری حدیث معتبر مین مروی ہی
کہ حضرت صادق علیہ السلام نی سدیر سی فرمایا کہ بہت زیارت
کرتا ہی تو قبر امام حسین علیہ السلام کی کہا بہت کامون کے
وجہہ سی نصیب نہین ہوتی ہی فرمایا چاہتا ہی تو کہ تجہکو ایسی
چیز سکہاؤنمین کہ جبوقت بجالائی تو واسطی تیری ثواب
اونحضرت کی زیارت کا لکہا جائی کہا مینی ہان فدا ہون
آپ پر فرمایا کہ غسل کر اپنی گہر مین اور اپنی گہر کی کوٹھی پر جا
اور اشارہ کر طرف اونحضرت کی سلام کرنیسی تو لکہا جائے

زیارت روز جمعہ

حضرت صاحب الزمان علیہ السلام سب جگہہ زیارت کرنی چاہئی

زیارت امام حسین

واسطی تیری ثواب زیارت کا اور حدیث معتبر مین حسین ابن ثویر سی منقول ہی کہ خدمت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مین عرض کی یعنی کہ مین بہت حضرت امام حسین علیہ السلام کو یاد کرتا ہون اوسوقت کیا کہون فرمایا تین مرتبہ کہہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ کہ سلام تیرا اونحضرت تک پہونچتا ہے نزدیک اور دور سی اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ ذکر کرتی ہین کہ زیارت کرنا چاہی ائمہ صلوات اللہ علیہم کو نزدیک اور دور سے جسطرح نزدیک سی انکو زیارت کرتی ہین لیکن جس جگہہ کہ اَتَیْتُكَ زَائِرًا ہو نکہی اور اوسکی مقام پر کہی قَصَدْتُكَ بِقَلْبِی زَائِرًا اِذْ عَجَزْتُ عَنْ حُضُوْرِ مَشْهَدِكَ وَجَّهْتُ اِلَیْكَ سَلَامِی لِعِلْمِی اَنَّهٗ یَبْلُغُكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ فَاشْفَعْ لِی عِنْدَ رَبِّكَ جَلَّ وَعَزَّ اور دعا کرے جو کچھ چاہی اور تحفۃ الزائر مین لکھا ہی کہ زیارت اونحضرت کے سب دنون مین اور سب اوقات شریفہ مین افضل ہی خصوصًا اون وقتون مین کہ اونحضرت کی طرف منسوب ہین مثل روز ولادت اور روز مباہلہ اور نزول ہل اتی کہ گذرا فصل چھٹی ہین بیان زیارت باقی ائمہ کا امام حسن عسکری علیہ السلام ثواب زیارت

بیان زیارت امام حسین ؑ نزدیک سے یعنی بیان زیارت امام حسین ؑ دور سے یعنی

بیان زیارت امام زین العابدین ؑ سے امام حسن عسکری ؑ تک

بخیال طول کی نہین لکہی اور زیارت بعیدہ او نحضرات کی کہ او
شہرون سی پڑہی کتب زیارات مین پائی لہذا واسطی زیارت
ان امامون کے زیارت جامعہ جو عنقریب بیان ہونگی اور زیارت
الحضرات کی اوندنونمین کہ جو انحضرات سی خصوصیت رکہتی ہین پڑہنا
چاہیئی مثل ایام ولادت و وفات الحضرات کی جو جدول مین مذکور
ہوی **فصل** ساتوین مین بیان زیارت صاحب الزمان صلوات اللہ
علیہ کا ہی اور بیان عریضونکا تحفۃ الزایر اور زاد المعاد مین لکہا ہے
کہ سید ابن طاوس علیہ الرحمہ ذکر کرتی ہین کہ ہر روز بعد نماز صبح
حضرت صاحب الامر علیہ السلام کی اسطرح زیارت کرین اَللّٰھُمَّ
بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوٰاتُ اللهِ عَلَیْهِ عَنْ
جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ
وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَیِّهِمْ
وَمَیِّتِهِمْ وَعَنْ وَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ وَعَنِّیْ مِنَ الصَّلَوٰاتِ
وَالتَّحِیَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمُنْتَهٰی
رِضَاهُ وَعَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهٗ وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ كُلِّ یَوْمٍ عَهْدًا وَعَقْدًا
وَبَیْعَةً لَهٗ فِیْ رَقَبَتِیْ اَللّٰهُمَّ كَمَا شَرَّفْتَنِیْ بِهٰذَا التَّشْرِیْفِ

زیارت حضرت صاحب الامر علیہ السلام ہر روز بعد نماز صبح

وَفَضَّلْتَنِي بِهٰذِهِ الْفَضِيْلَةِ وَخَصَصْتَنِي بِهٰذِهِ
النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلٰى مَوْلَايَ وَسَيِّدِي صَاحِبِ الزَّمَانِ
وَاجْعَلْنِي مِنْ اَنْصَارِهِ وَاَشْيَاعِهِ وَالذَّابِّيْنَ عَنْهُ
وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ طَائِعًا غَيْرَ
مُكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِي نَعَتَّ اَهْلَهُ فِي كِتَابِكَ
فَقُلْتَ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوْصٌ عَلٰى طَاعَتِكَ
وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاٰلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ
بَيْعَةٌ لَهُ فِي عُنُقِي اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اور کتاب مذکور مین
لکھا ہی کہ زیارت اونحضرت کی سرداب اور جمیع شہرون مین
مرغوب ہی خصوصًا مکانہای شریف مین مثل ضرایح مقدسہ
ائمہ علیہم السلام اور وقتون متبرکہ مین خصوصًا شب ولادت
اونحضرت کی اور شبہای قدر مین کہ ملائکہ اور روح اونحضرت پر
نازل ہوتی ہین بیان عریضہ لکھنے کا اونحضرت کی خدمت مین
تحفۃ الزائرین مین لکھا ہی کہ یہہ ایک استغاثہ ہی طرف صاحب الامر
صلوات اللہ علیہ کے کہ رقعہ مین لکھی اور ڈالی اوپر کسی قبر کے
قبور ائمہ علیہ السلام مین سی یا یہہ کہ رقعہ کو بند کری اور مہر کری
اور درمیان گندہی مٹی پاکیزہ کی رکھی اور کسی نہر یا کوئین یا ندی

یا تالاب یا دریا مین ڈالی کہ وہ رقعہ حضرت صاحب الامر صلوات اللہ علیہ تک پہونچتا ہی اور وہ حضرت خود کفالت کرتی ہین اوسکے حاجتون کی برلانی پر اور رقعہ یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
كَتَبْتُ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ مُسْتَغِيْثًا بِكَ وَشَكَوْتُ مَا نَزَلَ بِيْ مُسْتَجِيْرًا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ بِكَ مِنْ اَمْرٍ قَدْ دَهَمَنِيْ وَاَشْغَلَ قَلْبِيْ وَاَطَالَ فِكْرِيْ وَسَلَبَنِيْ بَعْضَ لُبِّيْ وَغَيَّرَ خَطِيْرَ نِعْمَةِ اللّٰهِ عِنْدِيْ اَسْلَمَنِيْ عِنْدَ تَخَيُّلِ وُرُوْدِهِ الْخَلِيْلُ وَتَبَرَّاَ مِنِّيْ عِنْدَ تَرَائِيْ اِقْبَالِهِ اِلَيَّ الْحَمِيْمُ وَعَجَزَتْ عَنْ دِفَاعِهِ حِيْلَتِيْ وَخَانَنِيْ فِيْ تَحَمُّلِهِ صَبْرِيْ وَقُوَّتِيْ فَلَجَاْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ فِي الْمَسْئَلَةِ لِلّٰهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكَ فِيْ دِفَاعِهِ عَنِّيْ عِلْمًا بِمَكَانِكَ مِنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلِيِّ التَّدْبِيْرِ وَمَالِكِ الْاُمُوْرِ وَاثِقًا بِكَ فِي الْمُسَارَعَةِ فِي الشَّفَاعَةِ اِلَيْهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ فِيْ اَمْرِيْ مُتَيَقِّنًا لِاِجَابَتِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى بِاِعْطَائِيْ سُؤْلِيْ وَاَنْتَ يَا مَوْلَايَ جَدِيْرٌ بِتَحْقِيْقِ ظَنِّيْ وَتَصْدِيْقِ اَمَلِيْ فِيْكَ فِيْ اَمْرِ كَذَا وَكَذَا

اور بجا لانا او کا دوسری چیزوں فیما لا طاقة لی بحمله ولا صبر لی علیه وان کنت مستحقا له ولاضعاف بقبیح افعالی وتفریطی فی الواجبات التی لله عزوجل فاغثنی یا مولای صلوات الله علیک عند اللهف وقدم المسئلة لله عزوجل فی امری قبل حلول التلف وشماتة الاعداء فبک بسطت النعمة علی واسئل الله جل جلاله لی نصرا عزیزا وفتحا قریبا فیه بلوغ الامال وخیر المبادی وخواتیم الاعمال والامن من المخاوف کلها فی کل حال انه جل ثناؤه لما یشاء فعال وهو حسبی ونعم الوکیل فی المبدء والمآل پس جائی نزدیک دریا یا نہر وغیرہ کی اور قصد کری ایک کا نائبون مین سی حضرت صاحب الامر علیہ السلام کی یا عثمان بن سعید عمروی یا بیٹی اونکی محمد بن عثمان یا حسین بن روح یا علی بن محمد السمری کہ یہہ جماعت وکیل اور نائب اوس حضرت کی تھی زمانہ غیبت صغرا مین پس ایک کو اون مین سے آواز دی کہ یا فلان بن فلان کی سلام الله علیک اشهد ان وفاتک فی سبیل الله وانک حی عند الله

مرزوق وقد خاطبتك في حياتك التي لك عند الله عزّ وجلّ وهذه رقعتي وحاجتي الى مولانا صاحب الزمان عليه السلام فسلمها اليه فانت الثقة الامين پس ڈالی اوس رقعہ کو نہر یا دریا یا تالاب یا کنوئین مین تو حاجت اوسکی برآئی انشاء اللہ تعالی آز انجملہ کتاب مذکور مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسوقت تجکو کوئی حاجت طرف خدا کی ہو یا کسی امر سے خائف اور ترسان ہو تو ایک کاغذ مین لکھہ بسم الله الرحمن الرحيم اللهم اني اتوجه اليك باحب الاسماء اليك واعظمها لديك واتقرب واتوسل اليك بمن اوجبت حقه عليك بمحمد وعلي وفاطمة والحسن والحسين وعلي بن الحسين ومحمد بن علي وجعفر بن محمد وموسى بن جعفر وعلي بن موسى ومحمد ابن علي وعلي بن محمد والحسن بن علي والحجة المنتظر صلوات الله عليهم اجمعين اكفني كذا وكذا یعنی اپنی حاجت کو لکھی پس رقعہ کو لپیٹی اور گندھی ہوئی مٹی مین رکھی اور آب جاری یا کنوئین مین ڈالی کہ حق تعالی جلد خوشی عنایت فرماتا ہے

بیان زیارت جامعہ

فصل آٹھوین مین بیان زیارت جامعہ کا کہ ہر معصوم کو

اس زیارت سی ہر شہر مین زیارت کر سکتی ہین تحفۃ الزائر وغیرہ مین لکھا ہی کہ سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ ضمن ادعیہ عرفہ مین روایت کرتی ہین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ ہر وقت اور ہر جگہہ واسطی زیارت ہر معصوم کے اسطرح زیارت کر سکتی ہین خصوصًا روز عرفہ کو اور وہ زیارت

زیارت جامعہ

یہہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ مِنْ خَلْقِہٖ وَاَمِیْنَہٗ عَلٰی وَحْیِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ حُجَّۃُ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ وَبَابُ عِلْمِہٖ وَوَصِیُّ نَبِیِّہٖ وَالْخَلِیْفَۃُ مِنْ بَعْدِہٖ فِیْ اُمَّتِہٖ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً غَصَبَتْكَ حَقَّكَ وَقَعَدَتْ مَقْعَدَكَ وَاَنَا بَرِیٌّ مِنْھُمْ وَمِنْ شِیْعَتِھِمْ اِلَیْكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا فَاطِمَۃُ الْبَتُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا زَیْنَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكِ وَعَلَیْہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ

زیارت جامعہ

یَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً غَصَبَتْكِ حَقَّكِ وَمَنَعَتْكِ مَا جَعَلَ اللّٰہُ لَكِ حَلَالًا اَنَا بَرِیٌٔ اِلَیْكِ مِنْھُمْ وَمِنْ شِیْعَتِھِمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا مُحَمَّدِنِ الْحَسَنَ الزَّكِیَّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْكَ وَبَایَعَتْ فِیْ اَمْرِكَ وَشَایَعَتْ اَنَا بَرِیٌٔ اِلَیْكَ مِنْھُمْ وَمِنْ شِیْعَتِھِمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰہِ الْحُسَیْنَ ابْنَ عَلِیٍّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْكَ وَعَلٰی اَبِیْكَ وَجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً اسْتَحَلَّتْ دَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْكَ وَاسْتَبَاحَتْ حَرِیْمَكَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اَشْیَاعَھُمْ وَلَعَنَ اللّٰہُ الْمُمَھِّدِیْنَ لَھُمْ بِالتَّمْكِیْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ اَنَا بَرِیٌٔ اِلَی اللّٰہِ وَاِلَیْكَ مِنْھُمْ وَمِنْ شِیْعَتِھِمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ عَلِیَّ ابْنَ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰہِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا الْحَسَنِ مُوْسٰی

بن جعفر السلام علیک یا مولای یا ابا الحسن
علی بن موسیٰ السلام علیک یا مولای یا ابا
جعفر محمد بن علی السلام علیک یا مولای
یا ابا الحسن علی بن محمد السلام علیک یا مولای
یا ابا محمد الحسن بن علی السلام علیک یا
مولای یا محمد بن الحسن صاحب الزمان صلی اللہ
علیک وعلی عترتک الطاھرۃ الطیبۃ یا
موالی کونوا شفعائی فی حط وزری وخطایای
امنت باللہ وبما انزل الیکم واتولی اٰخرکم
بما اتولی اولکم وبرئت من الجبت والطاغوت
واللات والعزی یا موالی انا سلم لمن سالمکم
وحرب لمن حاربکم وعدو لمن عاداکم
وولی لمن والاکم الی یوم القیامۃ ولعن
اللہ ظالمیکم وغاصبیکم ولعن اللہ اشیاعہم
واتباعہم واہل مذھبہم وابرأ الی اللہ
والیکم منہم ازانجملہ زیارت جامعہ کبیرہ ہی کہ نہایت
معتبر اور کامل ترین زیارات ہی من لایحضرہ و زاد المعاد و

زیارت جامعہ

بیان زیارت جامعہ کبیرہ کہ زیارت جامعہ ہی

تحفۃ الزائرین میں روایت ہی کہ ایک شخص نے حضرت امام علی النقی
علیہ السلام سی پوچھا کہ ای فرزند رسول خدا مجکو تعلیم کیجئی ایک
کلام بلیغ کامل کہ اوسکو پڑہوں میں جب زیارت کروں کسی
آپ حضرات میں سی حضرت نی فرمایا کہ جب درگاہ میں پہونچو
کہڑی ہو اور کہو اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ اور چاہئی کہ غسل کیا ہو تو نی پس جب داخل ہو
اور قبر کو دیکہی کہڑا ہو اور تیس مرتبہ کہہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پس راہ چل
ساتھ آرام دل اور آرام تن کی اور قدم نزدیک نزدیک اوٹھا
پس کہڑا ہو اور تیس مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ پس نزدیک قبر جا او
اور چالیس مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کہ سو تکبیریں ہو جائیں پس کہہ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ
الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ وَمَهْبِطَ الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ
الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَاُصُوْلَ الْكَرَمِ
وَقَادَةَ الْاُمَمِ وَاَوْلِيَاءَ النِّعَمِ وَعَنَاصِرَ
الْاَبْرَارِ وَدَعَائِمَ الْاَخْيَارِ وَسَاسَةَ الْعِبَادِ وَاَرْكَانَ
الْبِلَادِ وَاَبْوَابَ الْاِيْمَانِ وَاُمَنَاءَ الرَّحْمٰنِ وَسُلَالَةَ

النَّبِيِّينَ وَصِفْوَةِ الْمُرْسَلِينَ وَعِتْرَةِ خِيَرَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَئِمَّةِ الْهُدٰى
وَمَصَابِيحِ الدُّجٰى وَاَعْلَامِ التُّقٰى وَذَوِي النُّهٰى
وَاُولِي الْحِجٰى وَكَهْفِ الْوَرٰى وَوَرَثَةِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمَثَلِ
الْاَعْلٰى وَالدَّعْوَةِ الْحُسْنٰى وَحُجَجِ اللهِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى
مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللهِ وَمَسَاكِنِ بَرَكَةِ اللهِ وَمَعَادِنِ
حِكْمَةِ اللهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللهِ
وَاَوْصِيَاءِ نَبِيِّ اللهِ وَذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ
اِلَى اللهِ تَعَالٰى وَالْاَدِلَّاءِ عَلٰى مَرْضَاتِ اللهِ وَالْمُسْتَوْفِرِيْنَ
فِيْ اَمْرِ اللهِ وَالتَّامِّيْنَ فِيْ مَحَبَّةِ اللهِ وَالْمُخْلِصِيْنَ فِيْ
تَوْحِيْدِ اللهِ وَالْمُظْهِرِيْنَ لِاَمْرِ اللهِ وَنَهْيِهٖ وَعِبَادِهِ
الْمُكْرَمِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ
يَعْمَلُوْنَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ
الدُّعَاةِ وَالْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَالسَّادَةِ الْوُلَاةِ وَالذَّادَةِ
الْحُمَاةِ وَاَهْلِ الذِّكْرِ وَاُولِي الْاَمْرِ وَبَقِيَّةِ اللهِ وَخِيَرَتِهٖ

وَفَصْلُ الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ وَآيَاتُ اللّٰهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَائِمُهُ
فِيكُمْ وَنُورُهُ وَبُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ وَأَمْرُهُ إِلَيْكُمْ مَنْ وَالاكُمْ
فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ
أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ
اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ أَنْتُمُ السَّبِيلُ
الْأَعْظَمُ وَالصِّرَاطُ الْأَقْوَمُ وَشُهَدَاءُ دَارِ الْفَنَاءِ وَشُفَعَاءُ
دَارِ الْبَقَاءِ وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُولَةُ وَالْآيَةُ الْمَخْزُونَةُ وَالْأَمَانَةُ
الْمَحْفُوظَةُ وَالْبَابُ الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مَنْ أَتَاكُمْ
فَقَدْ نَجَى وَمَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ فَقَدْ هَلَكَ إِلَى اللّٰهِ تَدْعُونَ
وَعَلَيْهِ تَدُلُّونَ وَبِهِ تُؤْمِنُونَ وَلَهُ تُسَلِّمُونَ وَبِأَمْرِهِ
تَعْمَلُونَ وَإِلَى سَبِيلِهِ تُرْشِدُونَ وَبِقَوْلِهِ تَحْكُمُونَ
سَعَدَ وَاللّٰهِ مَنْ وَالاكُمْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَخَابَ
مَنْ جَحَدَكُمْ وَضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَفَازَ مَنْ تَمَسَّكَ
بِكُمْ وَأَمِنَ مَنْ لَجَأَ إِلَيْكُمْ وَسَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ وَهُدِيَ
مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَأْوَاهُ وَمَنْ
خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوَاهُ وَمَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَمَنْ
حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي أَسْفَلِ دَرْكٍ

مِنَ الْجَحِيمِ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا سَابِقٌ لَكُمْ فِيمَا مَضٰى وَجَارٍ
لَكُمْ فِيمَا بَقِيَ وَاَنَّ اَرْوَاحَكُمْ وَنُورَكُمْ وَطِينَتَكُمْ وَاحِدَةٌ
طَابَتْ وَطَهُرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمُ اللّٰهُ
اَنْوَارًا فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهِ مُحْدِقِينَ حَتّٰى مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ
فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ
وَجَعَلَ صَلَوَاتِنَا عَلَيْكُمْ وَمَا خَصَّنَا بِهِ مِنْ وِلَايَتِكُمْ
طِيبًا لِخَلْقِنَا وَطَهَارَةً لِاَنْفُسِنَا وَتَزْكِيَةً لَنَا وَكَفَّارَةً
لِذُنُوبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَلِّمِينَ بِفَضْلِكُمْ وَمَعْرُوفِينَ
بِتَصْدِيقِنَا اِيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكُمْ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ
وَاَعْلٰى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَاَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ
حَيْثُ لَا يَلْحَقُهُ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوقُهُ فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُهُ
سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِي اِدْرَاكِهِ طَامِعٌ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَلَكٌ
مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا صِدِّيقٌ وَلَا شَهِيدٌ وَلَا عَالِمٌ
وَلَا جَاهِلٌ وَلَا دَنِيٌّ وَلَا فَاضِلٌ وَلَا مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَلَا
فَاجِرٌ طَالِحٌ وَلَا جَبَّارٌ عَنِيدٌ وَلَا شَيْطَانٌ
مَرِيدٌ وَلَا خَلْقٌ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ شَهِيدٌ اِلَّا
عَرَّفَهُمْ جَلَالَةَ اَمْرِكُمْ وَعِظَمَ خَطَرِكُمْ وَكِبَرَ

شَأْنِكُمْ وَتَمَامِ نُوْرِكُمْ وَصِدْقِ مَقَاعِدِكُمْ وَثَبَاتِ
مَقَامِكُمْ وَشَرَفِ مَحَلِّكُمْ وَمَنْزِلَتِكُمْ عِنْدَهُ وَكَرَامَتِكُمْ
عَلَيْهِ وَخَاصَّتِكُمْ لَدَيْهِ وَقُرْبِ مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِأَبِي
أَنْتُمْ وَأُمِّي وَأَهْلِي وَمَالِي وَأُسْرَتِي أُشْهِدُ اللهَ
وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَبِمَا آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ
وَبِمَا كَفَرْتُمْ بِهِ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ وَبِضَلَالَةِ مَنْ
خَالَفَكُمْ مُوَالٍ لَكُمْ وَلِأَوْلِيَائِكُمْ مُبْغِضٌ لِأَعْدَائِكُمْ
وَمُعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ
مُحَقِّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا أَبْطَلْتُمْ مُطِيعٌ لَكُمْ عَارِفٌ
بِحَقِّكُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ
مُعْتَرِفٌ بِكُمْ مُؤْمِنٌ بِإِيَابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ
لِأَمْرِكُمْ مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِكُمْ آخِذٌ بِقَوْلِكُمْ عَامِلٌ بِأَمْرِكُمْ
مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ زَائِرٌ لَكُمْ عَائِذٌ بِكُمْ لَائِذٌ بِقُبُورِكُمْ
مُسْتَشْفِعٌ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِكُمْ مُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ
وَمُقَدِّمُكُمْ أَمَامَ طَلِبَتِي وَحَوَائِجِي وَإِرَادَتِي فِي كُلِّ
أَحْوَالِي وَأُمُورِي مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ
وَغَائِبِكُمْ وَأَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ وَمُفَوِّضٌ فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ

إِلَيْكُمْ وَمُسَلِّمٌ فِيهِ مَعَكُمْ وَقَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَرَأْيِي لَكُمْ
تَبَعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يُحْيِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى دِينَهُ
بِكُمْ وَيَرُدَّكُمْ فِي أَيَّامِهِ وَيُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهِ وَيُمَكِّنَكُمْ
فِي أَرْضِهِ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ آمَنْتُ بِكُمْ
وَتَوَلَّيْتُ آخِرَكُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوَّلَكُمْ وَبَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ
عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَمِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ
وَالشَّيَاطِينِ وَحِزْبِهِمُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ وَالْجَاحِدِينَ
لِحَقِّكُمْ وَالْمَارِقِينَ مِنْ وِلَايَتِكُمْ وَالْغَاصِبِينَ لِإِرْثِكُمْ
وَالشَّاكِّينَ فِيكُمْ وَالْمُنْحَرِفِينَ عَنْكُمْ وَمِنْ كُلِّ وَلِيجَةٍ
دُونَكُمْ وَكُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَمِنَ الْأَئِمَّةِ الَّذِينَ
يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ فَثَبَّتَنِيَ اللّٰهُ أَبَدًا مَا حَيِيتُ عَلٰى
مُوَالَاتِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَدِينِكُمْ وَوَفَّقَنِي لِطَاعَتِكُمْ وَ
رَزَقَنِي شَفَاعَتَكُمْ وَجَعَلَنِي مِنْ خِيَارِ مَوَالِيكُمْ
التَّابِعِينَ لِمَا دَعَوْتُمْ إِلَيْهِ وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يَقْتَصُّ
آثَارَكُمْ وَيَسْلُكُ سَبِيلَكُمْ وَيَهْتَدِي بِهُدَاكُمْ وَيُحْشَرُ
فِي زُمْرَتِكُمْ وَيَكُرُّ فِي رَجْعَتِكُمْ وَيُمَلَّكُ فِي دَوْلَتِكُمْ
وَيُشَرَّفُ فِي عَافِيَتِكُمْ وَيُمَكَّنُ فِي أَيَّامِكُمْ وَتَقَرُّ عَيْنُهُ

غَدًا بِرُؤْيَتِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ مَنْ
اَرَادَ اللّٰهَ بَدَاَ بِكُمْ وَمَنْ وَحَّدَهٗ قَبِلَ عَنْكُمْ وَمَنْ قَصَدَهٗ
تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِيَّ لَا اُحْصِيْ ثَنَآءَكُمْ وَلَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ
كُنْهَكُمْ وَمِنَ الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَاَنْتُمْ نُوْرُ الْاَخْيَارِ
وَهُدَاةُ الْاَبْرَارِ وَحُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ
وَبِكُمْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى
الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِكُمْ يُنَفِّسُ الْهَمَّ وَبِكُمْ يَكْشِفُ
الضُّرَّ وَعِنْدَكُمْ مَا نَزَلَتْ بِهٖ رُسُلُهٗ وَهَبَطَتْ بِهٖ
مَلَآئِكَتُهٗ وَاِلٰى جَدِّكُمْ بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ اور اگر زیارت
حضرت امیرؑ کی ہو بجائے وَاِلٰى جَدِّكُمْ بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ
کہے وَاِلٰى اَخِيْكَ بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ پس کہے اٰتٰىكُمُ اللّٰهُ
مَا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ طَاْطَاَ كُلُّ شَرِيْفٍ
لِشَرَفِكُمْ وَبَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِطَاعَتِكُمْ وَخَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ
لِفَضْلِكُمْ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِكُمْ
وَفَازَ الْفَآئِزُوْنَ بِوِلَايَتِكُمْ بِكُمْ يُسْلَكُ اِلَى الرِّضْوَانِ
وَعَلٰى مَنْ جَحَدَ وِلَايَتَكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ
وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِيْنَ

وَاَسْمَآؤُكُمْ فِي الْاَسْمَآءِ وَاَجْسَادُكُمْ فِي الْاَجْسَادِ وَ
اَرْوَاحُكُمْ فِي الْاَرْوَاحِ وَاَنْفُسُكُمْ فِي النُّفُوْسِ وَآثَارُكُمْ
فِي الْآثَارِ وَقُبُوْرُكُمْ فِي الْقُبُوْرِ فَمَا اَحْلٰى اَسْمَآءَكُمْ وَاَكْرَمَ
اَنْفُسَكُمْ وَاَعْظَمَ شَاْنَكُمْ وَاَجَلَّ خَطَرَكُمْ وَاَوْفٰى عَهْدَكُمْ
وَاَصْدَقَ وَعْدَكُمْ كَلَامُكُمْ نُوْرٌ وَاَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَوَصِيَّتُكُمُ
التَّقْوٰى وَفِعْلُكُمُ الْخَيْرُ وَعَادَتُكُمُ الْاِحْسَانُ وَسَجِيَّتُكُمُ
الْكَرَمُ وَشَاْنُكُمُ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ
وَحَتْمٌ وَرَاْيُكُمْ عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَحَزْمٌ اِنْ ذُكِرَ الْخَيْرُ كُنْتُمْ
اَوَّلَهُ وَاَصْلَهُ وَفَرْعَهُ وَمَعْدِنَهُ وَمَاْوَاهُ وَمُنْتَهَاهُ
بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ كَيْفَ اَصِفُ حُسْنَ ثَنَآئِكُمْ
وَاُحْصِيْ جَمِيْلَ بَلَآئِكُمْ وَبِكُمْ اَخْرَجَنَا اللّٰهُ مِنَ الذُّلِّ
وَفَرَّجَ عَنَّا غَمَرَاتِ الْكُرُوْبِ وَاَنْقَذَنَا بِكُمْ مِنْ شَفَا
جُرُفِ الْهَلَكَاتِ وَمِنَ النَّارِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ
بِمُوَالَاتِكُمْ عَلَّمَنَا اللّٰهُ مَعَالِمَ دِيْنِنَا وَاَصْلَحَ مَا كَانَ
فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا وَبِمُوَالَاتِكُمْ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَعَظُمَتِ
النِّعْمَةُ وَائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَبِمُوَالَاتِكُمْ تُقْبَلُ الطَّاعَةُ
الْمُفْتَرَضَةُ وَلَكُمُ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَالدَّرَجَاتُ الرَّفِيْعَةُ

وَالْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَالْمَكَانُ الْمَعْلُوْمُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَالْجَاهُ الْعَظِيْمُ وَالشَّانُ الْكَبِيْرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ
رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا يَا وَلِيَّ اللّٰهِ
اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوْبًا لَا يَاْتِيْ عَلَيْهَا
اِلَّا رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ مَنْ ائْتَمَنَكُمْ عَلٰى سِرِّهٖ وَاسْتَرْعَاكُمْ
اَمْرَ خَلْقِهٖ وَقَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهٖ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ
ذُنُوْبِيْ وَكُنْتُمْ شُفَعَائِيْ فَاِنِّيْ لَكُمْ مُطِيْعٌ مَنْ اَطَاعَكُمْ
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ
اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ اَقْرَبَ اِلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ
وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَخْيَارِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِيْ
فَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدْخِلَنِيْ
فِيْ جُمْلَةِ الْعَارِفِيْنَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِيْ زُمْرَةِ الْمَرْحُوْمِيْنَ
بِشَفَاعَتِهِمْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بیچ میں رکھے

پھر بیچ میں آ کر

وآلہ الطاہرین وسلّم تسلیماً کثیراً وحسبنا اللہ و
نعم الوکیل

اطلاع

بقیہ اس جلد کا جو بیان اعمال سال مین ہے جدا کرکے جلد سوم
قرار دیگئی انشاء اللہ عنقریب طبع ہوکر ملاحظہ مومنین مین
آئے گی۔ راقم سید عابد علی عفی عنہ

بتاریخ یکم ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۰۱ ہجری مطابق تاریخ ۲۱ ماہ ستمبر ۱۸۸۴ء
بمقام لکھنؤ محلہ فراشخانہ وزیر گنج بحسن اہتمام بندہ کمترین خاکپائے
مومنین سید عابد علی عفی عنہ مالک مطبع اثنا عشری طبع شد

قطعہ تاریخ من تصنیف شاعر نامور منشی سید باقر علیصاحب متخلص بہ ...

کیا رسالہ دین مین عمدہ چھپا	
	اسمین ہین اعمال بیمثل و عجب
بولا ہاتف لکھہ بنہراز روئے داد	
	اسکی تو تاریخ دُرِّ منتخب ۱۳۰۱ھ

التماس

یہ کتاب خاص واسطے مومنین شیعہ اثنا عشری کے چھپی ہے
حضرات اہلسنت وجماعت نہ خریدین اور نہ دیکھین۔ راقم
سید عابد علی

وَحِزْبِهِ وَعَيْبَةِ عِلْمِهِ وَحُجَّتِهِ وَصِرَاطِهِ وَنُورِهِ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيْكَ لَهُ كَمَا شَهِدَ اللّٰهُ لِنَفْسِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ
مَلَائِكَتُهُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُوْلُهُ الْمُرْتَضٰى
اَرْسَلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ
الْمَهْدِيُّوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ الْمُكَرَّمُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ
الْمُتَّقُوْنَ الصَّادِقُوْنَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ لِلّٰهِ
الْقَوَّامُوْنَ بِاَمْرِهِ الْعَامِلُوْنَ بِاِرَادَتِهِ
الْفَائِزُوْنَ بِكَرَامَتِهِ اِصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهِ
وَارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهِ وَاخْتَارَكُمْ لِسِرِّهِ وَاجْتَبَاكُمْ
بِقُدْرَتِهِ وَاَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَخَصَّكُمْ بِبُرْهَانِهِ
وَانْتَجَبَكُمْ لِنُوْرِهِ وَاَيَّدَكُمْ بِرُوْحِهِ وَرَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ
فِيْ اَرْضِهِ وَحُجَجًا عَلٰى بَرِيَّتِهِ وَاَنْصَارًا لِدِيْنِهِ وَحَفَظَةً
لِسِرِّهِ وَخَزَنَةً لِعِلْمِهِ وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِهِ وَتَرَاجِمَةً
لِوَحْيِهِ وَاَرْكَانًا لِتَوْحِيْدِهِ وَشُهَدَاءَ عَلٰى خَلْقِهِ وَاَعْلَامًا

بیعت زیارات جامعہ

لِعِبَادِهٖ وَمَنَارًا فِیْ بِلَادِهٖ وَاَدِلَّآءَ عَلٰی صِرَاطِهٖ عَصَمَكُمُ
اللّٰهُ مِنَ الزَّلَلِ وَاٰمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُمْ مِنَ
الدَّنَسِ وَاَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهٗ وَاَكْبَرْتُمْ شَاْنَهٗ وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهٗ
وَاَدَمْتُمْ ذِكْرَهٗ وَوَكَّدْتُمْ مِيْثَاقَهٗ وَاَحْكَمْتُمْ عَقْدَ
طَاعَتِهٖ وَنَصَحْتُمْ لَهٗ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَوْتُمْ
اِلٰی سَبِيْلِهٖ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَبَذَلْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ فِیْ مَرْضَاتِهٖ وَصَبَرْتُمْ عَلٰی مَا اَصَابَكُمْ فِیْ
جَنْبِهٖ وَاَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ فِی اللّٰهِ
حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰی اَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهٗ وَبَيَّنْتُمْ فَرَآئِضَهٗ وَاَقَمْتُمْ
حُدُوْدَهٗ وَنَشَرْتُمْ شَرَآئِعَ اَحْكَامِهٖ وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهٗ
وَصِرْتُمْ فِیْ ذٰلِكَ مِنْهُ اِلَی الرِّضَا وَسَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَآءَ
وَصَدَّقْتُمْ مِنْ رُسُلِهٖ مَنْ مَضٰی فَالرَّاغِبُ عَنْكُمْ مَارِقٌ
وَاللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَالْمُقَصِّرُ فِیْ حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَالْحَقُّ
مَعَكُمْ وَفِيْكُمْ وَمِنْكُمْ وَاِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ اَهْلُهٗ وَمَعْدِنُهٗ وَمِيْرَاثُ
النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَاِيَابُ الْخَلْقِ اِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ